

عُظَّان

عميرة الحمد

مرکزی کردار

2-	سارہ (فراز کی ماں)	1-	فراز (سائیکا ٹرسٹ)
4-	سویرا (designer)	3-	جواد
6-	سفینہ (سویرا کی ماں)	5-	غینا (سویرا کی بھابی)
8-	شنا (اڑان کی host)	7-	مارہ (شنا کی ماں)
10-	علیم (عائشہ کا باپ)	9-	عائشہ (فراز کی پہلی بیوی)
12-	زیر (شنا کا باپ)	11-	سعید (فراز کا باپ)
14-	اسجد (وکیل)	13-	(رضا) کزن

ثانوی کردار

3-	تیسری دوست	2-	دوسری دوست	1-	تانیہ کی دوست
6-	دوسرا لڑکا	5-	ریسٹورنٹ کا لڑکا	4-	سلمان
9-	مارہ کی دوست	8-	سیلز مین	7-	سیلز گرل
12-	شنا کی دوست	11-	انٹرویور	10-	آئمہ
15-	ساس نمبر ۳، ۲، ۱	14-	ڈاکٹر	13-	جرنلسٹ
18-	ملازم	17-	پولیس انسپکٹر	16-	فوٹو گرافر
21-	ملازمہ	20-	رپورٹر	19-	سٹوڈیو آڈینس
24-	8 سالہ بچی	23-	دس بارہ سالہ بچہ	22-	کیمرہ مین
		26-	کچھ فرینڈز (لڑکیاں، لڑکے)	25-	سائیکا ٹرسٹ
29-	دکاندار	28-	فریجہ	27-	چوکیدار
32-	آئمہ کی ساس	31-	منہشی بچی	30-	چند لڑکیاں
		34-	لڑکا	33-	آئمہ کا سسر

Scene No # 3

وقت: رات
جگہ: مارہ کا گھر
کردار: مارہ، فرینڈ

وہ کمپیوٹر پر کوئی ڈیزائن دیکھتے ہوئے اس کی کال ریسیو کرتی ہے۔

فرینڈ: She looks so pretty and confidant مارہ اپنے لاؤنج میں بیٹھی TV پر نظریں جمائے فون پر ایک دوست سے بات کر رہی ہے وہ بے حد فخریہ انداز میں TV دیکھ رہی ہے۔ جبکہ اس کی دوست کہہ رہی ہے۔

مارہ: بیٹی کس کی ہے!
فرینڈ: بھانجی کس کی ہے.....! لیکن پوچھوں گی شام سے..... مجھے بتایا ہی نہیں..... یہ شبیہ مجھے نہ بتاتا تو میں نے تو آج بھی پروموس کر دینا تھا..... (TV پر ٹائٹل رہی ہے۔)
شام: میں بات کروں گی اُن ایڈیٹرز پر جن پر آپ بولنا نہیں چاہتے۔ (ٹی۔ وی پر)

//Cut//

Scene No # 2-B

وقت: رات
جگہ: ہوٹل
کردار: سویرا، انٹرویور، پارٹی میں شامل افراد

ایک ہال میں ایک فیشن شو کے بعد اب لوگ ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہوئے ٹولیوں کی صورت میں کھڑے ہیں۔ Runway کے ایک طرف کچھ فاصلے پر سویرا ایک ٹیلی ویژن فیشن جرنلسٹ سے بات کر رہی ہے۔ اُس کے عقب میں لوگ اور مختلف ماڈلز ادھر سے ادھر جاتے ہوئے نظر آ رہی ہیں۔

سویرا: شادی ایک لڑکی کی زندگی کا سب سے زیادہ important event ہوتا ہے..... اُس کی زندگی revolve کرتی ہے۔ اس event کے گرد..... وہ اس event کا wait کرتی ہے۔ اس event کو fantacise کرتی ہے۔

//Intercut//

Scene No # 4

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا گھر

Scene No # 1

وقت: رات
جگہ: شاپنگ مال
کردار: لوگ

شاپنگ مال میں لگے ایک TV سکرین پر اُڑان کا پروموشن شروع ہوتا ہے۔ شام مسکراتی ہوئی سکرین پر نمودار ہوتی ہے۔

شام: شاعر کے لیے زندگی خواب..... مصور کے لیے تصویر..... موسیقار کے لیے دُھن اور مصنف کے لیے تحریر..... عورت کے لیے زندگی ہے ایک اُڑان..... اُس آسمان میں..... جو اُس کا نہیں..... (اُس پاس سے گزرتے لوگ TV سیٹ کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں لیکن ساتھ ساتھ اپنا کام بھی کر رہے ہیں)

//Cut//

Scene No # 2-A

وقت: رات
جگہ: ہوٹل
کردار: سویرا، انٹرویور

انٹرویور سویرا سے انٹرویو کر رہا ہے۔

انٹرویور: Congratulations on such a successful show (مسکرا کر)

سویرا: Thanks

انٹرویور: پہلا شو تھا.....؟ (مسکرا کر)

سویرا: اتنے بڑے لیول پر پہلا ہی تھا۔ (سنجیدہ)

انٹرویور: Talking about your bridal ware..... آپ کو نہیں لگتا آج کل لڑکیاں ضرورت سے زیادہ choosy ہو گئی ہیں اپنے برائیڈل ڈریس کے بارے میں.....؟

//Intercut//

نیتا: نیوز پیپر پڑھا کرو تم مسٹر Chauvanist (کچھ خفا ہو کر ولیم کم کرتی ہے)
 سفینہ: یہ سویرا آگئی کیا.....؟ (لا پرواہی سے) (لاؤنج میں آتے ہوئے کچھ تشویش سے)
 معیز: ابھی کہاں مئی..... ابھی تو فیشن شو چل رہا ہوگا اُس کا.....
 سفینہ: تم لینے جاؤ گے اُسے.....؟
 معیز: مئی اُس کو راستہ بھی آتا ہے اور ڈرائیونگ بھی..... سونے جا رہا ہوں میں..... (کہتے ہوئے اُٹھ کر جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات
 جگہ: فراز کا بیڈروم
 کردار: فراز
 فراز کے بیڈروم کا TV آن ہے اور اُس پر ثنا کا پرومو چل رہا ہے۔ فراز اُسی وقت واش روم سے بیڈروم میں داخل ہوتا ہے۔ وہ ٹائٹ ڈریس میں ہے اور بڑی دلچسپی سے TV پر چلتے ہوئے پرومو کو دیکھتے ہوئے بیٹھتا ہے۔
 ثنا: عورت کے آنسو..... مجبوری یا مکاری.....؟

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات
 جگہ: ہوٹل
 کردار: دو لڑکے
 ثنا کا پرومو ایک ریستورنٹ کے TV پر چل رہا ہے کیمرا TV کو فوکس کیے ہوئے ہے۔ جہاں ثنا کہہ رہی ہے۔
 ثنا: عورت کا انتخاب..... پیار یا پیسہ.....؟ (TV میں مختلف لڑکیاں ثنا کے سوال کا جواب دے رہی ہیں)
 ایک: پیار تو یقیناً important ہے..... لیکن میرے لیے پیسہ.....
 دوسری: پیسہ آف کورس.....
 تیسری: کوئی ہرج تو نہیں اگر پیار کے ساتھ پیسہ بھی مل جائے..... (بے ساختہ کہتی ہے)

کردار: عائشہ، علیم، آمنہ
 آمنہ علیم کے ساتھ بیٹھی لاؤنج میں TV دیکھ رہی ہے۔ TV پر ثنا کہہ رہی ہے۔
 ثنا: عورت کے لیے شادی.....؟ Fantasy یا فریب؟ (علیم قدرے خشکی کے عالم میں ریہوٹ سے TV آف کرتے ہوئے آمنہ سے کہتا ہے۔)
 علیم: ایک تو اس طرح کے شو نے آج کل کی بچیوں کو بڑا خراب کر دیا ہے..... کھانا لگاؤ تم.....
 آمنہ: جی ابو..... (کہتے ہوئے اُٹھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2-C

وقت: رات
 جگہ: ہوٹل
 کردار: سویرا، انٹرویور
 سویرا انٹرویور سے بات کر رہی ہے۔
 سویرا: میں ایسے برائیڈل ڈیزائن کرتی ہوں جو ایک لڑکی کو اُس کی زندگی کے سب سے important دن پر اُسے سب سے پیش بنا کر دکھاتا ہے..... میں چاہتی ہوں میرا لباس once in a life time والی فیٹنگ وے اُسے.....
 جرنلسٹ: لیکن بہت expensive ہوتے ہیں آپ کے برائیڈلز.....
 سویرا: All good things are expensive

//Intercut//

Scene No # 5

وقت: رات
 جگہ: سویرا کا گھر
 کردار: معیز، نیتا، سفینہ
 معیز اور نیتا لاؤنج میں بیٹھے TV دیکھ رہے ہیں۔ جہاں پر ثنا کا پرومو چل رہا ہے۔
 ثنا: آج کا مرد..... ظالم یا مظلوم.....؟
 معیز: ظاہر ہے مظلوم..... یہ تو عورتوں کے ظلم کی صدی ہے..... (معیز بے اختیار مصنوعی انداز میں کراہ کر کہتا ہے)

انداز میں دیکھ رہی ہے۔

ثنا: ہاں..... hmmm..... اچھا..... oh.....
 ثناء: ان سب سوالوں کے جواب ملیں گے آپ کو میرے شو میں
 -uncensored- uncut..... ہر اتوار رات آٹھ بجے بھرے اُڑان
 میرے ساتھ اور ڈالنے ایک نظر اُن ایشوز پر..... جن پر آپ بات نہیں کرنا چاہتے
 (ثنا اب اپنی دوست کے ساتھ بات کر رہی ہے۔ وہ کمرے میں ٹہل رہی ہے۔
 TV دیکھتے ہوئے)

ثنا: ہاں پرومو کا فیڈ بیک تو اچھا آرہا ہے..... لیکن صرف پرومو کے اچھے فیڈ بیک سے
 کچھ نہیں ہوگا..... ایک دو onair episodes ہو جائیں..... پھر پتہ چلے گا
 لوگ کیسے لیتے ہیں اُسے..... (تجسس سے)
 فرینڈ: پہلے پروگرام میں کیا ڈسکس ہوا ہے.....؟
 ثنا: یہ میں نہیں بتاؤں گی..... تم خود دیکھنا (مسکرا کر)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن
 جگہ: شوروم
 کردار: سارہ، سیلز مین
 سارہ ایک شاپ کے اندر کرسٹل کی کچھ چیزیں پسند کرنے میں مصروف ہے۔ سیلز مین
 اُسے ساتھ ساتھ گائیڈ کر رہا ہے۔

ایک vase دیکھتے ہوئے سیلز مین سے کہہ رہی ہے۔
 سارہ: This one is very pretty (تقریب کرتے ہوئے)
 سیلز مین: آپ کا taste بہت اچھا ہے میڈم..... (vase کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر)
 سارہ: خوبصورت چیز تو ہر ایک کو ہی خوبصورت لگتی ہے۔ (بے ساختہ)
 سیلز مین: ہر ایک کو تو نہیں لگتی۔ (یک دم جیسے کچھ سوچ کر)
 سارہ: ہاں شاید، ہر ایک کو تو نہیں لگتی۔ (مسکرا کر)
 سیلز مین: آپ ہر بار ہمارے شوروم کی سب سے اچھی چیز لے کر جاتی ہیں۔ (vase کو
 دیکھتے ہوئے بے حد ہلکی مسکراہٹ)

پھر انگ کر سوجتی ہے)
 چوٹی: پیار..... لیکن ٹھہریں مجھے سوچنے دیں..... (بے ساختہ)
 پانچویں: پیسہ..... (بے ساختہ)
 چھٹی: پیسہ..... (بے ساختہ)
 ساتویں: پیسہ..... (اپنے لفظوں پر زور دے کر)
 آٹھویں: پیار..... یہ TV پر چلائیں گے آپ.....؟ (پھر چند لمحوں بعد پوچھتی ہے۔
 ریٹورنٹ میں بیٹھے دو لڑکے قہقہہ مار کر ہنستے ہیں۔)
 ایک لڑکا: دیکھ لیا اب پتہ چلا کیوں بریک آپ ہوا تمہاری گرل فرینڈ کے ساتھ.....
 Money is very important yaar (TV پر نظریں
 جمائے ٹاکو دیکھتے ہوئے)
 دوسرا: I know----- یہ کوئی نئی لڑکی ہے.....؟

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات
 جگہ: سارہ کا بیڈروم
 کردار: سارہ
 سارہ اپنے بیڈروم میں TV پر ثنا کا پرومو دیکھ رہی ہے۔ اُس کی آنکھوں میں بے حد
 سنجیدگی ہے۔
 ثنا: انڈیپنڈنٹ پروفیشنل وومن..... قابل رشک یا قابل رحم.....؟ (سارہ TV آف کر
 دیتی ہے اور بیڈ سائیز ٹیبل سے کتاب اٹھا لیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات
 جگہ: ثنا کا بیڈروم
 کردار: ثنا، فرینڈ
 ثنا کے بیڈروم میں TV آن ہے اور اُس پر اُس کا پرومو چل رہا ہے۔ ثنا خود فون
 کان کے ساتھ لگائے اپنی دوست سے بات کر رہی ہے اور ساتھ ساتھ TV کو بھی کچھ سرسری

لڑکی: پھر تو اندازہ ہوگا آپ کو..... (بات کاٹ کر)
 سارہ: اندازہ ہے..... اسی لیے کہہ رہی ہوں..... اپنے اچھے دنوں کو برے دنوں کے
 خوف سے تباہ مت کرو..... فی الحال کسی میڈیسن کی ضرورت نہیں تمہیں
 لڑکی: (یک دم کہتی ہے)..... آپ سے بات کر کے بہت اچھا لگتا ہے مجھے.....
 (سارہ مسکرا دیتی ہے)
 سارہ: لیکن مجھے تم سے تب بات کر کے اچھا لگے گا جب تم اس طرح کی الٹی سیدھی
 باتیں کرنا چھوڑ دوگی..... (بڑے پروفیشنل انداز میں کہتے ہوئے انٹرکام بجاتی
 ہے۔ لڑکی مسکرا دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات
 جگہ: ثنا کا گھر
 کردار: ثنا، ماثرہ

ماثرہ کھانے کی ٹیبل پر بیٹھی ڈنر کر رہی ہے جب ثنا اندر داخل ہوتی ہے وہ ماں کو
 greet کرتے ہوئے کرسی کھینچ کر بیٹھتی ہے۔
 ثنا: میرا پروموڈ دیکھا آپ نے.....؟ (بے ساختہ)
 ماثرہ: ہاں..... صرف میں نے ہی نہیں..... بہت سے فرینڈز نے بھی دیکھا ہے میرے
 (کھانا لیتے ہوئے)
 ثنا: کیسا لگا آپ کو.....؟ (بے ساختہ)
 ماثرہ: I liked it۔۔۔۔۔ لیکن comment show دیکھنے کے بعد کروں گی.....
 (کندھے اُچکا کر)
 ثنا: ظاہر ہے میں کب کہہ رہی ہوں کہ پہلے کریں..... آپ تو ویسے بھی تعریف مشکل
 سے ہی کرتی ہیں۔ (بے ساختہ)
 ماثرہ: کم از کم تم یہ بات نہیں کہہ سکتی۔ (مصنوعی خفگی سے)
 ثنا: میری کیا بہت کرتی ہیں.....؟ (مسکرا کر)
 ماثرہ: تو کیا نہیں کرتی.....؟ (بے ساختہ)
 ثنا: ہر وقت تو نہیں کرتیں..... (مسکرا کر)

سارہ: اچھا.....؟ جتنی حفاظت میں کر سکتی ہوں ان کی..... تم نہیں کر سکتے..... (مسکرا
 کر vase اُس کی طرف بڑھاتی ہے۔)
 سارہ: پیک کر دو یہ بھی۔ (کاؤنٹر کی طرف جاتا ہے)
 سیلز مین: ایس میڈم (سیلز مین vase لے کر جاتے ہوئے)

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن
 جگہ: ہاسپٹل
 کردار: سارہ، مریض لڑکی

سارہ اپنے کلینک میں بیٹھی ایک لڑکی سے بڑے پیارا اور ہمدردی سے بات کر رہی
 ہے۔ جو بے حد پریشان نظر آ رہی ہے۔
 سارہ: اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے you are perfectly
 normal (سنجیدہ)
 لڑکی: اگر سب کچھ نارمل ہے تو پھر..... (بات کاٹ کر)
 سارہ: آخر اتنی جلدی کیا ہے تمہیں..... ابھی ایک سال ہوا ہے شادی کو..... ابھی تو گھومو
 پھرو..... انجوائے کرو زندگی کو..... ایک بار بچے ہو گئے تو کہاں ٹائم ملے گا تم دونوں
 کو ایک دوسرے کے ساتھ گزارنے کو..... تمہارا husband کیا پریشان کرتا
 ہے تمہیں.....؟ (بے ساختہ)
 لڑکی: نہیں وہ تو کچھ نہیں کہتا۔ (بات کاٹ کر)
 سارہ: سسرال والے کہتے ہوں گے.....
 لڑکی: صرف سسرال والے نہیں..... ہر ایک مجھے لگتا ہے..... ہر ایک کو صرف یہی
 پریشانی ہے کہ اولاد کیوں نہیں ہو رہی ہماری..... (کچھ چڑے انداز میں)
 سارہ: تم ہر چیز کو روز پر سوار کرو گی تو ایسا ہی محسوس کرو گی..... ضروری نہیں ہے کہ اتنے
 پرسنل ایشو پر سب سے بات کرو تم..... (بے ساختہ)
 لڑکی: آپ کبھی جوائنٹ فیملی سسٹم میں نہیں رہیں نا.....
 سارہ: رہی تھی..... شادی کے چند سال (ایک لمحہ کے لیے کچھ سوچتے ہوئے نظریں
 چرا کر)

سارہ: oh..... ویری ٹائس..... I like designs (بے ساختہ)
 سویرا: thank your (مسکرا کر)
 سارہ: لیکن کچھ changes کرنے پڑیں گے آپ کو میرے کپڑوں میں
 (بے ساختہ)
 سویرا: یہ کوئی ایسا ایٹو نہیں ہے جو بھی changes کروانا چاہیں وہ
 ہو سکتے ہیں (مسکرا کر کہتے ہوئے اُسے ساتھ لے کر ایک طرف جاتی ہے)
 سارہ: Oh-thanks
 سویرا: You are welcome لیکن آئیے آپ کو کچھ اور کپڑے دکھاتی ہوں آپ
 کو وہ زیادہ suit کریں گے آپ پر
 //Cut//

Scene No # 14

وقت: رات
 جگہ: سویرا کا لاؤنج
 کردار: سویرا، سفینہ، اینہ
 سفینہ لاؤنج میں بیٹھی TV دیکھ رہی ہے۔ جب سویرا بے حد تھکی ہوئی اور قدرے
 تھکے اور بے ترتیب حلیے میں بڑا سا بیگ اور کچھ شاپرز اٹھائے اندر آتی ہے اور پھر میز پر رکھتے
 ہوئے تھکنے والے انداز میں صوفہ پر گرکتی ہے)
 سویرا: ہیلو می
 سفینہ: یاد آ گیا گھر آنا تمہیں (ناراض)
 سویرا: آپ نے پھر کو کنگ شو لگایا ہوا ہے کوئی میوزک کا پروگرام لگائیں۔ (ناراض)
 سفینہ: حلیہ دیکھو اپنا کہیں سے لگ رہا ہے کہ تم برا اینڈل ڈریس ڈیزائنر ہو اگر اس حلیے
 میں کوئی تمہیں دیکھے تو کبھی تم سے ڈریس ڈیزائن کروانے نہ آئے۔ (بے ساختہ)
 سویرا: حلیہ می جان مارنا پڑتی ہے excel کرنے کے لیے آپ کو کیا پتہ
 صبح گیارہ بجے سے مارکیٹ میں چیزیں ڈھونڈتی پھر رہی ہوں اب کہیں جا کر
 سامان پورا ہوا ہے۔
 سفینہ: میری تو یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اتنی جان مارنے کی ضرورت کیا ہے۔
 سویرا: آپ نے بھی آتے ہی باتوں میں لگا لیا میں نے ٹیلر کو فون کرنا تھا۔ (یک دم

سارہ: اب آگئی ہونا اُس پر فیشن میں جس میں ہر وقت تعریفیں ہوں گی تمہاری (ہنس کر)
 ثنا: کہاں ہوں گی می بڑی گالیاں بھی پڑیں گی آپ ذرا شو کو onair تو
 ہونے دیں (چونک کر)
 سارہ: کیوں ایسا کیا ہے اُس میں؟ (چونک کر)
 ثنا: (ہنس پڑتی ہے) (سارہ کچھ حیرانی سے اُسے دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: شام
 جگہ: بوتیک
 کردار: سارہ، سویرا، سیلز گرل
 سارہ سویرا کے بوتیک میں مختلف لباس دیکھنے میں مصروف ہے۔ جب سویرا بوتیک
 میں داخل ہوتی ہے اور کاؤنٹر پر بیٹھی لڑکی سے کوئی بات کرتے کرتے اُس کی نظر لباس دیکھتی
 سارہ پر پڑتی ہے وہ کچھ چونک کر اُس کی طرف آتی ہے۔
 سویرا: ہیلو ڈاکٹر سارہ (چونک کر)
 سارہ: ہیلو سویری میں نے آپ کو پہچانا نہیں کیا ہم پہلے ملے ہیں؟ (مسکرا کر)
 سویرا: نہیں لیکن میں نے آپ کو کئی بار دیکھا ہے۔
 سارہ: اوہ میرے ہاسپٹل تو نہیں آئیں کسی patient کے ساتھ؟ (مسکرا کر)
 سویرا: نہیں چند charity dinners میں دیکھا ہے آپ کو ابھی لاسٹ ویک
 بھی ایک charity walk میں دیکھا تھا آپ کو (مسکرا کر)
 سارہ: oh..... I am gald ڈاکٹر ہونے کے علاوہ بھی کوئی پہچان ہے میری اس
 شہر میں (ہنس کر)
 سویرا: But you must be proud of the fact that you are
 one of the most well-known and competent
 doctors in this city ----- May I help you?
 (پوچھتی ہے)
 سارہ: آپ؟ (پوچھتی ہے)
 سویرا: میں سویرا ہوں یہ میرا بوتیک ہے (مسکرا کر)

سارہ، سویرا: کردار:
سارہ سویرا کے بوتیک سے خریدا ہوا لباس پہن کر آئینے کے سامنے خود کو دیکھ رہی ہے۔
اُس کی آنکھوں میں پسندیدگی اور ستائش ہے۔ پھر وہ اپنا سیل فون اٹھا کر اُس پر کال کرتی ہے۔

//Intercut//

Scene No # 16

وقت: رات
جگہ: بیڈروم
کردار: سویرا

اپنے laptop پر اپنے بیڈروم میں بیٹھی سویرا کام کر رہی ہے۔ جب سارہ کی کال اُس کے سیل پر آتی ہے۔ وہ چونک کر سیل دیکھتی ہے پھر کال ریسیو کرتی ہے۔
سویرا: ہیلو.....

//Cut//

Scene No # 15-B

وقت: رات
جگہ: سارہ کا بیڈروم
کردار: سارہ، سویرا

سارہ سویرا کی کوئیکشن سے خریدا ہوا لباس پہنے ڈریسنگ ٹیبل کے مرر کے سامنے اپنے آپ کو بڑی پسندیدگی کی نظروں سے دیکھتے ہوئے اپنا سیل فون لے کر سویرا کو کال کرتی ہے۔
سویرا: ہیلو.....

سارہ: میں ڈاکٹر سارہ سعید بول رہی ہوں۔ (بے ساختہ)
سویرا: اوہ کیسی ہیں آپ؟
سارہ: آپ کا لباس پہن کر کھڑی ہوں۔

سویرا: So how did you like it? (بے ساختہ)

سارہ: It's excellent ----- I love it (مسکرا کر)

سویرا: I am glad ----- I wish I could see you----- مجھے یقین

ہے اس لباس کو پہن کر آپ 30` s کی لگ رہی ہوں گی۔ (سارہ اُس کی بات پر بے اختیار ہنستی ہے)

بڑبڑا کر ماتھے پر ہاتھ رکھ کر سیل فون نکالتی ہے اور اس پر ایک کال کرنے لگتی ہے۔
انیسہ: السلام علیکم بھابھی۔ (تجھی انیسہ اندر داخل ہوتی ہے)۔
سفینہ: ارے وعلیکم السلام انیسہ..... آج کہاں سے آگئیں۔

سویرا: سلام پھوپھو..... (فون کان سے لگائے)

انیسہ: وعلیکم السلام..... بس ادھر سے گزر رہی تھی سوچا تم لوگوں سے ملتی چلوں

سویرا: فون آف کیا ہوا ہے..... کتنی بار کہا ہے فون آن رکھا کرو..... (کچھ ناراض ہو کر فون بند کرتی ہے۔)

سویرا: کھانا ہی لگوادیں می.....

انیسہ: ارے ابھی تک کھانا نہیں کھایا تم لوگوں نے.....؟ (کچھ حیرانی سے)

سفینہ: میں نے کھالیا..... اسی نے نہیں کھایا..... کام میں کھانے کی ہوش کہاں ہوتا ہے۔
اس لیے..... تمہارے آنے سے پانچ منٹ پہلے ہی گھر آئی ہے۔ (بے ساختہ)

انیسہ: کرنے دیں بھابھی..... ابھی کر رہی ہے..... شادی کے بعد کہاں موقع ملے گا۔

سویرا: ایکسکیوز می پھوپھو..... یہ شادی کیا کوئی کسی قسم کی معذوری ہے کہ اس کے بعد لڑکیاں کام نہیں کر سکتیں۔ (خنگی سے)

انیسہ: یہ تو تمہیں تمہارا میاں بتائے گا (بے ساختہ)

سویرا: یا پھر میں میاں کو بتادوں گی۔ (بے ساختہ)

سفینہ: دیکھا کس طرح زبان چلتی ہے اس کی..... مجھے تو یہی خوف رہتا ہے کہ سسرال میں ہی..... (ناراض)

سویرا: می اتنے خوف مت کھایا کریں سسرال کوئی بھوت بنگلہ نہیں ہوتا کہ وہاں سارے میرا خون پینے بیٹھے ہوں گے۔ (مسکرا کر)

انیسہ: کم از کم ہمارے معاشرے میں سسرال بھوت بنگلہ ہی ہوتا ہے۔

سویرا: اب یہ 1857ء والی باتیں چھوڑ دیں..... 21 صدی ہے یہ..... (بے حد بے زاری سے کہتے ہوئے اٹھ کر چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 15-A

وقت: شام
جگہ: سارہ کا گھر

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: دوست کا گھر

کردار: سارہ، چند خواتین، فرینہ

سارہ اپنی دوست فرینہ کے لاؤنج میں کچھ اور خواتین کے ساتھ بیٹھی ہوئی چائے پیتے ہوئے کسی بات پر تہقہ لگاتی ہے۔ باقی سب بھی اُس کے ساتھ ہنستی ہیں۔

فرینہ: کمال sense آف ہومر ہے تمہارا سارہ (بے ساختہ)

ایک دوسری عورت: بالکل مجھے تو حیرت یہ ہوتی ہے کہ سارہ کیسے اتنے stress اور پریشر میں کام کرنے کے باوجود ہر وقت اتنی فریش رہتی ہے یہ راز

ہمارے ساتھ بھی شیئر ہونا چاہیے۔ (ہنس کر سب ہنستے ہیں)

سارہ: اور میں سیکرٹس شیئر کرنے میں یقین نہیں رکھتی (بے ساختہ)

فرینہ: ہاں یہ تو ہے سیکرٹس کیا تم تو کچھ بھی شیئر نہیں کرتیں اتنے

سال کی دوستی ہے۔ مجال ہے کبھی میری طرح کسی بات پر روتی دھوتی نظر

آؤ۔ (بے ساختہ)

ایک اور عورت: سارہ بہت لگی ہے (بے ساختہ)

فرینہ: ہاں یہ بھی ٹھیک ہے (کچھ رشک سے)

دوسری عورت: اتنا اچھا سینڈ اتنا لائق بیٹا شہر میں اتنا نام ہے ماشاء اللہ

you are very lucky sara

سارہ: اب بس کرو ضروری ہے کہ سب مل کر مجھے embarrass کرنا

شروع کر دو کسی دوسرے کی بھی بات کرو۔ (کچھ ہنس کر جڑ بڑ

ہوتے ہوئے)

فرینہ: embarrass نہیں تعریف کر رہے ہیں تمہاری (بے ساختہ)

سارہ: میرے منہ پر (بے ساختہ)

فرینہ: Trust us پیٹھ پیچھے بھی کرتے ہیں یار

فرینہ: تمہارے علاوہ کسی کی اس طرح باجماعت تعریف نہیں ہوتی خیر یہ بتاؤ

book کب آرہی ہے؟ (موضوع بدلتے ہوئے کہتی ہے)

//Cut//

سارہ: you mean late 30's?

سوریا: No I mean early 30's

سارہ: You are flattering me. (سارہ اُس کی بات پر کچھ اور ہنستی ہے)

سوریا: I am an artist خوبصورت لوگوں کو flatter کرنا چاہیے

.....I don't mind doing that ---- ok., enjoy urself.

میری ایک کلائنٹ کی کال آرہی ہے Bye

سارہ: Bye (فون بند کر کے دوبارہ آئینے میں سارہ خود کو دیکھنے لگتی ہے۔ اُس کے

چہرے پر مسکراہٹ ہے)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: ثنا کا آفس

کردار: ثنا، سلمان

ثنا اپنے آفس میں بے حد سنجیدگی کے عالم میں کچھ پیپرزد دیکھتے ہوئے سلمان سے کہہ

رہی ہے۔

ثنا: یہ تو بڑا پرابلم ہو جائے گا صفدر صاحب کو ہمیں پہلے انفارم کرنا چاہیے تھا (سنجیدہ)

سلمان: اب فی الحال یہ بحث تو بے کار ہے کہ انہیں کیا کرنا چاہیے تھا یا کیا نہیں (سوچتے ہوئے)

The thing is that he has backed out (سوپتے ہوئے)

ثنا: اور کون سے اچھے سائیکائٹسٹ ہیں شہر میں؟ (سنجیدہ)

سلمان: میں نے صفی سے کہا ہے ڈھونڈھ رہا ہے (پریشان)

ثنا: آج رات تک کوئی بیک اپ سپورٹ مل جانی چاہیے مجھے مجھے بات کرنی

ہے سائیکائٹسٹ سے (کچھ سوچ کر)

سلمان: ویسے ایک کو میں بھی جانتا ہوں اگر کوئی اور نہیں ملتا تو پھر اسی کو دیکھیں گے

..... (چونک کر)

ثنا: کون ہے؟

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات
جگہ: سویرا کا ڈائنگ روم
کردار: سویرا، جواد، نینا، سفینہ

چاروں بیٹھے رات کا کھانا کھا رہے ہیں۔

سفینہ قدرے ناراضی کے عالم میں جواد سے کہہ رہی ہے۔

سفینہ: میں تنگ آگئی ہوں اس کی حرکتوں سے..... آخر اور کتنے لڑکے ریجیکٹ کرے گی یہ اس طرح مل کر (ناراض ہو کر)

سویرا: لڑکے بھی تو ریجیکٹ کرتے ہیں لڑکیوں کو.....

سفینہ: اُن کی بات اور ہے.....

سویرا: ہاں اُن کی بات اور ہے..... وہ ”لڑکے“ ہیں (بے حد غصہ میں)

سفینہ: آخر ضرورت کیا تھی تمہیں سفیان سے اس طرح کے احقانہ سوال کرنے کی.....؟ (ڈانٹتے ہوئے)

سویرا: احقانہ.....؟ یہ احقانہ سوال ہے کہ آپ درکنگ دیمن کے بارے میں کیا سوچتے ہیں.....؟ (ناراض ہو کر بات کاٹتے ہوئے)

سفینہ: میں اُس سوال کی بات کر رہی ہوں کہ آپ کی بیوی اپنے کام کے سلسلے میں رات کو دیر سے گھر آئے تو آپ کا رد عمل کیا ہوگا؟ (بے حد غصہ کھا کر)

سویرا: مائی گاڈ..... اس اُلو کے پٹھے نے ایک ایک بات جا کر ماں کو بتائی ہے (بے حد غصہ کھا کر)

سفینہ: اب ذرا زبان دیکھو اس کی..... یہ لگتی ہے کہیں سے پڑھی لکھی..... بس میں نے کہہ دیا جواد..... میں نے دوبارہ اسے کسی لڑکے سے نہیں ملوانا..... اب بس جو رشتہ مجھے مناسب لگے گا میں شادی کر دوں گی اس کی وہاں..... (ناراض ہو کر جواد سے)

سفینہ: اب تم بھی تو کچھ کہو..... (جواد پہلے سویرا کو چپ کر داتا ہے پھر می سے)

جواد: ایک منٹ..... تم اب چپ رہو..... می..... میں ذاتی طور پر اس میں کوئی ہرج محسوس نہیں کرتا کہ وہ لڑکے سے مل کر اپنی شادی کے بارے میں فیصلہ کرے۔ (ناراض ہو کر جبکہ سویرا کے موبائل پر کال آنے لگتی ہے اور وہ اپنا سیل فون اٹھا کر بے حد خوشی کے عالم میں جواد کی طرف thumps-up کا اشارہ کرتے ہوئے)

جاتی ہے۔ اُس کے جاتے ہوئے جواد بے حد سنجیدہ ہو کر ماں سے کہتا ہے۔

سفینہ: بس تمہاری انہی باتوں کی وجہ سے اُسے شل رہی ہے۔

جواد: می یہ ساری زندگی کا معاملہ ہے..... میں کوئی چیز اُس پر impose نہیں کرنا چاہتا کہ کل کو وہ ہمیں blame کرے..... وہ اپنا اچھا برا سمجھتی ہے..... بہتر ہے

یہ فیصلہ اُسی کی مرضی سے ہو۔ (بے حد ناراض ہو کر اب نینا سے)

سفینہ: یہ دونوں بہن بھائی تو پاگل ہو چکے ہیں..... تمہی اُس کو سمجھاؤ نینا..... آخر تم اُس کی بیسٹ فرینڈ ہو.....

نینا: جی می..... میں بات کر دوں گی۔ آپ یہ کہاں لیں۔ (ہاں میں ہاں ملا کر)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: رات
جگہ: عائشہ کے گھر کا گیٹ
کردار: عائشہ، ٹیکسی ڈرائیور، آمنہ

عائشہ بے حد آپ سیٹ انداز میں ٹیکسی کا دروازہ بند کرتے ہوئے اپنے گیٹ کی

طرف بڑھتی ہے۔ جب ڈرائیور آواز دیتا ہے۔

ڈرائیور: پیسے دے دیں۔ (عائشہ چونک کر مڑتی ہے پھر کنفیوزڈ ہو کر کہتی ہے)

عائشہ: آ..... میں..... ابھی اندر سے منگوا کر دیتی ہوں..... پرس بھول آئی ہیں۔ (وہ گیٹ پر تیل بجاتی ہے۔ آمنہ گیٹ کھول کر باہر نکلتی ہے)

آمنہ: ارے عائشہ تم کس کے ساتھ آئیں.....؟ (کہتے ہوئے اُس کے سوال کا جواب

دینے بغیر اندر چلی جاتی ہے آمنہ حیرانی سے اُسے) (دیکھتی ہے پھر ٹیکسی والے کو)

عائشہ: ٹیکسی والے کو کرایہ دے دو۔

//Cut//

Scene No # 21

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا گھر
کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ بے حد آپ سیٹ لاؤنج میں داخل ہوتی ہے اور وہاں ٹیبل پر بیگ اور دوسری

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، علیم

عائشہ بستر میں سو رہی ہے علیم دروازے پر دستک دے کر اندر داخل ہوتا ہے۔ (مسکراتے ہوئے اُس کے پاس آکر کہتا ہے..... عائشہ میں حرکت نہیں ہوتی۔ وہ قدرے بلند آواز میں دو تین بار اُس کا نام پکارتا ہے۔ پھر یک دم قدرے تشویش سے اُس کا ہاتھ ہلاتا ہے۔ پھر کوئی حرکت نہیں ہوتی۔ پھر وہ گھبرا کر عائشہ کو جھنجھوڑ دیتا ہے گھبرایا ہوا ساتھ ہی آئینہ کو آوازیں دینے لگتا ہے۔ وہ بڑی پریشانی کی حالت میں اندر آتی ہے۔)

علیم: عائشہ بیٹا یہ سونے کا کون سا وقت ہے..... ہم لوگ تمہاری اینیورسری کی تیاری کر

رہے ہیں اور تم یہاں آکر سو گئی ہو..... عائشہ..... عائشہ.....

عائشہ..... عائشہ..... عائشہ..... آئینہ..... آئینہ.....

آئینہ: کیا ہوا ابو.....؟

علیم: یہ عائشہ کو دیکھو..... اسے کیا ہوا.....؟ اٹھ کیوں نہیں رہی یہ (آئینہ بے حد

پریشانی میں آگے بڑھ کر اُس کی کلائی پکڑ کر نبض چیک کرتی ہے اور گھبرا جاتی ہے)

آئینہ: ابو ہاسپتال لے چلیں اسے.....

// Freeze //

چیزیں رکھ کر یک دم واپس چلتی ہے۔

تبھی آئینہ آتی ہے۔

آئینہ: طبیعت ٹھیک ہے تمہاری.....؟

عائشہ: ہاں.....

آئینہ: بھائی نہیں آئے.....؟ (بے حد اُلجھے انداز میں کہہ کر وہاں سے چلی جاتی ہے۔ آئینہ

حیرانگی سے اُسے دیکھتی رہتی ہے)

عائشہ: میں کچھ دیر سونا چاہتی ہوں..... مجھے ڈسٹرب مت کرنا۔

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا گھر

کردار: آئینہ، علیم

علیم پھول لاؤنج کے ٹیبل پر رکھ رہا ہے اور پھول رکھتے ہوئے وہ آئینہ سے کہتا ہے جو کچھ پلٹیں رکھ رہی ہے۔

علیم: لیکن عائشہ اکیلی کس طرح آگئی.....؟ وہ تو زندگی میں کبھی اکیلی ٹیکسی میں کہیں نہیں گئی۔

آئینہ: میں بھی تو یہی دیکھ کر حیران ہوئی تھی..... اور وہ بھی اتنی شام کو..... اتنی ڈرپوک ہے

وہ..... پتہ نہیں اکیلے کیسے آئی.....؟ (ناراض)

علیم: پوچھوں گا میں فیضی سے کہ اُسے کیوں آنے دیا..... ہے کہاں.....؟

آئینہ: کچھ دیر سونے کے لیے لیٹی ہے.....

علیم: یہ کوئی وقت ہے سونے کا.....؟ (حیران)

آئینہ: اب سو گئی ہے تو کچھ دیر سولینے دیں..... مجھے تو اُس کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں لگ رہی تھی.....

علیم: کیا ہوا طبیعت کو.....؟

آئینہ: اُس نے تو کچھ نہیں کہا مگر..... پتہ نہیں..... وہ بہت عجیب سی لگ رہی تھی مجھے۔

(علیم پریشانی میں اُسے دیکھتا رہتا ہے۔ پھر کمرے سے نکل جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: سلمان، چند دوسرے افراد

سٹوڈیو میں بہت سے مانیٹرز کے سامنے اُڑان کا پہلا شو چل رہا ہے۔ مانیٹرز پر اُڑان کے شو کے آغاز کے credits چل رہے ہیں۔ ثنا کے کچھ shots..... سلمان اور دوسرے افراد بڑی سنجیدگی سے سکرین پر نظر میں جمائے ہوئے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا

ثنا اُڑان کے سیٹ کے فلور پر کھڑی کیمرہ کو دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بول رہی ہے۔ اُڑان کے اس پہلے شو میں ہم بات کریں گے..... شاید ایک بڑے cliched لیکن بڑے اہم subject پر..... ماں اپنے بیٹے کی زندگی میں ایک دوسری عورت کو برداشت کیوں نہیں کر پاتی.....؟

//Cut//

Scene No # 4

وقت: رات

جگہ: ہاسپٹل

کردار: آئمہ، علیم

علیم ہاسپٹل کے کوریڈور میں بے حد آپ سیٹ انداز میں آئمہ سے بات کر رہے ہیں۔..... کیا آئمہ نے تم سے فراز سسرال والوں کے بارے میں کبھی کوئی بات کی.....؟
کیسی بات.....؟
کوئی شکایت.....؟ (بے ساختہ)
نہیں ابو..... کبھی نہیں وہ تو بڑی خوش تھی وہاں..... آپ کیوں پوچھ رہے ہیں.....؟
(بے حد پریشان)

قسط نمبر 2

Scene No # 1

وقت: رات

جگہ: ہاسپٹل

کردار: علیم، ڈاکٹر

دونوں بیٹھے ہوئے ہیں ڈاکٹر اُس سے کہتا ہے۔

ڈاکٹر: اب اُن کی حالت ٹھیک ہے لیکن ابھی چند دن یہیں رکھنا پڑے گا..... (بے ساختہ)
علیم: اللہ کا شکر ہے..... (سنجیدہ)

ڈاکٹر: اور ابھی کچھ دیر میں پولیس آنے والی ہے..... وہ بھی آپ سے اور اُن سے بات کرے گی

علیم: پولیس.....؟ کیوں.....؟ کس لیے.....؟ (چونک کر)
ڈاکٹر: یہ میڈیکلو لیگل کیس ہے۔

علیم: میڈیکلو لیگل.....؟ (شاکڈ)

ڈاکٹر: آپ کی بیٹی نے خودکشی کی کوشش کی ہے.....

علیم: آپ کیا کہہ رہے ہیں.....؟ (بے یقینی سے)

ڈاکٹر: اُس نے سلپنگ پلو کی پوری بوتل نگل لی تھی..... ہم نے اُن کا stomach واش کیا ہے..... اور آپ کہہ رہے تھے اُن کی طبیعت خراب ہے.....

علیم: میں..... میں..... (انکٹا ہے)

ڈاکٹر: اُن کے جسم پر تشدد کے بھی نشانات ہیں میں نے اس لیے پولیس کو بلوانا ضروری سمجھا.....

علیم: (جیسے تھوک نگلتے ہوئے) تشدد.....؟ میری کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا..... آپ کو کوئی غلط چاہی..... (تھوک نگلتے ہوئے)

ڈاکٹر: ڈاکٹر زکو کوئی غلط فہمی نہیں ہوتی..... غلط فہمیاں آپ لوگوں کو ہوتی ہیں۔ (کہہ کر جاتا ہے)

//Cut//

شادی کے بعد بھی اُن کا بس چلتا تو ہمارے بیڈ روم میں سوتیں۔ (سارہ کے چہرے پر ایک عجیب سا رنگ آتا ہے اور وہ ریٹوٹ اٹھا کر TV آف کرتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات

جگہ: ہاسپٹل

کردار: علم، پولیس انسپکٹر

علم اور پولیس انسپکٹر آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

پولیس انسپکٹر ایک کاغذ پر کچھ لکھ رہا ہے اور ساتھ ساتھ علم سے سوال بھی کر رہا ہے علم

نے حد گھبرایا ہوا اور پریشان نظر آ رہا ہے۔

انسپکٹر: آپ کی بیٹی نے خودکشی کی کوشش کیوں کی.....؟ (کاغذ پر لکھتے ہوئے)

علم: میں نہیں جانتا..... (اُلجھ کر)

انسپکٹر: کیا اُس کا آپ کے ساتھ کوئی اختلاف تھا.....؟

علم: نہیں ایسا کچھ نہیں تھا..... ہمارے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ ایسا کوئی قدم

اٹھانے والی ہے۔

انسپکٹر: اُس کی شادی کو کتنا عرصہ ہوا ہے.....؟

علم: تقریباً دو سال۔ (سوچ کر)

انسپکٹر: شوہر کہاں ہے اُس کا.....؟ (بے ساختہ)

علم: میں اُس سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں.....

انسپکٹر: کوشش.....؟ (چونک کر)

علم: اُس کا موبائل آف ہے.....

انسپکٹر: اور آپ کی بیٹی کے سرال والے.....؟ (سنجیدہ اور مشکوک)

علم: میں نے وہاں بھی فون کیا ہے..... کوئی فون نہیں اٹھا رہا۔

انسپکٹر: کہیں آپ کی بیٹی سرال والوں سے لڑکر گھر نہیں آئی تھی.....؟

علم: نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں..... میری بیٹی اپنے گھر میں اپنے شوہر کے ساتھ بہت

خوش تھی۔ (بات کاٹ کر)

انسپکٹر: تو پھر اس وقت اُس کے شوہر اور سرال والوں کو یہاں ہونا چاہیے تھا۔ (طنزیہ انداز)

علم: ڈاکٹر کہہ رہا ہے کہ اُس نے خودکشی کی کوشش کی ہے۔
آئمہ:..... خودکشی.....؟ (شاکڈ)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا

ثنا کیسرے کو دیکھتے ہوئے فلور پر کھڑی کچھ بات کر رہی ہے۔

ثنا: پہلے چل کر سنتے ہیں ایک عام عورت اور مرد اس ایشو کے بارے میں کیا

سوچتے ہیں..... (وہ کہتے ہوئے سیٹ پر لگی ایک ٹی وی سکرین کی طرف

مڑتی ہے جس پر سڑک پر کھڑی ایک عورت سے سوال پوچھا جا رہا ہے۔)

سوال پوچھنے والا: ماں اپنے بیٹے کی زندگی میں ایک دوسری عورت برداشت یوں نہیں کر سکتی.....؟

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: سارہ کا لاؤنج

کردار: سارہ، ایک لڑکی، دوسری لڑکی

لاؤنج کے TV پر ایک نوجوان لڑکی بڑے پر جوش انداز میں کہہ رہی ہے۔ (لڑکی

کے جملوں پر اُس پاس کھڑے لوگ ہنس رہے ہیں۔ TV کے سامنے بیٹھی سارہ چائے کے سپ

لے رہی ہے۔ اُس کے چہرے پر ایک عجیب سی سرد مہری ہے۔)

لڑکی: ساس تو کبھی بہو کو خوش دیکھ ہی نہیں سکتی..... اتنا حوصلہ ہی نہیں ہوتا میں.....

اور جن عورتوں کا صرف ایک بیٹا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی ہذہ..... اتنی

possesive ہوتی ہیں وہ کہ اُن کا بس چلے تو بیٹے کو اپنے پرز میں لے کر

پھریں۔ (کیمرہ اب ایک اور لڑکی کو دکھا رہا ہے۔)

ایک اور لڑکی: میری ساس نے مجھے شادی کے چھ ماہ بعد طلاق دلا دی..... حالانکہ رینج میرج

ہوئی تھی ہماری..... لیکن بس وہ 24 گھنٹے بیٹے سے چپکی رہتی تھیں مجھ سے

(خفا ہو کر) میں..... (اندر سے آتے ہوئے ڈائمنگ ٹیبل کی کرسی کھینچ کر بیٹھتی ہے)
سوریا: ہاں پہلے شارپلس کے ڈراموں اور کوکنگ شو سے فرصت نہیں ملتی تھی ان
ساز بہو کو..... اب ایک اور چیز پکڑ لی ہے..... (بے حد تنگی سے گردن موڑ کر)

سفیٹہ: چپ ہو سکتے ہو تم لوگ.....
نینا: یا پھر اندر جا کر کھانا کھاؤ تم..... مزہ خراب کر رہے ہیں..... (وہ بھی تنگی سے

سکرین پر نظریں جمائے کہتی ہے)
(سوریا اور جواد دور ڈائمنگ ٹیبل کی کرسیوں پر بیٹھے کھانا کھاتے ہوئے TV پر نظر
ڈالتے ہوئے خاموش ہو جاتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا

ثنا فلور پر کھڑی بات کر رہی ہے۔

ثنا: عام پبلک کیا کہتی ہے آپ نے سنا..... نفسیات اس کے بارے میں کیا کہتی ہے
آئیے اب یہ سنیں.....

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات
جگہ: فراز کا آفس
کردار: فراز

TV سکرین پر فراز ایک انٹرویو کے طور پر اپنی رائے دے رہا ہے۔

فراز: بہت ساری وجوہات ہیں..... پاکستان جیسی سوسائٹی میں جہاں عورت عام طور پر
کمزور اور exploited ہوتی ہے۔ وہاں یہی ایک رشتہ ایسا ہوتا ہے..... جس
میں اُسے اپنی power کو assert کرنے کا موقع ملتا ہے.....
emotionally مائیں بیٹوں کے ساتھ زیادہ attached ہوتی ہیں.....
That's a known fact..... لیکن وہ اُس کو اپنا asset سمجھتی ہیں

عظیم: جی میں آپ سے کچھ رہا ہوں نا کہ انہیں پتہ نہیں ہے میں اُن سے رابطے کی کوشش کر
رہا ہوں..... (سنجیدہ)

انسپکٹر: فی الحال تو میں آپ کی بیٹی پر اقدام خود کشی کے تحت ایف آئی آر درج کر رہا ہوں
..... جیسے ہی وہ ہوش میں آئیں آپ مجھے اطلاع کر دیں مجھے اُن کا بیان لینا ہے
(کہتے ہوئے اٹھ کر جاتا ہے)..... (عظیم بے حد پریشانی کے عالم میں اُسے دیکھتا
رہتا ہے)

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات
جگہ: سوریا کا گھر

کردار: سفیٹہ، سوریا، جواد، نینا، ایک عورت، opinion لینے والا
ٹی وی سکرین پر ایک مارکیٹ میں ایک عورت سے سوال کرنے والا مائیک آگے کیے
سوال پوچھ رہا ہے اور وہ عورت بڑے جذباتی انداز میں جواب دے رہی ہے۔ (سفیٹہ اور نینا
دونوں لائونج میں بیٹھی بے حد انہماک سے TV دیکھ رہی ہیں)

عورت: ساس نے کیا کہنا اور کرنا ہوتا ہے..... آج کل کی لڑکیاں سنتی ہیں کسی کی..... گھر میں
بعد میں آتی ہیں..... گھر کی حکمرانی پہلے چاہتی ہیں..... نہ برداشت..... نہ تمیز نہ
سلیقہ..... مرد کہاں برداشت کرتے ہیں یہ سب کچھ..... اور پھر سارا الزام ساس کے
سر سونپ دیتی ہیں..... ماں کیوں دشمن ہوگی بہو کی..... (دور ڈائمنگ ٹیبل پر آ کر
بیٹھا ہوا جواد وہاں سے پکارتا ہے)

جواد: اب آپ لوگ کھانے کے لیے آئیں گے یا نہیں.....؟ (TV دیکھتے ہوئے)
نینا: تم لوگ کھاؤ ہم لوگ کھالیں گے..... (سنجیدہ)

جواد: نہیں تو سر و کون کرے گا آ کر مجھے.....؟ (بڑبڑاتے ہوئے تنگی سے)
سفیٹہ: اب سر و کرنے کے لیے بھی اٹھ کر آئیں ہم..... (وہ بھی تنگی سے بولتی ہے)

نینا: آپ نے بھی ممی Mamas baby بنا دیا ہے اس کو..... پلیٹ میں ڈال کر دینا
پڑتا ہے..... (بڑبڑاتی ہے)

سفیٹہ: انسان کو خود احساس ہونا چاہیے.....
جواد: اچھا..... اچھا..... اب دونوں کی تقریر نہیں چاہیے..... مجھے..... کھا لیتا ہوں

سفینہ: شادی ہوگئی اس کی کیا.....؟ (بے اختیار)

سویرا:مُمی.....

سفینہ:ایسے ہی پوچھا ہے میں نے..... (ٹالتے ہوئے)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: ہاسپٹل

کردار: علیم، آئمہ، رپورٹر، فوٹو گرافر

علیم اور آئمہ ہاسپٹل کے کمرے سے نکلتے ہیں جب ایک رپورٹر اور فوٹو گرافر اُن

دونوں کا راستہ روکتے ہوئے کہتے ہیں۔

رپورٹر: آپ کمرہ نمبر 145 میں ایڈمٹ عائشہ علیم کے والد ہیں.....؟

علیم: جی..... آپ..... (کچھ ہکا بکا انداز میں) بے حد پریشان ہو کر

رپورٹر: تصویر لو ان کی (فوٹو گرافر سے کہتے ہوئے ریکارڈر نکالتا ہے۔)

علیم: کیا مطلب کیا ہو رہا ہے یہ.....؟

رپورٹر: ہمیں پولیس سٹیشن سے رپورٹ ملی ہے کہ آپ کی بیٹی نے خودکشی کی کوشش کی ہے ہم

ایک اخبار کی طرف سے آئے ہیں اور اس سلسلے میں آپ کا اور آپ کی بیٹی کا بیان

چاہیے۔ (بے حد غصے سے اُس کی بات کاٹ کر)

علیم: ہمیں کوئی بیان نہیں دینا..... اور آپ یہاں سے چلے جائیں۔

رپورٹر: لیکن.....؟ (آئمہ سے کہہ کر پھر ہاتھ فوٹو گرافر کے کیمرے کے سامنے کرتا ہے

جو آئمہ کی تصویر بنانے کی کوشش کرتا ہے)

علیم: تم اندر جاؤ..... بند کرو یہ سب کچھ..... کسی تصویر کی ضرورت نہیں ہے۔ (تیزی سے

کہتے ہوئے کمرے میں چلا جاتا ہے اور دروازہ بند کر لیتا ہے۔)

علیم: میں نے کہا نا آپ یہاں سے جائیں۔ (رپورٹر اور فوٹو گرافر کچھ دیر وہاں کھڑے

رہتے ہیں پھر قدرے مایوسی کے عالم میں وہاں سے جاتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

..... اور اُس asset سے ہاتھ دھونے پر کبھی تیار نہیں ہوتیں..... (فراز اپنے

کلیک کے صوفہ پر بیٹھا TV سکرین پر نظریں جمائے ہوئے)

اُس کے چہرے پر ایک عجیب سی سرد مہری اور سنجیدگی ہے۔ اُس کا کلیک نیم تاریک

ہے۔ سامنے ٹیبل پر پڑا اُس کا سیل فون اچانک بجنے لگتا ہے۔ وہ سیل اٹھا کر دیکھتا ہے

اُس کی آنکھوں میں ایک عجیب سا تاثر آتا ہے پھر دوبارہ فون کو ٹیبل پر رکھ دیتا ہے۔

فون کچھ دیر ٹیبل پر پڑا بجاتا رہتا ہے پھر خاموش ہو جاتا ہے۔ فون کے خاموش ہونے پر

وہ سیل فون اٹھا کر اُس کو بند کر دیتا ہے اور دوبارہ فون بھینکنے والے انداز میں رکھتے

ہوئے TV پر نظریں جمادیتا ہے جہاں اب بھی وہی نظر آ رہا ہے بولتے ہوئے۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: سویرا، سفینہ، جواد، نینا

سفینہ اور نینا اسی انہماک کے ساتھ TV دیکھ رہی ہیں۔ سویرا پلیٹ میں کھانا لیے نینا

کے ساتھ بیٹھی TV دیکھ رہی ہے۔ نینا TV دیکھنے کے ساتھ ساتھ سویرا کی پلیٹ سے کچھ نہ کچھ

اٹھا کر کھا بھی رہی ہے۔ جواد دور ڈانٹنگ ٹیبل پر ہی بیٹھا وہیں سے TV دیکھ رہا ہے۔ TV پر

فراز ابھی بھی بول رہا ہے۔

فراز: ماں کے لیے بیٹا ایک خاص عمر کے بعد ایک بے حد موثر ہتھیار بن جاتا ہے.....

جس سے وہ اپنے ساتھ ہونے والی بہت ساری نا انصافیوں کا بدلہ لینے کی کوشش

کرتی ہے..... تو یہ ساس اور بہو کی simple rivalry نہیں ہوتی.....

(سکرین پر فراز کا نام آتا ہے ڈاکٹر فراز سعید)

نینا: یہ ڈاکٹر سارہ سعید کا بیٹا ہے.....

سویرا: اوہ اچھا..... ڈاکٹر سارہ سعید کا..... تمہیں کیا پتہ ہے۔

نینا: ڈاکٹر سارہ کے ہاسپٹل میں ہی پریکٹس کرتا ہے یہ..... میں نے وہیں ایک دو بار

آتے جاتے دیکھا ہے..... کوئی مجھے بتا رہا تھا کہ ہارورڈ سے سپیشلائزیشن کر کے آیا

ہے۔ (ستائشی انداز)

سویرا: impressive

کر دار: ثنا، تین خواتین، سٹوڈیو audience

ثنا فلور پر کھڑی ایک کرسی پر بیٹھی ہے اور فلور پر تین مہمان خواتین بھی بیٹھی ہوئی ہیں۔ اُن تینوں خواتین کا حلیہ ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ ایک ذرا زیادہ ماڈرن ہیں۔ دوسری سادہ اور ٹڈل کلاس گھرانے کی look میں ہیں اور تیسری لوئر ٹڈل کلاس کے کچھ gaudy سے کپڑوں میں ہیں۔ (ثنا بول رہی ہے)

ثنا: ہمارے پاس کچھ مائیں ایسی بھی ہیں جن کا خیال ہے کہ ماں بیٹے کی زندگی میں ایک دوسری عورت کو برداشت کر لیتی ہے..... اور اس مفروضے میں کوئی حقیقت نہیں ہے..... آئیں ایسی ہی تین ماؤں سے آپ کا تعارف کرواتے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: ہاسٹل

کر دار: علم، عائشہ، آمنہ

عائشہ اپنے ہاسٹل کے بیڈ پر لیٹی چھت کو گھور رہی ہے اُس کا چہرہ مکمل طور پر بے تاثر ہے۔ تبھی علم آمنہ کے ساتھ اندر داخل ہوتا ہے وہ اُنہیں آتا دیکھ کر چھت کو گھورتی رہتی ہے۔ علم اور آمنہ اُس کے پاس آ کر بیٹھ جاتے ہیں۔ علم بے حد تھکا ہوا لگ رہا ہے۔ کچھ دیر تک عائشہ کا چہرہ دیکھتے رہنے کے بعد وہ کہتا ہے۔

علم: کیا بات ہے بیٹا.....؟ (عائشہ باپ کے جملے پر چھت سے نظریں ہٹا کر باپ کو دیکھتی ہے..... پھر بہت دیر تک دیکھنے لگتی ہے۔ علم اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ پر رکھتے ہوئے پوچھتا ہے۔ وہ جیسے ایک عجیب سی امید اور اُس کے ساتھ کہہ رہا ہے)

علم: مجھے یقین نہیں آتا کہ تم ایسا کچھ..... یقیناً کوئی غلطی ہوگی ہوگی..... تم نے غلطی سے کچھ کھایا.....؟ (عجیب سا لہجہ)

عائشہ: نہیں..... غلطی سے کچھ نہیں کھایا

علم: تم..... تم..... مرنا چاہتی..... لیکن کیوں.....؟ (شاکڈ)

عائشہ: اس لیے..... اس لیے..... کیونکہ میں پاگل ہوں..... (انک کر عجیب لہجے میں)

علم: تم کیسی باتیں کر رہی ہو.....؟ کون کہتا ہے تم پاگل ہو.....؟ (شاکڈ)

عائشہ: سب (لبے وقفے کے بعد)

علم: سب کون.....؟ تمہارے سسرال والے.....؟ (شاکڈ انداز میں پوچھتا ہے پھر کہتا ہے)

عائشہ: ابو..... فرزانے مجھے طلاق دے دی..... (وہ جواب دینے کی بجائے کہتی ہے۔ علم اور آمنہ ساکت رہ جاتے ہیں)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کر دار: ثنا، تین خواتین، studio audience

ثنا ماڈرن خاتون سے بات کر رہی ہے۔

ثنا: بیٹے کی arranged میرج تھی.....؟ (مسکرا کر)

خاتون: ہاں.....

ثنا: اب کیا relationship ہے آپ کا اپنی بہو کے ساتھ.....؟ (مسکراتے ہوئے)

خاتون:..... بہت اچھا..... میں تو بہو نہیں بیٹی سمجھتی ہوں اُسے..... ہم فرینڈز ہی ہیں..... ایک دوسرے پر ٹرسٹ کرتے ہیں۔ (مسکرا کر)

ثنا:..... آپ اپنے بیٹے کے حوالے سے کسی insecurity اور خوف کا شکار نہیں ہیں.....؟ (بے ساختہ)

خاتون:..... کبھی نہیں..... (بے ساختہ)

ثنا:..... اپنی بہو سے کبھی جھلس بھی نہیں ہوتی.....؟

خاتون: سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ (کندھے اُچکا کر اعتماد کے ساتھ مسکرا کر)

ثنا: آپ کو یہ خوف نہیں ہوتا کہ وہ آپ کے بیٹے کو آپ سے الگ کر سکتی ہے.....؟ (مسکرا کر)

خاتون: یہ ناممکن ہے..... ایک تو میری بہو بڑی اچھی ہے..... پھر میرا اکلوتا بیٹا ہے اور وہ کبھی یہ نہیں چاہے گا کہ وہ الگ رہیں..... (سنجیدہ)

ثنا: اگر اُس نے چاہا تو.....؟

خاتون: تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا..... لیکن فی الحال ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ (بے ساختہ)

لیکن ذرا ساڑک کر)

ثنا: مسز منیر آپ کی بہو اس وقت audience میں ہیں پروگرام شروع ہونے سے (سنجیدہ) پہلے ہم نے ایک سروے فارم دیا تھا یہاں بیٹھی لڑکیوں کو 80 فیصد سے زیادہ سسرال سے الگ رہنا چاہتی ہیں آپ کی بہو کا فارم اس وقت میرے سامنے ہے آپ کو پتہ ہے وہ کیا چاہتی ہے؟ (سٹیج پر بیٹھی عورت کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوتی ہے وہ کچھ کنفیوڈڈ انداز میں audience میں بیٹھی اپنی بہو کو دیکھتی ہے پھر ثنا کو)

خاتون: کیا؟ (بے حد سنجیدہ)

ثنا: اُن کا جواب سن کر آپ زیادہ خوش نہیں ہوں گی

خاتون: (خاتون یک دم جیسے کچھ تنگی کے عالم میں آڈینس میں بیٹھی بہو کو دیکھتی ہے پھر کہتی ہے) آج کل کی لڑکیوں کو الگ رہنے کا شوق ہے میری بہو بھی کبھی کبھار ایسا سوچتی ہے لیکن میں جانتی ہوں میرا بیٹا میرے بغیر نہیں رہ سکتا

ثنا: (بات کاٹ کر بڑے ڈرائینک انداز میں) آپ کا ہونے کہا تھا کہ وہ آپ کے ساتھ ہی رہنا چاہتی ہے (خاتون بول نہیں پاتی - audience میں ہلکی ہلکی سرگوشیوں کی آوازیں آتی ہیں)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات
جگہ: ثنا کا گھر
کردار: ثنا، ماڑہ

ثنا لاؤنج میں ماڑہ کے ساتھ بیٹھی TV پر وہ پروگرام دیکھتے ہوئے ہنستی ہے۔ اُس کے ہاتھ میں ایک پانی کا گلاس ہے اور وہ پانی پیتے ہوئے صوفہ پر بیٹھی ماڑہ سے بات کر رہی ہے۔
ثنا: آپ وہاں ہوتیں تو بڑا انجوائے کرتیں مہی پروگرام کے بعد آدھی سٹوڈیو آڈینس ناراض ہو کر گئی تھی (مسکرا کر)

ماڑہ: ان کو پتہ تھا یہ سب کچھ پوچھو گی تم ان سے؟ (کندھے اُچکا کر)

ثنا: کہاں پتہ تھا پتہ ہوتا تو آتیں یہ سب شو پر میں تو انہیں یہ کہہ کر لائی تھی کہ ساس بہو کے آئیڈیل relationship پر بات کرنی ہے انہیں (سیل پر

آنے والی کال لیتے ہوئے فخریہ انداز میں ماں سے کہتی ہے)

ثنا: Excuse me anohter call اوہ ہیلو دیکھ رہے ہو پروگرام؟ thanks اچھا؟ (دوسری طرف سے کال سنتے ہوئے ہنستی ہے۔ ماڑہ دوبارہ TV سکرین پر نظریں جمالتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن
جگہ: سویرا کا آفس/ بوتیک
کردار: سویرا، ایک لڑکی

سویرا ایک لڑکی کے سامنے بیٹھی ہوئی اُسے کچھ اور ڈیزائن دکھا رہی ہے۔ وہ ساتھ کاغذ پر کچھ نوٹ بھی کر رہی ہے۔

سویرا: لیکن مروں کلر آپ کے complexion پر اچھا نہیں لگے گا۔

لڑکی: لیکن میں نے آپ کو بتایا ہے میرا فیاضی چاہتا ہے وہ بیڈنگ ڈریس مروں میں ہی ہو۔

سویرا: آپ اُن سے یہ بات ڈسکس کر لیں اُس (بات کاٹ کر بے حد اطمینان سے)

لڑکی: نہیں اُس کی ضرورت نہیں جب شادی اُس کے ساتھ ہو رہی ہے تو لباس بھی اُسی کی

پسند کا ہونا چاہیے آخر اُسے ہی دکھانا ہے میں نے آپ بس کلر مروں ہی رکھیں۔

(سویرا کو اُس کی بات بے حد بری لگتی ہے۔ وہ قدرے تکیھے انداز میں اُسے دیکھ کر

کاغذ پر کچھ نوٹ کرتی ہے)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات
جگہ: سویرا کا کچن
کردار: نینا، سویرا، جواد

نینا کچن میں کچھ پکانے میں مصروف ہے۔ سویرا قدرے غصے کے عالم میں اُس سے بات کر رہی ہے۔

سویرا: I wonder اوہ کیا لگے گی اُس مروں ڈریس میں لیکن ضد کیے جا رہی

تھی کہ نہیں یہی کلر چاہیے مجھے

شنا: اپنے laptop پر کچھ کام کر رہی ہے اپنے بیدروم میں بیٹھے جب اچانک اُسے سیل پر کال آتی ہے۔ وہ فون اٹھا کر دیکھتے ہوئے کال ریسیو کرتی ہے۔

شنا:ہیلو.....

فراز:ہیلو السلام علیکم..... میں فراز سعید بات کر رہا ہوں..... (بے ساختہ)

شنا: جی فراز کیسے ہیں آپ.....؟ (مسکرا کر)

فراز: میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں.....؟

شنا:good..... (بے ساختہ)

فراز: میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا آپ کو.....؟ (مسکرا کر)

شنا: بالکل بھی نہیں..... کرتے بھی تو بھی برا نہیں لگتا مجھے..... جس طرح last

minute آپ نے ہمیں help out کیا ہے..... can't get that

out of my mind (بے ساختہ)

فراز: نہیں..... میں نے کچھ نہیں کیا..... مجھے concept اچھا لگا تھا اس لیے آپ کو

جو اُن کیا میں نے..... نہ لگتا تو no کہنا آتا ہے مجھے..... لیکن پروگرام بہت اچھا لگا مجھے.....

شنا: اچھا I'm glad to know کہ آپ کو پروگرام پسند آیا۔ (بے ساختہ)

فراز: پروگرام سے بھی زیادہ آپ اچھی لگی ہیں (ہنس کر)

شنا: لیکن لوگ تو آپ کی تعریفیں کر رہے ہیں..... The dashing psychiatrist

فراز: Thats flattering to know (ہنس پڑتا ہے)

شنا: اگلے پروگرام کا questionnaire پڑھا ہے آپ نے.....؟ (کچھ کاغذ

دیکھتے ہوئے)

فراز: وہی پڑھ رہا تھا..... اسی کے سلسلے میں چند چیزیں ڈسکس کرنے کے لیے فون کیا تھا

آپ کو.....

شنا: ضرور بتائیے.....

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن
جگہ: فراز کا گھر

نینا: تو تمہیں کیا تکلیف ہے.....؟ (بے ساختہ)

سویرا: مجھے تکلیف یہ ہے کہ وہ میرا ڈیزائن کیا ہوا ڈریس پہنے گی اور وہ جب اُس پر اچھا

نہیں لگے گا تو میرا نام خراب ہوگا۔ (سنجیدہ)

نینا: Take it easy (سمجھاتے ہوئے)

سویرا: (کچھ جھنجھلا کر) میزری سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ لڑکیاں شادی ہونے سے پہلے ہی اتنی

فرمانبرداری کیوں شروع کر دیتی ہیں میاں کی.....

جواد: (اندرا داخل ہو کر فریج سے پانی کی بوتل نکالتا ہے۔) تا کہ میاں کو یہ جھانسنہ دیا جاسکے

کہ وہ ایک بڑا اچھا کام کرنے جا رہا ہے اور بیوی ساری عمر اسی طرح اُسے سر پر

بٹھائے گی..... which is not the case in the end۔

سویرا: نہیں seriously اتنی اطاعت کرنے کی ضرورت کیا ہے کہ اپنی کوئی پسندنا پسند

ہی نہ رہے۔

جواد: یہ تم مجھ سے کہہ رہی ہو وہ بھی نینا کے سامنے.....؟ (چھیڑتے ہوئے)

سویرا: میں نینا سے بات کر رہی ہوں..... (ناراض ہو کر)

جواد: In that case let me clarify کہ نینا شادی سے پہلے یا شادی کے

بعد کبھی بھی اپنے شوہر کی فرمانبرداری نہیں رہی۔ (کہتے ہوئے باہر نکل جاتا ہے۔ نینا

ناراض ہو کر دیکھتی ہے۔ بلند آواز میں دروازے کے سامنے جا کر بھائی کو سناتی ہے)

سویرا: بہت اچھا ہے ایسا ہے تو..... (بات جاری رکھتی ہے)

سویرا: مجھے لگ رہا تھا جیسے اُس لڑکی کی اپنی کوئی personality ہی نہیں ہے.....

میرے فیائسی کو بس اتنے بازو پسند ہیں (نقل اتارتے ہوئے) میرے فیائسی کو اس

طرح کا گلا پسند ہے..... میرے فیائسی کو اس طرح کی فننگ پسند نہیں ہے.....

مجھے لگتا ہے پاکستان کی آدمی سے زیادہ لڑکیاں مردوں کی پسندنا پسند کو اپنے اوپر

مسلط کر کے سائیکو ہو گئی ہیں۔ (کہتے ہوئے جاتی ہے)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات
جگہ: ثنا اور فواد کا بیدروم
کردار: ثنا، فراز

رضاء: یہ change status ہوتا رہتا ہے اس لیے میں نے ذکر نہیں کیا۔
(چھیڑتے ہوئے)

سویرا: بائی داوے..... کیسی چل رہی ہے تمہاری criminal practice (اپنے لفظوں پر زور دے کر)

رضاء: I am a criminal lawyer. (بے ساختہ)

سویرا: You appear to be. (نفس کر رہتی ہے)

نینا: اتنا تنگ مت کرو اُسے (سنجیدہ)

رضاء: کرنے دو نینا..... چائے پلا کر بے عزتی کا رواج ہے یہاں (مزے سے)

سویرا: دیکھا وہ مائنڈ نہیں کرتا یہ اچھی بات ہے تمہارے کزن کی۔ (اُس کے میل فون پر کال آتی ہے)

نینا: میں ذرا فون سن کر آتی ہوں۔ (چائے پیتے ہوئے)

رضاء: کیسی جا رہی ہے تمہاری ڈیزائننگ۔ (مزے سے)

سویرا: اے دن..... تمہاری criminal پریکٹس کی طرح rewarding نہیں ہے..... but it's fun

رضاء: پریکٹس.....! (برامان کر)

سویرا: ایک ہی بات ہے..... بچا تو تم criminals کو رہے ہو..... which is a criminal practice in itself.

رضاء: میں تم سے argument میں نہیں جیت سکتا (برامان کر)

سویرا: حالانکہ تم ایک lawyer ہو..... so sad (چھیڑتے ہوئے)

رضاء: چلو آؤ کہیں کھانا کھانے چلتے ہیں۔ (موضوع بدل کر)

سویرا: صرف ایک شرط پر (مزے سے)

رضاء: کیا.....؟ (چھیڑتے ہوئے)

سویرا:..... تم مجھ سے رومانس کرنے کی کوشش نہیں کر دو گے۔ (بے حد برامان کر)

رضاء: یہ کوشش میں نے پہلے بھی کبھی نہیں کی..... پہلے بھی سیدھے طریقے سے پرپوز کیا تھا تمہیں.....

سویرا: اور اسی وجہ سے میں نے reject کیا..... (بے ساختہ رضا اُس کی بات نظر انداز کرتا ہے)

کردار: سعید، ملازم

سعید لاؤنج میں تیار ہو کر نکل رہا ہے جب ملازم اُس سے آکر کہتا ہے۔

ملازم: صاحبِ علم صاحب آئے ہیں۔

سعید: تم نے انہیں اندر بٹھایا ہے کیا.....؟ (پریشان ہو کر)

ملازم:..... نہیں گیٹ پر ہی ہیں..... بیگم صاحبہ نے چوکیدار سے کہا تھا کہ اندر نہ آنے دیں۔

سعید: تم نے انہیں میری گھر پر موجودگی کا بتایا ہے.....؟

ملازم:..... نہیں..... (بے ساختہ)

سعید:..... پھر کہہ دو کہ گھر پر کوئی نہیں۔

ملازم: لیکن وہ دو چکر لگا کر گئے ہیں صبح سے..... کہہ رہے ہیں کہ انتظار کر لیں گے۔

سعید: یہ تم مجھے مت بتاؤ..... جب اپنی بیگم صاحبہ آئے تو اُسے بتانا (کچھ خفا ہو کر)

ملازم: جی..... (ملازم سر ہلا کر جاتا ہے)

(سعید کچھ سوچنے والے انداز میں کھڑا رہتا ہے)

//Cut//

Scene No # 21

وقت: دن

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: سویرا، نینا، رضا

نینا اور رضا لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے ہیں جب سویرا اندر آتی ہے اور رضا کو دیکھ کر بے حد گرم جوشی کے عالم میں کہتی ہے۔

سویرا:..... ہیلو..... آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہوئے ہیں یہاں

رضاء: بڑے لوگ یا بڑے لوگ.....؟ (مسکراتے ہوئے)

سویرا: جو چاہے سمجھ لو..... اپنے کزن کے لیے تو بڑا اہتمام کر رکھا ہے۔ (کہتے ہوئے چائے کی ٹرالی کے پاس آتی ہے اور نینا سے کہتی ہے)

رضاء: (جتاتے ہوئے سویرا ایک پلیٹ میں کھانے کی چند چیزیں لے کر صوفہ پر بیٹھتی ہے۔) میں اُس کا کزن ہونے کے ساتھ ساتھ اُس کے میاں کا بیسٹ فرینڈ بھی ہوں (مزے سے)

سویرا: ارے یاد آیا..... فرینڈ تو تم میرے بھی ہو (سنجیدہ)

علیم بے حد تھکا ہوا اور پریشان اپنے لاؤنج میں داخل ہوتا ہے۔

آئمہ اُسے دیکھتے ہی بڑی بے چینی سے پوچھتی ہے۔

آئمہ: بات ہوئی اُن سے ابو.....؟

علیم: (تھکا ہوا) نہیں گھر پر چوکیدار نے اندر جانے نہیں دیا..... کلینک پر

receptionist نے ملنے نہیں دیا.....

آئمہ: (بے حد پریشان) وہ کیوں کر رہے ہیں ایسا.....؟ ایسے لوگ تو نہیں تھے وہ

علیم: (بے حد پریشان) میری سمجھ میں تو خود کچھ نہیں آرہا..... تم کسی سے بات مت کرنا

عائشہ کے بارے میں

آئمہ: (بے ساختہ) میں کیوں کروں گی ابو.....؟

علیم: (تشویش سے)..... عائشہ نے کچھ کھایا ہے.....؟

آئمہ: (بے ساختہ)..... ہاں تھوڑا سا کھانا کھلایا ہے میں نے.....

علیم:..... کوئی بات کی.....؟ (سنجیدہ)

آئمہ: (سر ہلا کر)..... نہیں..... اتنا عجیب attitude ہو رہا ہے اُس کا..... بات کرو تو

..... (بات ادھوری چھوڑ دیتی ہے)

علیم:..... میں دیکھتا ہوں اُسے

آئمہ:..... سو رہی ہے ابو..... (مدھم)

علیم:..... اُس کو اکیلا مت چھوڑو..... میں باہر بھی جاتا ہوں تو مجھے ڈر لگا رہتا ہے اُسی کا

خیال آتا ہے..... پتہ نہیں کیسے ہو گیا یہ سب کچھ..... سب کچھ تو ٹھیک تھا۔

(بڑبڑاتے ہوئے وہاں سے جاتا ہے آئمہ کھڑی دیکھتی رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بکن

کردار: سویرا، نینا

سویرا اور نینا چائے کے مگ لیے بکن میں پڑی ڈاننگ ٹیبل کے گرد بیٹھی ہوئی ہیں۔

نینا: کیسا رہا تم لوگوں کا ڈنر.....؟ (مسکراتے ہوئے)

سویرا: بہت اچھا..... We always love hanging out together

رضاء: چلیں..... (کھڑا ہو کر)

سویرا: چلو..... ویسے تمہاری کزن کو ساتھ نہ لے لیں (جاتے جاتے مڑ کر)

رضاء: ویسے تمہارے بھائی کو ساتھ نہ لے لیں.....؟ (بے حد چڑ کر)

سویرا: Idea برا نہیں..... (مصنوعی سنجیدگی سے)

//Cut//

Scene No # 22

وقت: دن

جگہ: چینل کا سٹوڈیو/ آفس

کردار: سلمان/ ثنا

سلمان: سیٹ پر کھڑی ثنا سکرپٹ کو دیکھتے ہوئے سلمان کو دیکھتی ہے جو آ رہا ہے۔ (گھور کر)

ثنا:..... یہ آنے کا وقت ہے تمہارا.....؟ آدھ گھنٹہ ہو گیا ہے.....؟

سلمان: بس اب میٹنگ ختم ہوتی تو اٹھتا میں..... کریم کا پتہ تو ہے تمہیں..... ویسے

ratings اچھی آئی ہیں پہلے پروگرام کی..... بہت خوش تھے۔ (مسکراہٹ کے

ساتھ سکرپٹ دیکھتے ہوئے)

ثنا: ہاں اُن کے لیے بس ratings ہی matter کرتی ہیں..... وہ چاہے مرغوں

کی لڑائی کے پروگرام کی ہو..... (مسکرا کر)

سلمان: خیر ہم مرے تو نہیں لڑا رہے..... وہاں سارے ہی تعریف کر رہے تھے ہماری.....

(بے حد سنجیدہ)

ثنا: تم چاہتے ہو یہ تعریفیں ہوتی رہیں.....؟

سلمان: ہاں..... (سکرپٹ اُس کے ہاتھ میں تھا کر جاتی ہے)

ثنا: تو پھر ذرا سکرپٹ پر ایک نظر ڈال لو..... 1400 غلطیاں ہیں کمپوزنگ کی.....

(سلمان سکرپٹ دیکھنے لگتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 23

وقت: دن

جگہ: علیم کا گھر

کردار: علیم، آئمہ

سویرا: (مذاق کرتے ہوئے) ہاں نیٹا
 نیٹا: (غصے سے اٹھتی ہے) دفع ہو تم
 سویرا: تم بھی

//Cut//

Scene No # 25

وقت: رات
 جگہ: فراز کا گھر
 کردار: فراز، سارہ، سعید

تینوں ٹیبل پر بیٹھے خاموشی سے کھانا کھا رہے ہیں۔
 بے حد عجیب سی خاموشی اور بے تاثر چہرے کے ساتھ تبھی سعید کہتا ہے۔
 سعید: علیم آج پھر آیا تھا۔ (سارہ کھانا کھاتے ہوئے رُک کر اُسے ایک بے حد سرد
 کاٹ دار نظر کے ساتھ دیکھتی ہے۔)

// Freeze //

نیٹا: (کہہ کر پھر کچھ وقفے سے) I know that..... رضا بہت اچھا انسان ہے۔
 سویرا: اس میں تو کوئی شک نہیں
 نیٹا: تو پھر آخر تم اُس کے بارے میں کیوں نہیں سوچتیں.....؟
 سویرا: پھر اُس نے تم سے کچھ کہا.....؟ (چونک کر)
 نیٹا: (سمجھاتے ہوئے) ہاں..... اسی لیے آیا تھا..... آخر برائی کیا ہے رضا میں..... بچپن
 سے دوستی ہے تمہاری اور اس کی..... دونوں ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھتے ہو
 پھر.....؟
 سویرا: (ہاتھ کے اشارے سے) He is a very good friend of mine. لیکن شوہر کے طور پر میں نے کبھی اُس کو visualize نہیں کیا۔
 نیٹا: کیوں.....؟ (کندھے اُچکا کر)
 سویرا: (سنجیدہ) پتہ نہیں کیوں.....؟ شاید اس لیے کیونکہ وہ ضرورت سے زیادہ
 realistic ہے..... اور میں بہت زیادہ romantic..... میں اتنے dry
 آدمی کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی۔
 نیٹا: جو اد بھی بہت خشک مزاج ہے..... لیکن ہم دونوں بہت اچھی زندگی گزار رہے
 ہیں۔ (سنجیدہ)
 سویرا: good for you..... لیکن رضا وہ آدمی نہیں ہے جس کے ساتھ میں زندگی
 گزارنا چاہتی ہوں۔
 نیٹا: (ڈانٹتے ہوئے) Don't be so idealistic
 سویرا: idealism کی بات نہیں ہے..... تمہیں پتہ ہے مجھے lawyers اچھے نہیں
 لگتے اور وہ ڈیزائنرز کا مذاق اُڑاتا ہے..... جب ہمیں ایک دوسرے کے کیریئر تک
 پسند نہیں ہیں تو پھر ساری زندگی کے لیے کسی رشتہ میں بندھ جانا.....
 نیٹا: He is in love with you. (لفظوں پر زور دیکر)
 سویرا: No. He likes me.
 نیٹا: یہ تمہارا خیال ہے..... لیکن میں جانتی ہوں وہ تمہارے بارے میں کتنا سیریس ہے۔
 سویرا: (مذاق اُڑاتے ہوئے) تم اسے سمجھاؤ..... اُسے کہو دفع کرو میری نند کو..... میں
 تمہارے لیے کوئی چاند جیسی دلہن ڈھونڈھ کر لاؤں گی۔
 سویرا:.....

Scene No # 1

وقت: رات

جگہ: فواد کا گھر

کردار: فراز، سعید، سارہ

سارہ بے حد درشت لہجے میں سعید سے کہتی ہے۔

سارہ: تو میں کیا کروں.....؟ (سنجیدہ)

سعید: کم از کم ہمیں ملنا تو چاہیے اُس سے..... (سنجیدہ)

سارہ: کس لیے.....؟ (سرد انداز)

سعید: جو کچھ ہونا تھا وہ تو ہو گیا لیکن کم از کم اُس سے مل کر اب اس بات کو ختم کرنا ہوگا ہمیں

..... (فراز اس ساری گفتگو سے مکمل بے نیاز ہے یوں جیسے یہ سب کچھ اُس کے

سامنے نہیں ہو رہا ہے)

سارہ: بات ختم کر چکی ہوں میں..... اُس نے اپنی پاگل بیٹی ہمارے سر تھوپی تھی اُسے تب

سوچنا چاہیے تھا

سعید: (سنجیدہ)..... ہم کب تک اُسے avoid کر سکتے ہیں.....؟ وہ ہاسپٹل آتا ہے

..... گھر آتا ہے..... فون کرتا ہے..... (بے ساختہ) کل کو کورٹ کا نوٹس آجائے گا

سارہ: (تیکھے انداز میں) کورٹ کا نوٹس کس لیے آئے گا..... کیا کیا ہے ہم نے.....؟

دھو کہ تو ہمارے ساتھ ہوا ہے.....

سعید: (سنجیدہ) یہی بات علم سے بھی کہہ سکتے ہیں ہم.....

سارہ: (ظہریہ عجیب انداز)..... تمہیں اتنی ہمدردی کیوں ہے..... اُس لڑکی کے باپ سے

.....؟ یا پھر اُس لڑکی سے ہمدردی ہے.....؟ (سعید کے چہرے کا رنگ یک دم بدلتا

ہے۔ وہ ایک نظر فراز پر ڈالتا ہے جو اپنے کھانے کی پلیٹ پر نظریں جمائے ہوئے

ہے۔ پھر سارہ کو بے حد عجیب نظروں سے دیکھتا ہوا اٹھ کر چلا جاتا ہے۔ اُس کے

جاتے ہی سارہ کا انداز یک دم بدل جاتا ہے۔ وہ فراز کی پلیٹ میں کچھ رکھتے ہوئے

کہتی ہے۔)

سارہ: تم نے کھانا کیوں چھوڑا..... کھانا کھاؤ تم..... اور یہ chops لو..... (وہ جیسے اُسے کسی ننھے بچے کی طرح treat کر رہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا گھر

کردار: علیم، عائشہ، آمنہ

عائشہ اپنے بستر پر بے تاثر چہرے کے ساتھ بیٹھی ہے۔ علیم اور آمنہ بے حد پریشان اُس کے پاس بیٹھے ہیں۔

علیم: کچھ تو بتاؤ..... عائشہ..... کیا ہوا تھا.....؟ کیوں اُس نے طلاق دی تمہیں.....؟

کیوں وہ لوگ ہم سے نہیں مل رہے.....؟

عائشہ: مجھے نہیں پتہ..... مجھے کچھ نہیں پتہ..... مجھ سے کچھ مت پوچھیں.....

علیم: تم سے نہ پوچھیں تو پھر کس سے پوچھیں.....؟

عائشہ: میں انہی سوالوں کی وجہ سے مرنا چاہتی تھی..... (یک دم پھوٹ پھوٹ کر

روتے ہوئے کہتی ہے۔) آپ کے انہی سوالوں کی وجہ سے..... (علیم جیسے کچھ

بول نہیں پاتا۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا اپنے Laptop پر اپنی ای میلز چیک کر رہی ہے اپنے بیڈ پر بیٹھے اور تبھی ایک ای میل کی ID پر وہ مسکراتی ہوئی بڑبڑاتی ہے۔ (مسکراتے ہوئے بڑبڑاتی ہے اور اُس کی ای میل کھول کر پڑھنے لگتی ہے۔)

ثنا: 1-Who-knows-u (وہ یک دم پڑھتے ہوئے چونکتی ہے ابتدائی لائن کو کچھ

اُلجھے انداز میں لیکن بہت curious ہو کر کہتی ہے۔)

ثنا: Green looked divine on you today.

سفینہ: تباہ میں نے تمہیں کیا ہے پڑھا لکھا کر..... مجال ہے چاول تک اُبالنا آتا ہو تمہیں..... یہ تو تمہیں اگلے گھر.....

سویرا: پتہ چل جائے گا مجھے اگلے گھر جا کر..... یا اُن کو میرا پتہ چل جائے گا..... بے کار بے مقصد کاموں میں وقت ضائع کرتی رہتی ہیں سارا دن..... (کہتے ہوئے خنگی کے عالم میں پاستا کی پلیٹ لے کر باہر نکل جاتی ہے سفینہ اور نینا اسی طرح مصروف ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ بستر پر بیٹھی ہے۔ آمنہ کھانے کی ٹرے لیے اس کے پاس بیٹھی ہے۔

آمنہ: تھوڑا سا تو کھا لو.....

عائشہ: (غصے سے) مجھے نہیں کھانا..... تمہیں ایک بار سمجھ کیوں نہیں آتی..... بار بار کیوں کہتی ہو مجھے تم.....؟

آمنہ: کتنی دیر بھوکی رہو گی تم.....؟

عائشہ: جتنی دیر رہ سکتی ہوں۔

آمنہ: لیکن کیوں رہو گی.....؟

عائشہ: (تلخی سے) کھانا کھا کر کیا کرنا ہے مجھے.....؟

آمنہ: (جھنجھلا کر) کیوں اس طرح کر رہی ہو عائشہ.....؟ کیا ہو گیا ہے تمہیں.....؟ تم ایسی نہیں تھی۔

عائشہ: (بے ساختہ) ایسے ہی تھی..... میں ہمیشہ ایسے ہی تھی صرف تم لوگوں کو کبھی پتہ نہیں چلا.....

آمنہ: (بے ساختہ) تم نہیں تمہیں ایسی.....

عائشہ: (عجیب انداز میں)..... تو کیسی تھی میں.....؟

آمنہ: (رنج سے) تمہیں نہیں پتہ کہ تم کیسی تھیں.....؟

عائشہ: (تکھے ہوئے انداز میں) نہیں مجھے نہیں پتہ..... مجھے کچھ نہیں پتہ..... مجھے سکس

یہ کون ہے جس کو پتہ ہے کہ آج میں نے green پہنا تھا..... oh.....

یونٹ کے لوگوں میں سے..... یا آفس میں سے کوئی بے وقوف بنا رہا ہے مجھے..... (مسکراتی ہے۔ وہ ای میل پڑھنے لگتی ہے۔ وقفے وقفے سے اُس کے چہرے پر smile آتی ہے۔ پھر وہ ای میل ختم کرنے کے بعد اُسے delete کر دیتی ہے اور اگلی ای میل پر آ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: کچن

کردار: نینا، سفینہ، سویرا

نینا اور سفینہ کچن میں کچھ پکانے کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ ایک کاغذ پر انہوں نے کوئی Recipe لکھوائی ہے جسے وہ دونوں باری باری پڑھ کر کچھ تیار کر رہی ہیں۔ (تیسری سویرا کچن میں داخل ہوتی ہے)

سویرا: کچھ کھانے کو ملے گا یا آج پھر یہ تجربہ ہی چلے گا.....

سفینہ: گھنٹہ دو گھنٹہ انتظار کر لو آج ایک..... (بے ساختہ)

سویرا: مجھ میں ہمت نہیں ہے انتظار کی..... جانا ہے مجھے..... (بے زاری سے)

نینا:..... فریج میں پاستا پڑا ہے وہی کھا لو..... می یہ filling کس چیز کی کرنی تھی.....؟ (کام میں مصروف)

سویرا: TV کو کنگ شو دیکھ دیکھ کر نا برین واٹنگ ہو گئی ہے تمہاری..... اپنی ڈگری Arabian sea میں پھینک آؤ جا کر..... (بے زار)

سفینہ: بیٹا filling تو پہلے ہی بنا دی ہے میں نے..... ان pieces کو deep fry کرنا تھا یا half fry..... ذرا دیکھنا پیر سے.....؟ (سر پکڑ کر پاستا میکرو ویو میں رکھتے ہوئے اس کاغذ پر نظر ڈال کر پڑھتی ہے)

سویرا: اُف..... آپ دونوں ساس بہو پاگل ہو جائیں گی ایک دن یہ بے مقصد کھانے بنانا کر..... بھی کس کو شوق ہے یہ فرینج چکن کیو اور potatoe cakes کا.....

سیدھا سیدھا کھانا نہیں پک سکتا..... اماں آپ نے اپنی بہو کے talent کو تباہ کر دیا ہے..... (غصے سے)

فراز: (چونک کر دیکھتا ہے۔) مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔

علیم: بیٹا آخر مجھے بتاؤ تو ہوا کیا ہے.....

فراز: (گاڑی میں بیٹھتا ہے اور)..... یہ آپ جا کر اپنی پاگل بیٹی سے پوچھیں.....

علیم: (شاکڈ) پاگل.....؟ فراز تم.....

(فراز گاڑی لے کر چلا جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈ روم

کردار: سویرا

سویرا اپنے بیڈ پر تکیے سے ٹیک لگائے سیل فون پر کوئی msg ٹائپ کرتے ہوئے

ساتھ TV دیکھ رہی ہے۔ TV پر ثنا ہمدانی کا شو آرہا ہے جس میں فراز کسی الیشو پر بات کر رہا

ہے۔ (وہ سیل فون کو دیکھتے دیکھتے TV کی طرف مکمل طور پر متوجہ ہو جاتی ہے۔)

فراز: عورت جذباتی طور پر کنزور ہوتی ہے..... trust کر لیتی ہے۔ trust کرنے کی

وجوہات کے بغیر بھی trust کر لیتی ہے..... مرد آسانی سے اُسے exploit کر

سکتا ہے اور اس کیس میں بھی یہی ہوا ہے۔ (مسکراتے ہوئے اپنے فلور پر کھڑے)

ثنا: عورت اور مرد میں سے کون اچھا جھوٹ بول سکتا ہے..... (مسکرا کر)

فراز: جو mentally زیادہ سمارٹ ہو..... (ہنس کر)

ثنا: یعنی.....؟..... مرد.....؟ (بڑے اعتماد سے)

فراز: ہاں..... مرد Street smart ہے..... اُس کے جھوٹ کو پکڑنا بہت مشکل ہوتا

ہے (مسکرا کر)

ثنا: عورت نہیں پکڑ سکتی اُسے.....؟ (بے ساختہ)

فراز: مشکل ہے..... (چیلنج والا انداز)

ثنا: چلیں آج کے شو میں اسی مشکل کو آسان کریں گے..... (تبھی سویرا کے فون پر

کال آنے لگتی ہے اور اُس کی توجہ TV سے ہٹ جاتی ہے۔)

//Cut//

فرینیا ہے..... پتہ ہے تمہیں.....

آئمہ: (شاکڈ)..... کیا ہے تمہیں.....؟ (بے حد عجیب لہجے میں)

عائشہ: مجھے سکس فرینیا ہے.....؟

آئمہ: (شاکڈ) For god's sake Aisha..... کچھ نہیں ہے تمہیں.....

عائشہ: (بے حد عجیب لہجہ)..... تمہیں نہیں پتہ..... مجھے پتہ ہے.....

//Cut//

Scene No # 6

وقت: دن

جگہ: ایڈیٹنگ روم

کردار: ثنا، سلمان، ایڈیٹر

ثنا اور سلمان ایڈیٹنگ روم میں بیٹھے ہوئے اپنے شو کی ایڈیٹنگ دیکھ رہے ہیں۔

سلمان: Super ratings آئی ہیں اس ویک..... دولتی ٹیٹل کمپینز نے براڈنگ کے

لئے contact کیا ہے مارکیٹنگ والوں کو..... (اُس کی بات سنتے سنتے ایڈیٹر کو

کہہ کر اُس کی طرف متوجہ ہوتی ہے)

ثنا: یہ سین ذرا ریوائنڈ کرو.....

ثنا: ابھی تو اس ویک کا شو on air ہونے دو..... بڑی گالیاں پڑنے والی ہیں۔

سلمان: (بے حد سنجیدگی سے)..... پر گالیاں تو اچھی ہوتی ہیں..... اگر کسی اچھے کام پر گالیاں

پڑیں تو گالیاں تو اچھی ہوئیں نا..... (تینوں ہنس پڑتے ہیں)

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جگہ: پارکنگ

کردار: فراز، علیم

علیم فراز کی گاڑی سے کچھ فاصلے پر اپنی گاڑی میں بیٹھا فراز کا انتظار کر رہا ہے۔ تبھی

فراز اپنی گاڑی کے پاس آتا ہوا اُس کا دروازہ کھولتا ہے۔ (تبھی علیم تیزی سے اپنی گاڑی سے

نکل کر اُس کے پاس جاتا ہے۔)

علیم: فراز بیٹا..... فراز بیٹا

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ اور آمنہ اپنے اپنے بستر میں لیٹی ہوئی ہیں عائشہ کی آنکھیں کھلی ہوئی ہیں اور وہ کمرے کی نیم تاریکی میں چھت کو گھور رہی ہے اُس کے کانوں میں فریڈی کی آواز گونج رہی ہے۔ وہ بے حد بے چین ہے پھر یک دم وہ اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے اور لائٹ آن کرتی ہے پھر وہ بیڈ سائیڈ ٹیبل پر پڑا ہوا فون اٹھا کر اُس پر فریڈی کا نمبر ڈائل کرنے لگتی ہے۔ لائٹ آن ہونے پر آمنہ اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے۔

آمنہ: کس کو فون کر رہی ہو عائشہ.....؟

عائشہ: فریڈی..... (آمنہ کچھ بول نہیں پاتی..... عائشہ کچھ دیر کال ریسیو کرنے کا انتظار

کرتی رہتی ہے پھر بے حد آپ سیٹ انداز میں آمنہ سے کہتی ہے)

عائشہ: وہ فون کیوں نہیں اٹھا رہا..... میری کال کیوں نہیں لے رہا..... وہ اس طرح کیوں

کر رہا ہے میرے ساتھ.....

آمنہ: (تھکی ہوئی)..... وہ لوگ کسی کی بھی کال نہیں لے رہے.....

عائشہ: (بے حد آپ سیٹ) لیکن وہ میری کال تو لے..... میں بیوی ہوں اُس کی..... کیا

میں بیوی نہیں ہوں اُس کی.....؟

آمنہ: (مدہم آواز)..... تم نے کہا تھا اُس نے تمہیں divorce کر دیا.....؟

عائشہ: (پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی ہے)..... ہاں..... لیکن..... اس طرح تو..... ایسے

کیسے وہ چھوڑ سکتا ہے..... مجھے..... اس طرح.....

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، نورین

دونوں دیوار کے سامنے ایک painting کے سامنے کھڑی ہیں اور نورین بے حد مرعوب ہونے والے انداز میں کہتی ہے۔ دونوں کے ہاتھوں میں مشروب ہے۔

نورین: Oh my God ---- how did you get it?

سارہ: (بے حد فخریہ انداز) تمہیں پتہ ہے جو چیز مجھے اچھی لگے میں لے آیا کرتی ہوں۔

نورین: (مسکرا کر)..... پھر بھی..... وہ آرٹ گیلری والا تو اُس دن کس طرح کہہ رہا تھا کہ

sold ہے..... وہ کچھ نہیں کر سکتا.....

سارہ: (بڑے غرور سے)..... پھر دیکھ لو تم..... دو لاکھ زیادہ دینے پڑے مجھے.....

نورین:..... لیکن Amazing painting ہے.....

سارہ: (سنجیدہ انداز میں)..... اتنی amazing بھی نہیں..... (کندھے اچکا کر

مشروب پیتے ہوئے)

نورین: (حیران ہو کر)..... ارے تو پھر خریدی کیوں ہے تم نے.....؟ (مشروب پیتے ہوئے)

سارہ: بس اُس وقت اچھی لگی مجھے اب بس ٹھیک لگ رہی ہے..... I have better

paintings than this one.

نورین: (ہنس کر کہتی ہے)..... پرانی عادت ہے تمہاری..... بڑی جلدی دل بھر جاتا ہے

تمہارا چیزوں سے..... (سارہ مسکرا دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: جواد کا بیڈروم

کردار: جواد، نینا

جواد اپنے بیڈروم میں TV دیکھ رہا ہے جب نینا چہرے اور ہاتھوں پر کریم کا مساج کرتے ہوئے اُس کے پاس آ کر بیٹھتی ہے۔

نینا: میں نے ڈاکٹر سے اپائنٹ منٹ لی ہے کل تمہارے لیے.....

جواد: کیسی اپائنٹ منٹ.....؟ (چونک کر)

نینا: چیک اپ کے لیے۔ (بے ساختہ)

جواد: فار گاڈ سیک نینا..... میں تنگ آ گیا ہوں تمہارے ان ڈاکٹرز سے اور ان کی

اپائنٹمنٹس سے..... (غصے میں آ کر)

نینا: یہ بہت اچھا.....

جواد: (بات کاٹ کر تنخی سے)..... ہوگا اچھا..... مگر یہ قرض نہیں ہے مجھ پر کہ میں ہفتے میں

کردار: ماڑہ، جرنلسٹ، شا

ماڑہ اپنے آفس میں بیٹھی ہے جہاں ایک جرنلسٹ اُس کا انٹرویو لے رہی ہے۔

جرنلسٹ: ایک Woman banker کے طور پر آپ کی achievements سب exceptional ہیں..... (بے ساختہ)

ماڑہ: Woman banker کیوں کہہ رہی ہیں آپ.....؟ صرف banker کہیں..... میں نہیں سمجھتی کہ ایک female banker کسی male banker سے کم competent ہوتی ہے۔

جرنلسٹ: (مسکرا کر معذرت خواہانہ انداز) I think مجھے اپنا question شاید rephrase کر لینا چاہیے۔

ماڑہ: (بے ساختہ)----That would be better

جرنلسٹ: (پروفیشنل انداز)..... ایک banker کے طور پر اپنی ان تمام achievements کا کریڈٹ کس کو دیں گی آپ.....؟

ماڑہ: (بے ساختہ).....اپنے hardwork کو

جرنلسٹ: (بے ساختہ).....کوئی ایسی personality نہیں ہے آپ کی زندگی میں جن کا کوئی contribution ہو آپ کے کیریئر میں..... I mean کوئی male figure..... husband یا father؟ (تجسس سے)

ماڑہ: میرے father کی ڈیوٹی میرے کیریئر کے سٹارٹ سے بہت پہلے ہو چکی تھی..... اور میرے husband سے میری بہت سال پہلے separation ہو چکی ہے.....

جرنلسٹ: (کچھ معنی خیز انداز) oh..... ایسا کیوں ہے کہ اپنے اپنے کیریئر میں کامیاب عورتیں اپنی پرسنل لائف میں ناکام ہوتی ہیں.....

ماڑہ: (سنجیدہ)..... پرسنل لائف میں ناکامی کا مطلب اگر آپ divorce کو سمجھ رہے ہیں تو اُس کا کوئی تعلق ایک عورت کا پروفیشنل لائف سے نہیں ہوتا..... بہت کم عورتیں ایسی ہوں گی جن کی پروفیشنل اُن کی divorce کی وجہ ہو..... میں نے اپنے کیریئر کا آغاز اپنی divorce کے بعد کیا تھا..... (تجسس شاہدانی اندر داخل ہوتی ہے اور دونوں اُس کی طرف متوجہ ہوتی ہیں۔ جرنلسٹ ایک دم چونک جاتی ہے)

شا: Hi..... میں کچھ late تو نہیں ہوئی.....؟

ایک بار کسی ڈاکٹر کے کلینک پر ضرور پایا جاؤں.....

نینا: (ناراض) تم ہمیشہ اسی طرح کرتے ہو.....

جواد: (بے ساختہ)..... ہاں میں اسی طرح کرتا ہوں اور اچھا کرتا ہوں..... جب ایک بار چیک اپ ہو چکا ہے..... ہم دونوں نارمل ہیں..... تو پھر ڈاکٹر کے ان روز روز کے چکروں کی مجھے سمجھ نہیں آتی..... تم بھی بند کرو یہ سب کچھ.....

نینا: (سنجیدہ) دو سال ہو گئے ہیں ہماری شادی کو..... تمہیں اندازہ ہے کہ کتنے سوالوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے مجھے ہر جگہ.....

جواد: کم از کم میں نے تم سے کوئی سوال نہیں کیا..... پھر تم مجھے ہر وقت قربانی کا بکرا بنانے پر کیوں تلی رہتی ہو..... ہو جائیں گے بچے..... بوڑھے نہیں ہو گئے ہم دونوں.....

(خفا انداز میں کہہ کر TV آف کر کے بیڈروم سے نکل جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن
جگہ: عائشہ کا بیڈروم
کردار: آئمہ، عائشہ

عائشہ بے حد آپ سیٹ انداز میں بیٹھی ہوئی آئمہ سے کہہ رہی ہے۔

عائشہ: میری ہی غلطی ہے سب..... سب میری غلطی ہے..... ورنہ فراز بہت اچھا تھا..... آئی اُنکل سب اچھے تھے..... بس میری ہی غلطی ہے.....

آئمہ: (بے ساختہ کہتی ہے) کیا غلطی ہے تمہاری.....؟ کیا کیا ہے تم نے.....؟

عائشہ: (انک انک کر بے حد کنفیوزڈ)..... میں نے.....؟ میں نے.....؟ یہ مجھے نہیں پتہ لیکن میں نے ہی کچھ غلط کیا ہوگا..... وہ میں اب نہیں کروں گی..... ابو سے کہو وہ فراز سے بات کریں..... میں نہیں رہ سکتی اُس کے بغیر..... مجھے جانا ہے اُس کے پاس..... (آپ سیٹ انداز میں)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن
جگہ: ماڑہ کا آفس

- سویرا: fine..... آپ کیسی ہیں.....؟ (مسکرا کر)
- سارہ: میں بھی ٹھیک ہوں I am glad آپ مل گئیں مجھے دوبارہ نہیں آنا پڑا (ہنس کر)
- سویرا: میرے یونیک میں دوبارہ آنا اتنا ناگوار گزار رہا ہے آپ کو..... (جوابا بنتی ہے)
- سارہ: ارے نہیں..... ویسے ہی کہہ رہی ہوں..... میں actually ایک ڈریس بنوانا چاہ رہی تھی آپ سے..... لیکن ارجنٹ..... کیونکہ اس ویک اینڈ پر میری book launch ہو رہی ہے.....
- سویرا: اوہ..... I never knew..... کہ آپ رائٹر بھی ہیں۔ (حیران ہو کر)
- سارہ: poetess..... (تصحیح کرتی ہے)
- سویرا: سویرا: That's lovely---you are amazing (مسکرا کر)
- سارہ: آپ آپ آئیں گی launch پر.....؟ (ہنس کر)
- سویرا: آپ بلائیں گی تو آجائیں گے..... (مسکرا کر)
- سارہ: تو پھر میں انوائٹ کر رہی ہوں آپ کو..... invitation card بھی بھجوا دوں گی آپ کو.....
- سویرا: wonderful..... کیا ڈیزائن کروانا چاہ رہی تھیں آپ.....

//Cut//

Scene No # 15

- وقت: دن
- جگہ: علیم کا گھر
- کردار: علیم، آمنہ، عائشہ
- عائشہ بے حد آپ سیٹ انداز میں علیم سے بات کر رہی ہے۔
- عائشہ: بس جھگڑا ہوا تھا.....
- علیم: (پریشان) لیکن کس بات پر جھگڑا ہوا تھا..... کس بات پر اتنا جھگڑا ہوا کہ اُس نے تمہیں طلاق دے دی..... اور اب ہم سے نہیں مل رہے
- عائشہ: (بے حد الجھ کر، بڑبڑاتے ہوئے)..... مجھے یاد نہیں ہے..... مجھے کچھ ٹھیک سے یاد نہیں..... لیکن میری ہی غلطی ہوگی..... یہ میری ہی غلطی ہوگی.....
- علیم: (بے بس انداز)..... یہی تو پوچھ رہا ہوں بیٹا..... کیا غلطی ہے تمہاری.....؟

- ماڑہ: (مسکرا کر تعارف کرواتی ہے)..... صرف دس منٹ..... یہ میری بیٹی ہیں ثنا..... اور ثناء یہ ڈیلی نیوز کی رپورٹر ہیں فائزہ عدنان
- جرنلسٹ: (بے حد جوش سے) ثنا ہدانی آپ کی بیٹی ہیں.....
- ماڑہ: (مسکرا کر) یہ سوال کچھ ایسے ہونا چاہیے..... کہ کیا آپ ثنا ہدانی کی ماں ہیں.....؟
- ثنا: (ہنس کر)..... پھر بھی irrelevant رہے گا یہ question.....! (بے ساختہ)
- جرنلسٹ:..... مجھے پتہ نہیں تھا..... میں آپ کا شو بڑے شوق سے دیکھتی ہوں.....
- ثنا: (نارٹل انداز) thank you
- جرنلسٹ: (جتاتے ہوئے)..... بڑا controversial ہے آپ کا پروگرام.....
- ثنا: (ہنس کر) Controversies spice up life
- جرنلسٹ: (سنجیدہ ہوتے ہوئے) لیکن بڑے daring اور بولڈ ایڈیٹوز پر پروگرام کر رہی ہیں آپ..... کچھ لوگ بہت criticise بھی کر رہے ہیں آپ کو
- ثنا: (کنڈھے اچکا کر) Freedom of expression میرا بنیادی حق ہے اور اسی حق کا استعمال کر رہی ہوں میں اس پروگرام میں..... ویسے یہ انٹرویو شاید میرا نہیں میری mother کا ہو رہا تھا.....
- جرنلسٹ: (بے ساختہ)..... ہاں لیکن ایک انٹرویو کے لیے آپ سے بھی request کرنی ہے مجھے.....
- ثنا: (مسکرا کر) پچھلے ایک ہفتے سے یہی روٹین ہے میری کسی نہ کسی نیوز پیپر یا چینل کو انٹرویو دے رہی ہوتی ہوں میں..... آپ کو بھی دے دوں گی۔

//Cut//

Scene No # 14

- وقت: دن
- جگہ: سویرا کا بوتیک
- کردار: سویرا، سارہ
- سویرا اپنے بوتیک میں ایک سیلز گرل کے ساتھ کھڑی کچھ کپڑوں کو دیکھتے ہوئے اُس سے کچھ بات کر رہی ہے جب وہ سارہ کو اندر داخل ہوتے دیکھتی ہے وہ اُس کی طرف آتی ہے۔
- سویرا:..... اوہ ہیلو..... (مسکرا کر)
- سارہ:..... ہیلو..... How are you? (بے ساختہ)

عائشہ: (یک دم)..... ابو آپ میرا علاج کرائیں..... مجھے لگتا ہے میں mentally ٹھیک نہیں ہوں..... میں..... آپ میرا علاج کروائیں۔ جب میں ٹھیک ہو جاؤں گی تو پھر واپس اپنے گھر چلی جاؤں گی۔ (علیم بے حد بے بسی اور شاک کے عالم میں عائشہ کو دیکھ رہا ہے۔ آئمہ بھی اسی طرح کچھ بے بسی سے اُسے دیکھ رہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن
جگہ: آفس
کردار: ثنا

اپنے کمپیوٹر پر بیٹھے ہوئے مسکراتے ہوئے بڑبڑا رہی ہے۔ (کمپیوٹر سکرین کو مسکراتے ہوئے پڑھتے ہوئے.....)

ثنا: Another email..... ادو تو میرے بالوں کا نیا لکڑ بھی پتہ چل گیا ہے صاحب کو..... ابھی تو دو گھنٹے ہوئے ہیں مجھے بال ڈائی کروائے..... سلمان.....
you can't be fool me..... I'll kill you (ہنستے ہوئے)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن
جگہ: سارہ کا گھر
کردار: سارہ، ملازم، سعید

سارہ اپنے لاؤنج میں بیٹھی اخبار پڑھ رہی ہے جب ملازم اُس کے پاس آکر کہتا ہے۔
ملازم: سعید صاحب پھر آئے ہیں۔

سارہ:..... اس بار دھکے دے کر باہر نکال دو اُسے..... آخر کبھی کیوں نہیں آتا اُس آدمی کو..... کہ میں ملنا نہیں چاہتی اُس سے۔ جاؤ دھکے دے کر ہٹاؤ اُسے یہاں سے.....

سعید:..... دھکے دینے کی ضرورت نہیں تم انہیں بتا دو کہ ہم میں سے کوئی انہیں ملنا نہیں چاہتا وہ یہاں نہ آئیں۔ (ملازم جاتا ہے)

ملازم: سارہ جی اچھا.....
سارہ: (بے حد غصے میں کھڑے ہوتے ہوئے کہتی ہے) تمہاری اتنی جرأت کیسے ہوئی کہ تم

اس معاملے میں بولو.....

سعید: (بے حد سرد مہری سے)..... میں کسی معاملے میں نہیں بول رہا..... اس آدمی سے رشتہ رہا ہے ہمارا..... (بے حد سرد مہری سے)

سارہ:..... کیا رشتہ ہے اُس سے تمہارا.....؟ مجھ سے رشتہ تھا میرے بیٹے سے رشتہ تھا تمہارے ساتھ کیا رشتہ ہے.....؟ (تقریباً چلاتے ہوئے)

سعید: تو اگر دنیا کو تماشہ دکھانا چاہتی ہو تو پھر گیٹ پر اُسے ڈھکے دلو اور.....

سارہ:..... تماشہ بڑی جلدی تماشے کا خیال آ گیا..... 33 سال سے جو تم کر رہے ہو وہ کیا ہے.....؟ وہ تماشہ نہیں ہے.....؟

سعید: نہیں وہ تماشہ نہیں ہے..... وہ دوزخ ہے۔ (کہتا ہوا چلا جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات
جگہ: ثنا کا بیڈروم
کردار: ثنا

ثنا اپنے laptop پر اپنی ای میل چیک کر رہی ہے اور ایک دم جیسے حیران رہ جاتی ہے۔ سکرین پر اسی ای میل ایڈریس سے ایک ای میل نظر آ رہی ہے جو پہلے اُس کے پروگرام کے فیڈ بیک والے ای میل ایڈریس پر آئی تھی۔ (بڑبڑاتی ہے)

ثنا: What the hell?..... میرا پوسٹل ای میل ایڈریس کہاں سے ملا ہے اسے.....؟ (وہ ای میل کھول لیتی ہے اور کچھ آپ سیٹ انداز میں اُسے پڑھنے لگتی ہے۔ اُس کے ماتھے پر کچھ بل ہیں)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن
جگہ: اسجد کا آفس
کردار: اسجد، سعید

اسجد اور سعید دونوں آفس میں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں سعید بے حد پریشان لگ رہا ہے۔
اسجد:..... میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ اتنی جلدی عائشہ کی شادی کی ضرورت نہیں ہے اُسے

میں بھری بزم میں بھی رہتی ہوں دل کے اُس پار،
 اک تیری یاد جہاں دل سے لگی رہتی ہے،
 تیرا ہنستا ہوا چہرہ تیری وہ گہری نظر، دور مجھ سے ہی سہی
 لیکن پھر بھی دیکھ سکتی ہوں تجھے آج بھی دل کے اُس پار (وہ ختم کرتی ہے تو بیٹھے
 ہوئے لوگ جن میں سویرا بھی ہے تالیاں بجانے لگتے ہیں۔ سارہ کا چہرہ فخریہ انداز
 میں چمک رہا ہے)

//Cut//

Scene No # 21

وقت: رات
 جگہ: ہوٹل
 کردار: سارہ، سویرا، فراز، چند عورتیں، چند مرد
 سارہ سے ایک آدمی بات کر رہا ہے لوگ ڈنر کر رہے ہیں۔ وہ مسکراتے ہوئے بے حد
 فخریہ انداز میں اُس کی بات سن رہی ہے۔
 آدمی: مجھے وہ خاص طور پر وہ والی غزل بڑی اچھی لگی آپ کی دل کا موسم سوگوار
 ہے (بے حد خوش)
 سارہ: thank you (مسکرا کر)
 آدمی: اب آپ نے مجھے ادبی ایڈیشن کے لیے ایک انٹرویو دینا ہے (بے ساختہ)
 سارہ: ضرور کسی بھی دن رکھ لیجیے
 سویرا: (قریب آتی ہے) ہیلو
 سارہ: (بے حد خوش ہو کر) اوہ ہائے سویرا I am glad to see you
 here (بے ساختہ)
 سویرا: بس میں لیٹ ہو گئی آپ سٹیج پر چلی گئی تھیں اس لیے میں نے سوچا بعد میں
 ہی طلوع آپ سے
 سارہ: ہاں میں نے دیکھا آپ کو (بے ساختہ)
 سویرا: I am impressed once again --- مجھے اندازہ نہیں تھا کہ اتنی
 اچھی شاعرہ ہوں گی آپ
 سارہ: (ہنس کر) ارے یہ تو بس ایسے ہی بیٹے نے ضد کر کے کتاب publish

اپنی تعلیم مکمل کرنے دو۔
 علیم: (پریشان) تم سنٹل پیرنٹ کے fears سے واقف نہیں ہو اسجد میں
 ہارٹ پیسٹ ہوں آج مجھے کچھ ہو جائے تو کون میری بیٹیوں کا خیال رکھے گا
 اسجد: (بے ساختہ) اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اولاد کو کنوئیں میں دھکیل دیا جائے
 (بے ساختہ)
 علیم: کنوئیں میں ڈھکا؟ وہ شہر کی معزز ترین فیملیز میں سے ایک تھے
 اسجد: (طنز یہ انداز) اور اب وہی معزز فیملی تم سے ملنے تک کی روادار نہیں ہے یہ
 ہے اُن کی nobility
 علیم: (پریشان) تم کچھ کرو اسجد settlement کے لیے کوئی رستہ نکالو کسی طرح
 اُس سے رابطہ کرو۔
 اسجد: (یک دم) دیکھتا ہوں میں کیا کر سکتا ہوں اور تم نے عائشہ کو ڈاکٹر کو
 دکھایا
 علیم: (پریشان) Tuesday کی اپائنٹ منٹ ہے پتہ نہیں یہ سب کیا ہو رہا
 ہے؟ (پریشان)
 اسجد: پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ٹھیک ہو جائے گا سب کچھ (اُس
 کا کندھا تھپک کر)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: رات
 جگہ: ہوٹل
 کردار: سارہ، سعید، فراز، چند عورتیں، چند مرد، سویرا
 سارہ سٹیج پر ایک کرسی پر بیٹھی اپنی کتاب سے کچھ پڑھ کر سنا رہی ہے اور سب لوگ سن
 رہے ہیں۔
 سارہ: دل کے اُس پار جہاں تیرا بسیرا تھا کبھی،
 آج اس پل بھی وہاں کرنوں کی برسات ہوئی جاتی ہے
 میرے اس دل کی ہیں راہیں روشن اب تک
 اب بھی تنہائی میں محفل سی بھی رہتی ہے۔

فراز: (مسکرا کر)..... کام ہے میرا یہ سائیکا ٹرسٹ ہوں تو تھوڑا بہت تو
 knowledge ہونا چاہیے مجھے.....
 سویرا: (بے ساختہ)..... تھوڑا بہت نالچ ہوتا تو کبھی تعریف نہ کر رہی ہوتی میں.....
 فراز: (بات بدلتا ہے) interesting ----- So you are a designer
 profession ہے یہ بھی..... (اپنے لفظ پر زور دے کر۔)
 سویرا: "Very interesting"
 فراز: (مسکرا کر پوچھتا ہے) خواتین کے کپڑے ہی ڈیزائن کرتی ہیں آپ.....؟
 سویرا: primarily bridals اور party wear ڈیزائن کرتی ہوں.....
 Ok its nice meeting you---- I'll be leaving now.
 (وہ کہتے ہوئے گھڑی دیکھتی ہے اور پھر یک دم کہتی ہے)
 فراز: (مسکرا کر نارٹل انداز میں کہتا ہے) Same here..... (سویرا جاتی ہے فراز
 چند لمحے اُسے دیکھتا ہے)

//Cut//

Scene No # 22

وقت: دن
 جگہ: سٹوڈیو
 کردار: ثنا، کیمبرہ مین، فراز
 ثنا سٹوڈیو میں کھڑی کیمبرہ مین کو کچھ ہدایات دے رہی ہے۔ تجھی اُس کے سیل پر
 ایک کال آتی ہے۔ وہ کال ریسو کرتی ہے۔
 ثنا:..... ہیلو..... (کیمبرہ ایک ہاتھ پر فون ہے جو سیل فون ہاتھ میں لیے ہوئے ہے
 اور اُس پر ثنا کی آواز ریکارڈ ہو رہی ہے۔
 فراز:..... ہیلو.....
 ثنا: جی.....؟
 فراز: How are you? ----
 ثنا: کون بات کر رہے ہیں.....؟
 فراز: The one who knows you. (ثنا کچھ دیر کے لیے بول نہیں پاتی۔)

//Cut//

// Freeze //

کر دہی ورنہ میں کہاں اس طرح کے کام کرتی پھرتی ہوں..... اس طرح کی
 poetry تو ہر کوئی کر لیتا ہے.....
 سویرا: (بے ساختہ)..... ہر کوئی تو نہیں کر سکتا..... اتنا humble ہونے کی بھی ضرورت
 نہیں ہے..... (ہنستی ہے تجھی فراز کے قریب جاتے ہوئے کہتی ہے)
 سارہ:..... ارے آؤ میں اپنے بیٹے سے طواؤ..... یہ فراز ہیں..... سائیکا ٹرسٹ ہیں.....
 اور فراز یہ سویرا..... an exceptional designer یہ ساڑھی انہوں
 نے ہی ڈیزائن کی ہے۔ (اپنی ساڑھی دکھاتے ہوئے)
 فراز: (مسکرا کر ماں کو اور سویرا کو دیکھ کر)..... very nice.....
 you are an excellent designer----- I must say
 (ستائشی انداز میں)
 سویرا: The credit goes to your mother..... جن پر سب کچھ
 اچھا لگتا ہے.....
 فراز: (ماں کو دیکھ کر تائید کرتا ہے، سارہ ہنستی ہے)..... undoubtedly.....
 سویرا: (یک دم)..... بانی داوے اُڑان میں دیکھا آپ کو..... you are too
 good
 فراز: (مسکرا کر)..... oh thanks..... مجھے اندازہ نہیں تھا لوگ اُڑان کی وجہ سے
 اتنا پہچاننے لگیں گے مجھے..... (داد دیتی ہے)
 سارہ: What a show
 سویرا: (بے ساختہ) yes, hats off to Sana Hamdani
 سارہ: (یک دم دور کسی کو دیکھ کر)..... آپ لوگ بات کریں میں ذرا ظفر صاحب سے
 مل آؤں
 فراز: (وہ دوبارہ بات کرتا ہے)..... تو ثنا کی بات کر رہی تھیں آپ.....
 سویرا: (مسکرا کر)..... اُس سے پہلے میں آپ کی بات کر رہی تھی.....
 فراز: (ہنستا ہے) That embarrasses me..... بس ایسے ہی ایک شو تھا جو
 میں نے کر لیا.....
 سویرا: (سنجیدہ ہو کر) بہت in depth analysis کرتے ہیں آپ لوگوں کی
 سائیکس کا..... پرابلمز کا..... relationships کا.....

ثنا: (بے ساختہ)..... یہ stupid نہیں ہیں.....؟
 فراز: (بے ساختہ) میرے لیے نہیں ہیں (کندھے اچکا کر متلاشی نظروں سے سیٹ پر
 سلمان کو ڈھونڈتے ہوئے)

ثنا: میرے لیے ہیں..... تم اگر یہ سمجھتے ہو کہ یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں بتا کر اور میرے
 فون نمبر اور پرسنل ای میل ایڈریس تک پہنچ کر تم مجھے حیران کر دو گے..... میں

اپرہیں ہو جاؤں گی..... Then you are wrong

فراز: (سنجیدہ)..... آپ سے کس نے کہا کہ میں آپ کو اپرہیں کرنا چاہتا ہوں.....؟

ثنا: تو.....

فراز: میں تو آپ سے صرف بات کرنا چاہتا ہوں.....

ثنا: کر لی تا..... that's it..... (وہ کہہ کر فون بند کر دیتی ہے۔ اُس کا

خیال ہے فون دوبارہ آئے گا پر فون نہیں آتا۔ اور تبھی سلمان سیٹ پر نمودار ہوتا ہے۔

ثنا اُسے دیکھ کر مسکرا دیتی ہے۔ بڑ بڑاتی ہے)

ثنا: very smart.....

ثنا: (اور سلمان کے قریب آنے پر کہتی ہے۔)..... سلمان کتنے نمبرز ہیں تمہارے.....؟

سلمان: ایک..... کیوں.....؟

ثنا: Are you sure?.....

سلمان: ہاں..... (ثنا اپنے سیل پر اسی نمبر پر کال کرنے لگتی ہے جس پر سے اُسے کال

آئی تھی..... بیل ہونے لگتی ہے لیکن کال ریسیو نہیں ہوتی..... اور نہ ہی سلمان کے

پاس سے سیل کی آواز آتی ہے وہ بے حد جتانے والے انداز میں اُسے دیکھتے ہوئے

فون بند کر دیتی ہے۔ اُس کے انداز پر کچھ اُلجھ کر)

سلمان: کیا ہوا.....؟ (وہ بے حد متحی خیز انداز میں کہتے ہوئے وہاں سے جاتی ہے۔)

ثنا: ابھی کچھ نہیں ہوا..... لیکن ہوگا.....

//Cu{/

Scene No # 2

وقت: دن
 جگہ: سویرا کا بوتیک
 کردار: سویرا، فراز، سارہ، سلیزگرل

قسط نمبر 4

Scene No # 1

وقت: دن
 جگہ: ثنا کا سٹوڈیو
 کردار: ثنا، فراز

ثنا بے حد شاکڈ انداز میں فون پکڑے کان سے لگائے ہوئے ہے۔ پھر جیسے وہ کچھ
 سنبھلتے ہوئے کہتی ہے۔

ثنا: (کچھ تصدیق کرنے والا انداز)..... کون بات کر رہا ہے؟

فراز: The one who knows you

ثنا: (بے ساختہ)..... یہ تمہارا نام ہے.....؟

فراز: (بے ساختہ)..... تعارف ہے.....

ثنا: (سنجیدہ) So why are you calling me?

فراز: (بے ساختہ)..... آپ سے بات کرنے کے لیے.....؟

ثنا: (سنجیدہ)..... اور یہ نمبر تمہیں کہاں سے ملا ہے.....؟

فراز: (بے ساختہ)..... اگر میں آپ کو جانتا ہوں تو آپ کا نمبر اور ای میل ایڈریس

جاننا کیا مشکل ہے!

ثنا: hold on..... سلمان کہاں ہے؟..... (وہ اُسے hold پر کر کے فلور

پر موجود ایک اسٹنٹ سے کہتی ہے)

اسٹنٹ: (کہتا ہے)..... پتہ نہیں میڈم..... ابھی تو یہیں تھے..... شاید واش روم میں گئے

ہیں.....

ثنا: (ثنا پھر کال ریسیو کرتے ہوئے کہتی ہے)..... ہیلو.....

فراز: ہیلو.....

ثنا: (ذرا اُڑانے والا انداز)..... ہاں تو بتاؤ آج کس رنگ کے کپڑے پہنے ہیں میں

نے..... کون سی جیولری پہنی ہے..... لپ سنک کا کون سا شیڈ ہے..... اور

اسی طرح کی stupid باتیں..... (ذرا اُڑانے والا انداز)

فراز: آپ کو یہ stupid باتیں لگتی ہیں.....؟

Scene No # 3

دن وقت: فراز: سارا: کیسی لگی ہے تمہیں سویرا.....؟
 گاڑی جگہ: فراز: اچھی ہے.....
 سارہ، فراز کردار: سارا: (چونک کر)..... بس اچھی ہے.....؟
 فراز: (بے تاثر انداز) بہت اچھی ہے.....
 سارا: (مسکرا کر جیسے مطمئن ہو کر)..... ہاں بہت ہی اچھی ہے..... میں اس سے تمہاری شادی کا سوچ رہی ہوں
 فراز: (چونک کر) میری شادی..... For God's sake Mummy..... ابھی تو پہلا mess ختم نہیں ہوا.....
 سارا: (لا پرواہی سے)..... ہو گیا ہے..... تم نے عائشہ کو طلاق دے دی..... بات ختم ہو گئی..... میں تو پہلے ہی بہت شرمندہ ہوں کہ اس پاگل سے تمہاری شادی میں نے کروائی تھی..... But don't worry..... سویرا بہت اچھی ہے..... She'll be an ideal wife to you.
 فراز: (بے ساختہ)..... جی میں فی الحال شادی کرنا ہی نہیں چاہتا.....
 سارا: (چونک کر)..... کیوں نہیں کرنا چاہتے تم.....؟ میں جانتی ہوں عائشہ کی وجہ سے بہت upset ہوئے ہو تم..... لیکن اس میں سارا قصور اُس کا تھا..... تمہارا نہیں..... تم کو کوئی guilt نہیں ہونی چاہیے.....
 فراز: (سنجیدہ)..... جی میں کچھ عرصہ آزاد رہنا چاہتا ہوں اب..... اس traumatic experience کے بعد (سنجیدہ)
 سارا: (مسکرا کر)..... سویرا ایک آئیڈیل لڑکی ہے فراز..... I love her!..... ایسی لڑکیاں روز روز نہیں ملتیں۔ پتہ نہیں وہ مجھے پہلے کیوں نہیں ملی ورنہ میں اُس کے علاوہ تمہاری شادی کسی سے نہ کروائی (بے ساختہ)
 فراز: آپ کو وہ اچھی لگی ہے ضروری نہیں ہے کہ وہ بھی مجھ سے شادی کرنا چاہے.....

سارہ فراز کے ساتھ بوتیک میں داخل ہوتی ہے۔
 اور اندر داخل ہو کر سیلز گرل سے سویرا کے بارے میں پوچھتی ہے۔
 سیلز گرل: بس آنے والی ہوں گی..... کسی کام سے نکلی ہیں..... (سارہ فراز کو اپنے ساتھ لیے مختلف displayed لباس دیکھنے لگتی ہے۔..... ساتھ اُن بلبوسات کی تعریف بھی کر رہی ہے۔)
 سارا: She is very tatented..... تم نے دیکھا کتنے اچھے ڈیزائنرز ہیں (عدم دلچسپی کے ساتھ)
 فراز: جی جی.....
 سارا:..... سارے فیشن میگزینز آج کل صرف سویرا کی برائینڈل لائن ہی کی بات کر رہے ہیں۔
 فراز: جی.....
 سارا: (مسکرا کر) میں اگر ڈاکٹر نہ ہوتی تو فیشن ڈیزائنر ہوتی۔
 فراز: جی
 سارا:..... بہت شوق تھا مجھے لیکن ہمارے زمانے میں اتنا سکوپ ہی نہیں تھا اس پروفیشن میں..... اوہ..... سویرا آگئی۔ (فراز چونک کر اُس طرف دیکھتا ہے جو دھر سارہ دیکھ رہی ہے۔ سویرا اندر آ رہی ہے اور اندر آتے ہی اُس کی نظر سارہ، سارہ اور فراز پر پڑتی ہے۔ وہ بڑی خوشگوار حیرت کے ساتھ اُن کی طرف آتی ہے۔ فراز اُسے غور سے دیکھ رہا ہے۔)
 سویرا: اوہ ہیلو.....
 سارا: ہیلو..... ہم لوگ تمہارا ہی انتظار کر رہے تھے۔
 سویرا: ہیلو
 فراز: (ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ) ہیلو.....
 سارا: ہم لوگ ادھر سے گزر رہے تھے..... میں نے سوچا ایک نظر ڈالتی چاؤں یہاں بھی.....
 سویرا: (بے ساختہ) چائے پیئیں گی آپ.....؟
 سارا:..... بالکل کیوں نہیں.....
 سویرا: (مسکراتے ہوئے) آئیں پھر آفس میں بیٹھتے ہیں.....

ثنا: یہ cheap باتیں کرنا چھوڑ دو سلمان you can't be fool
me. (بے ساختہ)

فراز: یہ سلمان کون ہے.....؟

ثنا: (بے ساختہ) تم ہو..... اور کون ہے.....؟

فراز: (ٹھنڈا لہجہ) میں سلمان نہیں ہوں.....

ثنا: (بے ساختہ) تو پھر کون ہو.....؟

فراز: (بے ساختہ) The one who knows you. (بے ساختہ)

ثنا: (جھڑکتے ہوئے) whatever..... میرے پاس ان فالٹو کاموں کے لیے
وقت نہیں ہے..... اور تم بھی ایڈیٹنگ اور دوسرے کاموں پر توجہ دو تو یہ تمہارے لیے
بہتر ہوگا سمجھو..... (وہ فون بند کر دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن
جگہ: سویرا کا گھر
کردار: نینا، سویرا

نینا TV دیکھ رہی ہے جب سویرا کچھ تھکی ہوئی اندر داخل ہوتی ہے۔
..... ہیلو..... سویرا:

نینا: (ناراض) شہلا انتظار کر کر کے گئی ہے تمہارا..... جب تمہیں آنا ہی نہیں تھا تو
خواتین میں یہ لہجہ کا پنکا لینے کی کیا ضرورت تھی..... (سویرا پاس صوفے پر لیٹنے
والے انداز میں بیٹھتی ہے)

سویرا: آنا تھا میں نے بس وہ اسی وقت ڈاکٹر سارہ آگئیں.....

نینا: (چونک کر) آج پھر.....؟

سویرا: (کندھے اچکا کر) اب میں اپنے customer سے یہ تو نہیں کہہ سکتی کہ
آج پھر..... وہ ویسے بھی اچھی potential کسٹمر ہیں میری..... اُن کا بیٹا بھی
تھا ساتھ.....

نینا: (چونک کر) اوہ..... ڈاکٹر فراز.....

سویرا: (ہنستی ہے) تمہیں کیسے نام یاد ہے.....

سارہ: (بے ساختہ) کیوں نہیں کرنا چاہے گی.....؟ تم بینڈسم ہو، highly
qualified ہو، گروڈ، کلچرڈ ہو، اتنا اچھا فٹیلی بیک گراؤنڈ ہے تمہارا..... (بات
کاٹ کر)

فراز: میں شادی شدہ بھی ہوں می..... (لا پرواہی سے، پھر بے حد conviction
کے ساتھ)

سارہ: divorcee..... اس سے کیا فرق پڑتا ہے.....؟ اس شہر میں کسی کا بیٹا اتنا
competent اتنا آڈٹ سٹینڈنگ نہیں ہے..... I've invested my
life in you..... کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ میرے بیٹے سے شادی سے.....
(فراز کچھ کہنے کی بجائے ڈرائیو کرتے ہوئے ہونٹ کاٹا رہتا ہے کچھ سوچنے کے
انداز میں)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن
جگہ: گاڑی
کردار: ثنا، فراز

ثنا اپنی گاڑی کی سیٹ پر آکر بیٹھ رہی ہے۔ جب اُس کے سیل پر کال آنے لگتی ہے۔
وہ سیل دیکھتے ہوئے کچھ تضحیک آمیز انداز میں کال ریسیو کرتی ہے۔
..... ہیلو..... اب کیا مسئلہ ہے تمہیں.....؟ (کیمرہ ایک ہاتھ کو فون کس کرتا ہے جس میں
ثنا کا وزیٹنگ کارڈ ہے وہ ساتھ وزیٹنگ کارڈ کو آہستہ آہستہ ٹیبل پر tap کر رہا ہے)

فراز: آپ نے فون کیا تھا مجھے.....

ثنا: میں نے کب کیا.....؟

فراز: کچھ گھنٹے پہلے..... missed call تھی آپ کی

ثنا: اُس وقت کال کیوں ریسیو نہیں کی تم نے.....؟

فراز: میں busy تھا.....

ثنا: busy تھے.....؟ یا میرے پاس تھے.....

فراز: میرے پاس آپ تو ہر وقت ہوتی ہیں لیکن آپ کے پاس میں ہوں..... ایسی
ہماری قسمت کہاں..... (ہنس کر)

کی بات کریں.....
 (سنجیدہ)..... اگر آپ کو بحث کا شوق نہیں ہے تو پھر آپ علیم کے ساتھ بیٹھ کر عائشہ کے مسئلے کو حل کریں.....
 سارہ: (ناراض ہو کر)..... آپ کون ہوتے ہیں مشورے دینے والے.....
 (بے ساختہ)..... دوبارہ تعارف کرواؤں گا تو آپ کا پھر وقت ضائع ہوگا.....
 سارہ: (بے ساختہ)..... یہ ہمارا اور اُن کا مسئلہ ہے..... کسی تیسرے کو آنے کی ضرورت نہیں بیچ میں
 (بے ساختہ)..... جو رو یہ علیم کے ساتھ آپ کا ہے..... تیسرا کیا چوتھا بھی آ جائے گا درمیان میں.....

سارہ: (یک دم بے حد دو ٹوک انداز میں کہتی ہے) thank you for the information..... اپنے دوست کو بتادیں کہ معاملہ ہم ختم کر چکے ہیں..... اُس کی پاگل بیٹی کو ہم طلاق دے چکے ہیں..... اور اب اُسے نہیں رکھیں گے..... اور مصالحت کی کوشش کی ضرورت نہیں..... کیونکہ میں اپنے بیٹے کی دوسری شادی کر رہی ہوں۔ (وہ کہہ کر فون بند کر دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن
 جگہ: ثنا کا آفس
 کردار: ثنا، فراز
 ثنا اپنے آفس میں بیٹھی کچھ کاغذ دیکھ رہی ہے جب دروازہ کھول کر فراز اندر آتا ہے۔
 ثنا: اوہ آئیے فراز..... ریکارڈنگ ہوگئی آپ کی.....؟ (مسکرا کر)
 فراز: جی بالکل (بے ساختہ)
 ثنا: great.....
 فراز: (سنجیدہ)..... آپ free ہیں اس وقت.....؟
 ثنا: ہاں میں بس گھر کے لیے نکلنے والی تھی
 فراز: (بے ساختہ)..... میں ڈنر کے لیے invite کر سکتا ہوں آپ کو.....

نینا: (بے ساختہ)..... فی الحال آدھے پاکستان کو یاد ہے..... the handsome doctor from Uraan..... (دبچسی لے کر) اچھا تو بیٹا بھی ساتھ تھا..... کہیں یہ کسی اور چکر میں تو نہیں ہیں تمہاری یہ ڈاکٹر سارہ.....؟
 سویرا: (چونک کر)..... کیسا چکر.....؟
 نینا: (مزے سے)..... تم guess کرو..... کیسا چکر ہو سکتا ہے.....
 سویرا: (خفا ہو کر)..... فضول باتیں مت کرو..... کیسا رہا شہلا کے ساتھ تمہارا لہجہ..... (بات بدلتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: دن
 جگہ: کلینک
 کردار: سارہ، اسجد
 سارہ اپنے کلینک پر بیٹھی کان سے فون لگائے اسجد کا فون سن رہی ہے۔
 اسجد: میرا نام اسجد عظیم ہے میں علیم کا پرانا دوست اور lawyer ہوں.....
 سارہ: (ٹھنڈا لہجہ)..... جی فرمائیے.....
 اسجد: (سنجیدہ)..... مجھے عائشہ کے سلسلے میں آپ سے بات کرنی تھی.....
 سارہ: (بے ساختہ)..... وہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے.....
 اسجد: (بے ساختہ)..... وہ میری بیٹیوں جیسی ہے.....
 سارہ: (طنز)..... لیکن بیٹی نہیں ہے۔
 اسجد: (اپنے لفظوں پر زور دے کر) بیٹی ہی ہے وہ میری.....
 سارہ: (سنجیدہ بات کاٹ کر)..... اس فضول بحث میں آپ میرا وقت ضائع کر رہے ہیں.....
 سارہ: (ٹھنڈا لہجہ)..... میرا وقت قیمتی ہے.....
 سارہ: (کے امان کر)..... ہر ایک کا وقت قیمتی ہوتا ہے۔
 سارہ: (بے ساختہ)..... آپ نے کہا کہ آپ نے میرا زیادہ قیمتی ہے
 اسجد: (بے ساختہ)..... lawyer ہوں..... میرا بھی اتنا ہی قیمتی ہے۔
 سارہ: (بے ساختہ)..... اس کے سب کو بحث کا شوق ہے تو کورٹ میں پورا کریں مجھ سے کام

Scene No # 9

وقت: رات
جگہ: سارہ کا گھر
کردار: سارہ، ملازمہ

سارہ اپنے لاؤنج میں تھکی ہوئی داخل ہوتی ہے اور وہ اندر داخل ہوتے ہی پہلے سامنے پڑے vase کی طرف جاتی ہے اور اُسے سیدھا کرتی ہے۔ پھر تھکے ہوئے انداز میں صوفے پر جا کر بیٹھتی ہے اور وہاں رکھے ایش ٹرے کو ٹھیک کرتی ہے۔ تبھی ملازمہ چھوٹی ٹرے میں پانی کا گلاس لے آتی ہے۔ سارہ اُس سے پانی لیتے ہوئے گلاس کے نیچے ٹشو کو بڑی احتیاط سے ٹیبل پر رکھ کر گلاس رکھتی ہے۔ پھر ملازمہ سے کہتی ہے۔

سارہ: فراز آ گیا.....؟

ملازمہ: نہیں جی ابھی تو نہیں آئے..... کھانا لگا دوں کیا.....؟

سارہ: نہیں فراز کا انتظار کروں گی میں۔ (گلاس اٹھا کر پانی پینے لگتی ہے۔ ملازمہ چلی جاتی ہے۔ وہ گلاس بڑی احتیاط سے رکھتی ہے..... پھر سامنے دیوار پر لگی ایک کو تصویر جا کر سیدھا کرنے لگتی ہے۔ پھر پاس پڑے ایک ڈیکوریشن پیس کی پوزیشن ٹھیک کرتی ہے۔ واپس آ کر صوفے پر بیٹھتے ہوئے وہ صوفے پر پڑا اپنا شو لڈریگ ٹھیک کر کے رکھتی ہے..... پھر بیک سے سیل نکال کر فون کرتی ہے۔)

سارہ: ہیلو..... فراز بیٹا کہاں رہ گئے ہوتم.....؟..... مئی کھانے پر انتظار کر رہی ہے بیٹا..... کب تک گھر آؤ گے.....؟ بس جلدی پہنچو تمہیں پتہ ہے مئی نے کبھی تمہارے بغیر کھانا نہیں کھایا..... اوکے بائے.....

//Cut//

Scene No # 8-B

وقت: رات
جگہ: ہوٹل
کردار: ثنا، فراز

فراز سیل فون آف کر رہا ہے۔ ثنا اُس کو کچھ حیرانی سے دیکھ رہی ہے۔ اُس کی باڈی لینگویج کھل طور پر بدل گئی ہے وہ بے حد کنفیوژڈ اور پریشان لگ رہا ہے۔
ثنا: Is everything ok? (کچھ پریشان)

ثنا: what?..... (حیران)
فراز: I mean if you don't mind. (بے ساختہ)
ثنا:اوہ نہیں..... ایسی کوئی بات نہیں.....
ثنا: (کچھ کہتے کہتے ارادہ بدل دیتی ہے)..... میں صرف سوچ رہی تھی..... اوکے.....

let's go

فراز: (مسکرا کر)..... thank you.....

//Cut//

Scene No # 8-A

وقت: رات
جگہ: ہوٹل
کردار: فراز، ثنا

دونوں ہوٹل میں بیٹھے ہوئے ڈنر کر رہے ہیں۔

فراز: I don't believe that I asked you out.....

ثنا: (بے ساختہ)..... کیوں.....؟

فراز: (مسکرا کر)..... میں نے کبھی کسی سے کہا نہیں ہے یہ.....

ثنا: (حیران ہو کر)..... کبھی کسی سے.....؟

فراز: (بے ساختہ)..... I mean..... کسی لڑکی سے.....

ثنا: (ہنس کر)..... Really?..... Now I don't believe that.....

..... یہ کیسے ہو سکتا ہے.....؟

فراز: (بے ساختہ)..... believeable ہاں نہیں ہے لیکن سچ ہے.....

ثنا: (بے ساختہ)..... So I must consider myself very lucky.....

then.

فراز: (مسکرا کر)..... فی الحال تو میں اپنے آپ کو lucky سمجھ رہا ہوں۔

ثنا: (ہنس کر)..... اچھا.....

فراز: (بے ساختہ)..... ہاں..... ایکسکیوز می..... (تجھی کال آنے لگتی ہے۔)

//Intercut//

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، فراز، سعید

تینوں ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔ سارہ فراز کو خود ہر چیز سرو کر رہی ہے جبکہ سعید خود ہی چیزیں لے رہا ہے۔ فراز کی آج کھانے میں دلچسپی نہ ہونے کے برابر ہے۔ لیکن وہ عجیب میکانیکی سے انداز میں ماں کے ہر ڈش سرو کرنے پر اپنی پلیٹ میں کھانا نکال لیتا ہے۔ اُس کی پلیٹ تقریباً کھانے سے بھری ہوئی ہے۔ سارہ اب کھانا کھانے میں مصروف ہے۔ اور ساتھ فراز سے باتیں کر رہی ہے۔

سارہ: علم نے تمہیں کوئی فون تو نہیں کیا.....؟

فراز: (مدھم آواز)..... کیا تھا..... میں نے آج بھی کال ریسیو نہیں کی.....

سارہ: good..... کھانا اچھا ہے نا.....؟

فراز: (ٹھنڈا لہجہ)..... ہاں.....

سارہ: (عجیب سی آواز)..... عائشہ نے تو contact کرنے کی کوشش نہیں کی.....؟

فراز: نہیں..... (وہ کھانے کی بھری ہوئی پلیٹ کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔ پھر یک دم

جیسے اُسے کچھ یاد آتا ہے۔)

Flashback

//Intercut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: کچن

کردار: سارہ، دس گیارہ سالہ بچہ

ایک دس گیارہ سالہ بچہ کھانے سے بھری ایک پلیٹ کچن میں پڑی bin میں اُلٹا کر تیزی سے آکر واپس میز پر بیٹھ جاتا ہے۔ تبھی سارہ کچن میں داخل ہوتی ہے۔

سارہ: اوہ کھانا ختم کر لیا.....؟ That's like a good boy. (وہ بچہ جواباً

مسکراتا ہے۔ سارہ کرسی پر بیٹھ جاتی ہے اور اپنے کھانے کی پلیٹ میں دوبارہ کھانا

سرو کرتے ہوئے کہتی ہے۔

فراز: نہیں..... I will have to go ایک ایمر جنسی ہے..... ایک

patient کے حوالے سے..... I am sorry.

ثنا: (بے ساختہ) Oh, no I understand..... آپ پلیز ضرور جائیں.....

فراز: (شرمندہ) I didn't want it to end like this.

ثنا: (بے ساختہ تسلی دیتے ہوئے) Don't worry..... ہم دوبارہ ڈنر پر آسکتے ہیں

..... That's not a big issue..... اگر آپ نے مجھے invite

کرنے کے قابل سمجھا تو.....

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر (لاؤنج)

کردار: فراز، سارہ

سارہ لائونج میں بے قراری سے ٹہل رہی ہے۔ جب فراز اندر داخل ہوتا ہے۔ وہ بے حد تھکا ہوا ہے۔

سارہ: کہاں تھے تم فیضی میں کب سے انتظار کر رہی ہوں تمہارا.....؟

فراز: (انک کر)..... وہ مہی..... ایک ایک دوست مل گیا تھا.....

سارہ: (بے ساختہ)..... کون دوست.....؟

فراز: (نظریں چرا کر)..... ایک کلاس فیلو تھا.....

سارہ: (تجسس)..... کون کلاس فیلو.....؟ لینق.....؟ سبحان.....؟ طالب.....؟

وقاص.....؟ شفیق.....؟

فراز: ظلمی..... (نظر چرا کر)

سارہ: لیکن تمہیں پتہ ہونا چاہیے کہ میں کھانے پر انتظار کرتی ہوں تمہارا..... میں

تمہارے بغیر نہیں کھا سکتی.....

فراز: (ٹھنڈا لہجہ)..... I know

سارہ: (بے ساختہ)..... چلو change کرو..... میں کھانا لگواتی ہوں.....

فراز: جی..... (کہہ کر چلا جاتا ہے سارہ اُسے جاتا دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

(یہ سین مختلف جگہوں پر ریکارڈ ہوگا۔)

//Cut//

Scene No # 15-A

وقت: رات
جگہ: ماڑہ کا بیڈروم
کردار: ثنا، ماڑہ

(ثنائی وی پر بات کر رہی ہے۔ ماڑہ اپنے بیڈروم میں صوفے پر بے حد چپ چاپ بیٹھے اس کی بات سن رہی ہے۔)

ثنا: آپ نے اس رپورٹ میں دیکھا کہ ہمارے معاشرے میں ہر دوسرا مرد اپنی بیوی پر ہاتھ اٹھاتا ہے۔ اور کیا عورت بھی کسی حد تک اس کی ذمہ داری ہے۔ آئیے یہ جاننے کے لیے چلتے ہیں اپنی آڈینس میں کچھ ایسے لوگوں کے پاس جو مرد کے ہاتھ اٹھانے کو برا نہیں سمجھتے۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا لاؤنج
کردار: عائشہ، آمنہ

(ٹی وی پر ثنا نظر آ رہی ہے جو بول رہی ہے۔ جبکہ آمنہ اور عائشہ صوفے پر بیٹھی یہ سین دیکھ رہی ہیں۔)

ثنا: مرد صرف اُس عورت کو نہیں مارتا جو اس سے بدزبانی کرتی ہے یا نا فرمانی کرتی ہے۔ وہ اُس عورت کو بھی مارتا ہے۔ جو تشدد کو مرد کی privilage سمجھ کر اس کو چھپاتی اور خاموش رہتی ہے..... کہیں ایسا تو نہیں کہ ہماری خاموشی ہمارے مسائل میں اضافہ کر دیتی ہے۔

(عائشہ یک دم اٹھ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔ آمنہ چونک کر اس کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17-A

وقت: رات
جگہ: ماڑہ کا بیڈروم

سارہ: نانا کا فون تھا..... تمہارا پوچھ رہے تھے..... کہہ رہے تھے فیضی کب آئے گا ہمارے پاس.....؟

//Cut//

Scene No # 11-B

وقت: رات
جگہ: سارہ کا گھر
کردار: سارہ، فراز، سعید

سارہ فراز سے کہہ رہی ہے۔
سارہ: کیا سوچ رہے ہو فیضی.....؟ (بے اختیار چونک کر اپنی پلیٹ کو دیکھتا ہے جو بھری ہوئی ہے)

فراز: آ..... ہاں..... کچھ نہیں.....
سارہ: کھانا کھاؤ..... (فراز اپنے باپ کو دیکھتے ہوئے کھانا کھانا شروع کر دیتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن
جگہ: اسٹوڈیو
کردار: ثنا، سلمان، کیمبرہ مین، اسٹوڈیو audience

ثنا: اُڑان کے اس پروگرام میں ہم بات کریں گے domestic violence پر۔ پاکستان میں آخر کتنے مرد اپنی بیویوں، بیٹیوں، بہنوں یا ماؤں پر ہاتھ اٹھاتے ہیں.....؟

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن
جگہ: سڑک، شاہنگ مال، ہوٹل پارک
کردار: سلمان

(سلمان آن اسٹریٹ چلتے پھرتے مردوں سے یہ سوال کر رہا ہے اور وہ اس سوال کا جواب دے رہے ہیں۔) کیا آپ اپنی بیوی کو مارتے ہیں۔؟ کبھی کبھار یا روزانہ یا زندگی میں کبھی۔

لیے۔ یہ قابلِ مذمت عمل ہے۔ ایک ایسا عمل جس کے لیے کوئی Justification نہیں دی جاسکتی۔
زیر یک دم کچھ بے چینی سے اٹھ کر سگریٹ سلگاتا ہوا کھڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہوتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن
جگہ: ماڑہ کا گھر، ڈائننگ روم
کردار: ثنا، ماڑہ

ثنا اور ماڑہ ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھی ناشتہ کر رہی ہیں جب ثنا اپنے سیل فون پر SMS دیکھ کر مسکراتی ہے پھر فون رکھتے ہوئے ماڑہ سے کہتی ہے۔
ثنا: مئی آپ نے رات کو اُڑان دیکھا؟
ماڑہ: (نظریں چرا کر)۔ اوہ..... نہیں وہ میں ایک کال اینڈ کر رہی تھی پھر مجھے خیال نہیں رہا۔
ثنا: ارے میں نے تو آپ کو SMS بھی کیا تھا۔
ماڑہ: ہاں بس مجھے یاد نہیں رہا۔ next week سہی۔ کیا ایٹو ہے اگلے پروگرام کا۔؟
ثنا: سر پر اتر ہے۔ دیکھیں پھر پتہ چلے گا آپ کو۔ پہلے کیوں بتاؤں۔
ماڑہ:..... (مسکرا کر)۔ do remind me
ثنا: sure..... رات کو اُڑان کی پوری ٹیم نے اسٹوڈیو میں بیٹھ کر شو کو آن ایئر ہوتے دیکھا۔ بہت اچھا فیڈ بیک ہے بہت SMS اور کالز آ رہی ہیں مجھے رات سے۔
ماڑہ: (مسکرانے کی کوشش)۔ good
ثنا: (چائے پیتے ہوئے)..... ویسے آج repeat telecast ہے صبح دس بجے۔
آپ کے پاس آفس میں ٹائم ہو تو دیکھ لیں۔
ماڑہ: اوکے
ثنا: (غور سے دیکھ کر)۔ Are you alright?
ماڑہ: (گڑبڑا کر)۔ ہاں..... ہاں..... کیوں.....؟

کردار: ماڑہ
ماڑہ کے کمرے میں TV آن ہے لیکن وہ TV دیکھنے کی بجائے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی باہر دیکھ رہی ہے۔ وہ بے حد آپ سیٹ نظر آ رہی ہے پھر یک دم جیسے اُسے کچھ یاد آنے لگتا ہے۔

//Intercut//

Scene No # 18

وقت: رات
جگہ: بیڈروم
کردار: ماڑہ، آٹھ سالہ بچی

ماڑہ نوجوانی میں فرش پر بیٹھی رو رہی ہے۔ اُس کے بال بکھرے ہوئے ہیں۔
چہرے پر زخموں کے نشانات ہیں اُس کی آنکھوں کے گرد حلقے ہیں۔
تبھی آٹھ سالہ ایک بچی بے حد آپ سیٹ حالت میں اُس کے پاس آتے ہوئے کہتی ہے۔
ماڑہ چونک کر آنسو بہاتے ہوئے اُسے دیکھتی ہے۔
بچی: مئی.....

//Cut//

Scene No # 17-B

وقت: رات
جگہ: ماڑہ کا بیڈروم
کردار: ماڑہ

ماڑہ کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے ہیں اور وہ بیڈروم کی کھڑکی بند کر دیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات
جگہ: زیر کا گھر
کردار: زیر، ثنا

زیر بے حد اکیلا اور خاموش ٹی وی پر نظر آتی ثنا کو دیکھ رہا ہے۔
ثنا: مرد عورت پر ہاتھ حاکمیت جتانے کے لیے اٹھاتا ہو یا اُس کی بد زبانی روکنے کے

عائشہ، علیم، آمنہ

کردار:

تینوں لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ عائشہ باری باری باپ اور آمنہ کو مٹھائی کھلاتی ہے وہ سب بہت خوش نظر آ رہے ہیں۔

علیم: (بے حد خوش) پتہ نہیں کب سے میں اس دن کا انتظار کر رہا تھا جب میری بیٹی کا ایڈمیشن میڈیکل کالج میں ہوتا.....

عائشہ: (کچھ اترا کر) اور وہ بھی بورڈ میں ٹاپ کر کے۔

علیم: (بے ساختہ) بالکل میری بیٹی نے تو میرا سرفخر سے بلند کر دیا ہے.....

آمنہ: (مسکرا کر) آپ دیکھئے گا ابو..... میں بھی عائشہ کی طرح ہی ٹاپ کروں گی.....

عائشہ: (چڑاتے ہوئے) کر لینا..... مگر میرا ریکارڈ نہیں توڑ سکتیں۔

آمنہ: دیکھیں گے..... کون سا ریکارڈ ہے جو ہم سے نیچے گا..... تم ٹاپ کرتی آرہی ہو تو میں بھی تو ٹاپ کر رہی ہوں..... (ہنس کر)

عائشہ: بات ٹاپ کرنے کی نہیں ہے آمنہ بی بی..... بات ریکارڈ توڑنے کی ہے..... ٹاپ تو

کوئی بھی کر لیتا ہے..... آپ ذرا میرے ریکارڈ توڑ کر دکھائیں..... کیوں ابو.....؟

علیم: (بے ساختہ ہنس کر) بالکل بھیجی..... بات تمہی ہے اگر کوئی عائشہ کا ریکارڈ توڑے۔

//Cut//

Scene No # 23

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ اور آمنہ دونوں لاؤنج میں بیٹھی TV پر کوئی انگلش فلم TV ڈرامہ میں شادی کا سین دیکھ رہی ہیں۔ دو لہا دلہن بے حد خوش نظر آ رہے ہیں۔

عائشہ بے حد متاثر نظر آ رہی ہے کچھ دیر بعد وہ گہرا سانس لے کر آمنہ سے کہتی ہے۔

عائشہ: میرا دل چاہتا ہے میرا husband مجھے ہر روز پھولوں کا ایک کبے دیا کرے۔

(TV پر نظریں جمائے سنجیدہ)

آمنہ: تو پھر تم کسی پھول بیچنے والے سے شادی کر لو.....

عائشہ: (کشن اٹھا کر اُس کو مارتی ہے) فضول باتیں مت کرو..... میں واقعی سیریس ہوں

..... کتنا مزہ آتا ہے نا شادی کے بعد..... husband کے ساتھ جب جی چاہے

میں لگا جیسے آپ کچھ آپ سیٹ ہیں یارات کو سوئی نہیں۔

مائرہ: میں کسی کام سے باہر چلی گئی واپسی لیٹ ہوئی۔ اس لیے..... شاید (یک دم کہتے

ہوئے اٹھ جاتی ہے)۔ اہ مجھے دیر ہو رہی ہے..... اوکے سی یو۔ (ٹاکا گال چوم کر

جاتی ہے۔ ٹا اُسے جاتے ہوئے کچھ سوچ کر دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 21-A

وقت: دن

جگہ: سائیکا ٹرسٹ کا کلینک

کردار: سائیکا ٹرسٹ، عائشہ

سائیکا ٹرسٹ کے سامنے عائشہ بیٹھی ہے اور سائیکا ٹرسٹ اُس سے بات کر رہی ہے۔

سائیکا ٹرسٹ: کیا نام ہے آپ کا.....؟

عائشہ: (بے ساختہ)..... مسز فرناز

سائیکا ٹرسٹ: (زور دے کر)..... آپ کا اپنا نام کیا ہے.....؟

عائشہ: (خالی ذہن کے ساتھ)..... مسز فرناز.....

سائیکا ٹرسٹ: (اپنے لفظوں پر زور دے کر)..... یہ آپ کے شوہر کا نام ہے..... آپ کا اپنا

نام کیا ہے..... وہ نام جس سے آپ کو سب بلاتے ہیں۔

عائشہ: (کچھ سوچ کر)..... عائشہ.....

سائیکا ٹرسٹ: (بے ساختہ)..... عائشہ علیم.....

عائشہ: (تسلیج کرتی ہے جیسے کرنٹ کھا کر)..... عائشہ فرناز.....

سائیکا ٹرسٹ:..... عائشہ کتنی تعلیم ہے آپ کی.....؟

عائشہ: (انک کر)..... تعلیم.....؟

سائیکا ٹرسٹ:..... ہاں کتنی تعلیم حاصل کی آپ نے.....؟ کیسی سٹوڈنٹ تھیں آپ.....؟

(عائشہ کو جیسے کچھ یاد آنے لگتا ہے۔)

//Intercut//

Scene No # 22

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

ہوٹلنگ کے لیے نکل جاؤ..... جب چاہے شاپنگ کرو..... جو مرضی خریدو..... چاہے ساری رات باہر پھرتے رہیں کوئی ڈر نہیں۔

آن: تو اب کس کا ڈر ہے تمہیں؟

عائشہ: ابو کوئی اکیلے جانے دیتے ہیں.....؟ فون تک تو سننے نہیں دیتے..... ہر وقت اتنا ڈراتے رہتے ہیں..... مجھے تو بعض دفعہ لگتا ہے جیسے ہم دونوں چوہے ہیں..... اور جیسے ہی باہر نکلیں گے..... کوئی نہ کوئی بلی ہمیں کھا جائے گی۔

آن: سنگل پیرنٹ ہیں وہ عائشہ..... امی کی ڈیٹھ کے بعد کتنی مشکلوں سے انہوں نے ہم دونوں کو پالا ہے..... اس لیے اتنے protective ہو گئے ہیں وہ.....

عائشہ: جانتی ہوں میں..... پھر بھی دل تو چاہتا ہے نا کہ کچھ آزادی ملے۔

آن: جب شادی ہو جائے گی تو مل جائے گی تمہیں ساری آزادی..... جو چاہے کرنا..... ابو کسی اچھے پروفوزل کے انتظار میں ہیں۔

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، علیم

عائشہ اور علیم دونوں لاؤنج میں بیٹھے ہیں عائشہ بے حد پریشان نظر آرہی ہے۔

علیم: بیٹا اُن لوگوں نے وعدہ کیا ہے وہ تمہاری تعلیم خود مکمل کروائیں گے..... کوئی رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔

عائشہ: (پریشان) لیکن ابو..... میں اس طرح شادی کے بعد سٹڈیز پر توجہ نہیں دے سکتی..... میں کیسے گھر اور کالج کو ساتھ لیکر چل سکتی ہوں۔

علیم: (سنجیدہ) بہت ساری لڑکیاں شادی کے بعد اپنی تعلیم مکمل کرتی ہیں وہ بھی تو کسی نہ کسی طرح manage کرتی ہیں۔

عائشہ: لیکن میں نہیں کر سکتی ابو.....

علیم: (بات کاٹ کر) یہ بہت اچھا رشتہ ہے عائشہ..... اُن لوگوں نے خود تمہیں کالج میں دیکھ کر پسند کیا ہے..... وہ پوری فیملی ڈاکٹر ہے وہ ضرور تمہاری سٹڈیز کو مکمل کروانے میں دلچسپی لیں گے۔

عائشہ: لیکن ابو آخر دو تین سال انتظار کر لینے میں کیا حرج ہے.....؟

علیم: (سنجیدہ) میں جتنی جلدی ہو سکے تمہارے اور آنمہ کی ذمہ داری سے آزاد ہو جانا چاہتا ہوں..... تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ میں کتنا فکر مند رہتا ہوں تم دونوں کے بارے میں..... اگر آج مجھے کچھ ہو جائے تو تم دونوں کا کیا ہوگا۔

عائشہ: (پریشان ہو کر) پلیز ابو اس طرح کی باتیں نہ کریں۔

علیم: (کچھ دو ٹوک انداز) میرے لیے تمہاری سٹڈیز important نہیں ہے تمہارا

جلد از جلد سٹیبل ہو جانا important ہے..... ڈگری کے انتظار میں میں اتنا اچھا رشتہ نہیں گنوا سکتا.....

//Cut//

Scene No # 21-B

وقت: دن

جگہ: سائیکا ٹرسٹ کا کلینک

کردار: سائیکا ٹرسٹ، عائشہ

عائشہ سائیکا ٹرسٹ کی آواز پر جیسے چونک کر آج میں واپس آتی ہے۔

سائیکا ٹرسٹ: تو میڈیکل کی سٹوڈنٹ تھیں آپ..... when you got married.....

عائشہ: (مدہم آواز)..... جی.....

سائیکا ٹرسٹ: (بے ساختہ)..... شادی آپ کی مرضی سے ہوئی تھی.....؟

عائشہ: (سوچ کر)..... مرضی سے.....؟ جی.....

سائیکا ٹرسٹ: (بے ساختہ)..... لومیرج تھی.....؟

عائشہ:..... نہیں ارے سنجیدہ تھی.....

سائیکا ٹرسٹ:..... اپنے شوہر سے شادی سے پہلے ہی تھیں.....؟

عائشہ:..... نہیں.....

سائیکا ٹرسٹ:..... بات وغیرہ ہوتی تھی.....؟

عائشہ:..... ہاں..... فون پر.....

سائیکا ٹرسٹ:..... خوش تھیں آپ اس شادی سے.....؟ (عائشہ کچھ سوچنے لگتی ہے۔)

//Intercut//

Scene No # 26

وقت: رات
جگہ: عانکہ کا بیڈروم
کردار: عانکہ

عانکہ سٹڈی ٹیبل پر بیٹھی ایک موٹی سی کتاب پڑھ رہی ہے۔

پھر جیسے کچھ تھک کر وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتی ہے اور پھر جیسے اچانک کوئی خیال آنے پر سٹڈی ٹیبل پر بڑی ایک اور کتاب کھولتی ہے اور اُس میں سے ایک تصویر نکال کر دیکھنے لگتی ہے اُس کے چہرے پر اب بے حد خوبصورت مسکراہٹ ہے۔

//Cut//

Scene No # 27

وقت: رات
جگہ: عانکہ کا بیڈروم
کردار: عانکہ

عانکہ اپنے بیڈ پر بیٹھی فون کان سے لگائے کسی سے بات کر رہی ہے۔ وہ بے حد شرمناک ہے۔ اور بار بار نفس رہی ہے وہ بے حد خوش نظر آ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 28

وقت: دن
جگہ: لاؤنج
کردار: عانکہ، آمنہ

عانکہ لاؤنج میں بیٹھی TV کا ریموٹ ہاتھ میں لیے کوئی فلم دیکھ رہی ہے۔ جب آمنہ پھولوں کا ایک کبے لیے مسکراتی ہوئی اندر آتی ہے۔

آمنہ: یہ لو بھی تمہارے پھولوں والے نے پھول بیجے ہیں۔

عانکہ: (یک دم مسکراتے ہوئے اُٹھ کر پھولوں کو ہاتھ میں لیتی ہے۔) shut up..... فضول باتیں مت کیا کرو

آمنہ: ویسے یہ تم نے خود فیضی بھائی سے فرمائش کی ہے..... یا وہ خود بھجاتے ہیں۔ (عانکہ اُسے گھور کر دیکھتی ہے پھر پھول لیکر چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن
جگہ: کالج کی کینٹین
کردار: عانکہ، حوریہ، فری

تینوں کینٹین میں سمو سے کھاتے ہوئے بیٹھی ہیں۔ عانکہ کا چہرہ بہت سرخ ہو رہا ہے اور وہ بے حد خوش نظر آ رہی ہے جبکہ حوریہ اور فری ہاتھ میں ایک تصویر پکڑے اُسے دیکھتے ہوئے سڑا رہی ہیں۔

حوریہ: ایمان سے بہت ہینڈسوم لڑکا ہے.....

فری: کہاں سے مل گیا ہے کم بخت تجھے

عانکہ: (شرماتے ہوئے) یہ مجھے نہیں ملا اس کی مٹی کو میں مل گئی..... انہوں نے یہاں کالج کے کسی سیمینار میں مجھے دیکھا تھا

حوریہ: (مسکرا کر) بہت لگی ہے یار..... He is really handsome (نہں کر)

فری: تعریف تو ہم اس کی کر رہے ہیں تم کیوں بلیش ہو رہی ہو۔ (مدغم آواز)

عانکہ: اُس کی کرو میری کرو..... ایک ہی بات ہے.....

حوریہ: (نہں کر) اچھا..... اتنی جلدی ایک ہی بات ہوگئی؟

عانکہ: ہاں.....

فری: (بے ساختہ) کب آرہے ہیں یہ لوگ تمہاری طرف.....؟

عانکہ: (بے ساختہ) آرہے ہیں..... آئے تھے

فری: (چونک کر) ارے کیا مطلب.....؟

عانکہ: (بے ساختہ) کل رات آئے تھے۔

فری: (مکا مار کر) اور تم ہمیں اب بتا رہی ہو..... (بے ساختہ)

حوریہ: لڑکا بھی آیا تھا.....؟

عانکہ: (سر ہلا کر) ہاں..... (چلا کر)

فری: My God..... بات ہوئی تم دونوں کی.....؟

عانکہ: (مسکرا کر) ہاں ہوئی.....

فری: کیا بات ہوئی.....؟ (عانکہ شرماتے ہوئے اپنا ہاتھ اُن کے سامنے کر دیتی ہے جس میں ایک رنگ ہے۔ فری اور حوریہ بے اختیار چیختی ہیں۔)

//Cut//

قسط نمبر 5

Scene No # 1

وقت: دن
جگہ: سائیکا ٹرسٹ کا آفس
کردار: سائیکا ٹرسٹ، عائشہ

سائیکا ٹرسٹ عائشہ سے پوچھ رہی ہے۔
سائیکا ٹرسٹ: شادی کے بعد کی زندگی کیسی تھی آپ کی؟ (عائشہ کچھ دیر اُس کا چہرہ دیکھتی رہتی ہے پھر یک دم اُٹھ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔)
عائشہ: مجھے جانا ہے
سائیکا ٹرسٹ: ابھی تو سیشن (اُس کی بات ادھوری رہ جاتی ہے۔ عائشہ یک دم کمرے سے نکل جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات
جگہ: سویرا کا گھر
کردار: سویرا، نیٹا، جوان سفینہ

چاروں ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔
اور سویرا قدرے حیرانگی سے کہتی ہے۔
سویرا: میرے لیے؟ (بے ساختہ)
سفینہ: اب ظاہر ہے میرے لیے تو نہیں آئے گا۔
سویرا: بیٹا اچھا ہے۔ (سوچ کر)
جواد: تم جانتی ہو ان کو؟ (چونک کر)
سویرا: ہاں دوبارہ ملی ہوں چند دن پہلے بھی میرے بوتیک لے کر آئی تھیں لگتا ہے مجھے دکھانے کے لیے لائی تھیں۔
سفینہ: (بے ساختہ) مجھے تو بہت اچھی لگیں وہ اور بیٹا ماشا اللہ سائیکا ٹرسٹ ہے۔

Scene No # 21-C

وقت: دن
جگہ: سائیکا ٹرسٹ کا کلینک
کردار: عائشہ، سائیکا ٹرسٹ

عائشہ سائیکا ٹرسٹ کی آواز پر جیسے کسی ٹرانس سے نکلتی ہے۔
سائیکا ٹرسٹ: تو شادی سے پہلے اچھا relationship تھا آپ دونوں کے درمیان وہ خیال رکھتا تھا شادی کے بعد کا relationship کیسا تھا آپ دونوں کا (عائشہ قدرے اُلجھی نظروں سے سائیکا ٹرسٹ کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 29

وقت: دن
جگہ: سویرا کا گھر
کردار: سویرا، سفینہ، نیٹا

سب بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں جب سویرا ڈائننگ میں داخل ہوتی ہے اور ٹیبل پر بیٹھے ہوئے کہتی ہے۔
سویرا: بندہ انتظار ہی کر لیتا ہے کسی کا
سفینہ: (ڈانٹتے ہوئے) تمہارے کھانے پینے کا کوئی وقت ہے کہ تمہارا انتظار کرے کوئی
سویرا: (بے ساختہ) اچھا اچھا اب دوبارہ لیکچر نہ شروع کیجیے گا
نیٹا: تمہاری ڈاکٹر سارہ آئی تھیں آج
سویرا: (چونک کر) کہاں یہاں؟
نیٹا: ہاں
سویرا: (بے ساختہ) پھر کس لیے؟
سفینہ: (مسکرا کر) تمہارے رشتے کے لیے
سویرا: (شائکد) What ?

//Cut//

عائشہ، آمنہ، علیم

کردار:

علیم پریشان انداز میں عائشہ کے پاس بیٹھا ہے۔ آمنہ بھی پاس بیٹھی ہے۔ جبکہ عائشہ بیٹھی اپنے ناخن اُلجھے انداز میں کاٹ رہی ہے۔
 علیم: اس طرح سیشن چھوڑ کر نہیں آنا چاہیے تھا تمہیں۔
 عائشہ: وہ مجھ سے فضول سوال کر رہی تھی۔ (علیم تھکا ہوا اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے اُٹھ کر کمرے سے نکل جاتا ہے۔)
 آمنہ: تمہیں بات کرنی چاہیے تھی سائیکا ٹرسٹ کے ساتھ..... (بے ساختہ)
 عائشہ: میں نے کی تھی بات.....
 آمنہ: (سمجھاتی ہے)..... لیکن اس طرح وہاں سے چلے آنا..... تم بات نہیں کرو گی تو وہ کیسے help کر سکے گی تمہاری کیسے علاج کرے گی تمہارا.....
 عائشہ: میں..... (وہ بات کرتے کرتے چھوڑ دیتی ہے اور اپنے ناخن کاٹتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات
 جگہ: ثنا کا بیڈروم
 کردار: ثنا، ماثرہ

ثنا اپنے laptop پر ای میل چیک کر رہی ہے اور ای میل کو سکول ڈاؤن کرتے کرتے اُس کی نظر اسی نام پر پڑھتی ہے۔

The one who knows you

وہ ایک لمحہ کے لیے جیسے جھنجھلاہٹ میں آنکھیں بند کرتی ہے۔ پھر اگلی ای میلو چیک کرنے لگتی ہے تبھی ماثرہ اُس کے بیڈروم میں آتی ہے۔
 ماثرہ: کام ختم ہوا نہیں ابھی تمہارا.....؟
 ثنا: بس ہو گیا..... (تبھی نظر بیڈ سائیز ٹیبل پر پڑے فلاور اور اُس پر لگے ٹیگ پر پڑھتی ہے۔)
 ماثرہ: چلو پھر..... nice flowers ----- the one who knows you.....
 ثنا: ایک ایڈیٹ نے بھیجا ہے یہ.....

باہر سے پڑھ کر آیا ہے.....
 سویرا: ہاں لیکن میں طوں گی اُس سے۔
 سفینہ: تم نے کہا ہے تم مل چکی ہو اُس سے
 سویرا: (بے ساختہ کچھ سوچ کر)..... میں نے کہا ہے میں نے دیکھا ہے اسے..... دیکھنے اور بات کرنے میں بڑا فرق ہوتا ہے.....
 سفینہ: وہ تو بڑی تعریف کر رہی تھیں تمہاری.....
 سویرا: (مسکراتے ہوئے)..... یقیناً کر رہی ہوں..... مگر میری شادی اُن سے نہیں اُن کے بیٹے سے ہوگی.....
 جواد: (مدخلت کرتے ہوئے) عمی آپ اُن سے کہیں وہ اپنے بیٹے کے ساتھ ہمارے گھر آئیں.....
 سفینہ: (ناراضی سے)..... تاکہ تمہاری بہن اس لڑکے کو بھی بھگا دے.....
 سویرا: (مسکراتے ہوئے)..... نہیں بھگاتی عمی..... آپ بلائیں تو۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت: دن
 جگہ: ثنا کا گھر
 کردار: ثنا، ملازمہ

ثنا اپنے بیڈروم میں داخل ہوتی ہے اور اپنا بیگ اتارتے اتارتے ایک پھول کو دیکھتی ہے۔ جو بیڈ سائیز میں پڑا ہے۔ وہ کچھ حیرانی کے عالم میں پھول کو جا کر اُن پر لگا ٹیگ دیکھتی ہے۔ (بڑبڑاتی ہے، اور جیسے جھنجھلاتی ہے۔)

ثنا: The one who knows you----- For God's sake..... کیا عقل سے پیدل ہو گیا ہے.....؟ (پھول پھینکنے والے انداز میں رکھ دیتی ہے۔ وہ کچھ خفگی کے عالم میں واش روم کی طرف جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن
 جگہ: عائشہ کا بیڈروم

مازہ: (مسکرا کر)..... کون ایڈیٹ.....؟

ثنا: (بے ساختہ)..... میرا ڈائریکٹر ہے سلمان pseudo نام سے تنگ کر رہا ہے مجھے..... آواز بدل کر کالز کرتا ہے..... ای میلز بھیجتا ہے..... اور اب یہ پھول.....

مازہ: (سنجیدہ ہو کر)..... کیوں.....؟

ثنا:..... بے وقوفیاں کرنے کا شوق ہوتا ہے مردوں کو (دلچسپی سے)

مازہ: Is he interested in you?

ثنا: (اُٹھ کر کھڑی ہوتے ہوئے) For God's sake Mummy مجھے interest نہیں ہے شادی وادی میں..... چلیں اب..... (مازہ کچھ سوچتی ہوئی بیرونی دروازے کی طرف چلتی ہے)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات
جگہ: میکڈونلڈ
کردار: جواد نینا

جواد اور نینا میکڈونلڈ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

جواد کی نظریں مسلسل پلے ایریا میں کھیلنے چھوٹے چھوٹے بچوں پر لگی ہوئی ہیں نینا اس سے بات کرتے ہوئے وقتاً فوقتاً اُس کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے اُن بچوں کو دیکھی ہے اور اُس کے چہرے پر بہت عجیب سے تاثرات آتے ہیں یوں جیسے وہ آپ سیٹ ہو رہی ہو۔ بالآخر وہ جواد سے کہتی ہے۔

نینا: جواد..... میں تم سے بات کر رہی ہوں (چونک کر اُس کی طرف متوجہ ہوتا ہے پھر ایک بار اُدھر دیکھتا ہے۔)

جواد: آ..... ہاں..... سن رہا ہوں۔

نینا: تو کم از کم میری طرف دیکھ کر تو بات سنو میری.....

جواد: (اس بار نینا کی طرف متوجہ ہو کر) اچھا سناؤ.....

نینا: کیا سناؤں.....؟

جواد: جو کہہ رہی تھیں تم

نینا: (ناراض) کچھ نہیں کہہ رہی تھی میں.....

جواد: (سنجیدہ) تمہارا موڈ آجکل بات بات پر آف کیوں ہو جاتا ہے.....؟

نینا: یہ تم اپنے آپ سے پوچھو

جواد: (مزید سنجیدہ ہو کر) یعنی میں وجہ ہوں.....

نینا: کسی حد تک.....

جواد: (بے ساختہ) کس حد تک.....؟

نینا: تم مجھے outing کے لیے لیکر آئے تھے یا بحث کے لیے۔

جواد: (ناراض انداز میں) سمجھ لو بحث کے لیے لایا تھا.....

نینا: بعض دفعہ مجھے تم پر بہت غصہ آتا ہے۔

جواد: (سر جھٹک کر) بعض دفعہ.....؟ مجھے تو لگتا ہے تمہیں مجھ پر ہر وقت غصہ آتا ہے.....

محبوبہ سے بیوی بنتی جا رہی ہو تم۔

نینا: (بے حد ناراضی کے عالم میں اُٹھ کر بیرونی دروازے کی طرف چل پڑتی ہے۔ جواد

بھی اُس کے پیچھے جاتا ہے۔) اور تم بھی دوست سے شوہر بنتے جا رہے ہو۔

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن
جگہ: مسجد کا گھر
کردار: علیم، اسجد

علیم پریشان اسجد کے پاس بیٹھا ہے۔ اسجد سنجیدہ اُس سے بات کر رہا ہے۔

اسجد:..... وہ بے حد unreasonable لوگ ہیں..... خاص طور پر وہ خاتون.....

اس قدر اُلٹی سیدھی گفتگو کرتی ہیں ہر بار فون پر کہ..... divorce ہوتی ہے لوگوں

کے درمیان..... لیکن یہ کیا طریقہ ہے کہ آپ چھپ جائیں.....

علیم: (بے ساختہ)..... لیکن میں نے تمہیں کہا تھا مصالحت.....

اسجد: (بات کاٹ کر)..... مصالحت ایسے نہیں ہوتی علیم..... تب ہوتی ہے جب کوئی کرنا

چاہے..... وہ بات تک نہیں کر رہے تم کہہ رہے ہو کہ مصالحت کر لیں..... میں

تمہاری جگہ ہوں تو ان لوگوں کو لیگل نوٹس بھیجوں

علیم: (پریشان دو ٹوک انداز)..... نہیں اسجد میں کورٹ پکچہری میں نہیں جانا چاہتا.....

میں نے شادی کی ہے بیٹی کی..... شادیاں بازار تھوڑی ہوتی ہیں..... اور جھگڑے تو

ہو جاتے ہیں..... میاں بیوی میں..... لیکن طلاق..... یہ تو کبھی نہیں چاہتا میں.....
 اور پھر میری بیٹی تو کہہ رہی ہے کہ اُس کی غلطی ہے.....
 اجہد: (سنجیدہ)..... لیکن اُس کی غلطی کیا ہے یہ نہ وہ بتا رہی ہے نہ اُس کے سرال
 والے.....
 علیم: (بے ساختہ)..... تم خود عا کشہ سے بات کرو..... سائیکا ٹرسٹ کو بھی کچھ نہیں بتا
 رہی.....

//Cut//

Scene No # 8

وقت: دن
 جگہ: سویرا کا ڈرائنگ روم
 کردار: جواد، نینا، سفینہ، سارہ
 چاروں بیٹھے چائے پیتے ہوئے باتیں کر رہے ہیں۔
 سارہ: سعید آنا چاہتے تھے لیکن کسی patient کی وجہ سے نہیں آسکے..... آپ کو تو اندازہ
 ہوگا ہی..... کتنا مشکل ہوتا ہے ہاسپٹل کو چلانا.....
 سفینہ: (مسکرا کر)..... جی بالکل اندازہ ہے مجھے..... لیکن بھائی صاحب آتے تو.....
 سارہ: (بے ساختہ)..... اگلی بار سہی..... اب تو یہ آنا جانا لگا ہی رہے گا..... آپ لوگ کچھ
 اچھی خبر سنائیں ہمیں تو سعید تو ابھی آجائیں۔
 سفینہ: (مسکرا کر جواد اور نینا کو دیکھ کر)..... انشاء اللہ اچھی خبر ہی سنائیں گے آپ کو.....

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن
 جگہ: سویرا کا لان
 کردار: سویرا، فراز
 دونوں لان میں ساتھ چل رہے ہیں۔ سویرا مسکراتے ہوئے اُس سے کہہ رہی ہے۔
 سویرا: یہ بڑی unusual کی development ہے.....
 فراز: (مسکرا کر)..... unusual کیوں.....؟
 سویرا: (بے ساختہ) میں نے نہیں سوچا تھا کہ ڈاکٹر سارہ کی فیملی کے ساتھ اس طرح کا کوئی

I mean she was just myrelationship
 customer (مسکرا کر)
 فراز: لیکن وہ آپ کو بہت پسند کرتی ہیں..... اور صرف وہی نہیں..... (بے ساختہ دور
 کر سبوں کی طرف اشارہ کر کے)
 سویرا: آئیں وہاں بیٹھتے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات
 جگہ: سارہ کا لاؤنج
 کردار: سارہ، فراز
 سارہ اور فراز دونوں اپنے لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔
 سارہ: سویرا نے تمہیں کیا کہا.....؟ (سنجیدہ)
 فراز: بہت کچھ..... اُس نے کہا کہ وہ درکنگ وومن ہے اور شادی کے بعد بھی
 اپنے پروفیشن کو نہیں چھوڑے گی.....
 سارہ: (مسکرا کر)..... یہ تو بہت اچھی بات ہے..... I love professional
 women اور کیا کہا اُس نے.....؟
 فراز: (سنجیدہ)..... اور یہ کہ وہ شوہر اور بیوی کی ایک دوسرے کی زندگی میں بے جا
 مداخلت پسند نہیں کرتی۔
 سارہ: (بے ساختہ) That's very sensible..... اُس کے اور میرے
 خیالات بہت ملتے ہیں..... میں تمہیں کہہ رہی تھی نا کہ وہ بہت اچھی لڑکی ہے.....
 اور کیا کہا اُس نے.....؟
 فراز: اور بھی بہت کچھ کہا۔
 سارہ: میرے بارے میں کچھ کہا.....؟
 فراز: نہیں.....
 سارہ: (سارہ کو جیسے یقین نہیں آتا وہ کہتی ہے) میرے بارے میں کچھ نہیں کہا.....؟
 فراز: بس اتنا کہ She likes you
 سارہ: (بے ساختہ مسکراتی ہے)..... میں بھی سوچ رہی تھی کہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ

میرے بارے میں کچھ نہ کہے.....

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات
جگہ: سویرا کا ڈائننگ روم
کردار: نینا، جواد، سویرا، سفینہ

چاروں رات کا کھانا کھا رہے ہیں۔

سفینہ: مجھے تو بہت اچھے لوگ لگے اور لڑکا بھی بہت اچھا ہے۔

جواد: ہاں مجھے بھی پسند آئے ہیں..... لیکن پوچھنا تو سویرا سے چاہیے.....

سویرا: Not bad..... اچھا لگا ہے مجھے فراز (بے حد خوش)

سفینہ: اللہ کا شکر ہے کہ تمہیں بھی کوئی پسند آیا۔

نینا: ہاں یہ تو ایک miracle ہی ہو گیا ہے۔

سویرا: وہ اس لیے ہو گیا ہے کیونکہ اس کو میری کسی بات پر اعتراض ہے ہی نہیں.....

سفینہ: کیا مطلب.....؟ تم نے اسے بھی وہ ساری اُلٹی سیدھی باتیں کہی ہیں

سویرا: آف کورس..... میں کسی کو اندھیرے میں رکھ کر بھلا شادی کیوں کروں.....

But Faraz appears to be very encouraging

سفینہ: وہ لوگ تو جاتے ہوئے آنے کے بارے میں کہہ گئے ہیں اس کا مطلب ہے.....

ایک دو دن میں ہم بھی اُن کے گھر چلے جائیں۔

سویرا: مئی آپ کا بس چلے تو آپ اُن کے ساتھ ہی اُن کے گھر چلی جاتیں..... اتنی جلدی

کی کوئی ضرورت نہیں..... میں نے اور فراز نے طے کیا ہے کہ ایک دو بار اور ملیں

گے..... اُس کے بعد میں آپ کو بتاؤں گی۔

سفینہ: خبردار اس بار اگر تم نے اُس میں کوئی نقص نکالا تو..... اب تمہیں پسند آ گیا ہے تو بس

ٹھیک ہے..... جواد تم فیملی کے بارے میں کچھ پتہ کرو۔

جواد: جی جی.....

//Cut//

Scene No # 12-A

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا بیڈ روم

کردار:

عائشہ، آمنہ

عائشہ اپنے بیڈ پر ایک البم گود میں لیے بیٹھی ہے آمنہ سو رہی ہے۔ عائشہ کے کانوں میں سائیک ٹرسٹ کی آواز گونج رہی ہے۔ وہ البم کھول کر اُس میں اپنی شادی کی تصویریں دیکھنے لگتی ہے۔ پہلی تصویر میں وہ اور فراز ساتھ ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں دونوں بے حد خوش نظر آ رہے ہیں۔

//Intercut//

Scene No # 13

وقت: رات
جگہ: فراز کا لاؤنج
کردار: فراز، عائشہ، سارہ، سعید، فونو گرافر

چاروں لاؤنج کے صوفہ پر اکٹھے بیٹھے ہیں۔

فونو گرافر اُن کا گروپ فونو بنا رہا ہے۔

فونو بننے کے بعد سارہ صوفے سے کھڑی ہوتی ہوئی فونو گرافر سے کہتی ہے۔

سارہ: بس اب کافی ہو گئی ہیں تصویریں (فونو گرافر اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے چلا جاتا ہے۔

سعید بھی کچھ کہے بغیر کمرے سے چلا جاتا ہے۔ نارٹل انداز میں)

سارہ: عائشہ تم کھانا کھاؤ گی.....؟

عائشہ: نہیں میں.....

سارہ: (بات کاٹ کر فراز سے کہتی ہے اور کمرے سے جاتی ہے۔) اچھا ٹھیک ہے فراز تم

آؤ..... کھانا کھا لو۔

فراز: جی جی..... (فراز بھی بے حد فرمانبرداری کے عالم میں ساتھ چلا جاتا ہے۔ عائشہ

بے حد حیرانی سے اُن دونوں کو جاتا دیکھتی رہتی ہے۔ وہ اب لاؤنج میں اکیلی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات
جگہ: فراز کا بیڈ روم
کردار: عائشہ، فراز

فراز اور عائشہ بیڈ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ فراز عائشہ کے ہاتھ میں انگلی پھیناتے ہوئے

کہہ رہا ہے۔

فراز: مئی نے جب پہلی بار مجھے تمہاری پکچر دکھائی تھی تو مجھے تو تمہاری پکچر دیکھتے ہی تم سے

کردار: فراز، عائشہ، سارہ، سعید

چاروں ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

سارہ: بیوٹیشن کے ساتھ دو بجے کی اپائنٹمنٹ ہے تمہاری..... میں نے نادیہ کو کہا ہے وہ تمہارے ساتھ چلی جائے گی۔

عائشہ: جی می.....

سارہ: (کہتے ہوئے سلاکس پر چیز لگاتے کہتی ہے جب سارہ اُس کے ہاتھ میں فراز کی پہنائی جانے والی انگوٹھی کو دیکھتی ہے اور بڑی نرمی سے اُس کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے۔) بہت خوبصورت رنگ ہے..... یہ جہیز کے زیورات سے ہے.....؟

عائشہ: (مسکرا کر) نہیں می..... یہ فراز نے دی ہے مجھے منہ دکھائی میں.....

سارہ: بہت اچھی ہے.....

فراز: آپ کو اچھی لگ رہی ہے تو آپ لے لیں می

سارہ: میں لے لوں لیکن تمہاری بیوی کو برا لگے گا

فراز:..... نہیں می عائشہ کو برا نہیں لگے گا..... کیوں عائشہ.....؟

عائشہ: (ہکا ہکا انداز میں) جی.....

فراز: رنگ اُتار کر دو..... میں تمہیں اور لا دوں گا..... (کچھ نہ سمجھتے ہوئے رنگ اُتار کر سارہ کو دیتی ہے۔)

عائشہ: جی..... (سارہ مسکرا کر رنگ اپنے ہاتھ کی انگلی میں پہنتی ہے۔ اور اُسے دیکھ کر کہتی ہے۔)

سارہ: It's really very nice (عائشہ مسکرانے کی کوشش کرتی ہے۔ سارہ اپنے

دوسرے ہاتھ سے ایک اور رنگ اُتار کر عائشہ کے ہاتھ میں پہنا دیتی ہے۔)

سارہ: تم یہ لے لو..... ڈائمنڈ رنگ ہے یہ بھی..... اور فراز کی رنگ سے زیادہ قیمتی ہے.....

بیبل جینم کے ڈائمنڈ ہیں اس میں.....

عائشہ: نہیں می.....

فراز: (ہاتھ سے روکتا ہے)..... کوئی بات نہیں عائشہ..... رکھو..... مجی اتنے پیار سے دے رہی ہیں۔

سارہ: ارے ناشتہ تو کرو بیٹا پھر تم نے بیوٹی پارلر جانا ہے۔ (عائشہ بے حد اُلجھے انداز میں اپنے ہاتھ کی رنگ اور سارہ کے ہاتھ کی رنگ کو دیکھتے ہوئے سلاکس اٹھاتی ہے۔)

//Cut//

محبت ہو گئی تھی..... you are very pretty میں نے آج تک تم سے زیادہ خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی.....

عائشہ: (شرما کر) جی.....

فراز: (مسکرا کر) تم کسی اور سے تو شادی نہیں کرنا چاہتی تھی.....؟

عائشہ: (چونک کر)..... جی.....؟

فراز: کوئی کلاس فیلو..... کوئی کزن..... کوئی یو آئے فرینڈ.....؟

عائشہ: (اُلجھ کر) نہیں..... ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

فراز: (محبت سے) دیکھو تم مجھ پر ٹرسٹ کر سکتی ہو..... تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

عائشہ: (سر ہلا کر) نہیں میں کسی اور سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔

فراز: کیوں.....؟ تمہیں کبھی کوئی اچھا نہیں لگا.....؟

عائشہ:..... میں نے کبھی کسی کو اس طرح سے نہیں دیکھا.....

فراز: (یک دم سنجیدہ ہوتے ہوئے) اور کبھی دیکھنا بھی مت..... مجھے تیز طرار ماڈرن

لڑکیاں اچھی نہیں لگتیں.....

عائشہ: (چونک کر) جی.....

فراز: می کہتی ہیں تم بہت simple اور sweet نیچر کی ہو۔ (مسکراتے ہوئے عجیب

سے انداز میں)

عائشہ: جی.....

فراز: (مسکراتے ہوئے عجیب سے انداز میں) میں بھی ایسا ہی ہوں..... میرے بارے

میں بھی سب ایسا ہی کہتے ہیں..... تمہیں کیسا لگتا ہوں میں.....؟

عائشہ: آپ..... آپ بہت اچھے ہیں.....

فراز: (فراز اُس کے جملے پر یک دم جیسے کھل جاتا ہے) تم دل سے کہہ رہی ہو.....؟

عائشہ: جی۔

فراز: تم کبھی مجھ سے طلاق تو نہیں مانگو گی.....؟ (عائشہ چونک کر فراز کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 15

دن

وقت:

فراز کا ڈائمنڈ روم

جگہ:

مچھلی کا کانٹا نکال رہا ہوں تاکہ دوبارہ تمہارے گلے میں نہ پھنسے۔

عائشہ: (وہ پلیٹ پکڑنے کی کوشش کرتی ہے۔)..... میں کر لیتی ہوں فراز

فراز: (روک دیتا ہے) نہیں میں کروں گا۔

فراز: (عائشہ بے حد محبت اور مشکور نظروں سے اُسے دیکھتی رہتی ہے۔ وہ بڑے انہماک

سے مچھلی کا گوشت پلیٹ میں ایک طرف اُتار کر عائشہ کے سامنے بڑی محبت سے

رکھتا ہے پھر کہتا ہے) مُمی کو بھی مچھلی کا کانٹا میں ہی نکال کر دیتا ہوں۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: فلاور شاپ

کردار: فراز، عائشہ

دونوں گاڑی کی انگی سیٹ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ فراز بڑی محبت کے ساتھ عائشہ کے

ہاتھ میں گجرے پہنا رہا ہے۔

فراز: مجھے پھول بہت اچھے لگتے ہیں۔

عائشہ: (شرما کر) مجھے بھی.....

فراز: (بے ساختہ) میرا بس چلے تو میں پھولوں کی پوری دکان اٹھا کر گھر لے جاؤں.....

عائشہ: (حیران ہو کر) اتنے اچھے لگتے ہیں پھول آپ کو.....

فراز: (بے ساختہ) ہاں..... مُمی کو بہت اچھے لگتے ہیں..... میں بچپن میں ہر روز اُن کو ایک

پھول لاکر دیتا تھا۔

عائشہ: (مسکرا کر)..... آپ مُمی سے بہت محبت کرتے ہیں.....

فراز: (بے ساختہ)..... ہاں..... تم سے بھی بہت محبت کرتا ہوں۔

عائشہ: (مسکرا کر) میں جانتی ہوں.....

فراز: (بے ساختہ) تمہارے لیے بھی روز پھول لایا کروں گا۔

عائشہ: کب تک.....؟

فراز: جب تک شہر میں پھولوں کی دکانیں ہیں۔ (عائشہ ہنس پڑتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، عائشہ

فراز آئینے کے سامنے ٹائی لگا رہا ہے۔ جب عائشہ ساڑھی پہن کر واش روم سے

کمرے میں داخل ہوتی ہے۔ فراز بے اختیار پلٹ کر اُسے دیکھتا ہے۔

فراز: بہت اچھی لگ رہی ہے تم پر ساڑھی..... تم ساڑھی پہنا کرو.....

عائشہ: (مسکرا کر)..... پہنا کروں گی..... مجھے خود بھی ساڑھی بہت اچھی لگتی ہے..... پر

ابو نے کبھی پہننے نہیں دی..... وہ کہتے تھے..... ایسی چیزیں شادی کے بعد پہنوں۔

فراز: (بے ساختہ) چلو آج پھر ایسا کرتے ہیں کہ تمہارے ابو کے گھر ہی چلتے ہیں.....

اُنہیں دکھائیں گے کہ اُن کی بیٹی ساڑھی میں کتنی خوبصورت لگتی ہے۔

عائشہ: (بے حد خوش ہو کر) ٹھیک ہے چلیں.....

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات

جگہ: ریستورنٹ

کردار: عائشہ، فراز

عائشہ اور فراز دونوں ریستورنٹ میں کھانا کھا رہے ہیں۔ عائشہ مچھلی کا ایک ٹکڑا

کھاتے ہوئے یک دم کھانستی ہے۔

فراز: کیا ہوا.....؟

عائشہ: (بمشکل کہتی ہے) کچھ نہیں..... لگتا ہے کوئی کانٹا نکل لیا میں نے

فراز: (وہ بے حد پریشان ہو کر پانی اُسے دیتا ہے۔)..... چھوڑ دو پانی پیو.....

فراز: (عائشہ پانی پیتی ہے) How are you feeling now?

عائشہ: It's ok!

فراز: (اُس کی پلیٹ اٹھا کر) ظہر و مجھے دو.....

عائشہ: آپ کیا کر رہے ہیں.....؟

فراز: (وہ چھری اور کانٹے کی مدد سے مچھلی کا گوشت ایک طرف کرنے لگتا ہے۔).....

اطمینان سے کہہ کر کمرے سے نکل جاتا ہے عائشہ ہکا بکا دیکھتی رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 12-B

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ گود میں الہم رکھے بے اختیار آمنہ کی آواز پر بڑبڑاتی ہے۔ وہ اٹھ کر آ کر اس کے ہاتھ سے الہم پکڑ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔

آمنہ: عائشہ For God's sake کہاں سے الہم نکال کر لے آئی ہو۔

(عائشہ نہ سمجھنے والے انداز میں اُسے دیکھتی رہی ہے۔ آمنہ تھوڑی دیر بعد دوبارہ

کمرے میں آتی ہے۔ وہ بستر پر لیٹتے ہوئے کہتی ہے)

آمنہ: سو جاؤ صبح ڈاکٹر کے پاس جانا ہے تمہیں (عائشہ اسی طرح بیٹھی اُسے دیکھتی

رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، نینا

سویرا کمپیوٹر پر اپنے کمرے میں کچھ ملبوسات دیکھنے میں مصروف ہے۔

وہ ساتھ ساتھ فون پر کسی جگہ کال ملانے میں بھی مصروف ہے۔ مگر یوں لگ رہا ہے

جیسے نمبر نہیں لگ رہا۔ تبھی نینا اندر داخل ہوتی ہے۔ وہ بے حد آپ سیٹ اور پریشان لگ رہی ہے۔

سویرا اُسے اندر آتے دیکھ کر کہتی ہے۔

سویرا: Hello آگئی واپس؟ کیا کہا ڈاکٹر نے؟ (اُس کے بیڈ پر

بے حد مایوسی سے بیٹھتے ہوئے سیل فون رکھتے ہوئے خود بھی اُس کے پاس بیڈ پر آ

جاتی ہے)

نینا: کچھ بھی نہیں

سویرا: ارے تو کوئی بات نہیں ایک تو مجھے تمہاری سمجھ نہیں آتی تم ہر دو ماہ بعد بھاگی جاتی

Scene No # 19

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، عائشہ

فراز کمرے میں داخل ہوتا ہے۔ عائشہ بیڈ سائڈ ٹیبل کے دراز میں کچھ تلاش کر رہی ہے فراز کے اندر آتے ہی وہ کہتی ہے۔

عائشہ: فراز مجھے ابو کی طرف جانا ہے۔

فراز: کس لیے؟

عائشہ: (سنجیدہ) اپنی بکس لانی ہیں مجھے

فراز: (بے ساختہ) پھر کسی دن لے آنا

عائشہ: (بے ساختہ) صبح کالج جانا ہے مجھے

فراز: (حیران ہو کر) کیوں؟

عائشہ: (بے ساختہ) چھٹیاں ختم ہو گئیں۔

فراز: (لا پرواہی سے) تو اور لے لو۔

عائشہ: (مسکرا کر) نہیں لے سکتی پہلے ہی میری سٹڈیز پر برا اثر پڑا ہے ایک ماہ

تو ہو گیا کالج نہ جاتے ہوئے۔

فراز: (بے ساختہ) عائشہ چھوڑو میڈیکل کو کیا کرنا ہے تمہیں اب پڑھ کر

عائشہ: (مسکرا کر) آپ مذاق کر رہے ہیں؟

فراز: میں سیریس ہوں دیکھو میں نے تم سے جاب نہیں کروانی مجھے اچھا لگتا ہے

تمہارا گھر پرہ کر میرے لیے کھانا بنانا میرا انتظار کرنا۔

عائشہ: (سنجیدہ ہو کر) میں جاب نہیں کروں گی لیکن تعلیم تو مکمل کر لینی چاہیے مجھے

فراز: (بے ساختہ) رہنے دو مجھے ڈاکٹر ز اچھے نہیں لگتے اور ڈاکٹر لڑکیاں تو بہت

ہی بری لگتی ہیں

عائشہ: (حیران) I am sure you are joking.

فراز: (بے ساختہ) میں نے تمہیں کہا ہے میں سیریس ہوں۔

عائشہ: (شاکڈ) لیکن میں کس طرح کیسے اس طرح اپنی تعلیم چھوڑ سکتی ہوں۔

فراز: Ok--- then do one thing مجھے چھوڑ دو۔ (وہ بڑے

Scene No # 22

وقت: رات
جگہ: ریستورنٹ
کردار: سویرا، فراز

سویرا اور فراز ریستورنٹ میں لہج کر رہے ہیں۔
سویرا: آپ نے مجھے اپنی ہائیز کے بارے میں نہیں بتایا۔
فراز: (مسکرا کر) کوئی ایک ہو تو بتاؤں
سویرا: (مسکرا کر) اچھا میری طرح آپ کی بھی بہت سی ہائیز ہیں۔
فراز: (بے ساختہ) آپ کی کیا ہائیز ہیں.....؟
سویرا: (بے ساختہ) I am a sports' freak
فراز: (بے ساختہ) Oh just like me
سویرا: (مسکرا کر) And I love watching movies
فراز: (ہنس کر) Another common interest-----What abt music
سویرا: (ہنستی ہے) I simply love it.
فراز: (بے ساختہ) مجھے اچھا لگتا ہے آرٹ ایگزیبیشنز، میوزیمز میں جانا..... آرٹ کے بارے میں پڑھنا.....
سویرا: (مسکرا کر) My God -----مجھے نہیں پتہ تھا ہم دونوں کے interests اتنے کامن ہوں گے.....؟
فراز: (بے ساختہ) لیکن مجھے اندازہ تھا..... میں نے آپ سے کہا تھا نا کہ مجھے آرٹ اور آرٹ سے منسلک لوگ بہت پسند ہیں.....
سویرا: (بے ساختہ) لیکن شاید آپ کو یہ جان کر مایوسی ہوگی کہ مجھے ڈاکٹرز وغیرہ زیادہ پسند نہیں ہیں۔
فراز: (مسکرا کر) یہ ایک اور کامن پوائنٹ ہے ہم دونوں میں۔
سویرا: (چونک کر) کیا مطلب.....؟
فراز: (بے ساختہ) مجھے بھی ڈاکٹر پسند نہیں ہیں
سویرا: (حیران) But you are a doctor.

ہو ڈاکٹر کے پاس
نیٹا: (پریشان ہو کر) پھر کون سا فائدہ ہوتا ہے۔
سویرا: (تاراض) آخر مایوس ہونے کی کیا ضرورت ہے..... ہو جائیں گے بچے بھی..... تمہیں کس چیز کی جلدی ہے.....؟
نیٹا: (الٹھ کر) تین سال ہو گئے ہیں میری شادی کو..... ابھی بھی جلدی ہے.....؟
سویرا: تین سو سال تو نہیں ہو گئے
نیٹا: (پریشان) پھر بھی..... سب پوچھتے ہیں سویرا
سویرا: (تاراض ہو کر) تو پوچھنے دو..... تم اتنی ایجوکیٹڈ اور ماڈرن ہوتے ہوئے بھی وہی typical لڑکیوں والی باتیں کر رہی ہو۔
نیٹا: (افردہ) تمہیں پتہ ہے جو اد کو بچے کتنے پسند ہیں۔
سویرا: (تاراض ہو کر) ڈاکٹر نے کتنی بار بتایا ہے کہ سب کچھ نارمل ہے پھر کیوں بے وقوفوں کی طرح پورے شہر کے ڈاکٹرز کے پاس چکر لگاتی پھر رہی ہو.....
نیٹا: تو اور کیا کروں.....؟ (بے چارگی سے)
سویرا: تمہیں کتنی بار کہا ہے میرے ساتھ ڈیزائننگ میں آ جاؤ..... ڈگری لے کر ضائع کر رہی ہو..... کام کرو گی تو یہ فضول کی سوچیں تمہارے دماغ سے نکل جائیں گی۔
نیٹا: (بے حد بیزار سی سے کہتے ہوئے کمرے سے چلی جاتی ہے۔ سویرا سنجیدگی سے اُسے دیکھتی رہتی ہے۔) اچھا دیکھوں گی۔

//Cut//

Scene No # 21

وقت: رات
جگہ: ثنا کا بیڈروم
کردار: ثنا

ثنا اپنے بیڈروم میں سائینڈ ٹیبل پر پڑے پھول دیکھ رہی ہے۔ آج دو پھول اُسے بھیجے گئے ہیں۔
ثنا: آج دو پھول ہو گئے ہیں..... کل تین بھیجے گا..... پرسوں چار..... ڈفر..... لگتا ہے پرانی فلمز دیکھنے کا عادی ہے۔ (پھول رکھتے ہوئے کہتی ہے۔)

//Cut//

لوں گی میں.....

فراز: (سنجیدہ)..... اگر آپ کی فرمائش ہے تو اگلا لیٹر ہاتھ سے لکھ کر بھیج دوں گا.....

ثنا: (بے ساختہ)..... ہاں کسی سے لکھوا لو گے تم.....

فراز: میں اپنی چیزیں کسی سے شیئر نہیں کرتا.....

ثنا: (طنزیہ انداز)..... بڑے سمجھدار ہوتے..... ہر کام چھپا کر کرنا اچھا ہوتا ہے..... اس

میں پکڑے جانے کا اندیشہ کم ہوتا ہے..... ہے نا..... سلمان

فراز: (بے ساختہ)..... میں سلمان نہیں ہوں..... آپ بار بار اس کا نام کیوں لیتی

ہیں.....؟

ثنا: (مسکرا کر)..... تمہیں جلیس کرنے کے لیے

فراز: (بے ساختہ)..... کافی جلیس ہو چکا ہوں میں..... that's enough.....

لیٹر کو سٹڈی ٹیبل پر پھینکتے ہوئے۔ (ثنا فون بند کر دیتی ہے کچھ بھی کہے بغیر اور

جاتی ہے)

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: زبیر کا گھر، اسٹڈی روم

کردار: زبیر

زبیر اپنی اسٹڈی میں ٹیبل پر ایک فائل میں باری باری بہت سی cuttings رکھ رہا ہے جو ساری اخباروں کی ہیں اور ثنا کے بارے میں ہیں یا اُس کے شو کے بارے میں ہیں۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی بے چینی اور اضطراب ہے۔

1. Sana Hamdani, the Talking Diva
2. She can "Talk" to "Man" to resolve any issue.
3. People listen to "Her"
4. Sana Reigns Supreme in URAAN!
5. Our own Oprah: Sana Hamdani
6. URAAN soars high on the tele tube
7. A show with a difference: URAAN

فراز: (کندھے اُچکا کر) I am a psychiatrist..... اگر میرے پیرنٹس

ڈاکٹر نہ ہوتے تو میں کبھی ڈاکٹر نہ بنتا.....

سویرا: (ہنس کر) اور میں ڈاکٹر بنتے بنتے بچ گئی..... میری می کی بہت خواہش تھی کہ میں

ڈاکٹر بنتی۔

فراز: (ہنس کر) lucky you

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈ روم

کردار: ثنا، فرراز

ثنا اپنی سٹڈی ٹیبل پر پڑی اپنی ڈاک کے لفافے باری باری دیکھ رہی ہے اور پھر ایک بے حد خوبصورت لفافے کو دیکھ کر رُک جاتی ہے وہ اُس پر لکھے ایڈریس کو دیکھتی ہے پھر لفافے کو کھول کر اندر سے لیٹر نکالتی ہے۔ ایک خوبصورت پیپر پر وہ لیٹر typed ہے۔ وہ اس کا غڈ کو سونگھتی ہے اور مسکراتی ہے۔ (بڑبڑاتی ہے)

ثنا: Now that is downright cheap..... اب پرفیوم لگا کر لیٹر بھیجنا

شروع کر دیئے..... وہ بھی print outs..... (اور تبھی اُس کے سیل پر کال آنے

لگتی ہے وہ سیل پر کال ریسیو کرتی ہے اور کچھ مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔)

ثنا:..... تم اپنے آپ کو اور مجھے کیا سمجھ رہے ہو.....؟

کیمرہ ایک ہاتھ کو فون کس کیے ہوئے ہے جس میں ریموٹ نظر آ رہا ہے اور سکرین پر

ثنا کا چہرہ فریز ہے۔

فراز:..... کچھ بھی نہیں.....

ثنا: (ہنستے ہوئے)..... یہ لیٹرز کو پرفیوم لگا کر بھیجنے کی کیا ٹیک ہے.....؟ مجھے cheap

لگی تمہاری یہ حرکت

فراز: (سنجیدہ)..... اپنی اپنی سوچ کی بات ہے یہ.....

ثنا: (بے ساختہ)..... of course..... اسی لیے کہہ رہی ہوں grow up.....

مجھے بے وقوف نہیں بنا سکتے تم..... آواز بدل کر نمبر بدل کر..... اور یہ پرنٹ آؤٹ

بھیجنے کی بجائے ہاتھ سے لکھ کر بھیجتے لیٹر..... لیکن تمہیں ڈر ہو گا کہ رائٹنگ پہچان

اجد: Have read and heard a lot about you. لیکن

جاننے کی وجہ کچھ اور ہے، پہچانیئے۔

ماڑہ: کیا.....؟

اجد: آپ کے بینک میں میری فرم کا اکاؤنٹ ہے..... I am a lawyer

ماڑہ: میں ابھی تک یہ سمجھ نہیں پا رہی کہ اتنا بڑا بلنڈر کیسے کیا میں نے.....

اجد: ہوتا ہے کبھی..... زندگی میں بڑے بڑے بلنڈرز کو manage کرتے کرتے ہم

چھوٹے چھوٹے بلنڈرز کرنے لگتے ہیں..... ہم professionals ایسی بدحواسیاں کرتے رہتے ہیں۔ (ماڑہ اُس کی بات پر بے حد دلچسپی سے اُسے دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 26

دن: وقت:

سویرا کا آفس: جگہ:

سویرا، نینا: کردار:

سویرا اور نینا صوفوں پر بیٹھی ہوئی ہیں۔ سویرا بے یقینی سے نینا سے کہتی ہے۔

سویرا: تمہارا دماغ ٹھیک ہے.....؟

نینا: ہاں ٹھیک ہے میرا دماغ.....

سویرا: تم کسی پیر کے پاس اولاد کے لیے دُعا کروانے گئیں..... I don't believe it.؟

نینا: (مدافعاانہ انداز میں) آخر قسمت آزمانے میں کیا ہرج ہے.....؟

سویرا: تم مجھے اس وقت اُن پڑھ، جاہل، گنوار اور گاؤں کی بے وقوف عورت لگ رہی

ہو..... کہاں سے لگتا ہے کہ تم کانونٹ سے پڑھی ہوئی پاکستان فیشن سکول کی

گر بیجو بیٹ ہو۔

نینا: تین سال ہوئے ہیں میری شادی کو..... اور تمہیں اُن پریشرز کا اندازہ نہیں ہے جن

کا میں سامنا کر رہی ہوں۔

سویرا: (بات کاٹ کر) اس کا یہ مطلب ہے کہ تم پیروں فقیروں کے پاس جانا شروع

ہو جاؤ۔

نینا: ایسے آئی نے بنایا تھا اُس باباجی کے بارے میں..... بہت لوگ جانتے ہیں اُن کے

8. Have you watched URAAN?

//Cut//

Scene No # 25

دن: وقت:

پارکنگ: جگہ:

ماڑہ، اجد: کردار:

ماڑہ سیل پر باتیں کرتی ہوئی اپنی گاڑی کا دروازہ کھولنے کے لیے چابی لگانے کی کوشش کر رہی ہے مگر دروازہ نہیں کھل رہا۔

ماڑہ: ہمم..... اور..... نہیں..... نہیں میری ملاقات نہیں ہوئی..... یہ کب کی بات ہے..... اچھا چلو بعد میں ملتے ہیں..... اوکے بائے (وہ باتیں کرتے کرتے بار بار دروازہ کھولنے کی کوشش کرتی ہے مگر ناکام رہتی ہے تبھی اجد پاس آ کر کچھ دیر اُسے دیکھتا رہتا ہے پھر کہتا ہے۔)

اجد: Excuse me!---- Can I help?.....

ماڑہ: No thank you..... بس گاڑی کا دروازہ نہیں کھل رہا..... (وہ آگے

بڑھ کر بے حد شہتہ انداز میں کہتا ہے)

اجد: مجھے ڈرائی کرنے دیں۔ (ماڑہ قدرے حیران سی پیچھے ہٹی ہے۔ اجد اپنی چابی لگاتا

ہے۔ دروازہ کھل جاتا ہے۔ وہ مسکرا کر ماڑہ کو دیکھتا ہے۔ ماڑہ قدرے حیرانی سے

ایک نظر اپنے ہاتھ کی چابی کو دیکھتی ہے پھر اجد کی چابی کو۔ اور پھر یک دم بے حد

شرمندہ انداز میں کہتی ہے)

ماڑہ: oh my God..... میں آپ کی گاڑی کھولنے کی کوشش کر رہی تھی..... I am

very sorry..... میں..... میری گاڑی کا بھی وہی کلمہ ہے تو.....

(مسکراتے ہوئے)

اجد: It's perfectly alright---- I understand. مجھے پہلے ہی

اندازہ ہو گیا تھا..... I am Asjad Shaban

ماڑہ: (مسکرا کر) Maira Hamdani

اجد: The famous banker

ماڑہ: oh---- you know me ---- (حیران ہو کر)

Scene No # 28

وقت: رات
 جگہ: سویرا کا بیڈروم
 کردار: سویرا، فرراز

سویرا اپنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ فون پر فرراز سے باتیں کرتے ہوئے مسکرا رہی ہے اور بے حد خوش نظر آ رہی ہے۔ (بے ساختہ رومانٹک انداز)

فرراز: you won't even believe how much I have started missing you.
 سویرا: I know ---- I know
 فرراز: No -- you don't (مسکرا کر)
 سویرا: (ہنس کر) sometime you talk like a teenager
 فرراز: oh really? That's a compliment. (مسکرا کر)
 سویرا: (مسکرا کر) No, it's not ---- we are mature.
 فرراز: Love never makes you mature (رومانٹک انداز)
 سویرا: enough ---- you in fact start acting childish.
 فرراز: yeah --- But who is in love.
 سویرا: I am --- badly and madly in love with you
 Sawera
 سویرا: (ہنس کر) کوئی اور بات کریں.....
 فرراز: (رومانٹک انداز) فی الحال نہیں.....
 سویرا: (بے ساختہ) اچھا.....
 فرراز: کل ڈنر پر لے جا رہا ہوں میں تمہیں۔
 سویرا: (مذاق کرتے ہوئے) کل کیوں.....؟ آج کیوں نہیں
 فرراز: تو بس ٹھیک ہے..... آرہا ہوں میں تمہیں پک کرنے..... 15 منٹ میں
 سویرا: get ready
 سویرا: (فون بند کر دیتا ہے) فرراز..... فرراز..... سنو..... He is such a

پاس..... اور میں می اور جواد سے پوچھ کر گئی تھی۔
 سویرا: (بے اختیار سر پر ہاتھ رکھ کر) oh my God تم سب لوگ insane ہو.....
 just imagine کہ تم می کے ساتھ اُس پیر کے پاس..... (بے حد غصے میں اٹھ کر چلی جاتی ہے نینا وہیں پر بے حد سنجیدہ کچھ سوچتی بیٹھی رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: رات
 جگہ: ڈائننگ روم
 کردار: ماڑہ، ثنا

ماڑہ گاڑی ڈرائیو کر رہی ہے ثنا برابر میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ بے اختیار ہنس رہی ہے۔ ماڑہ بھی ہنس رہی ہے۔
 ثنا: I can't imagine Mummy--- آپ بھی اس طرح کے blunders کر سکتی ہیں..... (ہنستے ہوئے) poor fellow
 ماڑہ: سوچ رہا ہوگا جس بینک کی وائس پریزیڈنٹ اس قدر بدحواس ہے وہاں اپنا بینک اکاؤنٹ رکھنا مناسب ہے بھی یا نہیں۔
 ثنا: (مسکرا کر) ویسے اچھا آدمی لگا مجھے..... sense of humour اچھا ہے اس کا
 ماڑہ: (بے ساختہ) اچھا.....؟ بہت اچھا..... واقعی ڈینٹ آدمی تھا۔
 ماڑہ: اپنا کارڈ بھی دے کر گیا مجھے
 ثنا: چائے کی آفر تو نہیں کی.....
 ماڑہ: (ناراض ہو کر) Shut up Sana (چھیڑتے ہوئے)
 ثنا: you are so pretty I wonder..... وہ چائے یا لچ کی دعوت دینے بغیر کیسے چلا گیا۔
 ماڑہ: (دوبارہ کہتی ہے) shut up
 ثنا: (بات جاری رکھتی ہے چھیڑتی ہے) Must be having a really good marriage----- I presume (ماڑہ مسکرا دیتی ہے)

//Cut//

Scene No # 31

وقت: دن
جگہ: ریسٹورنٹ
کردار: رضا، سویرا

رضا اور سویرا ریسٹورنٹ میں بیٹھے لہج کر رہے ہیں۔

سویرا: اپنی کزن کو سمجھایا کرو۔ (مسکرا کر)

رضا: میری کزن تم سے زیادہ سمجھدار ہے۔ (بے ساختہ)

سویرا: خوش فہمی ہے تمہیں۔ (سنجیدہ)

رضا: کیا کہا ہے اُس نے؟ (بے ساختہ)

سویرا: بیروں فقیروں کے پاس پھر رہی ہے آج کل اولاد کی خاطر..... مجھے تو یقین نہیں آتا

کہ یہ وہ نینا آفاق علی ہے جس نے ٹاپ کیا تھا فیشن سکول میں (کندھے اُچکا کر)

رضا: وہ جو کچھ کر رہی ہے اُس کی مرضی

سویرا: (ناراض ہو کر) What?..... تم کو ذرا فکر نہیں ہے اُس کی۔

رضا: (اطمینان سے) بہت ہے..... لیکن میرے سمجھانے کا کسی پراثر نہیں ہوتا۔

سویرا: کیوں نہیں ہوگا اثر؟

رضا: (بے ساختہ) تم پر ہوا آج تک.....؟

سویرا: (سنجیدہ) اوہ کم آن..... اب دوبارہ وہی باتیں مت ڈسکس کرنا..... میں نے یہاں

تمہیں نینا کے لیے بلایا ہے۔

رضا: (بے ساختہ) لیکن میں بہر حال کسی نینا کے لیے نہیں آیا۔

سویرا: (ناراض) تم شروع سے اتنے selfish تھے..... یا اب آکر ہوئے ہو.....؟

رضا: (بے ساختہ) اب آکر ہوا ہوں..... وہ بھی تمہارے طفیل..... تمہارے ساتھ رہ رہ کر۔

سویرا: (اطمینان سے) اسی لیے تو ساری زندگی کا ساتھ قبول نہیں مجھے..... کیونکہ میں نہیں

چاہتی تم مجھ سے اور بُری عادتیں سیکھو۔

رضا: (سنجیدہ) میری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ تمہیں مجھ میں کیا برائی نظر آتی ہے..... کیا

خدشات ہیں تمہارے میرے بارے میں.....؟

سویرا: (بے ساختہ) you are a very typical man

رضا: (بھنویں اُچکا کر) And what do you mean by that?

crackpot..... کون کہتا ہے یہ سائیکا ٹرسٹ ہے۔ (بے اختیار کہتی ہے پھر ہنستے ہوئے فون رکھتی ہے اور بولتے ہوئے جا کر اپنی وارڈ روب کھولتی ہے اور اندر سے کپڑے نکالنے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 29

وقت: دن
جگہ: پوربج
کردار: ثنا، ملازم

ثنا اندر سے گاڑی کی چابی لیے نکلتی ہے۔ جب ملازم پھولوں کا ایک کبے لیے اُس

کے پاس آتا ہے۔

ملازم: ثنابی بی یہ کسی نے بھجوائے ہیں۔

ثنا: کس نے.....؟

ملازم: پتہ نہیں (ثنا کبے پر چھوٹا سا کارڈ تلاش کرتی ہے پھر اُسے کھول کر دیکھتی ہے اور

قدرے حیرت زدہ انداز میں کہتی ہے۔)

ثنا: From:

The one who knows you. اچھا اندر رکھ دو۔ (وہ قدرے

اُلجھے ہوئے انداز میں ملازم سے کہہ کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ ملازم

اندر جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 30

وقت: دن
جگہ: چینل
کردار: ثنا، فریجہ

ثنا کو ریڈور میں گزرتے ہوئے ایک چٹ فریجہ کو دیتی ہوئی جاتی ہے۔

ثنا: یہ ڈرائیڈریس چیک کرو کہ اس پر کون رہتا ہے۔ (چٹ لیتے ہوئے چلا جاتا ہے)

فریجہ: OK!

//Cut//

سویرا: (اطمینان سے) نینا سے پوچھ لینا.....

رضا: جب میں تم سے پوچھ سکتا ہوں تو نینا سے کیوں پوچھوں۔

سویرا: بورمت کرو.....

رضا: تم ہمیشہ اس ایٹو کو avoid کیوں کرتی ہو.....؟

سویرا: (آرام سے) تاکہ تم ہرٹ نہ ہو۔

رضا: (غصے سے) تم مجھے ایک typical man کہنے کی بجائے یہ کیوں نہیں کہتی کہ تم

خود ایک بے حد typical لڑکی ہو..... you are actually waiting for a prince charming. (اطمینان سے کہہ کر ویٹر کو

اشارہ کرتی ہے رضا بے حد ناراضی سے اُسے دیکھتا ہے۔)

سویرا: No. I am waiting for my Mr. Right Now pay the bill.

//Cut//

Scene No # 32

وقت: شام

جگہ: سیٹ

کردار: ثناء، سلمان، فریحہ، چند دوسرے لوگ

ثناء اور سلمان اُڑان کے سیٹ پر کھڑے آپس میں باتیں کر رہے ہیں اور ساتھ سیٹ لگتے دیکھ رہے ہیں۔

جب فریحہ ثناء کے پاس آتے ہوئے چٹ اُسے تھما کر جاتا ہے۔

فریحہ: ایڈریس fake ہے

ثناء: (دوہ بڑھاتی ہے اور چٹ مروڑ کر پھینک دیتی ہے۔) As expected

سلمان: کیا ہوا.....؟

ثناء: کچھ نہیں..... میں آتی ہوں ابھی (وہ کہتے ہوئے جاتی ہے۔ سلمان کھڑا اُسے جاتا دیکھتا ہے۔ پھر فرش پر پڑے اُس مُسلے ہوئے کاغذ کو جوشا پھینک کر گئی ہے)

//Cut//

Scene No # 33

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، فراز

سویرا اپنے بیڈ پر لیٹی ہوئی ہے وہ بے حد خوش نظر آ رہی ہے۔ وہ کچھ سوچ رہی ہے

اُس کے کانوں میں فراز کی آواز آ رہی ہے۔ پھر وہ گردن موڑ کر بیڈ سائیڈ ٹیبل پر پڑے پھولوں کو دیکھتی ہے۔ پھر وہ فون اٹھا کر فراز کو کال کرنے لگتی ہے۔

سویرا: ہیلو فراز

فراز: (بے ساختہ) اس وقت کچھ اور مانگنا چاہیے تھا مجھے.....

سویرا: (مسکرا کر)..... یعنی میرے بارے میں سوچ رہے تھے.....؟

فراز: (بے ساختہ) obviously..... اس وقت گھر آ کر یہی ایک کام کرتا ہوں میں

سویرا: (بات بدلتی ہے) فلاورز کے لیے شکر یہ ادا کرنا چاہتی تھی میں۔

فراز: (مسکرا کر) ضرورت نہیں..... آپ بھی فلاورز بھیج سکتی ہیں مجھے۔ (سویرا ہنس پڑتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 34

وقت: دن

جگہ: واش روم

کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ اپنی آستین اوپر کیے اپنے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارنے میں مصروف ہے۔

جب آمنہ واش روم کی کینٹ سے کچھ نکالنے کے لیے آنے لگتی ہے اور جاتے جاتے وہ آئینے میں عائشہ کے بازوؤں کے نشان دیکھ کر یک دم چونک جاتی ہے۔ پھر رُک کر واپس آتی ہے اور عائشہ کے بازو کو پکڑ کر بے حد حیرت سے کہتی ہے۔

آمنہ: یہ نشان کیسے ہیں؟

عائشہ: (پانی کے چھینٹے مارتی عائشہ یک دم رُک کر گھبرا کر اپنی آستین نیچے کرتی ہے۔) کچھ نہیں ہے یہ۔

آمنہ: عائشہ یہ سگریٹ کے نشان ہیں۔

عائشہ: تمہارا دماغ خراب ہے۔

آمنہ: oh my God وہ تمہیں سگریٹ سے جلاتا تھا۔ (یک دم اپنے ہونٹوں پر ہاتھ

رکھ کر خوف کے عالم میں) عائشہ کچھ کہے بغیر نظریں چرا کر بے حد تیزی سے واش

روم سے نکل جاتی ہے۔ آئمہ اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھے اسی طرح شاک کے عالم میں کھڑی رہتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 35

وقت: رات
جگہ: زیر کابینہ روم
کردار: زیر، ثنا

سکرین پر ثنا نظر آ رہی ہے اور زیر صوفے پر بیٹھا اُسے دیکھتے ہوئے ایک سگریٹ سلگاتا اور پھر کچھ سوچتے ہوئے دوبارہ TV دیکھنے لگتا ہے۔ وہ کچھ دیر بعد سیل فون اٹھا کر اُس پر ایک کال کرتا ہے۔

ثنا: ہیلو (دوسری طرف ثنا کی آواز سنائی دیتی ہے۔ وہ ساتھ ہی فون بند کر دیتا ہے اور فون کو دیکھتا رہتا ہے۔

// Freeze //

Scene No # 1

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا بیڈ روم
کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ اپنے بیڈ پر بیٹھی ہے آئمہ اُس کے پاس بیٹھی اُس سے پوچھ رہی ہے۔

آئمہ: وہ تمہیں مارتا تھا.....؟
عائشہ: نہیں

آئمہ: (بے ساختہ)..... سگریٹ سے جلاتا تھا.....؟
عائشہ: (ٹالتے ہوئے)..... نہیں..... (تلخی سے)

آئمہ: کیوں جھوٹ بول رہی ہو عائشہ.....؟ کیوں چھپا رہی ہو یہ سب کچھ.....
عائشہ: (بے ساختہ)..... ابو سے مت اس طرح کی باتیں کرنا.....

آئمہ: (ناراض ہو کر)..... کیوں نہ کروں میں بتاؤں گی انہیں سب کچھ.....
عائشہ: (بے ساختہ جھوٹ بولتی ہے)..... جب کچھ ہوا ہی نہیں تو کیا بتاؤ گی تم انہیں..... یہ نشان..... یہ میں نے خود بنائے ہیں

آئمہ: (بات کاٹتی ہے)..... جھوٹ بولنا بند کرو (یک دم بے حد تلخی سے کہتی ہے)
اور لیٹ جاتی ہے چادر سے اپنا چہرہ ڈھک لیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات
جگہ: سویرا کا لاؤنج
کردار: سویرا، نینا

دونوں صوفہ پر بیٹھی باتیں کر رہی ہیں۔

سویرا: مجھے زندگی میں پہلی بار کوئی مرد اتنا اچھا لگ رہا ہے..... He is really

different.

(پھر اُن کارڈ کو سٹڈی ٹیبل پر رکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے اپنے بید کی طرف جاتی ہے۔ اُس کے چہرے پر اب مسکراہٹ ہے تھکن نہیں۔)

//Cut//

Scene No # 4

دن وقت:

فراز کا کلبنگ جگہ:

فراز، اسجد کردار:

فراز بے حد سرد مہری سے اسجد کو دیکھ رہا ہے جو سامنے بیٹھ کر بات کر رہا ہے۔

اسجد: مجھے عائشہ کے بارے میں کچھ باتیں کرنی ہیں آپ سے۔

فراز: (ٹھنڈا لہجہ)..... کون عائشہ.....؟

اسجد: (بے ساختہ)..... آپ کی بیوی.....

فراز: (بے ساختہ)..... میں divorce کر چکا ہوں اُسے.....

اسجد: (بے ساختہ)..... اس کا کوئی تحریری ثبوت ہے.....؟

فراز: (سنجیدہ)..... اگر اُس کی فیملی کو تحریری ثبوت کی ضرورت ہوگی تو وہ رابطہ کر لیں گے

ہم سے

اسجد: (بے ساختہ)..... آپ سمجھیں میں رابطہ کر رہا ہوں اس کام کے لیے آپ سے.....

(بے ساختہ)

فراز: آپ کا تعارف.....؟ (بے ساختہ)

اسجد: عظیم کا دوست ہوں میں اور اگر آپ کو یاد ہو تو آپ کی شادی میں بھی شرکت کر

چکا ہوں میں..... (طنزیہ)

فراز: مجھے یاد نہیں..... آپ ایک patient کے طور پر اپائنٹ لے کر آئے ہیں

میرے پاس..... (بے ساختہ)

اسجد: مجبوری تھی اس کے بغیر آپ میری شکل دیکھنا بھی پسند نہ کرتے..... مجھے نہیں پتہ

کہ عائشہ کے ساتھ آپ کے اس سلوک کی کیا وجوہات ہیں..... لیکن جو کچھ آپ

لوگوں نے کیا ہے وہ بے حد نامناسب ہے..... divorce کا یہ طریقہ شرفا کا

نہیں ہوتا..... (تلخی سے)

فراز: آپ کا کیا مطلب ہے.....؟ ہم شریف لوگ نہیں ہیں..... (بے ساختہ)

نینا: (مسکرا کر) اور رضا..... اُس کے بارے میں کیا سوچا ہے؟

سویرا: (سوچ کر) میں نے رضا کے بارے میں کبھی کچھ نہیں سوچا اور تم یہ جانتی ہو..... ہاں

فراز کے بارے میں میں بہت کچھ سوچنے لگی ہوں..... He is my

kind of man.

نینا: تمہیں واقعی لگتا ہے تم اُس کے ساتھ خوش رہو گی.....؟

سویرا: (بے ساختہ) خوش نہیں بہت خوش..... ہم دونوں کے درمیان بہت کچھ کامن ہے۔

He is actually an extension of myself.

نینا: اتنی تعریفیں تو واقعی میں نے تمہیں کبھی کسی کی کرتے نہیں دیکھا۔

سویرا: (ہنس کر) پھر تمہیں مجھ پر اعتبار کر لینا چاہیے کہ فراز واقعی special ہے.....

نینا: (مسکرا کر) مئی تو پہلے ہی اُس کے گھر جانے کے لیے بے چین ہیں میرا خیال ہے

مجھے جو اُو کو بتا دینا چاہیے۔

//Cut//

Scene No # 3

رات وقت:

شاکا کا بیڈروم جگہ:

شاکا کردار:

شاکا کچھ تھکی ہوئی اپنے بیڈروم میں داخل ہوتی ہے۔ اپنا بیگ اُتار کر رکھتے ہوئے وہ

سٹڈی ٹیبل کی طرف جاتی ہے اور وہاں پڑی میل اُٹھا کر لفافے اُلٹ پلٹ کر باری باری رکھتی

جاتی ہے۔

پھر اک لفافے پر وہ کچھ دیکھ کر مسکراتی ہے اور ایک بار پھر بڑبڑاتی ہے۔

From:

The one who knows you.

وہ اسی لفافے کو کھلتی ہے ادھر سے بے حد خوبصورت کارڈ نکلتا ہے..... پھر دوسرا

کارڈ..... پھر تیسرا کارڈ..... پھر چوتھا کارڈ..... پھر پانچواں کارڈ..... پھر چھٹا کارڈ..... پھر

ساتواں کارڈ وہ ساتواں کارڈ دیکھ کر بڑھ کر بے اختیار ہنستی ہے.....

نینا: یہ بندہ واقعی پاگل ہے..... Wasting so much money on

these cards.

- سارہ: فرماز کی شادی طے کر دی ہے میں نے.....؟ (اطمینان سے)
- سعید: ابھی عائشہ کا مسئلہ حل نہیں ہوا اور..... (شاکڈ)
- سارہ: ہو چکا ہے وہ حل..... divorce کر دی ہے اُس پاگل کو میرے بیٹے نے.....
- سعید: (سنجیدہ) اگر divorce کر دی ہے تو پھر اُس کا سامان واپس بھیج دو۔ حق مہر اور باقی معاملات بھی طے کر لو..... تاکہ یہ معاملہ اچھے طریقے سے ختم ہو جائے.....
- سارہ: (بے ساختہ) تمہارے مشورے کی ضرورت نہیں ہے..... میں اور فرماز خود ہینڈل کر سکتے ہیں اس سارے ایشو کو.....
- سعید: (سنجیدہ)..... میں مشورہ نہیں دے رہا وارن کر رہا ہوں کورٹ میں معاملات گئے تو فیملی کے لیے بڑا مسئلہ ہو جائے گا.....
- سارہ: (بات کاٹ کر)..... اور مجھے کوئی ڈر نہیں ہے ایسے کسی معاملے سے..... (سعید کچھ کہے بغیر اٹھ کر چلا جاتا ہے۔ فرماز اُس کے جانے کے بعد کہتا ہے۔ بے ساختہ)
- فرماز: ممی کورٹ میں جانے کے بعد اگر کہیں یہ بات میڈیا میں آئی تو.....
- سارہ: (دو ٹوک انداز)..... علم کبھی کورٹ میں نہیں جائے گا..... میں جانتی ہوں اُسے..... معاملہ ختم کروں گی میں لیکن اپنی شرطوں پر.....
- فرماز: (سنجیدہ)..... میں سویرا کو پہلی شادی کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں ممی.....
- سارہ: (بے ساختہ)..... کیوں.....؟
- فرماز: (سنجیدہ)..... ممی اُسے اگر بعد میں پتہ چلا تو وہ بہت ہنگامہ کرے گی..... چھوڑ کر چلی جائے گی مجھے.....
- سارہ: اور اب پتہ چلنے پر بھی وہ یہی کرے گی..... وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔

I really like her. We can't lose her. (فرماز کچھ سوچتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

- وقت: رات
- جگہ: سویرا کا بیڈروم
- کردار: سویرا، نینا
- سویرا اپنے واش روم سے نکل کر کمرے میں آتی ہے۔ جب ایک دم دروازہ کھول کر نینا اندر آتی ہے۔ وہ بے حد خوشی اور جوش کے عالم میں سویرا کے گلے لگ جاتی ہے۔

- اسجد: اگر نہیں تو پھر اتنی جرأت ہونی چاہیے کہ اس معاملے کو اچھے طریقے سے حل کرتے یوں چھپنے کی کیا ضرورت ہے آپ لوگوں کو..... (سنجیدہ)
- فرماز: آپ سے کس نے کہا ہم چھپ رہے ہیں..... (بے ساختہ)
- اسجد: اگر نہیں چھپ رہے تو میں علم کو بلوالوں یہاں.....؟ (سنجیدہ)
- فرماز: جب میں اُن کی بیٹی کو طلاق دے چکا ہوں تو میں اب کیوں ملوں اُن سے.....؟ (بے ساختہ)
- اسجد: طلاق کا تحریری ثبوت دیں..... حق مہر کی ادائیگی کریں اور دیگر معاملات طے کرنے کے ساتھ ساتھ اُس کے جہیز کا سامان return کریں..... اُس کے بعد آپ چاہے نہ ملیں علم کو.....
- فرماز: (عجیب انداز)..... ورنہ.....؟
- اسجد: (بے ساختہ)..... ورنہ کے بعد معاملات کورٹ میں طے ہوتے ہیں اور اُس کی کئی صورتیں ہوتی ہیں.....
- فرماز: (بے حد سرد مہری سے)..... پھر بہتر ہے ہم یہ معاملات کورٹ میں ہی طے کریں۔ (اسجد اُس کی بات پر جیسے بے حد شاکڈ لگنے لگتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

- وقت: رات
- جگہ: سارہ کا گھر
- کردار: سارہ، سعید، فرماز
- تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سارہ بے حد تنگی کے عالم میں کہہ رہی ہے۔
- سارہ: بہت اچھا ہوا جو تم نے یہ سب کہا اُس سے..... انہیں یہ سب کچھ لینا ہے تو کورٹ میں جائیں.....
- فرماز: (سنجیدہ)..... لیکن ممی کورٹ میں جانے سے بہت سارے مسئلے ہوں گے..... سویرا کی فیملی کو پتہ چل گیا تو.....
- سارہ: (اطمینان سے)..... اُس سے پہلے تمہاری شادی کر دوں گی میں..... میں نے پہلے ہی سویرا کی فیملی سے کہا ہے وہ جلد از جلد شادی کر دیں۔
- سعید: کیسی شادی.....؟ (چونک کر)

ہے وہ خاموش ہو جاتی ہے بات ادھوری چھوڑ دیتی ہے۔)

اسجد: فیضی تشدد کرتا تھا تم پر.....؟

عائشہ: نہیں.....

اسجد: علیم اور آمنہ نے بتایا ہے مجھے.....

عائشہ: غلط فہمی ہوئی ہے انہیں.....

علیم: اب کچھ بھی چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے عائشہ.....

عائشہ: ابو پلیز.....

اسجد: ان لوگوں نے.....

عائشہ: انکل میں واپس جانا چاہتی ہوں..... آپ اُن سے کہیں کہ میں ایکسکیوز کر لیتی ہوں.....

آئندہ انہیں مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہوگی۔

اسجد: وہ تمہیں نہیں رکھنا چاہتے..... اور رکھنا بھی چاہیں تو divorce تو ہو چکی ہے.....

اب تو صرف یہ ہے کہ اچھے طریقے سے سارے معاملات ختم ہو جائیں۔

عائشہ: کیسے معاملات.....؟

اسجد: نکاح نامے میں جو چیزیں انہوں نے تمہیں دینے کا وعدہ کیا تھا..... ہم لوگ

چاہتے ہیں کہ اب وہ ساری چیزیں دے دیں..... لیکن وہ لوگ کچھ بھی دینے سے

انکار کر رہے ہیں..... وہ یہ کہہ رہے کہ فیضی تحریری طور پر طلاق بھی نہیں دے رہا۔

عائشہ: وہ مجھ سے ابھی بھی محبت کرتا ہے اس لیے..... وہ کوئی راستہ نکالنا چاہتا ہوگا اس لیے۔

اسجد: ایسا نہیں ہے عائشہ..... He is very shrewd اُس کو پتہ ہے وہ تحریری

طور پر طلاق دے گا تو ہم کورٹ میں فوراً چلے جائیں گے..... وہ لوگ تمہاری فیملی کو

ایسوشنلی بلیک کر رہے ہیں۔

عائشہ: مجھے اُن چیزوں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے..... مجھے صرف اپنے گھر میں دلچسپی ہے۔

اسجد: گھر ٹوٹ چکا ہے عائشہ..... اب جو کچھ بچایا جاسکتا ہے اُسے بچانا چاہیے..... میں اُن

سے ایک بار پھر بات کروں گا..... وہ نہیں مانتے تو پھر ہمیں کیس فائل کر دینا چاہیے۔

عائشہ: (روتے ہوئے اٹھ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔) میں فیضی کے خلاف کورٹ میں

نہیں جاؤں گی۔

اسجد: جتنی دیر ہوگی اتنا وقت ضائع ہوگا۔

علیم: نہیں اسجد..... کورٹ کچھری نہیں..... میری کچھ عزت ہے اس سوسائٹی میں

سویرا: ارے کیا ہوا.....؟

نینا: ہم لوگ ڈاکٹر کے پاس رپورٹس لینے گئے ہوئے تھے (یک دم ایکساٹینڈ ہو کر اُس

کی بات کاٹتی ہے۔)

سویرا: oh my God! Are you pregnant? (نینا سر ہلاتی ہے۔ یک دم

خوشی سے چلاتے ہوئے دوبارہ اُس کے ساتھ لپٹ جاتی ہے۔)

سویرا: I don't believe it. I am so happy..... دیکھا میں نے کہا تھا

خواہ خواہ ادھر ادھر خوار ہونے کی ضرورت نہیں ہے..... Just be patient

نینا: (جھل ہو کر مسکراتے ہوئے) I know ---- I know

سویرا: اور تم لوگوں کو اتنی شرم نہیں آئی کہ کوئی ایک مٹھائی ہی لے آتے..... منہ اٹھا کر

دونوں میاں بیوی آگئے..... کدھر ہے جو اد..... پوچھتی ہوں ذرا اُس سے۔

نینا: تم ساتھ چلو ہم لوگ کھانا کھانے جا رہے ہیں..... مٹی بھی چل رہی ہیں.....

سویرا: (نفاق اڑا کر) پہلی بہو تو تم جو رنگ میں بھنگ ڈلوانے کے لیے ساس اور نند کو

ساتھ لے کر جا رہی ہے۔

نینا: (ہنس کر) بے وقوف ہوں اس لیے

سویرا: نہیں چالاک ہو اس لیے.....

نینا: (خنگلی سے اُسے مکامارتی ہے) بکواس مت کرو.....

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، علیم، اسجد

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔

اسجد: کس بات پر جھگڑا ہوا تھا.....؟

اسجد: (عائشہ فرش کو دیکھتے ہوئے جیسے کسی سوچ میں ڈوب جاتی ہے متوجہ کرتے ہوئے

چوکتی ہے۔) عائشہ.....؟

عائشہ: مٹی نے فیضی سے کچھ کہا..... وہ بیڈروم میں آیا..... اور لڑنے لگا..... پھر اُس نے کہا

کہ وہ میرے ساتھ نہیں رہ سکتا..... Then he..... (اُس کی آواز میں نمی آ جاتی

میں لوگوں کو کیا منہ دکھاؤں گا..... تم اُن سے بات کرو..... جو بھی فیصلہ ہے کورٹ سے باہر ہونا چاہیے۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: دن
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا، سلمان

ثنا کمپیوٹر کے سامنے بیٹھی اپنا inbox کھول رہی ہے۔ کیمرہ ای میلز کے add دکھا رہا ہے۔ وہ باری باری ایک ایک ای میل کھول کر سرسری نظروں سے پڑھ رہی ہے۔ پھر ایک ای میل کا ایڈریس نظر آتا ہے one who knows you ثنا دلچسپی سے اُس ایڈریس کو دیکھ کر مسکراتی ہے اور اُس ای میل کو کھولتے ہوئے کہتی ہے

ثنا: Once again---let's see what he has to say today. (وہ ای میل پڑھنا شروع ہو جاتی ہے اور اُسے پڑھتے ہوئے وقفے وقفے سے اُس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آتی ہے یوں جیسے وہ بے حد دلچسپی لے رہی ہو اس ای میل میں۔ تبھی سلمان دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتا ہے۔)

سلمان: Hi ! (ثنا بے حد تیز رفتاری سے اُس ای میل کو بند کر کے دوسری ای میلز کھولتے ہوئے کہتی ہے)

ثنا: Hi ! (میز پر کچھ tapes رکھتے ہوئے)

سلمان: کیا ہو رہا ہے.....؟

ثنا: کچھ نہیں..... ای میل چیک کر رہی تھی۔

سلمان: اچھا..... آج کل کچھ زیادہ regularly سے چیک نہیں کرنے لگی تم ای میل کو.....؟

ثنا: تمہیں یہ بھی objectionable لگ رہا ہے.....؟

سلمان: (مسکراتے ہوئے پاس آ کر کھڑا ہوتا ہے کمپیوٹر کی سکرین پر نظریں دوڑا کر) ارے

نہیں..... ویسے ہی کہہ رہا تھا..... لوگ تعریفیں کرتے ہیں ای میلز میں..... اور ثنا

ہمدانی is getting addicted to this.

ثنا: (چونک کر اُسے عجیب نظروں سے دیکھتی ہے۔) How do you know

that I am getting addicted to it?

سلمان: اب روز ای میل چیک کرتی ہو تو addiction نہیں ہے کیا.....؟

ثنا: میں صرف فیڈ بیک لینا چاہتی ہوں لوگوں کا.....

سلمان: وہ تم مجھ سے کیوں نہیں لیتیں؟..... (ثنا اُسے کچھ سوچتے ہوئے دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات
جگہ: فراز کا گھر
کردار: سعید، سارہ، جواد، نینا، سفینہ

سب بیٹھے ہنستے ہوئے چائے پی رہے ہیں۔

سارہ: آپ کو یقین نہیں آئے گا کہ آپ کے ہاں رشتہ ہونے سے ہم لوگوں کو کتنی خوشی ہوگی۔ (مسکرا کر)

سفینہ: بالکل اندازہ ہے ہمیں کیونکہ ہمیں اُس سے زیادہ خوشی ہوگی۔ (بے ساختہ)

سارہ: مجھے تو اس بات کی بہت ایکساٹمنٹ ہے کہ بہو ڈریس ڈیزائنر ہے تو مجھے تو کپڑے پسند اور خریدنے نہیں پڑا کریں گے۔ (سب ہنستے ہیں)

سعید: اب ہمیں تو آپ یہ بتائیں کہ ہم کب شادی کی تاریخ طے کرنے آئیں۔ (مسکراتے ہوئے)

سارہ: بالکل..... ہم نے آپ کو بتایا ہی تھا کہ ایک ماہ کے اندر اندر ہمیں شادی کرنی ہے کیونکہ فراز کو پھر چند ماہ کے لیے کوئی کورس کرنے امریکہ جانا ہے۔ (بے ساختہ)

جواد: آئی..... آج تو ہم لوگ صرف آپ لوگوں سے ملنے آئے ہیں۔ اس ایشو کو ہم گھر میں ڈسکس کریں گے پھر آپ کو بتادیں گے۔ (مسکرا کر)

سفینہ: لیکن ویسے ہمیں جلدی شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے..... (بے ساختہ)

نینا: پھر بھی مئی اس مسئلے پر سویرا سے بات کرنے کے بعد ہی کچھ طے کیا جاسکتا ہے۔ (ہنس کر)

سارہ: بالکل..... بالکل..... سویرا کی مرضی سے ہی ہونا چاہیے سب کچھ..... ویسے تو سویرا اور فراز کی آپس میں بات چیت ہوتی رہتی ہے..... ہو سکتا ہے انہوں نے پہلے ہی

ایک دوسرے سے اس مسئلے پر بات کر لی ہو۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات
جگہ: ثنا کا ڈائنگ روم
کردار: ثنا، ماثرہ

دونوں بیٹھی ڈنر کر رہی ہیں۔

ثنا: (سوچتے ہوئے)..... کبھی مجھے لگتا ہے یہ مسلمان ہے..... پھر لگتا ہے شاید یہ وہ نہیں ہے..... you know it's so confusing..... لیکن اُس کو سب پتہ ہے میں کیا کھاتی ہوں..... کیا بیٹی ہوں..... روز کون سا کھر بہنتی ہوں..... آفس کتنے بچے پہنچتی ہوں..... خوش تھی..... آپ سیٹ تھی..... everything..... اور اُس پر مسلمان کی معنی خیز باتیں..... لیکن پھر جب میں اُس سے فون پر بات کرتی ہوں تو وہ مسلمان نہیں لگتا۔

ماثرہ:..... کیوں.....؟

ثنا: (مسکرا کر) He is very calm, composed and carefree..... sober مسلمان ہے بڑا.....

ماثرہ: (سنجیدہ)..... ہو سکتا ہے پوز کر رہا ہو..... lively ہو کر بات کرے گا تو تم پہچان سکتی ہو اُسے

ثنا: (بے ساختہ)..... ہاں یہی خیال آتا ہے مجھے..... لیکن بڑی interesting emails ہوتی ہیں اُس کی بڑی intellectual..... witty

ماثرہ: (یک دم)..... ویسے ایک بار مسلمان سے ملاؤ مجھے.....

ثنا: (چونک کر)..... آپ کیا کریں گی مل کر.....؟

ماثرہ: (بے ساختہ)..... ویسے ہی دیکھنا چاہتی ہوں یہ کیا نمونہ ہے.....

ثنا: (مسکرا کر)..... کئی بار دیکھ تو چکی ہیں اُسے..... سٹریٹ پر وہی تو جا رہا ہے.....

ماثرہ: (مسکرا کر)..... ہاں لیکن صرف دیکھنے میں اور ملنے میں فرق ہوتا ہے۔

ثنا:..... ملوادوں گی آپ کو..... لیکن دماغ کھا جائے گا آپ کا..... He is so good at it. (مسکراتے ہوئے کھانا کھا کر)

//Cut//

Scene No #10

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا لاؤنج
کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ لاؤنج میں بیٹھی نمبر ڈائل کر رہی ہے۔ وہ کئی بار نمبر ڈائل کرتی رہتی ہے پھر یک دم جیسے اُسے دوسری طرف کوئی آواز آتی ہے وہ بے حد بے چینی سے کہتی ہے۔

عائشہ: ہیلو فیضی میں عائشہ بول رہی ہوں..... ہیلو..... ہیلو..... (یک دم دوسری طرف سے جیسے فون بند ہو جاتا ہے۔ عائشہ بے حد ڈپرہس ہوتی ہے۔ تبھی آمنہ اندر آتی ہے)

آمنہ: کس کو فون کر رہی ہو عائشہ.....؟

عائشہ: (عائشہ یک دم ریسیور رکھتی ہے اور نظریں چرا کر کہتی ہے) کسی کو نہیں.....

آمنہ: (آ کر اُس کے پاس صوف پر بیٹھتی ہے) کوئی فائدہ ہے تمہیں بار بار اُسے فون کرنے کا جب وہ تم سے بات تک نہیں کرنا چاہتا۔

عائشہ: وہ ایسا نہیں ہے آمنہ..... میں اُسے جانتی ہوں وہ ایسا نہیں ہے۔

آمنہ: وہ جیسا بھی ہے..... He is out of your life now. He has divorced you. انکل اجد نے کیا کہا ہے تم سے۔

عائشہ: میرے لیے اُس کے بغیر رہنا ممکن نہیں ہے..... تم دیکھ لینا..... وہ بہت جلد مجھ سے

contact کرے گا..... He will regret for what he has done to me.

آمنہ: تمہیں اُس کے regret کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا..... اور فی الحال اُن میں سے

کوئی نہیں پیچھتا رہا..... وہ ابو کو جس طرح ذلیل کر رہے ہیں تم دیکھ رہی ہو..... ہر

دوسرے دن وہ کبھی کسی کے پاس جا رہے ہیں کبھی کسی کے پاس کہ ایک دفعہ..... وہ

بات کرنے پر تیار ہو جائیں..... لیکن اُن میں سے کون بات کر رہا ہے.....؟

عائشہ: (روتے ہوئے) مجھے یہ سب کچھ ڈراؤنا خواب لگ رہا ہے..... لگتا ہے..... ابھی یہ

ختم ہو جائے گا۔

آمنہ: یہ reality ہے..... ڈراؤنا خواب نہیں ہے..... تم اسے خواب سمجھ رہی ہو۔

(عائشہ اُس کا چہرہ دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

ہے۔ سبھی اس کا انٹرکام بجاتا ہے۔)

سیکرٹری: Ok --- Ma'am ----

ماڑہ: yes

سیکرٹری: Someone wants to see you without an appointment Ma'am.

ماڑہ: What's his name?

سیکرٹری: Asjad Shaban

ماڑہ: (ماڑہ کچھ دیر خاموش رہتی ہے پھر کہتی ہے) Ok! Send him in.

سیکرٹری: OK! (ماڑہ انٹرکام رکھ کر بے حد الجھے انداز میں بیٹھی رہتی ہے۔ تبھی دروازہ کھول کر اسجد اندر آتا ہے۔)

اسجد: Hello! (نارل انداز)

ماڑہ: I am fine ---- How are you?

اسجد: (بے ساختہ) I am fine --- آپ کیسی ہیں؟

ماڑہ: میں ٹھیک ہوں۔ Please have a seat.

اسجد: (بیٹھے ہوئے) میں نے آپ کو ڈسٹرب تو نہیں کیا؟

ماڑہ: (نارل انداز) نہیں..... نہیں..... It's alright..... کیا لیس گے آپ چائے یا کافی.....؟

اسجد: (بے ساختہ) کچھ نہیں..... میں یہاں کسی کام سے آیا تھا..... جاتے جاتے مجھے آپ کا خیال آیا..... تو بغیر اپائنٹمنٹ آپ سے ملنے چلا آیا.....

ماڑہ: (سنجیدہ)..... I thought شاید آپ کو اکاؤنٹ سے related کوئی پرابلم نہ ہوگئی ہو۔

اسجد: (بے ساختہ) ایسے کسی مسئلے کے لیے میں وائس پریذیڈنٹ کے پاس نہیں آؤں گا..... متعلقہ افسر کے پاس جاؤں گا۔ (مسکرا کر کچھ کہنے کی بجائے سیکرٹری کو انٹرکام پر ہدایت دیتی ہے۔)

اسجد: میں اصل میں آپ کو انوائسٹ کرنا چاہ رہا تھا۔

ماڑہ: کس چیز کے لیے.....؟

اسجد: ڈنر کے لیے (ماڑہ کو بے اختیار شاک کی بات یاد آتی ہے اور وہ بے اختیار ہنس پڑتی

Scene No # 12

وقت: دن

جگہ: چلڈرن پارک

کردار: جواد، نیٹا

جواد اور نیٹا ایک پارک میں بیچ پر بیٹھے آکس کریم کھا رہے ہیں۔ کچھ فاصلے پر چھوٹے چھوٹے بچے swings لے رہے ہیں۔ وہ دونوں بڑی محبت سے انہیں دیکھ رہے ہیں پھر وقتاً فوقتاً ان بچوں کی حرکتوں کو دیکھ کر ہنس پڑتے ہیں۔

جواد: ہم لوگ بھی اپنے بچے کے ساتھ ہمیں آیا کریں گے۔

نیٹا: یہاں نہیں آئیں گے تو کہاں جائیں گے۔ This is the nearest children park.

جواد: ویسے میں سوچ رہا ہوں..... گھر میں بھی کچھ swings لگوانے کا۔ (ہنس کر) اتنی جلدی

جواد: اس میں جلدی والی کیا بات ہے۔

نیٹا: (نفاق اُڑاتے ہوئے) تمہارا خیال ہے وہ پیدا ہوتے ہی جھولا جھولنا شروع کر دے گا۔ نہیں..... میری گود میں بیٹھ کر جھولے گا۔

نیٹا: (ہنس کر) تو یوں کہو نا تم اپنے لیے swing لگوار ہے ہو.....

جواد: (بے حد جذباتی انداز میں ان بچوں کو دیکھتے ہوئے) I am just dying to hold my first baby.

نیٹا: (محبت سے اُس کے کندھے پر سر رکھ دیتی ہے) Me too.

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن

جگہ: ماڑہ کا آفس

کردار: ماڑہ، سیکرٹری، اسجد

ماڑہ اپنی سیکرٹری کو ڈکٹیشن دے رہی ہے۔ اور اُس سے کہہ رہی ہے۔

ماڑہ: Ok. get it typed and faxed immediately (سیکرٹری اٹھ کر چلی جاتی ہے۔ تبھی ماڑہ اپنی ٹیبل پر پڑی کچھ فائل اٹھا کر سائن کرنے لگتی

ہے۔ اجدا اُس کی ہنسی پر قدرے حیران ہوتا ہے)

اجدا: کیا ہوا.....؟

ماڑہ: کچھ نہیں سوئی۔ مجھے اپنی بیٹی کی ایک بات یاد آگئی۔ (بے ساختہ)

اجدا: Sana Hamdani

ماڑہ: (چونک کر) Oh you know her too?

اجدا: (بے ساختہ) Who doesn't know her these days ----

our only talking diva

ماڑہ: (فخریہ) Thank you so much

اجدا: میرے گھر پر ایک annual ڈنر ہوتا ہے..... اُسی پر انوائٹ کرنا چاہتا تھا آپ کو

..... کارڈ تو میں آپ کو بعد میں بھجوا دوں گا..... لیکن میں نے سوچا میں آپ کو زبانی

طور پر انعام کر دوں۔ (تبھی ایک آدمی چائے لے کر اندر داخل ہوتا ہے۔)

ماڑہ: (بے ساختہ) Thank you..... لیکن مجھے نہیں لگتا کہ میرے لیے آنا ممکن

ہوگا۔ (مسکرا کر)

اجدا: مجھے بہت خوشی ہوگی اگر آپ آئیں گی بلکہ آپ ٹا کے ساتھ آئیں..... (آدمی

چائے بنا کر سامنے رکھ رہا ہے۔)

ماڑہ: I'll think about it۔ چائے..... (بے حد اعتماد اور سنجیدگی سے)

اجدا: وہ میں اُسی صورت پیوں گا اگر آپ ڈنر پر آنے کا وعدہ کریں۔ (بے حد حیران ہو کر

اُسے دیکھتی ہے)

آدمی: سر..... کتنی چینی۔

اجدا: میں sugar نہیں لیتا۔

ماڑہ: (آدمی چائے سرو کر کے باہر چلا جاتا ہے۔ ماڑہ ابھی بھی حیرانی سے اُسے دیکھ رہی

ہے۔) I said..... میں سوچوں گی..... مجھے اپنا شیڈول دیکھنا پڑے گا۔

اجدا: (چائے کا کپ اٹھا کر) Thank you..... یہ میری زندگی کا پہلا

چائے کا کپ ہے۔

ماڑہ: میں سمجھی نہیں۔

اجدا: میں چائے نہیں پیتا۔

ماڑہ: (معذرت کرتی ہے) I am sorry..... آپ مجھے بتا دیتے۔

اجدا: کوئی بات نہیں..... چائے بُری نہیں ہے (مسکراتے ہوئے سب لیتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: پارک ٹاورز، فوڈ کورٹ

کردار: سارہ، فراز

سارہ فوڈ کورٹ کی ایک ٹیبل پر بیٹھی کھانا کھاتے ہوئے آس پاس بیٹھے ادھیڑ عمر کپلو کو دیکھ رہی ہے۔ اُس کی آنکھوں میں بڑے عجیب سے تاثرات ہیں..... وہ ادھر ادھر پھرتے کپلو کو بھی دیکھ رہی ہے۔ تبھی فراز اپنا گلاس سوٹ ڈرنک سے ری فل کروا کر اُس کے پاس آ کر بیٹھتا ہے سارہ چونک کر اُسے دیکھ کر مسکراتی ہے۔

فراز: کیا سوچ رہی ہیں می.....؟

سارہ: (مسکرا کر)..... سوچنا بہت عرصہ پہلے چھوڑ دیا میں نے.....

فراز: (کچھ سوچ کر)..... میں کل سویرا کو بھی یہاں لے کر آؤں گا۔

سارہ: (چونک کر)..... کیوں یہاں کیوں.....؟ کہیں اور لے کر جاؤ اُسے۔

فراز: (بے ساختہ)..... اُسے یہ جگہ پسند ہے اُس نے بتایا ہے مجھے (عجیب سا لہجہ)

سارہ: لیکن یہ جگہ مجھے پسند ہے..... آج کل تم سویرا کا بہت نام لینے لگے ہو۔ (مسکرا کر)

فراز:..... آپ خود ہی تو کہتی ہیں کہ وہ بہت اچھی ہے..... مجھے اسے پسند کرنا چاہیے.....

سارہ: (بے ساختہ) ہاں پسند کرنا چاہیے لیکن اتنا پسند نہیں کرنا چاہیے کہ تمہیں ماں نظر آتا بند

ہو جائے۔ (فراز کچھ نام ہو جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات

جگہ: ماڑہ کا بیڈروم

کردار: ماڑہ

ماڑہ اپنے بیڈروم میں بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی ہے جب اچانک اُسے اجدا کے ساتھ ملاقات کا خیال آتا ہے۔ اجدا کے جملے اُس کے کانوں میں گونجنے لگتے ہیں اور وہ مسکراتی ہے..... یوں جیسے محفوظ ہوئی ہو۔

//Cut//

Scene No # 18

دن وقت:

سٹوڈیو جگہ:

کردار: ثنا، کوئی مشہور میزبان

ثنا ایک سیٹ پر بیٹھی اور پروگرام کی host اس کا تعارف کروا رہی ہے۔
میزبان: آج ہماری مہمان ہیں..... آج کے مقبول ترین ٹاک شو اڑان کی چارمنگ، سٹائلش
اور آپ کی بے حد favourite host ثنا ہمدانی۔

//Cut//

Scene No # 19

دن وقت:

یوٹی پارلر جگہ:

کردار: ایک لڑکی، ہیر سٹائلسٹ

یوٹی پارلر میں ایک لڑکی ہیر سٹائلسٹ سے کہہ رہی ہے۔
لڑکی: وہ جو اڑان پروگرام کی ہوسٹ ہیں ثنا ہمدانی مجھے اُن جیسا ہیر کٹ کروانا ہے۔
سٹائلسٹ: لیکن وہ آپ پر سوٹ نہیں کرے گا۔
لڑکی: پھر بھی مجھے وہی بنانا ہے۔

//Cut//

Scene No # 20

دن وقت:

سٹوڈیو جگہ:

کردار: ثنا، سلمان، کیمرا مین..... کچھ اور لوگ

شور و کار ڈ کرنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔
سلمان تقریباً تھکے ہوئے انداز میں سٹیج پر بیٹھ جاتا ہے..... crew کے کچھ اور لوگ
بھی اُس کے پاس بیٹھ جاتے ہیں۔

ثنا: طبیعت ٹھیک ہے تمہاری.....؟

سلمان: فی الحال تو نہیں..... تم نے سکرپٹ کی لائنز یاد کر لیں.....؟

ثنا: ہاں..... But you take your time.....

Scene No # 16

دن وقت:

عائشہ کالونج جگہ:

کردار: عائشہ، ملازمہ

ملازمہ جھاڑ پونچھ کر رہی ہے جب عائشہ کالونج میں داخل ہوتی ہے اور صوفے پر بیٹھ
کر TV آن کر لیتی ہے۔ تبھی ملازمہ کچھ دیر کنکھیوں سے اُسے دیکھتے رہنے کے بعد اُس کے
پاس آکر ٹیبل صاف کرنے لگتی ہے۔

ملازمہ: آپ یہاں رہنے آئی ہیں عائشہ بی بی.....؟

عائشہ: ہاں.....

ملازمہ: اچھا ہے جی کبھی کبھی میکے میں آکر بھی رہنا چاہیے..... آپ تو کبھی پہلے آتی
ہی نہیں تھیں۔

عائشہ: ٹیبل کو اچھی طرح صاف کرو.....

ملازمہ: جی..... فرما صاحب آپ سے ملنے نہیں آتے..... کہیں گئے ہوئے
ہیں کیا.....؟

عائشہ: (ناراضی میں اُٹھ جاتی ہے اور کمرے سے جاتی ہے)..... تم اپنا کام کرو..... فالٹو
باتیں مت کرو میرے ساتھ.....

ملازمہ: پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے عائشہ بی بی کو..... پہلے تو کبھی اس طرح نہیں بولتی تھیں۔

//Cut//

Scene No # 17

دن وقت:

جگہ: ثنا کالونج

کردار: ثنا، جرنلسٹ، فوٹو گرافر

ثنا کے لاؤنج میں ایک جرنلسٹ ثنا سے انٹرویو کر رہا ہے اور فوٹو گرافر اُن کی تصویر
لے رہا ہے۔

جرنلسٹ: اب بات کرتے ہیں اڑان کے بارے میں..... کیا آپ کو پتہ تھا کہ اڑان اتنی
مقبولیت حاصل کرے گا؟

//Cut//

کرداش روم میں لٹکا آتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: بوتیک

کردار: عائشہ، فراز

عائشہ بوتیک میں اپنے لیے کچھ کپڑے خرید رہی ہے۔ فراز ایک ڈریس اُسے دکھاتے ہوئے کہتا ہے۔

فراز: یہ بھی لے لو..... (مسکرا کر)

عائشہ: کتنے کپڑے لوں فراز..... پہلے ہی پانچ سوٹ لیے ہیں۔ (بے ساختہ)

فراز: میرا بس چلے تو میں پورا بوتیک تمہیں خرید دوں۔ (مسکرا کر)

عائشہ: آپ کا بس چلے تو آپ پوری شاپنگ مال خرید کر مجھے دے دیں..... (بے ساختہ)

فراز: ہاں..... یہ زیادہ ٹھیک ہے..... تمہیں اعتراض ہے کوئی.....؟

عائشہ: بہت زیادہ۔

//Cut//

Scene No # 24

وقت: دن

جگہ: فراز کا کچن

کردار: عائشہ، فراز

عائشہ کچن میں کھانا بنا رہی ہے۔ وہ بڑے بے ترتیب سے چلیے میں ہے۔ جب فراز کچن میں داخل ہوتا ہے۔

فراز: کھانا کتنی دیر میں لگے گا.....؟

عائشہ: بس دس منٹ میں.....

فراز: (تخ لہجہ) اور یہ کتنی بار کہو گی تم.....

عائشہ: (جلدی سے) آپ بیٹھیں میں لگا رہی ہوں.....

فراز: (ناراض) تم بے حدست عورت ہو عائشہ..... می ٹھیک کہتی ہیں..... کبھی تم نے می کو کام کرتے دیکھا ہے کتنی active ہیں وہ..... اور تم..... تم سے ایک کھانا نہیں

سلمان: میں سوچ رہا تھا کسی دن تمہیں اپنے گھر انوائٹ کروں۔

ثنا: کیوں.....؟

سلمان: ایسے ہی..... میرے پیڑنس آئے ہوئے ہیں دوپٹی سے آجکل..... امی بے حد فین ہیں تمہاری.....

ثنا: That's sweet..... تو تم اپنی امی کو لے آؤ نا ہمارے گھر۔

سلمان: پہلے میں نے یہی سوچا تھا..... مگر پھر میں نے سمجھا..... تمہیں کوئی اور غلط فہمی نہ ہو جائے۔ (شرارتی انداز میں)

ثنا: (بے حد ناراض ہو کر اٹھ جاتی ہے۔) تم بے حد کینے انسان ہو سلمان.....

سلمان: (مصنوعی سنجیدگی کے ساتھ) میں نے کیا کہا.....؟

//Cut//

Scene No # 21-A

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لان

کردار: عائشہ

عائشہ بے حد آپ سیٹ انداز میں لان میں بیٹھی ہے۔ اُسے جیسے کچھ یاد آ رہا ہے۔

//Cut//

Scene No # 22

وقت: دن

جگہ: فراز کا بیڈ روم

کردار: فراز، عائشہ

عائشہ فراز کے جوتے نکالے انہیں پالش کرنے میں مصروف ہے۔

وہ کارپٹ پر بیٹھی ہوئی ہے اور اُس کے سامنے جوتوں کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔

فراز واش روم سے نکلتا ہے اور ایک سرسری سی نظر اُس پر ڈال کر کہتا ہے۔

فراز: میرے کپڑے پر پریس کر دیئے.....؟

عائشہ: جی..... وارڈروب میں لٹکائے ہیں میں نے.....

فراز: وارڈروب میں نہیں واش روم میں لٹکا کر آؤ۔

عائشہ: جی..... (اُٹھ کر وارڈروب کھولنے لگتی ہے اور اندر سے ایک بیگ میں لٹکا سوٹ نکال

پک سکتا۔ (بولتے ہوئے ناراضی کے عالم میں باہر چلا جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 25

دن

وقت:

فراز کا ڈائنگ روم

جگہ:

فراز، عائشہ، سارہ، سعید

کردار:

سارہ اور سعید ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ہیں جب عائشہ اور فراز آتے ہیں۔

السلام علیکم.....

فراز:

سارہ: یہ کیا پہنا ہوا ہے تم نے.....؟

سارہ:

(اپنی شرٹ دیکھ کر) یہ عائشہ نے میری برتھ ڈے پر گفٹ کیا ہے.....

فراز:

(تختی سے) Change کر کے آؤ ابھی..... تمہیں پتہ ہے بلیک کلر تم پر ذرا اچھ

سارہ:

نہیں لگتا..... (بے حد فرمائندگی سے جاتا ہے۔)

سارہ:

جی.....

فراز:

(عائشہ سے بظاہر نرمی سے) بیٹا تم اُس کے لیے شاپنگ کی زحمت مت کیا کرو.....

سارہ:

یہ کام تم میرے لیے رہنے دو..... (عائشہ حیرانگی سے سارہ کو دیکھ رہی ہے۔)

سارہ:

//Cut//

Scene No # 21-B

شام

وقت:

عائشہ کا لان

جگہ:

عائشہ، آمنہ

کردار:

عائشہ لان میں ایک کرسی پر چپ چاپ بیٹھی ہے۔ جب آمنہ آتی ہے۔

آمنہ: تمہارا فون ہے.....

عائشہ: کس کا فون ہے.....؟

آمنہ: حور یہ کا.....

عائشہ: مجھے بات نہیں کرنی۔

آمنہ: کر لو.....

عائشہ: اُس کو کہہ دو کہ میں یہاں نہیں اپنے سرسرا ہوں۔

آمنہ: اُس نے پہلے تمہارے سرسرا ہی فون کیا تھا وہاں سے کسی نے اُسے بتا دیا کہ تمہیں طلاق دے کر انہوں نے گھر بھجوا دیا ہے..... وہ بہت پریشان ہے تم سے بات کرنا چاہتی ہے۔

عائشہ: اب یہ سب دوستوں کو بتا دے گی..... سب کال کر کے تنگ کریں گے مجھے..... کہہ دو میں مر گئی..... میں نہیں ہوں یہاں پر..... (یک دم اٹھ کر روتے ہوئے لان سے چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 26

دن

وقت:

پارک

جگہ:

سویرا، فراز

کردار:

سویرا اور فراز ایک پارک کی بیچ پر بیٹھے ہوئے بیٹھ رہے ہیں کچھ دیر وہ کسی بات پر بیٹھے رہتے ہیں پھر فراز سویرا سے کہتا ہے۔

فراز: I'm really very very lucky to have find you.

سویرا: So am I (کچھ دیر دونوں مسکراتے ہوئے خاموش بیٹھے رہتے ہیں پھر فراز ایک دم سنجیدہ ہوتے ہوئے کہتا ہے۔)

فراز: اس سے پہلے کہ ہم دونوں کے گھر والے ہماری شادی کے معاملات فاسٹلاز کریں..... میں چاہتا ہوں کہ تمہیں سب کچھ بتا دوں۔

سویرا: سب کچھ.....؟ ابھی بھی کچھ ایسا ہے جو تم نے مجھے نہیں بتایا.....؟

فراز: ہاں..... صرف ایک بات ہے جو میں نے تمہیں ابھی تک نہیں بتائی۔

سویرا: کیا.....؟

فراز: سویرا.....

سویرا: چپ کیوں ہو گئے.....؟

فراز: یہ..... یہ میری دوسری شادی ہوگی۔ (سویرا ایک دم شاکڈرہ جاتی ہے۔)

سویرا بے حد شاکڈ انداز میں فراز کا چہرہ دیکھ رہی ہے۔ دونوں بیچ پر بیٹھے ہیں اور

فراز بے حد سنجیدہ نظر آ رہا ہے۔ (بے یقینی سے)

سویرا: Excuse me?

شنا سٹوڈیو audience کے پاس جا کر گپ شپ کر رہی ہے۔ سلمان دور چند لوگوں کے پاس کھڑا دیکھ رہا ہے۔ اب ایک دوسرا دشنا سے بات کر رہے ہیں سلمان قدرے سنجیدہ اور خفا محسوس ہوتا ہے۔ پھر ثنا اُس کی طرف آتی ہے اور دونوں چلتے ہوئے سٹوڈیو سے باہر نکلتے ہیں۔

ثنا: آج بڑے خاموش ہوتے.....؟

سلمان: (بے ساختہ)..... اب ہر کوئی ثنا ہماری تو نہیں ہوتا کہ ہر وقت بولتا رہے.....

ثنا: (ہنس کر)..... تم جلیس ہوتے ہو میرے بات کرنے سے

سلمان: (بے ساختہ)..... میری سمجھ میں نہیں آتا کہ تمہیں studio audience کے ساتھ اتنا گھٹنے ملنے کی کیا ضرورت ہے.....؟

ثنا: (چونک کر) کیوں تمہیں کیا اعتراض ہے.....؟ (چونک کر)

سلمان:..... ہر طرح کے مرد ہوتے ہیں ان میں..... (بے ساختہ)

ثنا: oh I see..... تو تمہیں ان مردوں پر اعتراض ہے.....؟

سلمان: (کندھے اُچکا کر) Whatever.....

ثنا: (ہنس کر) مجھے یقین نہیں آ رہا کہ تم اس طرح سوچ سکتے ہو.....

سلمان:..... میں نے ایک بات کہی ہے..... (ٹالتے ہوئے)

ثنا:..... جو کہ بڑی احمقانہ ہے..... (سلمان کچھ کہتے ہوئے رُک جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 28

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: ثنا، زبیر

ثنا آفس سے نکل کر اپنی گاڑی میں بیٹھتی ہے اور گاڑی سٹارٹ کر کے سڑک پر لاتی ہے۔ زبیر اپنی گاڑی میں بیٹھا اُسے دیکھ رہا ہے اور جب ثنا گاڑی سٹارٹ کر کے سڑک پر لے آتی ہے تو وہ اُسے chase کرتا ہے مگر کیمرہ زبیر کا چہرہ نہیں دکھاتا۔ صرف یوں لگتا ہے جیسے کوئی مشکوک گاڑی ثنا کا پیچھا کر رہی ہے۔

// Freeze //

فراز: ہاں..... میں تمہیں کسی دھوکے میں رکھنا نہیں چاہتا۔

سویرا: My God! (شاکڈ)

فراز: That was an arranged marriage. It ended this year. (بے ساختہ)

سویرا: کیوں.....؟

فراز: اُسے سکس فرینڈ تھا..... اُس کی فیملی نے ہمیں نہیں بتایا..... اس کے باوجود ہم لوگوں نے اُس کے علاج کی بہت کوشش کی..... but all in vain.

She tried to kill herself many times --- and then she tried to kill me too. That was it.

سویرا: (بے ساختہ) تم لوگوں کو ہمارے گھر آنے سے پہلے اس کے بارے میں ہمیں بتانا چاہیے تھا۔

فراز: میرا خیال تھا..... می بتا چکی ہوں گی..... مگر بعد میں تم سے ملاقاتوں کے دوران مجھے اندازہ ہوا کہ ایسا نہیں ہے.....

سویرا: I don't believe it.

فراز: (بات جاری رکھ کر) میں نے می سے بات کی تو وہ بھی یہی سمجھ رہی تھیں کہ تم لوگوں کو پہلے سے پتہ ہوگا..... It was a misunderstanding. (دونوں کچھ دیر خاموش بیٹھے رہتے ہیں۔ سویرا ابھی بھی شاکڈ ہے پھر ایک دم وہ اپنا بیگ اٹھا کر اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔)

سویرا: Let's go. It's getting dark

فراز: (اٹھتا ہے) سویرا.....

سویرا: (چلنا شروع کر دیتی ہے) پلیز..... میں مزید کوئی بات نہیں کرنا چاہتی..... کم از کم ابھی نہیں۔ (فراز اُس کے پیچھے جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: دن

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سلمان، سٹوڈیو audience

Scene No # 2

وقت: دن
جگہ: شاپنگ مال
کردار: ثنا، ماڑہ

ثنا اور ماڑہ شاپنگ مال میں شاپنگ کے لیے پھر رہی ہیں۔ بہت سی لڑکیاں اور لڑکے انہیں دیکھ رہے ہیں۔ چند ایک آکر ثنا سے بات کرتے اور آٹوگراف بھی لیتے ہیں۔

ماڑہ: تمہارے ساتھ اب باہر آنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔
ثنا: (حیران ہو کر) کیوں مچی.....؟
ماڑہ: لوگ بہت پہچاننے لگے ہیں تمہیں۔
ثنا: (مسکرا کر) یہ تو ہے..... لیکن آن سکرین ہونے کی یہ قیمت تو ادا کرنی پڑتی ہے..... مجھے اچھا لگتا ہے اپنی ایک شناخت بنانا..... مجھے اچھا لگتا ہے کہ لوگوں کے لیے صرف میرا نام کافی ہے..... میرے نام کے آگے کس خاندان کا نام ہے انہیں اس میں دلچسپی نہیں۔ (ماڑہ مسکرا کر اس کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات
جگہ: سویرا کا بیڈروم
کردار: سویرا

سویرا بے حد پریشان اپنے بیڈ پر چٹ لیٹی ہوئی ہے۔ اس کے کانوں میں بار بار فرازی کی آواز گونج رہی ہے۔ تبھی بیڈ سائینڈ ٹیبل پر پڑا سیل فون بجنے لگتا ہے وہ اُسے اٹھا کر دیکھتی ہے پھر رکھ دیتی ہے..... سیل کچھ دیر بجنے کے بعد خاموش ہو جاتا ہے پھر کچھ دیر کے بعد دوبارہ بجنا شروع ہو جاتا ہے..... وہ پھر کالر ID دیکھتی ہے وہ پھر فراز ہے..... وہ دوبارہ فون رکھ دیتی ہے..... فون بند ہونے کے تھوڑی دیر بعد دوبارہ بجنے لگتا ہے۔ وہ اس بار جھنجھلا کر فون بند کر دیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 4

وقت: رات
جگہ: علیم کا لاؤنج

Scene No # 1

وقت: شام
جگہ: سویرا کا لاؤنج
کردار: جواد، نیٹا، سفینہ، سویرا

نیٹوں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں جب سویرا بے حد تھکی ہوئی اندر داخل ہوتی ہے۔

سویرا: السلام علیکم.....
سفینہ: وعلیکم السلام..... آج تم خلاف معمول اتنی جلدی گھر کیسے آ گئی.....؟
سویرا: ایسے ہی (کہتے ہوئے لاؤنج سے گزر جاتی ہے۔ نیٹوں بے حد حیرانگی سے اُسے جاتا دیکھتے ہیں پھر سفینہ کہتی ہے)
نیٹا: تو آؤ..... پھر ہمارے پاس بیٹھو.....
سویرا: نہیں.....
سفینہ: اسے کیا ہوا.....؟ (اٹھ کر جاتی ہے)
نیٹا: میں دیکھتی ہوں.....
جواد: کہیں طبیعت خراب تو نہیں ہے.....؟
سفینہ: پتہ نہیں صبح تو ٹھیک ہی گھر سے گئی تھی..... ابھی بھی فراز کے ساتھ کھانے پر گئی تھی..... مگر اتنی جلدی آ گئی۔
جواد: (تبھی نیٹا اندر آتی ہے۔) کیا ہوا.....؟
نیٹا: (نیٹا صوفے پر بیٹھتی ہوئی) دروازہ بند کر لیا ہے کہہ رہی ہے کہ سونے لگی ہوں..... کچھ دیر میں اٹھ جاؤں گی۔
سفینہ: (اٹھنے لگتی ہے) ایک تو اس لڑکی کے مزاج کا بھی کچھ پتہ نہیں چلتا.....
جواد: (روکتا ہے) اب آپ جا کر کیا کریں گی..... Let her rest for a while. پھر تو آ ہی جائے گی باہر۔

//Cut//

علم

کردار:

علم فون پر کسی سے بات کر رہا ہے اور بے حد پریشان نظر آ رہا ہے مگر پھر بھی مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے دوسری طرف کسی کو تسلی دے رہا ہے۔

علم: نہیں..... نہیں..... ایسی تو کوئی بات نہیں..... عائشہ تو ویسے ہی رہنے آئی ہے..... (چہرے کے تاثرات بدلتے ہیں مدہم آواز میں) آپ سے کس نے کہا.....؟ فراز نے..... وہ..... بس کچھ ناچاتی ہوگئی..... ہم لوگ کوشش کر رہے ہیں صلح کروانے کی..... آپ بس دعا کریں..... نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں..... وہ لوگ بھی صلح کرنا چاہتے ہیں..... جی..... جی..... ضرور آئیں آپ بھابھی کے ساتھ..... خدا حافظ..... (فون رکھتے ہوئے بے حد پریشان نظر آتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

رات

وقت:

شنا کا بیڈروم

جگہ:

شنا

کردار:

شنا تھکی ہوئی بیڈروم میں داخل ہوتی ہے اور داخل ہوتے ہی عادتاً بیڈسائیز ٹیبل پر دیکھتی ہے۔ پھر بے اختیار مسکراتی ہے وہاں بے حد خوبصورت پھول پڑتے ہوئے ہیں۔ وہ ایک لمحہ کے لیے اُن کے پاس جا کر اُنہیں ہاتھ لگاتی ہے۔ پھر اپنی سٹڈی ٹیبل پر جا کر اپنی ڈاک دیکھتی ہے اور پھر ایک شناسالفاؤد دیکھ کر بے اختیار مسکراتی ہے پھر اُسے ناک کے پاس لے جا کر سونگھتی ہے اور اُسے کھول کر کارڈ دیکھتی ہے پھر اُسے رکھ دیتی ہے۔ اور اپنے بیڈ کی طرف جاتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 6

دن

وقت:

سویرا کا بوتیک

جگہ:

رضا، سویرا

کردار:

رضا سویرا کے بوتیک میں داخل ہوتا ہے وہ بے حد سنجیدہ کسی لباس کو ٹھیک کر رہی ہے۔

ہیلو.....

رضا:

سویرا: اوہ ہائے..... تم یہاں کیسے.....؟

اُڑان

رضا: (مسکرا کر)..... تمہارا حال احوال پوچھنے آیا ہوں۔

سویرا: (ہنس کر) کیوں میرے حال احوال کو کیا ہوا ہے.....؟

رضا: (بے ساختہ) نینا بتا رہی تھی کہ تم کچھ دنوں سے آپ سیٹ ہو۔

سویرا: (مسکرا کر) نہیں ایسی کوئی خاص بات نہیں ہے۔

رضا: (غور سے دیکھ کر) خاص نہیں تو عام بات ہوگی۔

سویرا: (مسکرا کر) عام بھی نہیں ہے.....

رضا: (بے ساختہ) چلو لانگ ڈرائیو پر چلتے ہیں.....

سویرا: اس وقت.....؟

رضا: (چھیڑتے ہوئے) ہاں وقت تو مناسب نہیں..... جانا تو رات کے وقت چاہیے

مگر.....

سویرا: (مسکراتے ہوئے) shut up..... ٹھہرو میں اپنا بیگ لے لوں۔

//Cut//

Scene No # 7

رات

وقت:

علم کا لاؤنج

جگہ:

علم، آمنہ

کردار:

(علم اور آمنہ لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔)

علم: تم کسی سے عائشہ کے مسئلے کا ذکر مت کرنا۔

آمنہ: جی ابو۔

علم: میں نہیں چاہتا کہ تمہارے ہونے والے سسرال والوں کو عائشہ کی طلاق کی خبر پہنچے۔

آمنہ: لیکن آج یا نکل انہیں پتہ تو چل جائے گا۔

علم: جانتا ہوں مگر جتنی دیر چھپا سکتے ہیں ہمیں چھپانا چاہیے۔ لوگ سو سوال کرتے ہیں اور

میرے پاس تو کسی سوال کا جواز نہیں ہے۔

آمنہ: عائشہ کا کوئی قصور نہیں ہے ابو۔

علم: میں جانتا ہوں۔ لیکن کتنے لوگ اس بات پر یقین کریں گے۔ کل تک تو ہم عائشہ

کے سسرال والوں کی تعریف کر رہے تھے اور آج..... اُس نے ہم سے سب

کچھ چھپا کر غلطی کی۔

اسلمان: اعتراض مجھے نہیں تمہیں ہو سکتا ہے۔

ثنا: مطلب.....؟

اسلمان: (بات بدلتا ہے۔) بعد میں سمجھاؤں گا..... ہاں وہ میں کیا کہہ رہا تھا..... تم آج کل

بہت زیادہ خوش رہنے لگی ہو.....؟

ثنا: (ڈانٹتے ہوئے) اسلمان مانیٹر کو دیکھو۔ (ڈانٹتے ہوئے)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: رضا، سویرا

دونوں گاڑی میں بیٹھے ہیں رضا گاڑی ڈرائیو کر رہا ہے جب سویرا اُس سے کہتی ہے۔

سویرا: ایک بات بتاؤ رضا۔

رضا: پوچھو.....؟ (سنجیدہ)

سویرا: اگر تمہیں کسی سے محبت ہو اور تم اُس سے شادی کرنا چاہتے ہو اور پھر اچانک تمہیں

پتہ چلے کہ اُس کی پہلے بھی ایک شادی ہو چکی تھی تو تم کیا کرو گے۔

رضا: کیا مطلب.....؟ (چونکتا ہے)

سویرا: مطلب یہ کہ کیا تم اُس سے شادی کرو گے؟

رضا: (چھیڑتا ہے)..... کہیں تمہاری پہلے تو شادی نہیں ہو چکی.....؟

سویرا: (ڈانٹتی ہے) shut up!

رضا: (مسکرا کر) تم جانتی ہو کہ میں تو تمہارے علاوہ کسی دوسری لڑکی کو جانتا تک نہیں۔

(ٹالتے ہوئے)

سویرا: اچھا چلو سمجھ لو کہ یہ سب تمہیں میرے بارے میں ہی پتہ چلتا ہے پھر.....؟

(بے ساختہ)

رضا: پھر کیا.....؟ (سنجیدہ)

سویرا: شادی کرو گے مجھ سے.....؟ (بے ساختہ)

رضا: آف کورس..... (بے ساختہ)

سویرا: لیکن میری پہلی شادی.....

آئمہ: ابو اس کو اندازہ نہیں تھا کہ نوبت طلاق تک آجائے گی۔

علیم: میں تو ابھی بھی کوشش کر رہا ہوں کہ وہ لوگ تحریری طور پر طلاق نہیں دے رہے تو

شاید کوئی مصالحت کا طریقہ نکل آئے۔ عائشہ دوبارہ اس گھر میں چلی جائے۔ سب

کچھ ٹھیک ہو جائے۔

آئمہ: ابو..... فیضی عائشہ کو طلاق دے چکا ہے۔ تحریری طور پر نہ سہی مگر زبانی تو دی ہے

اس نے۔

علیم: تم ان معاملات کو نہیں سمجھتیں..... تم جاؤ۔

(یک دم اٹھ کر کھڑے ہو کر ٹہلنا شروع کر دیتا ہے۔ آئمہ ترس بھری نظروں سے

باپ کو دیکھ کر جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 8

وقت: دن

جگہ: ایڈیٹنگ روم

کردار: ثنا، اسلمان

دونوں ایڈیٹنگ روم میں بیٹھے ہوئے کچھ دیکھ رہے ہیں جب اسلمان ثنا سے کہتا ہے۔

اسلمان: تم آج کل کچھ زیادہ ہی خوش رہنے لگی ہو۔

ثنا: (مسکرا کر) تمہیں کوئی مسئلہ ہے اس سے.....؟

اسلمان: (بے ساختہ) نہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے..... صرف curiosity ہے.....

ثنا: (مسکرا کر) Mr. Curious تم اگر اپنے کام میں اتنا interest اور

curiosity دکھاؤ تو ہمارا شاور اچھا ہو سکتا ہے۔

اسلمان: (ہنس کر) اب اس سے اچھا کیا ہوگا..... پچھلے کئی ہفتوں سے top ratings

لے رہا ہوں۔

ثنا: (بے ساختہ) پچھلے ہفتے ماضی ہیں think about the future.

اسلمان: (معنی خیز انداز میں) آج کل میں اسی کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ (مسکرا کر)

ثنا: good..... تو پھر کیا سوچا.....؟ (بے ساختہ)

اسلمان: تمہارے ساتھ شیئر کر لوں.....؟

ثنا: اگر تمہیں کوئی اعتراض نہ ہو تو.....؟

عائشہ: کسی کو نہیں

آئمہ: (ڈانٹتی ہے) جھوٹ مت بولو۔

عائشہ: میں نے کہا نا کسی کو نہیں

آئمہ: (ناراض ہو کر) آخر کتنی ای میل بھیجی تم اُسے..... وہ تمہارا فون ایڈیٹ نہیں کرتا

..... تمہاری ای میلز کا جواب نہیں دیتا..... اور تم اس کے پیچھے پاگل ہو رہی ہو۔

عائشہ: (تھکی ہوئی) وہ میرا شوہر ہے آئمہ

آئمہ: (بے ساختہ) شوہر "تھا"..... طلاق دے چکا ہے..... وہ تمہیں.....

عائشہ: (سنجیدہ) میں نے کسی سے پوچھا ہے..... زبانی طلاق سے شادی ختم نہیں ہوتی۔

آئمہ: (جھنجھلا کر) فار گاڈز سیک عائشہ کیوں جاہلوں جیسی باتیں کر رہی ہو.....

(جھنجھلا کر)

عائشہ: (بے ساختہ) تو کیا کروں..... ناچوں خوشی مناؤں کہ مجھے..... مجھے اُس نے اپنی

زندگی سے نکال دیا ہے۔

آئمہ: (سنجیدہ) جو آدمی تمہیں سگریٹ سے جلاتا تھا..... مارتا تھا..... اُس کی زندگی سے نکل

آنا خوش قسمتی ہے تمہاری..... اچھا ہوا یہ رشتہ ختم ہو گیا۔

عائشہ: (رونا شروع کر دیتی ہے) وہ میرا قصور تھا..... سب میرا قصور تھا۔

آئمہ: (چپ کر دانے کو پاس آتی ہے) عائشہ..... عائشہ.....

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا، زیبر

ثنا اپنے بیڈروم میں کوئی کتاب پڑھ رہی ہے۔ جب اُس کے سیل پر کوئی کال آنے لگتی

ہے۔ وہ سیل اٹھا کر دیکھتی ہے نمبر اُس کے لیے نیا ہے۔ قدرے اُلجھ کر وہ کال ریسیو کرتی ہے۔

ثنا: ہیلو..... ہیلو..... Who is there?..... ہیلو..... ہیلو.....

(دوسری طرف سے کوئی آواز نہیں آتی۔ دوسری طرف سیل فون کسی کے ہاتھ میں

ہے اور پسیکر آن ہے۔ اور ثنا کی آواز گونج رہی ہے۔ مگر اس آدمی کا چہرہ نہیں آرہا۔)

//Cut//

رضا: (بات کاٹ کر) I don't care..... اگر انڈر سٹینڈنگ اور محبت ہو کسی کے

ساتھ تو فرق نہیں پڑتا کہ وہ پہلے کسی relationship میں رہا ہے یا نہیں

..... at least..... مجھ کو فرق نہیں پڑتا.....

سویرا: (سوچ کر) hmm.....

رضا: hmm کیا.....؟

سویرا: (جیسے فیصلہ پر پہنچتی ہے) کچھ نہیں..... thank you!

رضا: for what?

سویرا: (بے ساختہ) you solved my problem (مسکرا کر)

رضا: یعنی تم شادی کرنے والی ہو مجھ سے

سویرا: (بے ساختہ) اگلی کسی صدی میں..... فی الحال واپس چلو..... you are a

really good friend (رضا مسکرا دیتا ہے)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن

جگہ: ماثرہ کا آفس

کردار: ماثرہ

ماثرہ آفس میں بیٹھی مختلف انویٹیشن لیٹرز کھول کر دیکھ رہی ہے۔ اور پھر ایک

انویٹیشن لیٹر کو دیکھ کر وہ رُک جاتی ہے۔ وہ احمد شعبان کے ڈیز کا ہے۔ وہ اُس کارڈ کو ہاتھ میں

لیے کچھ سوچتی رہتی ہے پھر اُسے باقی کارڈز سے الگ رکھ دیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ کمپیوٹر ٹیبل پر کمپیوٹر آن کیے۔ بیٹھی ہے۔ وہ جیسے کوئی ای میل کر رہی ہے۔ تبھی

آئمہ اندر داخل ہوتی ہے۔ عائشہ یک دم وٹو دکھوڑ کر دیتی ہے گھبرا کر۔

آئمہ: کس کو ای میل کر رہی ہو عائشہ.....؟

فرزاد: I am sorry-- we all are--- my parents too. (سوریا)
کچھ سوچتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: ایڈیٹنگ روم

کردار: ثنا، سلمان

ثنا اور سلمان دونوں ایڈیٹنگ روم میں بیٹھے کچھ دیکھ رہے ہیں جب سلمان اچانک ثنا

سے کہتا ہے۔

سلمان: ثنا ہے عورت کے دل کا راستہ پھولوں کی دکان سے گزرتا ہے۔

ثنا: (چونک کر) مطلب.....؟

سلمان: (بے ساختہ) مطلب یہ کہ لوگ کہتے ہیں مرد کے دل کا راستہ اُس کے معدے سے

گزرتا ہے اور عورت کا فلاور شاپ سے.....

ثنا: (حیران)..... یہ تم مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہو.....؟

سلمان: پوچھ نہیں رہا..... بتا رہا ہوں..... اگلا پروگرام اسی ٹاپک پر نہ کریں۔

ثنا: (ہنستی ہے) تم کس کا نام ڈیونا چاہتے ہو اپنا یا میرا.....

سلمان: (بے ساختہ) It's a very serious issue..... نام ڈیونے والی کیا

بات ہے اس میں.....

ثنا: کیا issue ہے اس میں.....؟

سلمان: (مسکرا کر) کیا آج کی ماڈرن liberated دوسن کا دل آج بھی فلاور، پرفیومز

اور چاکلیٹس سے جیتا جاسکتا ہے..... کیا مرد آج بھی ان چیزوں سے عورت کو ٹریپ

کر سکتا ہے۔ (چپ رہ کر اپنے لفظوں پر زور دے کر)

ثنا:..... یہ گفتش ہیں bait نہیں ہے۔

سلمان: Exactly --- that's my point..... کیا یہ واقعی گفتش ہیں

bait؟..... interesting debate ہو سکتی ہے..... کیوں.....؟ (ثنا)

کچھ بول نہیں پاتی وہ چپ چاپ سلمان کا چہرہ دیکھ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: سوریا کا بیڈ روم

کردار: سوریا، فرزاز

سوریا اپنے بیڈ پر بیٹھی فون کان سے لگائے فرزاز سے بات کر رہی ہے۔

سوریا: تمہیں مجھے پہلے دن ہی یہ سب کچھ بتانا چاہیے تھا۔ (شرمندہ)

فرزاز: میں ضرور بتانا سوچا اگر مجھے misunderstanding نہ ہوتی کہ تم

(بے ساختہ)

سوریا: forget about it.....

فرزاز: (سنجیدہ) I'm sorry. I am really very sorry..... تمہیں

اندازہ نہیں ہے کہ میں تم سے ایسوشلی کتنا attach ہو چکا ہوں..... تم سے

اتنے دن بات نہیں ہوئی تو.....

سوریا: (سنجیدہ) کتنا عرصہ رہی تھی تمہاری شادی.....؟

فرزاز: (بے ساختہ) صرف چھ ماہ.....

فرزاز: It wasn't a marriage. It was a mess..... میں نے

پھر بھی اسے نبھانے کی کوشش کی..... مگر.....

سوریا: (سنجیدہ) کیا نام تھا تمہاری بیوی کا.....؟

فرزاز: (بات کاٹ کر) سوریا پلیز..... میں اُسے divorce کر چکا ہوں..... وہ

mentally اب زیادہ پیار ہے..... اُس کی فیملی ہم سے شرمندہ ہے کہ انہوں نے

ہمیں دھوکہ دیا..... لیکن ہم لوگوں نے انہیں معاف کر دیا..... اور کیا کر سکتے تھے۔

(بے ساختہ)

سوریا: جو بھی تھا..... تم یہ سب کچھ مجھے بتا سکتے تھے..... تمہیں مجھ پر اعتبار کرنا چاہیے تھا۔

فرزاز: you know you are the only woman I trust

now..... میں جانتا ہوں کہ تمہیں ایسے کسی انکشاف سے کوئی فرق نہیں پڑے

گاہا relationship بہت strong ہے۔ (بات کاٹ کر)

سوریا: Don't you think you are trying its strength

way too early?

Scene No # 15

وقت: رات
جگہ: جواد کا بیڈروم
کردار: جواد، نینا

نینا پریشان بیٹھی ہوئی ہے جبکہ جواد بے حد سنجیدہ اور قدرے غصے میں نظر آ رہا ہے۔
نینا: سویرا کو پتہ ہے.....؟
جواد: اُسے کیسے پتہ ہوگا..... اگر ہم لوگوں کو نہیں پتہ تو اُسے کیسے پتہ ہوگا..... یہ بھی اتفاقاً مجھے پتہ چلا..... میرے دوست نے فراز کی شادی اٹینڈ کی تھی۔ (پریشان)
نینا: پتہ نہیں سویرا کیسے ری ایکٹ کرے گی.....؟ (سنجیدہ)
جواد: کیسے ری ایکٹ کرے گی..... وہ بچی نہیں ہے..... یہ تو اچھا ہوا ہمیں پہلے پتہ چل گیا..... بعد میں پتہ چلتا تو ہم کیا کر لیتے۔ (سنجیدہ)
نینا: سویرا بہت پسند کرنے لگی ہے فراز کو

جواد: (غصے میں) He is a cheater and a liar----- And I am going to talk to his parents about this whole thing:

نینا: وہ تو رنگ کا ساز بھی لے گئے ہیں۔
جواد: so what?..... اب سمجھ میں آیا مجھے کہ کیوں اتنا insist کر رہے تھے کہ شادی کا فنکشن چھوٹا ہونا چاہیے..... بے وقوف بنا رہے تھے ہمیں (کہتے ہوئے کمرے سے باہر جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات
جگہ: ماڑہ کا لاؤنج
کردار: ثناء، ماڑہ

ثناء بے حد تھکی ہوئی اندر داخل ہوتی ہے جبکہ ماڑہ بے حد فریش تیار ہو کر کہیں جا رہی ہے۔

Hi !

ماڑہ: (ثناء سے) you look so tired

ثناء: (پوچھتی ہے)..... I am آپ کہیں جا رہی ہیں.....؟
ماڑہ: (مسکرا کر) ہاں..... وہ تمہیں بتایا تھا نا اسجد شعبان کے annual ڈنر کے بارے میں (یاد کرتی ہے۔)
ثناء: yeah I remember-----
ماڑہ: میں تو تمہیں بھی ساتھ لے جانا چاہتی تھی..... اسجد اصرار کر رہا تھا۔
ثناء: (جما ہی لیتے ہوئے) نہیں میں تو نہیں جا سکتی..... آپ جائیں۔
ماڑہ: اوکے..... کھانا کھا لیتا۔
ثناء: sure
ماڑہ: (گال چوم کر) اور سو جانا..... پھر کمپیوٹر پر کام کرنے مت بیٹھ جانا۔
ثناء: (مسکرائے کی کوشش) اوکے..... (ماڑہ چلی جاتی ہے۔ ثناء کچھ دیر گم صم وہیں کھڑی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات
جگہ: اسجد کا لان
کردار: اسجد، ماڑہ، کچھ مرد، کچھ خواتین

ماڑہ اسجد کے لان میں آرہی ہے۔ اسجد ایک گیٹ کو receive کرتے کرتے ایک دم اُسے چھوڑ کر ماڑہ کو دیکھنے پر اُس کی طرف آتا ہے۔
اسجد: Hello! ----- I am so glad to see you at my place
ثناء: (مسکرا کر)-----
ماڑہ: you have a nice home.
اسجد: (بے ساختہ) Thank you..... مجھے یقین نہیں تھا کہ آپ آئیں گی۔
ماڑہ: (ہنستی ہے) میں نے سوچا آپ کو زبردستی چائے پلانے کا ازالہ کرنا چاہیے مجھے
اسجد: (ساتھ چلتے ہوئے) well-said..... آئیے..... میں آپ کو اپنے کچھ دوستوں سے ملواؤں..... and by the way ثناء آپ کے ساتھ نہیں آئی۔

//Cut//

ثنا: نہیں

فراز: I can bet on that

ثنا: leave it.

فراز: (بے حد سنجیدہ) Rest assured (بے حد سنجیدہ) I am not trying to trap you

..... اس کام کے لیے اور بہت عورتیں ہیں you are really very special for me.

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات

جگہ: مسجد کالان

کردار: امجد، ماثرہ، چند مرد، چند خواتین

امجد ماثرہ کو کچھ مردوں اور خواتین سے متعارف کروا رہا ہے۔ سب بہت بے تکلفی سے باتیں کر رہے ہیں پھر امجد ماثرہ کو کسی اور سے ملوانے کے لیے اُس طرف لے جاتا ہے تب ماثرہ اُس سے کہتی ہے۔

ماثرہ: آپ نے ابھی تک مجھے اپنی وائف اور بچوں سے نہیں ملوایا

امجد: (مسکرا کر) دو بیٹے ہیں میرے دونوں امریکہ میں پڑھ رہے ہیں اور میری

اور میری وائف کی divorce ہو چکی ہے۔

ماثرہ: oh--- I am sorry (بے ساختہ)

امجد: (ہنستا ہے۔) ارے اپنی divorce پر مجھے افسوس نہیں ہے تو آپ کو کیوں

ہے؟ It was a long time ago یہ ہیں مراد ربانی

میرے بہت اچھے دوست ہیں۔ (بات کرتے کرتے ایک آدمی سے ماثرہ کو ملوانے

لگتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: سویرا کالانج

کردار: سویرا، عواد، نینا، سفینہ

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا اپنے بیڈ پر بیٹھی ایک گفٹ پیپر میں لپٹے پرفیوم کو دیکھ رہی ہے۔ وہ بے حد سنجیدہ نظر آ رہی ہے۔ اُس کے کانوں میں سلمان کے آخری دو جملے گونج رہے ہیں۔

سلمان کی آواز: کیا یہ واقعی گفٹس ہیں یا bait؟ (تمہی سیل فون پر کال آنے لگتی ہے وہ ایک دم چونک کر پاس پڑا سیل فون اٹھاتی ہے اور کال ریسیو کرتی ہے۔

فراز: Hello!

ثنا: Hello!

فراز: gift اچھا لگا میرا؟

ثنا: اس کی کیا ضرورت تھی؟

فراز: کیوں تمہیں اچھا نہیں لگا کیا؟

ثنا: کیوں بھیجتے ہو یہ ساری چیزیں؟ فلاور، کارڈز اور اب یہ پرفیوم

فراز: گفٹ ہیں یہ

ثنا: (تھکے انداز میں) یہ Are you sure گفٹ ہیں؟

فراز: گفٹ نہیں ہیں تو کیا ہیں؟

ثنا: یہی تو میں سمجھنے کی کوشش کر رہی ہوں۔

فراز: bait نہیں ہے یہ

ثنا: (چونک جاتی ہے) What?

فراز: What?

ثنا: تم نے ابھی کیا لفظ استعمال کیا؟

فراز: (گڑ بڑا کر) میں نے؟ میں نے کہا یہ bait نہیں ہے کیوں کیا

ہوا؟

ثنا: (جھنجھلا کر) you are driving me nuts.

فراز: (بے ساختہ) And you have already done that؟

آج کیا ہوا ہے تمہیں؟ تمہارا موڈ آف ہے؟

چاروں لاؤنج میں بیٹھے ہیں۔ سویرا بے حد سنجیدگی سے کہہ رہی ہے۔

سویرا: مجھے پتہ ہے اُس کی پہلی شادی کے بارے میں

سفینہ: (ناراض) اور تم نے ہم سے ذکر تک نہیں کیا۔

سویرا: (لا پرواہی سے) یہ اتنی important بات نہیں ہے۔ (بے ساختہ)

سفینہ: ہمارے لیے ہے۔

سویرا: (سنجیدہ) مجھے فرق نہیں پڑتا اس کی شادی سے

جواد: ہمیں پڑتا ہے۔

سویرا: اگر کسی کی.....

جواد: (بات کاٹ کر) جو مرد پہلی شادی نہیں چلا سکا..... وہ دوسری کیسے چلائے گا۔

سویرا: (بے ساختہ) ضروری نہیں کہ ہر بار شادی کے ناکام ہونے کا ذمہ دار مرد ہی ہو.....

عورت کی وجہ سے بھی گھر ٹوٹ سکتا ہے۔

سفینہ: (ناراض ہو کر) تم اُس کی حمایت مت کرو..... آخر جانتی کیا ہو تم اُس کے بارے

میں..... جمعہ جمعہ آٹھ دن ہوئے ہیں تمہیں اُس سے ملتے ہوئے۔

سویرا: اُس کے ساتھ میری انڈر شیڈنگ ہے compatability ہے.....

جواد: (بے ساختہ) احقناہ باتیں ہیں یہ..... جب تک انسان کسی کے ساتھ رہنا

شروع نہ کر دے اُسے جان نہیں سکتا۔

سویرا: یہ ضروری نہیں ہے

جواد: (بات کاٹ کر) once a liar always a liar

سویرا: (سنجیدہ) اُس کی بیوی وہی مریض تھی..... کئی بار خودکشی کی کوشش کر چکی تھی..... ایک

دفعہ اُس کو مارنے کی بھی کوشش کر چکی ہے۔

جواد: اُس نے کوئی نقص تو نکالنا تھا بیوی میں.....

سویرا: (بے ساختہ) اس نے خود مجھے اُس ہاسپٹل کے ریکارڈ کی کاپی لا کر دکھائی ہے۔

جہاں اس کی بیوی ابھی recently suicide کی attempt کے بعد

ایڈمنٹ ہوئی تھی۔

سفینہ: جو بھی ہو..... ہمیں ایسے آدمی سے شادی نہیں کرنی تمہاری۔

سویرا: لیکن مجھے اُس کے علاوہ کسی سے شادی نہیں کرنی۔

سفینہ: دنیا کو کیا بتائیں گے کہ کیوں تمہاری شادی ایک ایسے آدمی کے ساتھ کرنی پڑ رہی

ہے ہمیں۔

سویرا: کیسا آدمی.....؟ کل تک آپ اُس کے گن گار ہی تھیں..... اور آج وہ ایسا ”آدمی“

ہو گیا ہے..... کیونکہ اس کی ایک شادی ناکام ہو گئی ہے۔

نینا: سویرا زندگی میں کم از کم شادی کے معاملے میں رسک نہیں لینا چاہیے.....

سویرا: کیا گارنٹی ہے کہ میں کسی دوسرے آدمی سے شادی کروں اور بعد میں وہ خراب نہ

نکل آئے..... رسک ہی ہے شادی..... دیکھ کر نہ دیکھ کر لینا ہی پڑتا ہے۔

جواد: I don't trust that man now

سویرا: تو پھر آپ لوگ یہ جان لیں کہ میں کہیں اور شادی نہیں کروں گی۔ (اُٹھ کر چلی جاتی

ہے۔ سفینہ، جواد اور نینا ایک دوسرے کو دیکھتے رہ جاتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 21

وقت: دن

جگہ: ماڑہ کا ڈائننگ روم

کردار: ماڑہ، ثنا

دونوں ناشتہ کر رہی ہیں ثنا بے حد سنجیدہ اور تبھی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ جبکہ ماڑہ فریش

نظر آ رہی ہے۔

ثنا: کیسا رہا آپ کا ڈنر.....؟

ماڑہ: بہت اچھا..... اسجد بہت اچھا آدمی ہے..... اور تبھی بہت سے دوستوں سے ملاقات

ہوئی وہاں۔ (خوش)

ثنا: کون سے دوست.....؟

ماڑہ: Some old friends..... اسجد ہم لوگوں کا کامن فرینڈ نکلا.....

تمہارا پوچھ رہا تھا وہ۔

ثنا: کس لیے.....؟

ماڑہ: He is a huge fan of yours. (چوکتی ہے)

ثنا: اوہ..... (ثنا بات سنتے سنتے کہیں کھو جاتی ہے۔ ماڑہ بات کرتے کرتے)

ماڑہ: بلکہ کہہ رہا تھا کہ اگلی بار میں تمہیں ضرور ساتھ لاؤں..... کیا ہوا.....؟

ثنا: hmm..... کچھ نہیں..... آپ کیا بتا رہی تھیں.....؟

//Cut//

Scene No # 22

وقت: دن
جگہ: ریسٹورنٹ
کردار: رضا، سویرا

رضا اور سویرا ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ رضا بے یقینی کے عالم میں اُس سے کہ رہا ہے۔

رضا: تم پاگل ہو گئی ہو سویرا۔
سویرا: اس میں پاگل پن والی کیا بات ہے..... تم نے کہا تھا کہ محبت ہو تو.....
رضا: (ناراض) مجھے یہ نہیں پتہ تھا کہ تم.....
سویرا: (بات کاٹ کر) پلیز رضا..... کم از کم تم گھر والوں کی زبان میں مجھ سے بات نہ کرو..... آج کل 24 گھنٹے گھر میں ہر کوئی یہی سب کچھ کہہ رہا ہوتا ہے مجھ سے.....
رضا: (سنجیدہ) They are your well wishers..... آخر تم کس طرح ایک ایسے آدمی سے شادی کر سکتی ہو..... جس کی شادی..... (بے ساختہ)
سویرا: I know him and I trust him..... مجھے فرق نہیں پڑتا کہ اُس کی شادی کیوں ختم ہو گئی..... اب اگر مجھے یہ پتہ چلے کہ اُس کی شادی ختم ہونے میں خود اُس کا بھی کوئی ہاتھ تھا تو مجھے تب بھی فرق نہیں پڑتا..... I have him love and that's it. There is no way out now.
رضا: (کچھ دیر بے یقینی سے خاموش رہ کر) I don't believe it.
سویرا: (نرم آواز میں) you are my best friend Raza. You are my strength.
رضا: (متنی سے مسکرا کر) Nothing else ----- nothing more?
سویرا: (مدہم آواز میں اُس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر) I am sorry.

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات
جگہ: علیم کا ڈرائنگ روم
کردار: علیم، نواز، مسز نواز

تینوں بیٹھے چائے پی رہے ہیں۔ علیم قدرے پریشان اور الجھا ہوا نظر آ رہا ہے۔
نواز: لیکن علیم صاحب مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ ابھی آپ انتظار کرنے کا کیوں کہہ رہے ہیں.....؟
مسز نواز: (حیران) بالکل بھائی صاحب پہلے تو آپ نے کہا تھا کہ چند ہی ہفتوں میں ہم لوگ تاریخ طے کرنے آجائیں تو پھر اب کیا مسئلہ ہے.....؟
علیم: (گڑبڑا کر) اصل میں..... بہت ساری تیاریاں کرنی ہیں ہم لوگوں کو..... اس لیے.....
نواز: (بے ساختہ) ہم لوگوں نے پہلے بھی آپ کو بتایا ہے کہ ہمیں جیڑ وغیرہ کچھ نہیں چاہیے..... آئندہ تو ویسے بھی فیصل کے ساتھ باہر چلی جائے گی۔
علیم: (سنجیدہ) پھر بھی مجھے تو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی ہیں..... (بے ساختہ)
مسز نواز: آپ اپنی بڑی بیٹی اور داماد کو بھی بلا لیتے تو بہتر رہتا.....
علیم: (گڑبڑا کر) وہ..... وہ..... قدرے مصروف تھے آج..... کہیں ڈنر پر جانا تھا اُن دونوں کو
مسز نواز: (مسکرا کر) اچھا چلیں اگلے ہفتے آپ انہیں ہماری طرف ڈنر پر لے کر آئیں..... فیصل نے بہت تعریف سنی ہے آپ کے داماد کی..... وہ ملنا چاہ رہا تھا.....
علیم: (پریشان) آج کل وہ مصروف ہے..... لیکن میں کوشش کروں گا۔
مسز نواز: (بے ساختہ) تو پھر بھائی صاحب آپ نے ہمیں تاریخ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔
علیم: (انک کر)..... میں سوچ رہا تھا کہ اگر اگلے ماہ تک انتظار کر لیں..... پھر اگلے ماہ میں آپ کو بتا دوں گا کہ ہمیں کون سی تاریخ رکھنی چاہیے۔
نواز: چلیں اب آپ اتنا اصرار کر رہے ہیں تو ٹھیک ہے اگلے ماہ سہی.....
مسز نواز: آئندہ کو تو بلائیں..... کچھ اسی سے گپ شپ کر لیں ہم لوگ۔

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات
جگہ: سویرا کا لاؤنج
کردار: جواد، نینا، سفینہ
تینوں لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

میرا میک آپ آرٹسٹ کہہ رہا تھا کہ اب اُسے تمہارے چہرے پر زیادہ میک آپ نہیں لگانا پڑتا۔

ثنا: (اُس کے کندھے پر ناراضگی سے ہاتھ مارتی ہے۔) بکومت.....

سلمان: (غور سے دیکھتے ہوئے۔) نہیں..... seriously..... You look fresh ---- relaxed---happy (نہستی ہے)

ثنا: اچھا.....

سلمان: کہیں تمہیں کوئی محبت وغیرہ تو نہیں ہوگی کسی سے.....؟

ثنا: مثلاً کس سے.....؟ (اپنا کالرٹھیک کرتے ہوئے)

سلمان: The most eligible bachelor in the town.

ثنا: (انجان بنتے ہوئے) You mean Shoaib Akhtar.....

سلمان: (چڑکر) تم لڑکیاں ہمیشہ کرکٹرز پر کیوں مرتی ہو.....؟

ثنا: کیونکہ اُن کے ساتھ جینا ذرا مشکل ہوتا ہے.....

سلمان: بانی داوے میں شعیب کی بات نہیں کر رہا تھا..... اپنی بات کر رہا تھا۔

ثنا: (اُسے غور سے دیکھ کر) تمہیں کس نے most eligible bachelor کا ٹائٹل دیا۔

سلمان: کیوں.....؟ کیا ہوا؟

ثنا: bachelor تو تم ہو..... لیکن eligible ہونے کے لیے تمہیں دس پندرہ سال اور لگیں گے۔

سلمان: (سنجیدہ) اگر یہ تمہاری رائے ہے تو غلط ہے اور اگر مذاق تو بے حد چھچھورا۔

ثنا: یہ نہ رائے ہے نہ مذاق۔

سلمان: پھر.....؟

ثنا: (مسکرا کر کمرے میں داخل ہوتی ہے) یہ حقیقت ہے.....

//Cut//

Scene No # 26

وقت: دن
جگہ: سویرا کالاؤنچ
کردار: سعید، سفینہ، جوان، نینا، سارہ

جواد: می میں اُس کی ناجائز حمایت نہیں کر رہا..... آخر آپشن ہے ہی کیا ہمارے پاس.....؟

سفینہ: (بے ساختہ) تم اُسے سمجھاؤ.....

جواد: (سنجیدہ) اتنے دنوں سے میں آپ اور نینا کیا کر رہے ہیں.....؟

سفینہ: (بے ساختہ) تم اُسے سختی سے کہہ دو کہ تم.....

جواد: (بات کاٹ کر) فائدہ..... جب اُس کا دل وہاں ہے تو میری سختی کیا کر سکتی ہے..... اور وہ بچی نہیں ہے۔

نینا: (سنجیدہ) ویسے بھی می..... وہ دن رات فون پر اُس سے باتیں کرتی ہے..... اُس سے تقریباً روز ملتی ہے..... اُس کے خلاف ایک بات سننے کو تیار نہیں تو پھر آخر کوئی کیا کر سکتا ہے.....؟

سفینہ: (پریشان) مجھے تو لگتا ہے اس لڑکے نے اُس پر کوئی جادو کر دیا ہے.....

جواد: (طنز) اُس نے جادو نہیں کیا میری بہن زیادہ بے وقوف ہے۔ (بے ساختہ)

سفینہ: میں تو شکل نہ دیکھوں اُن لوگوں کی۔

جواد: (سنجیدہ) ہمارے شکل دیکھنے یا نہ دیکھنے سے اب کیا ہوگا..... آخر ملوایا ہے تو ہی نے اُن دونوں کو..... میں تو سویرا کو صحیح معنوں میں blame بھی نہیں کر سکتا۔

سفینہ: مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ لوگ.....

جواد: میں آج فون کرنے والا ہوں اُن لوگوں کو..... وہ منگنی کے لیے آنا چاہتے تو آجائیں۔

سفینہ: ایک بار پھر سوچ لو جواد.....

جواد: (اٹھ کر چلا جاتا ہے۔) می..... یہ بات آپ مجھ سے نہیں سویرا سے کہیں..... سوچنے کا کام میرا نہیں اُس کا ہے۔ (سفینہ پریشان بیٹھی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن
جگہ: چینل
کردار: سلمان، ثنا

دونوں کوریڈور میں چلتے آرہے ہیں۔

سلمان: (چھیڑتے ہوئے) آج کل تم ضرورت سے زیادہ خوبصورت ہوتی جا رہی ہو.....

اور ان چیزوں کے علاوہ میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ نکاح نامے میں طلاق کا حق سویرا کو دے دیا جائے۔

سارہ: بیٹا شادی سے پہلے ہی طلاق کے بارے میں بات کرنا برا شگن ہے۔

جواد: (بے حد سنجیدہ) آئی اب وہ زمانہ نہیں ہے..... 21 ویں صدی ہے..... شادیاں

ہوتی ہیں تو بعض دفعہ طلاقیں بھی ہو جاتی ہیں..... اور جس چیز کے ہونے کا امکان ہو اُس کے بارے میں بات کرنے سے کیا ڈرنا..... موت سے زیادہ خوفناک تو نہیں

ہے نا طلاق..... تو موت کے بارے میں بھی تو بات کرتے ہیں ہم لوگ۔ (سارہ اور سعید چپ چاپ بیٹھے رہتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: ماثرہ، ڈرائیور، اسجد

ڈرائیور گاڑی ڈرائیو کر رہا ہے۔ ماثرہ پیچھے بیٹھی ہوتی ہے۔ تبھی اُس کے سیل پر کال آنے لگتی ہے۔

ماثرہ: ہیلو.....

اسجد: ہیلو..... کیسی ہیں آپ.....؟

ماثرہ: (مسکرا کر)..... میں ٹھیک ہوں..... آپ کیسے ہیں.....؟

اسجد: (مسکرا کر) میں بھی ٹھیک ہوں..... آج رات کو کیا کر رہی ہیں آپ.....؟

ماثرہ: (بے ساختہ) Don't tell me ----- کہ پھر کوئی annual فیملی ڈنر ہے

آپ کے گھر پر.....؟

اسجد: (بے ساختہ) نہیں نہیں..... اس بار صرف ڈنر ہوگا..... annual یا فیملی نہیں۔

ماثرہ: مطلب.....؟

اسجد: مطلب یہ کہ آپ کو کھانے پر لے جانا چاہتا ہوں میں

ماثرہ: (بے ساختہ) Thank you..... لیکن یہ ممکن نہیں ہے۔

اسجد: (چونک کر) کیوں کیا آپ بڑی ہیں آج رات.....؟

ماثرہ: (بے ساختہ) busy؟..... نہیں لیکن

سب لوگ بیٹھے باتیں کر رہے ہیں جو ادنیٰ اور سفینہ بے حد سنجیدہ نظر آ رہے ہیں جبکہ

سارہ اور سعید ضرورت سے زیادہ بااخلاق نظر آتے ہوئے اُن کے سامنے بچھ رہے ہیں۔

سارہ: آپ لوگ یقین کریں..... ہمیں اندازہ ہی نہیں تھا کہ آپ لوگوں کو فراز کی شادی

کے بارے میں پتہ نہیں ہے ورنہ ہم.....

جواد: (سرد لہجہ) میرا خیال ہے اس بات کو اب ہم چھوڑ دیں تو زیادہ بہتر ہے..... جو بھی

ہوا ہو گیا.....

سفینہ: (بے ساختہ) ہاں اب زیادہ ضروری یہ ہے کہ شادی کے بارے میں بات کی جائے۔

سعید: (بے ساختہ) بالکل..... بالکل ہم لوگ اسی لیے آئے ہیں۔

سارہ: (سنجیدہ) ہم لوگ لمبا چوڑا فنکشن نہیں چاہتے..... بس ایک چھوٹا سا فنکشن ٹھیک ہے

..... دونوں فیملیز اور کچھ قریبی دوست ہو جائیں تو ٹھیک ہے۔

جواد: آپ کی یہ فرمائش فراز پہلے ہی سویرا تک پہنچا چکا ہے۔

سارہ: (مسکرانے کی کوشش) ماشا اللہ دونوں میں بہت انڈر سٹینڈنگ ہے۔

جواد: ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے..... تاریخ طے کر لیتے ہیں اُس کے بعد شادی کی

تفصیلات ڈسکس کر لیں گے۔

سارہ: بالکل ٹھیک ہے

جواد: لیکن اُس سے پہلے کچھ اور چیزیں ہیں جو ضروری ہیں۔

سارہ: ہاں..... بیٹا..... بولو۔

جواد: جن حالات میں یہ شادی ہو رہی ہے..... ان میں یہ ضروری ہے کہ سویرا کے حق مہر

میں روپے اور زیورات کے علاوہ آپ کچھ جائیداد بھی اُس کے نام کریں.....

سارہ: (سارہ اور سعید ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں) بیٹا روپے اور زیورات کی تو کوئی بات

نہیں ہے۔ جتنا حق مہر چاہیں آپ لوگ لکھوائیں۔

جواد: (بے ساختہ) لیکن اس کے علاوہ میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ اپنی جائیداد میں سے

کچھ حصہ اُس کے نام کریں۔

سارہ: ہم لوگ فراز سے اس سلسلے میں بات کر لیں..... فی الحال تو شادی کی تاریخ طے کر

لیتے ہیں۔

جواد: نہیں شادی کی تاریخ..... prenuptials طے کرنے کے بعد ہی رکھی جائے گی

..... آپ لوگ فراز سے بات کریں..... مجھے اُمید ہے اُسے اعتراض نہیں ہوگا.....

اجد: good..... تو کھانا تو کھائیں گی نا..... وہ میرے ساتھ کھالیں..... یا ایسا کرتے ہیں میں آپ کے ساتھ کھا لیتا ہوں۔

ماثرہ: (ماثرہ ہنس پڑتی ہے) اچھا میں آپ کو دوپہر میں بتاتی ہوں۔

//Cut//

Scene No # 28

وقت: دن
جگہ: سویرا کالاؤنج
کردار: سویرا، جواد

دونوں لالاؤنج میں بیٹھے بے حد سنجیدگی سے ایک دوسرے سے بات کر رہے ہیں۔
سویرا: لیکن مجھے لمبا چوڑا حق مہر یا جائیداد اپنے نام کروا کر کیا کرنا ہے.....؟

جواد: (سنجیدہ) It's for your security (بے ساختہ) پیسہ کسی رشتہ کو ٹوٹنے سے نہیں بچاتا..... اور اگر صرف پیسہ سیف گارڈ ہے تو پھر اُس رشتے کو ختم ہو جانا چاہیے۔

جواد: (سنجیدہ) یہ جذباتی باتیں ہیں..... reality کچھ اور ہے
سویرا: (بے ساختہ) اور reality کیا ہے.....؟
جواد: (بے ساختہ) reality یہ ہے کہ عورت کو کچھ نہ کچھ سیکورٹی ضرور ملتی ہے..... حق مہر اور جائیداد سے۔

سویرا: مرد طلاق نہیں دیتا.....؟
جواد: (سنجیدہ) دے بھی دے طلاق تو at least وہ بے یار و مددگار تو نہیں ہوتی..... اُس کے پاس کچھ نہ کچھ ہوتا ہے۔ کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلا پڑتا اُسے..... مرد عورت کو چھوڑ رہا ہے تو اتنی penalty تو ملنی چاہیے اُسے کہ اُس کا کچھ پیسہ بھی جائے۔

سویرا: ہم لوگوں میں طلاق نہیں ہوگی۔
جواد: (طنز یہ) تو پھر تو فراز کو ڈرنا ہی نہیں چاہیے..... بڑے آرام سے سب کچھ مان جانا چاہیے..... آفٹر آل تمہارا آئیڈیل آدمی ہے..... تم سے محبت کرتا ہے تو تمہیں اپنی جائیداد دینے سے جان کیوں چاہی ہے۔ اُس کی
سویرا: (سویرا کچھ دیر کچھ بول نہیں پاتی پھر کہتی ہے کمزور آواز میں) ایسا نہیں ہے.....

جواد: That's good..... بس تو پھر اُس کو کہو مانے یہ شادی کی شرطیں..... میں تو ان شرطوں کو منوائے بغیر تمہاری شادی اُس کے ساتھ نہیں کروں گا۔

//Cut//

Scene No # 29

وقت: دن
جگہ: آفس
کردار: ثنا، سلمان

سلمان کمپیوٹر پر بیٹھا کچھ کر رہا ہے جب ثنا اندر داخل ہوتی ہے اور اُسے کہتی ہے۔

ثنا: (ناراض) That's too much

سلمان: (حیران)..... کیا ہوا.....؟

ثنا: (بے ساختہ)..... ختم کرو یہ سب کچھ.....

سلمان: (چونک کر)..... کیا.....؟

ثنا: (بے ساختہ)..... یہ جو کچھ تم کر رہے ہو.....؟

سلمان: (حیران)..... کیا مطلب ہے.....؟

ثنا: (ناراض ہو کر) اتنا انجان بننے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں..... I know its

you.

سلمان: (حیران)..... مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی کہ تم کیا کہہ رہی ہو.....؟

ثنا: (اپنے لفظوں پر زور دے کر) میں بے وقوف نہیں ہوں سلمان..... تمہیں ابھی بھی

اندازہ نہیں ہوا.....؟

سلمان: riddles میں بات کرنے کی بجائے تم صاف صاف بات کر سکتی ہو مجھ سے.....؟

ثنا: (کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے)..... بیٹھو..... بتاتی ہوں تمہیں صاف صاف

بات کیا ہے۔

//Cut//

Scene No # 30

وقت: دن
جگہ: ریستورنٹ
کردار: فراز، سویرا

ثنا: (سنجیدہ) جو بھی ہے..... یونٹ سے تعلق ہے اس کا.....
 سلمان: (سنجیدہ ہو کر) That I can see..... اتنی details کسی دوسرے
 بندے کو تو پتہ نہیں ہو سکتیں..... نمبر دو ذرا اس کا۔

//Cut//

Scene No # 32

وقت: رات
 جگہ: سویرا کالان / میرج ہال / ہوٹل
 کردار: جوان، ایسہ، نینا، بہت سے مرد، بہت سی عورتیں
 سویرا دلہن بنی ہوئی بیٹھی ہے۔ فراز بھی پاس بیٹھا ہے وہ دونوں مختلف لوگوں سے ملتے
 ہوئے بے حد خوش لگ رہے ہیں۔

// Freeze //

کیمرہ فراز کے چہرے کو فوکس کیے ہوئے جو پلکیں جھپکائے بے حد سنجدگی سے سویرا
 کو دیکھ رہا ہے۔ پھر ایک گہرا سانس لے کر کہتا ہے۔

فراز: تمہارا بھائی سمجھتا ہے کہ مجھے تم سے محبت نہیں ہے میں ان شرطوں کا سن کر پیچھے ہٹ
 جاؤں گا.....

سویرا: (بے ساختہ) پتہ نہیں.....

فراز: (سنجیدہ) ایسا نہیں ہے..... اگر تمہارے گھر والے سمجھتے ہیں کہ جائیداد کا کچھ حصہ
 تمہارے نام کر دینے سے تمہیں سکیورٹی مل جائے گی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں.....
 لیکن طلاق کا حق تمہیں دینے کی بات بچکانہ ہے۔

سویرا: (سنجیدہ) لیکن اُس پر مجھے کوئی اعتراض نہیں..... طلاق کا حق تمہارے پاس ہو یا
 میرے پاس..... کب فرق پڑتا ہے..... ہمیں اس کو استعمال تو نہیں کرنا..... پھر؟
 (فراز چپ چاپ سنجدہ اُسے دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 31

وقت: دن
 جگہ: سلمان کا آفس
 کردار: سلمان، ثنا
 ثنا سلمان کے پاس کھڑی ہے اور سلمان کپیوٹر کی سکرین پر کوئی ای میل پڑھ رہا ہے
 پھر جیسے شاکڈ ہو کر کہتا ہے۔

سلمان: یہ میں نہیں ہوں میں اس طرح کی باتیں کب کرتا ہوں trust
 me Sana یہ میں نہیں ہوں میں اتنی stupid حرکت نہیں کر سکتا۔

ثنا: سلمان.....

سلمان: (بات کاٹ کر) دیکھو مجھے اگر تمہیں پر پوز کرنا ہوتا یا پسندیدگی کا اظہار کرنا ہوتا تو میں
 تم سے ڈائریکٹ کرتا..... آمنے سامنے کھڑے ہو کر..... اتنی جرأت ہے مجھ میں
 یوں چھپ چھپ کر ایسی حرکتیں کرنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے۔ ثنا اب الجھی
 نظروں سے اُس کو دیکھ رہی ہے۔

سلمان: (بے ساختہ) تم نمبر دو مجھے اُس کا..... میں پتہ کروا کے بتاتا ہوں تمہیں کہ یہ کون
 موصوف ہیں.....

Scene No # 1

وقت: رات
جگہ: فراز کا لاؤنج
کردار: فراز، سویرا، سارہ، سعید

چاروں لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سویرا دلہن بنی ہوئی ہے۔ سارہ سویرا کے پاس صوفہ پر بیٹھی ہوئی اُسے ایک سونے کا سیٹ دیتے ہوئے کہہ رہی ہے۔

سارہ: یہ تمہارے لیے..... تمہیں پسند آیا۔
سویرا: (مسکرا کر) بہت اچھا ہے مُمی..... Thank you
سارہ: (بے ساختہ) مجھے جیوری گفٹ کرنا بہت پسند ہے.....
فراز: مُمی کے اپنے پاس بھی بہت اچھی collection ہے جیوری کی۔
سویرا: (مسکرا کر) Really ?
سارہ: (بے ساختہ) I love to buy it.
سویرا: (مسکرا کر) پھر تو لگتا ہے مجھے آپ سے borrow کرنا پڑا کرے گی.....
سارہ: (ہنس کر) oh --- any time
فراز: (مسکرا کر) you are very lucky اور نہ مُمی کہاں کسی کو اپنی جیوری استعمال کرنے دیتی ہیں۔
سارہ: (پیارے سے) میری بہو ہے وہ..... میرا سب کچھ استعمال کر سکتی ہے..... جب بیٹا اُس کا ہو گیا تو چیزوں کی کیا بات ہے۔
سویرا: (قدرے عجیب انداز میں بے ساختہ مسکرا کر) نہیں مُمی..... بیٹا آپ کا ہی ہے..... میں آپ کے بیٹے کی ہوئی ہوں۔ (سب ہنس پڑتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات
جگہ: ریٹورنٹ
کردار: اجبدا، ماثرہ

اجبدا اور ماثرہ بیٹھے ڈنر کر رہے ہیں۔ (مسکرا کر)
ماثرہ: مجھے نہیں پتہ تھا لائز کا taste میوزک کے بارے میں اتنا اچھا ہوتا ہے۔
اجبدا: (بے ساختہ)..... یہی رائے میری ٹینکرز کے بارے میں ہے۔
ماثرہ: (چونک کر) کیا مطلب.....؟
اجبدا: (مسکرا کر) ٹینکرز اور لائز دونوں کافی realistic approach رکھنے والے پریکٹیکل shrewd اور unemotional سمجھے جاتے ہیں۔
ماثرہ: (ہنستی ہے)..... آپ نے تو dissection کر کے رکھ دی ہے۔
اجبدا: (بے ساختہ)..... میں نے آپ کو وہ بتایا ہے جو لوگ سمجھتے ہیں.....
ماثرہ: (مسکرا کر) Banking پروفیشن ہے میرا..... لیکن اس نے میری aesthetics کو خراب نہیں کیا۔
اجبدا: (مسکرا کر) on the contrary..... law نے یہ کام کرنے کی کوشش کی..... لیکن پھر بھی میری کوشش ہوتی ہے کہ مجھ پر زیادہ اثر نہ ہو۔
ماثرہ: (مسکرا کر) میوزک کے علاوہ کیا یہ ہائیز ہیں آپ کی.....؟
اجبدا: (بے ساختہ) آپ کو کاغذ قلم کی ضرورت پڑے گی انہیں لکھنے کے لیے..... اس لیے رہنے دیں..... بس ایک بتا دیتا ہوں
ماثرہ: (دلچسپی لے کر) بتائیں.....
اجبدا: خوبصورت عورتوں کے ساتھ کھانا کھانا۔
ماثرہ: (ہنستی ہے) خیر میں اتنی خوبصورت نہیں ہوں۔
اجبدا: (سنجیدہ) یہ انکساری ہے یا جھوٹ
ماثرہ: (بے ساختہ) خود شناسی.....
اجبدا: (بے ساختہ) اچھا..... چلیں ایک ڈنر کم خوبصورت عورت کے ساتھ سہی۔
ماثرہ: (ہنستی ہے) آپ باتیں بہت اچھی کرتے ہیں لائز ہیں اس لیے.....؟
اجبدا: (مسکرا کر) ہم لوگ جس طرح کی باتیں اپنے آفس یا کورٹ میں کرتے ہیں..... انہیں آپ اچھا نہیں کہیں گی..... اس لیے اچھی گفتگو کا کریڈٹ مجھے دیں میرے پروفیشن کو نہیں۔
ماثرہ: (بے ساختہ) ایک بات کہوں آپ سے۔
اجبدا: جی ضرور.....

سویرا: تمہیں اگر ”یاد“ بھی آئے ”تو“ بھی مجھے پرواہ نہیں..... اچھا وقت ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔

فراز: اُس کے ساتھ میرا وقت بہت بُرا گزرا تھا۔

سویرا: بُرا وقت تو اور بھی زیادہ یاد رہتا ہے۔ (فراز بے حد اُلجھی نظروں سے اُسے دیکھتا ہے مگر سویرا ہنس پڑتی ہے۔ فراز بھی مسکرا دیتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: ثنا کا آفس

کردار: ثنا، سلمان

ثنا: اپنی آفس میں بیٹھی کچھ نیوز پیپر دیکھ رہی ہے جب سلمان اندر آتا ہے اور کہتا ہے۔
سلمان: بند کروادیا ہے وہ نمبر میں نے..... اب کوئی تنگ نہیں کرے گا اُس نمبر سے تمہیں

ثنا: (چونک کر)..... اوہ..... بند کروادیا.....؟

سلمان: (بے ساختہ)..... ہاں.....

ثنا: کس کا نمبر تھا.....؟

سلمان: (بیٹھے ہوئے)..... اسلام آباد کے کسی رہائشی کی sim تھی لے لیا ہوگا کہیں سے تمہارا نمبر.....

ثنا: (حیران ہو کر)..... لیکن اسلام آباد میں رہنے والے کو میرے بارے میں انفارمیشن کیسے ملتی ہے۔

سلمان: (کندھے اُچکا کر)..... ہمارے یونٹ میں سے کوئی واقف ہوگا اس کا..... یہ کوئی اتنی important بات نہیں ہے.....

ثنا: (ٹھیکے معنی خیز انداز میں)..... یہ بھی تو ہو سکتا ہے sim کو unit کا کوئی آدمی ہی استعمال کر رہا ہو.....

سلمان: (آرام سے) ہاں یہ بھی ہو سکتا ہے.....

ثنا: (ٹھیکھا انداز)..... تو.....؟

سلمان: (یک دم جیسے سمجھتا ہے)..... تو کیا.....؟ اوہ..... وہ جو بھی ہے بہر حال وہ میں نہیں

مازہ: میں نے آج تک آپ جیسا باتونی آدمی نہیں دیکھا.....
اسجد: اور میں نے آج تک آپ جیسی کم گو خاتون نہیں دیکھی۔ (دونوں ہنس پڑتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، سویرا

سویرا دلہن بنی ہوئی بیٹھی ہے۔ فراز اُس کو ایک رنگ پہنارہا ہے۔

فراز: آج تو miracles کا دن ہے۔

سویرا: دن نہیں رات ہے یہ.....

فراز: مجھے تو رات بھی دن لگ رہا ہے۔

سویرا: (اُسے چھیڑتی ہے) لگتا ہے لینز ز اُتارے ہوئے ہیں۔

فراز: (فراز ہنس پڑتا ہے۔) آج آنکھوں میں تمہارے علاوہ کسی اور کی جگہ نہیں۔

سویرا: اچھا..... صرف آنکھوں میں رکھو گے مجھے۔

فراز: دل میں تو تم پہلے ہی ہو.....

سویرا: (انجان بن کر) مجھے کیا پتہ دل میں میں ہوں بھی کہ نہیں۔

فراز: تم نہیں تو پھر کون ہوگی عائشہ تو.....

سویرا: (بے ساختہ کہتے کہتے رُک جاتا ہے۔ سنجیدہ ہو کر) عائشہ.....؟..... تمہاری پہلی

بیوی.....؟ عائشہ نام تھا.....؟

فراز: (سنجیدہ) چھوڑو.....

سویرا: (اپنے لفظوں پر زور دے کر) تمہیں یقین ہے کہ تم نے ”چھوڑ“ دیا ہے.....؟

فراز: (چونک کر) کیا مطلب.....؟

سویرا: میرا مطلب ہے مجھے دیکھ کر تمہیں وہ تو یاد نہیں آنے لگی.....؟

فراز: نہیں.....

سویرا: پھر تم جھوٹ بول رہے ہو..... یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ مجھے دیکھ کر تمہیں ایک لمحے کے

لیے بھی عائشہ کا خیال نہ آیا ہو.....؟

فراز: ایک لمحے کے ”خالی“ کو ”ناد“ نہیں کہا جاتا۔

تمہارا موڈ خراب کرنا نہیں چاہتا..... کھانا کیسا ہے.....؟

سویرا: (بے ساختہ) بہت اچھا ہے۔

فراز: (مسکرا کر) یہ میرا فیورٹ ریستورنٹ ہے۔

سویرا: (بے ساختہ) پھر تو یہ میرا بھی فیورٹ ریستورنٹ بن گیا ہے.....

فراز: (مسکرا کر) لیکن ابھی اور بھی بہت سی جگہیں ہیں جہاں پھرانا چاہتا ہوں میں تمہیں

..... لیکن ہنی مومن سے واپسی پر۔

سویرا: اوکے ڈارلنگ۔

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈ روم

کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ کے بیڈ پر سویرا اور فراز کی شادی کی تصویریں پڑی ہیں۔ اور عائشہ بری طرح

ہچکیوں سے رورہی ہے جبکہ آمنہ بے حد آپ سیٹ اُسے چپ کروا رہی ہے۔

آمنہ: دیکھو چپ ہو جاؤ عائشہ مت روؤ..... کیا ہو گیا اگر اُس نے شادی کر لی۔

عائشہ: (روتے ہوئے ہچکیوں کے ساتھ)..... کچھ نہیں ہوا.....؟ تمہیں لگتا ہے کچھ نہیں

ہوا.....؟ وہ میرا تھا..... اب کسی اور کا ہو گیا..... اور تم..... میں کہہ رہی تھی تم سب

سے کہ مجھے واپس جانے دیں لیکن.....

آمنہ: (سمجھانے کی کوشش)..... وہ اچھے لوگ نہیں ہیں عائشہ.....

عائشہ: (بات کاٹ کر)..... وہ اچھے ہیں..... میں اچھی نہیں ہوں..... سب تصور میرا

ہے..... سب..... I am a failure. I am a loser.....

آمنہ: (پھوٹ پھوٹ کر روتی ہے - سمجھاتی ہے)..... عائشہ..... عائشہ پلیز.....

(روتے ہوئے)

عائشہ:..... ابو نے کیوں مصالحت کی کوشش نہیں کی..... ابو نے کیوں اتنی دیر لگا دی.....؟

آمنہ: (اُپ سیٹ ہو کر) ابو نے مصالحت کی کوشش نہیں کی.....؟ For God's

sake Aisha. ابو کو تو blame نہ کرو..... اُن کی حالت دیکھ رہی ہو تم.....

عائشہ: (روتے ہوئے بستر پر اوندھے منہ لیٹ جاتی ہے) میں اسی لیے مر جانا چاہتی تھی

ہوں. trust me on this. (وہ خاموشی سے دوبارہ پیپرزدیکھنے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، ملازمہ

عائشہ لاؤنج میں بیٹھی ایک میگزین دیکھ رہی ہے۔ جب ملازمہ ایک لفافہ لیے اندر

داخل ہوتی ہے۔

ملازمہ: عائشہ بی بی..... یہ آپ کی ڈاک آئی ہے۔

عائشہ: میری ڈاک..... دکھاؤ۔ (وہ لفافہ لے کر الٹ پلٹ کر دیکھتی ہے اُس کے بعد اُس

کو پھاڑ کر کھولتی ہے اور اندر موجود تصویریں نکال لیتی ہے۔ اُن تصویروں پر نظر

ڈالتے ہی جیسے اُسے ایک دم شاک لگتا ہے۔ وہ بے اختیار اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ

لیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: ریستورنٹ

کردار: فراز، سویرا

دونوں ریستورنٹ میں بیٹھے ڈنر کر رہے ہیں۔

فراز: مجھے اپنی زندگی پہلی بار اتنی اچھی لگ رہی ہے۔

سویرا: (بے ساختہ)..... اور مجھے پہلی بار اتنی ”زیادہ“ اچھی۔

فراز: (مسکرا کر) میں ہمیشہ یہی سوچتا تھا کہ اپنی وائف کے ساتھ اسی طرح کی زندگی

گزاروں گا..... ہم اسی طرح کھانا کھانے جائیں..... آؤنگ کریں..... شاپنگ

کریں..... (گہرا سانس لے کر چپ ہو جاتا ہے۔ سویرا بے حد ہمدردانہ انداز میں

اُس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی ہے۔)

سویرا: I understand..... جو کچھ ہوا..... اُسے بھول جاؤ..... ایک برا خواب سمجھ کر۔

فراز: (گہرا سانس) میں سب کچھ بھول چکا ہوں..... لیکن بس بعض دفعہ..... خیر..... میں

..... اسی لیے مجھے پتہ تھا میرے ساتھ یہی ہوگا یہی ہونے والا تھا.....

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا اپنے بیڈروم میں داخل ہوتی ہے لیکن روز کی طرح وہاں کوئی پھول نہیں ہیں۔ وہ جیسے کچھ حیران ہوتی ہے پھر ملازمہ کو آواز دیتی ہے۔

ثنا: نسرین نسرین.....

ملازمہ: (ملازمہ آتی ہے) جی بی بی.....

ثنا: آج کوئی ڈاک یا پھول نہیں آئے میرے.....؟

ملازمہ: جی ڈاک تو رکھی ہے میں نے لا کر یہاں لیکن پھول نہیں آئے.....

ثنا: ٹھیک ہے جاؤ تم (جا کر سٹڈی ٹیبل پر بڑی ڈاک دیکھنے لگتی ہے۔ ان سارے لیٹرز میں کوئی خط یا کارڈ نہیں ہے۔ وہ بے حد سنجیدہ نظر آرہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: اسجد کی سٹڈی

کردار: اسجد، علیم

علیم اسجد کے پاس بیٹھا ہوا ہے اسجد بے حد سنجیدگی کے عالم میں ان تصویروں کو دیکھ رہا ہے۔ جو فراز نے عائشہ کو بھیجی ہیں۔ وہ سویرا کے ساتھ اُس کی شادی کی تصویریں ہیں۔ ایک گہرا سانس لے کر اسجد ان تصویروں کو میز پر رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

اسجد: (بے حد غصے سے) تو دوسری شادی کر لی اُس نے.....

علیم: دوسری چھوڑ کر تیسری کر لے..... مگر میری بیٹی کو تصویریں کیوں بھیجیں اُس نے

اسجد: (سنجیدہ) اذیت دینے کے لیے میں اسی لیے تم سے کہہ رہا تھا ان لوگوں کے ساتھ مصالحت کی بجائے ان کے خلاف کورٹ میں جانا چاہیے تمہیں۔

علیم: (تلخ آہ سے) بی بی اب کورٹ کیس ہی کروں گا ان صرف فیضی بر نہیں اُس کی

پوری فیملی پر۔

اسجد: عائشہ کیسی ہے.....؟

علیم: (آپ سیٹ) پہلے سے زیادہ بُری حالت ہے اُس کی پہلے تو پھر کوئی بات کرتی تھی اب تو سارا سارا دن چپ بیٹھی رہتی ہے یا پھر روتی رہتی ہے۔

اسجد: (سنجیدہ) تم اُسے کسی سائیکا ٹرسٹ کو دکھاؤ وہ mentally upset ہے مجھے ڈر ہے وہ دوبارہ ایسی کوئی حرکت نہ کرے۔

علیم: (رنجیدہ) تم سے زیادہ اس بات کا مجھے ڈر ہے ہر وقت آئندہ یا میں اس کے ساتھ رہتے ہیں صرف اسی ڈر سے کہ کہیں وہ دوبارہ ایسی کوئی حرکت نہ کر لے آئندہ نے کالج جانا بھی چھوڑ دیا اوپر سے اُس کے سرال والے شادی کا تقاضہ کر رہے ہیں۔

اسجد: پریشان مت ہو علیم میں سمجھ سکتا ہوں۔

علیم: میں نے ان بچیوں کی خاطر دوسری شادی نہیں کی اکیلے پالا ہے میں نے انہیں اس لیے تو نہیں پالا تھا کہ اب اس طرح مرتا دیکھوں۔ (بے اختیار رونے لگتا ہے۔ اسجد اُسے تسلی دینے لگتا ہے کندھا تھپک کر)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، سویرا

سویرا: سویرا فراز سے پھول لیتے ہوئے بے حد مسرور ہے اور فراز سے کہتی ہے۔

سویرا: تم مجھے غلط عادتیں ڈال رہے ہو۔

فراز: (مسکرا کر) کیسی غلط عادتیں.....

سویرا: (بے ساختہ) یہی روز پھول لا کر دینے کی

فراز: (بے ساختہ) کیوں یہ کہاں سے غلط عادت ہو گئی.....؟

سویرا: (مسکرا کر) جب نہیں لا کر دو گے تو پھر میں کیا کروں گی.....؟

فراز: (مسکرا کر) کیوں نہیں لا کر دوں گا.....؟

سویرا: (ہنستی ہے) اب کون سا شو ہریوی کو روز روز پھول لا کر دیتا ہے۔

چاہتی تھی۔
 فراز: (مسکرا کر) اور اپنے شوہر کے طور پر تم کیسا آدمی چاہتی تھی۔
 سویرا: (ہنس پڑتی ہے۔) تمہارے جیسا.....!
 فراز: میں مذاق نہیں کر رہا..... کیسا آدمی چاہتی تھی تم شوہر کے طور پر
 سویرا: (سوچ کر) caring, loving, kind (بے ساختہ) بس.....؟
 فراز: (سنجیدہ) عورت کے لیے یہ بس نہیں ہوتا۔
 فراز: پھر کیا ہوتا ہے.....؟
 سویرا: سب کچھ ہوتا ہے.....
 فراز: (مسکرا کر) تم تو 21 ویں صدی کی عورت ہو..... باڈرن liberated اور من
 سویرا: (بے ساختہ) romanticism عورت عورت ہوتی ہے..... 21 ویں صدی کی ہو
 یا 18 ویں کی..... اُس کا رومانزم ختم نہیں ہو سکتا..... خواہشات تبدیل نہیں ہو سکتیں۔
 فراز: (ہنستا ہے۔) you sound so typical today.
 سویرا: (سنجیدہ) تمہیں بُرا لگ رہا ہے کیا.....؟
 فراز: (بے ساختہ) نہیں..... اچھا لگ رہا ہے.....
 سویرا: حالانکہ تمہیں typical عورتیں پسند نہیں ہیں۔
 فراز: (چونک کر) یہ کس نے کہا تم سے.....؟
 سویرا: تم نے خود کہا تھا ایک بار
 فراز: (کچھ حیران ہوتا ہے۔) اچھا.....

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات
 جگہ: ثنا کا بیڈروم
 کردار: ثنا
 ثنا اپنے بیڈروم میں بیٹھی اپنے laptop پر ای میل دیکھ رہی ہے اور وہ سکرول
 ڈاؤن کر رہی ہے لیکن ای میل کے ڈھیر میں اُسے فراز کی کوئی ای میل نہیں آتی وہ جیسے کچھ
 بے چین ہوتی ہے۔

//Cut//

فراز: (بے ساختہ پیار سے) تمہارا شوہر
 سویرا: (مسکرا کر) اسی لیے تو کہہ رہی ہوں غلط عادت ڈال رہے ہو مجھے.....
 فراز: (مسکرا کر) یا تو پھول ختم ہو جائیں یا پھر میں ختم ہو جاؤں تبھی یہ سلسلہ رُکے گا۔
 سویرا: (بے ساختہ) فضول باتیں مت کرو۔
 فراز: (مسکرا کر) فضول باتیں نہیں..... سچ ہے۔
 سویرا: (بے ساختہ)..... اچھا..... اچھا..... ایسے اُلٹے سچ نہیں چاہیے مجھے۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن
 جگہ: پورچ
 کردار: ثنا، چوکیدار
 ثنا اندر سے پورچ میں نکلتی ہے۔ چوکیدار ایک کبے اٹھائے اندر آ رہا ہے۔ ثنا بے اختیار
 خوش ہوتے ہوئے اُس کی طرف آتی ہے۔
 ثنا: میرا ہے.....؟
 چوکیدار: نہیں جی..... بیگم صاحبہ کا ہے اُن کی دوست نے بھجوا یا ہے۔
 ثنا: ادہ.....
 چوکیدار: آپ کا تو بڑے دن ہو گئے..... کوئی گلاسٹہ نہیں آیا۔ (ثنا کچھ کہنے کی بجائے گاڑی
 کی طرف بڑھ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن
 جگہ: ساحل سمندر
 کردار: سویرا، فراز
 سویرا اور فراز دونوں سمندر کے کنارے بیٹھے ہوئے ہیں وہ بے حد خوش نظر آ رہے ہیں۔
 سویرا: تمہارے ساتھ شادی میری زندگی کا سب سے اچھا فیصلہ ہے۔
 فراز: (مسکرا کر) اچھا.....؟
 سویرا: (بے ساختہ) ہاں..... تم واقعی ویسے آدمی ہو جیسا آدمی میں اپنے شوہر کے طور پر

Scene No # 14

دن وقت:
عائشہ کا بیڈروم جگہ:
عائشہ، علیم، آمنہ کردار:

تینوں کمرے میں ہیں۔ عائشہ بے حد غصے کے عالم میں علیم سے کہہ رہی ہے۔
میں کسی صورت میں فراز کے خلاف کیس نہیں کروں گی۔
لیکن میں نے کیس فائل کر دیا ہے..... جو کچھ ہو گیا کافی ہے۔
(رنجیدہ)..... مجھے کیا کرنا ہے اُس سے کچھ لے کر..... نہ دے وہ مجھے حق مہر.....
اس سے میرا گھر تو نہیں بن سکتا.....
(بے ساختہ) بات حق مہر کی نہیں ہے..... اُس بے عزتی کی ہے جو وہ مسلسل ہماری
کر رہے ہیں..... تمہاری طلاق کا ایشو settle کرنے سے پہلے انہوں نے اُس
کی دوسری شادی کر دی..... تمہارا جینز تک واپس نہیں کر رہے..... اور تم چاہتی ہو، ہم
اُن کے خلاف کچھ نہ کریں۔
آپ کورٹ میں کیس کریں گے تو ساری دنیا کو میری divorce کے بارے میں
پتہ چل جائے گا۔
(بے حد تھکے ہوئے انداز میں) دنیا کو پہلے ہی پتہ چلنا شروع ہو گیا ہے..... کل اسجد
آئے گا تم سے ملنے.....
ابو میں کسی سے نہیں ملوں گی..... میں بتا رہی ہوں..... میں فراز کو کورٹ میں نہیں
گھسیٹ سکتی..... میں محبت کرتی ہوں اُس سے.....
(وہ غصے میں کہہ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔ علیم اپنا سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے۔) ابو
میں سمجھاؤں گی اسے..... آپ پریشان نہ ہوں۔

//Cut//

Scene No # 15

دن وقت:
شنا کا آفس جگہ:
شنا، سلمان کردار:

شنا اپنا باکس کھولے اُس میں باری باری اُس آدمی کی طرف سے آنے والی کسی

ای میل کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی ہے مگر اس کی طرف سے کوئی ای میل نہیں ہے۔ وہ بے حد
آپ سیٹ نظر آنے لگتی ہے۔ تبھی سلمان دروازہ کھول کر اندر آتا ہے۔

Hi! سلمان:

Hi! ثنا:

سلمان: میں لنچ کے لیے نکل رہا ہوں..... چلو گی؟

ثنا: نہیں..... میں نے لنچ یہیں منگوا لیا ہے۔

سلمان:..... اس کا مطلب ہے میں بھی یہیں منگوا لوں.....

I need some privacy Salman. ثنا:

سلمان: کیا ہوا.....؟ آج کل تمہارا موڈ آف کیوں رہنے لگا ہے۔

ثنا:..... ورک لوڈ کی وجہ سے۔

سلمان: اس لحاظ سے میرا تو ہمیشہ آف رہنا چاہیے..... کیونکہ تم سے زیادہ کام تو میں کرتا ہوں۔

ثنا: سلمان میں اس وقت مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں۔

I think there is something terribly wrong with you. سلمان:

And that is you. ثنا:

Then I should always be (خود کہہ کر خود ہی ہنستا ہے) سلمان:

"with" you..... ویسے تم کسی کو miss تو نہیں کر رہی.....؟

ثنا: (کی بورڈ پر ہاتھ چلاتے ہوئے ٹاٹھٹھک جاتی ہے اور سلمان کو دیکھتی ہے جو بڑے

معنی خیز انداز میں اُس کو دیکھ رہا ہے۔) مثلاً.....؟ (دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں

میں آنکھیں ڈال کر دیکھتے رہتے ہیں۔ پھر سلمان اسی طرح مسکراتے ہوئے کمرے

سے نکل جاتا ہے۔ ثنا بے حد الجھی نظروں سے اُسے دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

دن وقت:
جواد کا گھر جگہ:
فراز، سویرا، نینا، رضا، سفینہ کردار:

سب بیٹھے چائے پیتے ہوئے باتیں کر رہے ہیں۔ جب رضا آتا ہے۔
رضا: اوہ ہیلو..... یہاں تو بڑے بڑے لوگ آئے ہوئے ہیں۔

سویرا: (مسکرا کر) جب تم بلاؤ گے.....
 رضا: (مسکرا کر) اب کیا اتنی فارمیٹی ضروری ہے کہ میں کہوں کہ پلیز میرے گھر کھانا کھانے آؤ..... (بے ساختہ)
 سویرا: شریف گھرانوں میں لوگ دعوت دیتے ہیں اور دعوت دینے پر ہی جاتے ہیں۔
 رضا: (مسکرا کر) اچھا چلو ٹھیک ہے اس ویک اینڈ پر آ جاؤ تم دونوں میری طرف۔
 سویرا: done deal..... تم وہ فٹ فرائی کرنا جو مجھے پسند ہے۔
 رضا: تم آؤ تو سہی..... فٹ بھی فرائی ہو جائے گی۔ (فراز بالکل چپ بیٹھا دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات
 جگہ: سڑک
 کردار: فراز، سویرا
 دونوں گاڑی میں جا رہے ہیں۔ فراز گاڑی ڈرائیو کر رہا ہے.....
 فراز: اس ویک اینڈ پر تو میرے ایک دوست نے اپنے گھر ہمیں بلایا ہوا ہے..... تم رضا کے ساتھ کٹ کرنے سے پہلے مجھ سے پوچھ لیتیں۔ (مسکرا کر)
 سویرا: کوئی بات نہیں..... میں رضا کو بتا دوں گی..... لیکن کس دوست نے انوائٹ کیا ہے۔
 فراز: (نالتے ہوئے) ہے ایک.....
 سویرا: (مسکرا کر) تمہیں رضا کیسا لگا.....؟ اچھا ہے نا.....؟
 فراز: (بے ساختہ) تمہیں اچھا لگ رہا ہے تو اچھا ہی ہوگا۔
 سویرا: (سنجیدہ ہو کر) کیوں تمہیں اچھا نہیں لگا کیا.....؟
 فراز: (ٹھنڈا لہجہ) ایک ملاقات میں کسی کو کیا جان سکتے ہیں۔
 سویرا: (بے ساختہ) تم تو سائیکالوسٹ ہو..... تمہیں تو فیس ریڈر ہونا چاہیے۔
 فراز: (سوال کرتے ہوئے) اسی نے پر پوز کیا تھا تمہیں.....؟
 سویرا: (ہنستی ہے) ارے تمہیں یاد ہے.....؟
 فراز: (بے ساختہ)..... میری یادداشت اچھی ہے.....
 سویرا: (ہنس کر) رضا بے چارے نے تو ایک دفعہ کیا دس دفعہ پر پوز کیا مجھے.....

But he is not my type.

سویرا: (ہنستی ہوئی کہتی ہے) بڑے بڑے..... یا بڑے بڑے.....؟ (رضا فراز سے ہاتھ ملاتا ہے۔)
 سویرا: فراز یہ رضا ہے میرا اور میرے بھائی کا بیسٹ فرینڈ اور نینا کا فرسٹ کزن۔
 فراز: (مسکرا کر) شادی پر ملتا تھا میں اُن سے..... یاد ہے مجھے.....
 رضا: (بے ساختہ) بالکل شادی پر ملے تھے ہم..... تعارف کی ضرورت نہیں۔
 فراز: (مسکرا کر) آپ کا ویسے بھی سویرا سے بہت ذکر سنا ہے۔
 رضا: (مصنوعی سنجیدگی) اچھا سویرا کو ذکر کرنا یاد رہ گیا ہے..... ذکر کرتی ہو؟ اچھے لفظوں میں کرتی ہو۔
 سویرا: (بے ساختہ) اچھے اور برے دونوں لفظوں میں کرتی ہوں۔
 سفینہ: (مسکرا کر) یہ دونوں اکٹھے ہو جائیں پھر اسی طرح باتیں ہوتی ہیں ان کی..... نینا چائے دو رضا کو.....
 رضا: (بے ساختہ) نہیں آئی چائے نہیں..... میں ابھی سکوائش کھیلنے جا رہا ہوں.....
 نینا: (بے ساختہ) پر بیٹھو تو سہی۔
 سویرا: (چھینتی ہے) بڑی سکوائش کھیلی جا رہی ہے آج کل..... خیریت تو ہے.....؟ اور یہ کس کے ساتھ کھیلی جا رہی ہے.....؟
 رضا: (مسکرا کر) فکر مت کرو..... مردوں کے ساتھ ہی کھیل رہا ہوں۔
 سویرا: (مسکرا کر) اسی لیے تو فکر ہو رہی ہے مجھے..... کیوں نینا اب اس کے لیے کوئی لڑکی ڈھونڈنی چاہیے..... پہلے تو یہ کہتا تھا سویرا کی شادی کے بعد شادی کروں گا..... اب تو میں بھی اس کے راستے سے ہٹ گئی ہوں..... اب کیا مسئلہ ہے.....؟
 رضا: (فراز سے) یہ اسی طرح کی باتیں کرتی ہے آپ سے فراز
 سویرا: (ہنس کر) میاں سے کیا پوچھ رہے ہو.....؟ مجھ سے پوچھو..... ہاں اسی طرح کی باتیں کرتی ہوں..... تمہیں اعتراض ہے.....؟
 رضا: (بے ساختہ) نہیں مجھے کیوں ہونے لگا..... اسی لیے تو میں شادی نہیں کر رہا.....
 سویرا: (ہنس کر) خواتین کی زبان سے بڑی الرجی ہے مجھے.....
 سویرا: (ہنس کر) فکر مت کرو..... تمہیں گونگی بیوی لاکر دیں گے
 سفینہ: (بے ساختہ) ارے کیسی فضول باتیں کر رہی ہو..... کیوں تنگ کر رہی ہو بیچارے کو.....
 رضا: (بے ساختہ) تم لوگ میری طرف کھانا کھانے کب آرہے ہو.....؟

فراز: (عجیب سا لہجہ) اچھا سمارٹ آدمی ہے تم نے کیوں انکار کیا.....؟
سوریا: کیونکہ مجھے تم سے ملنا تھا..... (ہنس کر کہتی ہے فراز بھی مسکرا دیتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: ماثرہ کا ڈائمنگ روم

کردار: ماثرہ، ثنا

ماثرہ اور ثنا کھانا کھا رہی ہیں۔ ثنا بے حد بے دلی سے کھانا کھا رہی ہے۔ ماثرہ اُس کو
وقتے وقتے سے دیکھتی ہے پھر کہتی ہے۔

ماثرہ: تم کچھ پریشان ہو.....؟
ثنا: (مسکراتے کی کوشش) آہم..... نہیں..... ایسی تو کوئی بات نہیں۔

ماثرہ: (بے ساختہ) پھر آج کل اتنی چپ چپ کیوں رہنے لگی ہو.....؟
ثنا: نہیں تو.....

ماثرہ: (غور سے دیکھ کر) Are you sure?

ثنا: (بے ساختہ) Positive

ماثرہ: (یک دم جیسے کچھ یاد آتا ہے) کیا حال ہے تمہارے اس فین کی ای میلز کا.....؟
ثنا: (نظریں چرا کر) کس فین کی ای میلز کا.....؟

ماثرہ: (بے ساختہ) The one who knows you.

ثنا: (بے ساختہ کہتی ہے) نہیں..... بہت دنوں سے نہیں آئی..... Excuse me.....
..... (پھر یک دم اُٹھ کر جاتی ہے یوں جیسے اُسے کچھ یاد آیا ہے۔ ماثرہ اُس کو جانتے
ہوئے بے حد سنجیدگی سے دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات

جگہ: فراز کا گھر

کردار: فراز، سوریا، سارہ، سعید

چاروں ڈائمنگ ٹیبل پر بیٹھے ڈنر کر رہے ہیں۔

سارہ: اتنی جلدی دوبارہ کلینک جوائن کرنے کی کیا ضرورت تھی..... ہنی مومن سے ہو آتے
پھر جوائن کر لیتے۔ (بے ساختہ)

فراز: مئی میرے patients بہت ڈسٹرب ہوتے اتنی لمبی بریک سے.....

سوریا: (مسکراتے ہوئے) I understand Mummy---- اُس نے اچھا کیا
کلینک جوائن کر کے..... ہنی مومن کی وجہ سے پھر چند ہفتوں کی بریک آئے گی۔

سارہ: (بے ساختہ) پر بیٹا میں چاہتی تھی..... تم دونوں ابھی کچھ وقت اکٹھا گزارو..... بعد
میں اپنے کام میں busy ہو جاؤ گے تو وقت ہی نہیں ملے گا۔

سعید: (مسکرا کر) میں تو چاہتا تھا تم لوگ ناردرن ایریاز کی طرف بھی جاؤ..... آج کل
موسم بہت اچھا ہو رہا ہے وہاں.....

فراز: کوشش کریں گے پاپا لیکن شیڈول بہت ٹف ہے..... ایسا لگتا نہیں کہ وہاں جا
سکیں گے۔

سارہ: ضرورت بھی کیا ہے جانے کی..... تم لوگ ملا پٹیا جا کر زیادہ انجوائے کرو گے.....

سوریا: ویسے مئی آپ لوگ اپنے ہنی مومن پر کہاں گئے تھے.....؟ (کمرے میں یک دم
خاموشی چھا جاتی ہے..... سوریا جواب کی منتظر ہے جبکہ سارہ کے ہونٹوں سے
مسکراہٹ غائب ہو گئی ہے یہی حال سعید کا ہے اور فراز کا..... پھر سارہ یک دم سوریا
سے کہتی ہے۔)

سارہ: تمہارا اگلا شوکب ہے.....؟

سوریا: (یک دم چونک کر سوچنے لگتی ہے۔) میرا شو.....؟ مئی ابھی تو بہت وقت ہے۔

//Cut//

Scene No # 20

وقت: رات

جگہ: علیم کا لاؤنج

کردار: علیم، آمنہ، عائشہ

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں عائشہ بے حد غصے میں باپ سے کہہ رہی ہے۔

عائشہ: میں کسی سائیکالٹریسٹ کے پاس نہیں جاؤں گی.....

علیم: (سمجھاتے ہوئے) تمہیں ضرورت ہے علاج کی..... تم کیوں نہیں سمجھتیں۔ (اُلجھ کر)

عائشہ: آپ سمجھتے ہیں کہ میں پاگل ہو گئی ہوں تو پھر مجھے مینٹل ہسپتال میں داخل کروادیں۔

علیم: (پیار سے) صرف پاگلوں کو تو علاج کی ضرورت نہیں ہوتی..... بعض دفعہ نارمل لوگ.....

عائشہ: (بے ساختہ) آپ میری پرواہ مت کریں..... مجھے رہنے دیں جیسے میں ہوں۔

آئمہ: (ڈانٹتی ہے)..... تاکہ تم خودکشی کی ایک اور کوشش کرو.....

عائشہ: (رنجیدہ) یہ میری زندگی ہے میں جو چاہے کروں۔

علیم: (سمجھاتا ہے) تمہاری زندگی صرف تمہاری نہیں ہے..... میری ہے..... میں نے اپنی زندگی کے 24 بہترین سال لگائے ہیں اس پر..... تم میری محنت کو کس طرح ضائع کر سکتی ہو۔

آئمہ: تم اپنی زندگی کو دوبارہ شروع کرو.....

عائشہ: (تلخی سے) دوبارہ..... کہاں سے.....؟ زیرو سے.....؟ کوئی آدمی زندگی میں دوسری بار زیرو پر پہنچ کر ریس نہیں جیت سکتا.....

علیم: (بے ساختہ) تم سائیکالوجسٹ کے پاس جانا شروع کرو..... اپنی تعلیم کا سلسلہ دوبارہ شروع کرو۔

عائشہ: (غصے سے)..... تعلیم..... تعلیم کی کوئی اہمیت ہے آپ کے نزدیک..... میں نے دن رات ایک کر کے میڈیکل کالج میں ایڈیشن لیا تھا..... آپ نے شادی کر کے میری تعلیم چھڑوا دی..... شادی کا جو حال ہوا وہ آپ دیکھ رہے ہیں..... اور ڈگری تو میرے ہاتھ سے پہلے ہی چلی گئی.....

علیم: میں تم سے بہت شرمندہ ہوں..... بہت زیادہ..... (عائشہ کچھ کہنے کی بجائے اٹھ کر چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 21

وقت: دن
جگہ: سویرا کا لاؤنج / فراز کا گھر
کردار: نینا، سویرا

سویرا فون پر نینا سے بات کر رہی ہے۔

سویرا: بس پرسوں کی فلائٹ ہے ہماری..... میں تو آج بھی پیکنگ میں مصروف رہی۔

نینا: (مسکرا کر) اور واپسی کب ہے.....؟

سویرا: (بے ساختہ) پورے تین ہفتے کے بعد

نینا: (چھیڑتی ہے) بڑا لمبا ہنی مون ہے بھی

سویرا: (گہرا سانس) کہاں سے لمبا ہے بھی.....؟ میرا بس چلے تو میں اُس کے ساتھ تین

مہینوں کے لیے ہنی مون پر جاؤں

نینا: (ہنس کر)..... اللہ خیر کرے ہماری ہیر پر..... ضرورت سے زیادہ ہی فدا ہو رہی ہے

مجھوں پر

سویرا: (بے ساختہ) ضرورت سے زیادہ والی کیا بات ہے..... اور ہیر کا رانجھا کے ساتھ

ہیر تھا مجھوں کے ساتھ نہیں..... ذرا odd کچل ہو جائے گا وہ

نینا: (مسکرا کر) odd and awkward..... تمہیں ساری عمر وہ لڑکیاں زہر لگتی

رہیں جو شادی ہوتے ہی میاں کے گرد طواف شروع کر دیتی ہیں..... یاد ہے کتنا چڑتی تھی تم جب میں شادی کے بعد جواد کا ذکر کرتی تھی۔

سویرا: (چھیڑتی ہے) تم تو خیر بہت ہی ذکر کرتی تھیں.....

نینا: اچھا..... اور تم.....

سویرا: اب لڑومت مجھ سے بھا بھیوں کی طرح

نینا: (مصنوعی ناراضی سے)..... ہاں جب منہ بند کرانا ہو تو فوراً بھا بھی کا طعنہ دے

دو.....

سویرا: (ہنستے ہوئے گہرا سانس لے کر) سچ یار..... میں بہت خوش ہوں فراز کے ساتھ.....

میں بعض دفعہ سوچتی ہوں کہ فراز کی بیوی بہت بد قسمت ہوگی ورنہ..... He is a

perfect man.

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات
جگہ: ثنا کا بیڈروم
کردار: ثنا

ثنا اپنے بیڈ پر اپنا لیپ ٹاپ گود میں رکھے بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ ایک ای میل کھولے پڑھ رہی ہے۔ پھر کیے بعد دیگرے کئی پرانی ای میل پڑھتی ہے۔ پھر وہ جیسے بے حد آپ سیٹ ہو کر ای میل پتہ کرتی ہے۔ (سوچتی ہے۔)

سویرا: دونوں کی برائی کر رہی ہوں میں۔ (نینا کھانا سرو کرنا شروع کرتی ہے۔)

سفینہ: بیٹا تم تو بیٹھوان کی باتیں تو کبھی ختم نہیں ہوں گی۔

فراز: جی آئی.....

سفینہ: (مسکرا کر) نینا بتا رہی تھی تم لوگ ہنی مومن پر جا رہے ہو۔

سویرا: (بے ساختہ) لیس میں نے سر پر اتار دینا تھا مگر نینا نے پہلے ہی بھا بھیوں والا کام

کیا ہے۔

نینا: (ڈانٹتی ہے۔) یکومت..... کباب لو۔

//Cut//

Scene No # 24

وقت: دن

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، سعید

سارہ لاؤنج پر بیٹھی فون پر کوئی نمبر ڈائل کر رہی ہے جب سعید اندر آتا ہے وہ پریشان

نظر آ رہا ہے اور اُس کے ہاتھ میں کچھ پیمرز ہیں پھر وہ پیمرز سارہ کو دیتے ہوئے کہتا ہے۔

سعید: جس چیز کا مجھے خدشہ تھا..... وہی ہوا ہے۔

سارہ: کیا مطلب.....؟

سعید: (تلخی سے) عائشہ کی طرف سے کیس فائل کر دیا ہے..... نوٹس ہے یہ.....

سارہ: (ایک نظر نوٹس پر ڈال کر)..... اوہ..... تو علیم نے اتنی جرأت کر لی.....

سعید: (ناراض)..... ہاں کر لی ہے اُس نے..... اب پورا شہر تماشہ دیکھے گا

سارہ: (اطمینان سے کہہ کر نوٹس پھینک دیتی ہے ٹیبل پر)..... اُس کا..... ہمارا نہیں.....

//Cut//

Scene No # 25

وقت: شام

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سلمان، کچھ دوسرے لوگ

ابھی ابھی شو سے فارغ ہوئے ہیں۔ ثنا سلمان کے ساتھ کھڑی سٹوڈیو میں کسی چیز کو

ڈیکس کر رہی ہے آس پاس کھڑے لوگ سیٹ میں تبدیلیاں کر رہے ہیں۔ تبھی ایک لڑکا آ کر ثنا

ثنا: آخر یہ کہاں غائب ہو گیا ہے..... کیوں contact ختم کر دیا ہے اس نے.....؟

Whatshould I send him an email?

would he think?..... کیا ہرج ہے ایک ای میل کر کے یہ پوچھنے

میں کہ وہ خیریت سے ہے۔ (وہ سوچتی ہے پھر ایک ای میل کمپوز کرنے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: جواد کا گھر

کردار: جواد، نینا، سفینہ، فراز، سویرا

نتیوں کھانے کی میز پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔

جواد: یہ سویرا کہاں غائب ہے تین چار دن سے.....؟ کوئی فون نہیں کوئی ملاقات نہیں.....

وہ تو کھل طور پر میاں کو پیاری ہی ہو گئی ہے۔

نینا: نہیں فون پر میری بات ہوئی تھی کل اُس سے..... آج کل بس پھرتے رہتے ہیں

دونوں ادھر ادھر..... ویسے بھی ملائیشیا جانے والے ہیں ہنی مومن کے لیے۔

سفینہ: دیکھو تمہیں پتہ ہے اور مجھے پتہ تک نہیں ہے۔ (تبھی فراز اور سویرا اندر داخل

ہوتے ہیں۔)

سویرا: یہ کس کی غیبت ہو رہی ہے.....؟

جواد: دیکھا شیطان کا نام لیا اور وہ آ گیا (ہنس کر)

سویرا: آ گیا یا آگئے.....؟

نینا: ہم تو تمہارے میاں کو شیطان نہیں کہہ سکتے.....

جواد: (فراز سے) کیسے ہو.....؟

سفینہ: ابھی میں تم لوگوں کا ہی پوچھ رہی تھی۔ (بے ساختہ)

سویرا: ہم نے کہا کھانے پر ہی جاتے ہیں ورنہ تو یہ لوگ صرف چائے پر ٹر خادیتے ہیں.....

کیا پکا ہے.....؟

نینا: شرم کرو میاں کے سامنے برائیاں کر رہی ہو۔

جواد: بھائی کی نہیں بھابھی کی۔

نینا: بیٹھو فراز.....

قسط نمبر 9

سے کہتا ہے۔

لڑکا: آپ سے کوئی ملنا چاہتا ہے۔

ثنا: کون.....؟

لڑکا: پتہ نہیں..... وہ کہہ رہے ہیں کہ آپ انہیں جانتی ہیں۔

ثنا: نام نہیں بتایا.....؟

لڑکا: نہیں..... کہہ رہے تھے کہ آپ نام بھی جانتی ہیں۔ (وہ یک دم ایکساٹیکڈ ہو جاتی

ہے اور سلمان سے کہتے ہوئے جاتی ہے۔ سلمان قدرے حیرانگی سے اُسے جاتا ہوا

دیکھتا ہے۔)

ثنا: میں ابھی آتی ہوں۔

//Cut//

Scene No # 26

وقت: شام

جگہ: آفس

کردار: ثنا، زبیر

ثنا بے حد جوش کے عالم میں مسکراتی ہوئی دروازہ کھول کر آفس میں داخل ہوتی

ہے۔ اور اُس کی مسکراہٹ غائب ہو جاتی ہے۔ کرسی پر بیٹھا ہوا زبیر اُسے دیکھ کر یک دم کھڑا ہو

جاتا ہے۔

//Cut//

// Freeze //

Scene No # 1

وقت: دن

جگہ: چینل

کردار: ثنا، زبیر

ثنا اور زبیر دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑے ہیں۔ ثنا کے چہرے پر

شاک اور سردمہری ہے۔ جبکہ زبیر کے چہرے پر بے پناہ خوشی ہے۔

زبیر: تم نے مجھے پچھانا بیٹا..... میں..... میں تمہارا.....

ثنا: (ٹھنڈا لہجہ) پہچان لیا ہے میں نے..... یہاں کس لیے آئے ہیں.....؟

زبیر: (بے ساختہ)..... میں تم سے ملنا چاہتا تھا..... تم سے بات کرنا چاہتا تھا.....

ثنا: (سنجیدہ) میں نہیں سمجھتی اب اس کی کوئی ضرورت ہے۔

زبیر: (مدہم آواز) میں جانتا ہوں تم مجھ سے بہت ناراض ہو گی..... اور تمہیں حق بھی ہے

لیکن.....

ثنا: (بات کاٹ کر) حق اور فرض کی بات کوئی نہیں کر رہا..... میں آپ سے کوئی بات

سرے سے کرنا ہی نہیں چاہتی۔

زبیر: تم اگر.....

ثنا: (بات کاٹ کر) آپ دوبارہ یہاں مت آئیں..... یہ میرا آفس ہے..... یہاں

میں کام کرتی ہوں..... یہاں پینڈورا باکس کھول کر بیٹھنے میں مجھے کوئی شوق نہیں۔

زبیر: (وہ کہہ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔) ثنا..... ثنا.....

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن

جگہ: ثنا کا چینل

کردار: ثنا

ثنا بے حد سنجیدہ اور آپ سیٹ کو ریڈور میں سے گزر رہی ہے۔

اُس کے کانوں میں زیر کی آواز آرہی ہے۔
لیکن وہ بے حد شاکڈ نظر آرہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت: دن

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سلمان

سلمان کھڑا کیمرا مین کو ہدایات دے رہا ہے۔ جب ثنا آتی ہے وہ ایک کاغذ لے کر
اُسے کچھ دکھانے اس کے پاس آتا ہے مگر پھر ثنا کے تاثرات دیکھ کر بے حد حیران ہوتا ہے۔

سلمان: Are you alright?

ثنا: yeah -----

سلمان: you don't look alright.

ثنا: (ٹالتے ہوئے) سکرپٹ کہاں ہے؟

سلمان: وہ تمہارے پاس تھا۔

ثنا: (کنفیوزڈ) I left it in my office.

سلمان: (ایک آفس بوائے سے) میں منگوا دیتا ہوں..... میڈم کے آفس میں سکرپٹ کی
کاپی ہوگی۔

ثنا: ٹیبیل پر

سلمان: کون ملنے آیا تھا.....؟

ثنا: کوئی نہیں.....؟ سیٹ ہو گیا.....؟

سلمان: (بے حد پرسکون انداز میں) تم اگر وہاں جا کر تھوڑی دیر اکیلے بیٹھو تو you will
feel better. (ثنا چونک کر اُسے دیکھتی ہے پھر کچھ کہے بغیر کونے میں پڑی
اُس کرسی کی طرف بڑھ جاتی ہے جدھر وہ اشارہ کر رہا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا گھر

کردار: عائشہ، علیم، آمنہ، اسجد

سب علیم کے لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

اسجد: اُن کے وکیل نے جواب دعویٰ میں تم پر اُن کی طرف سے بہت سارے

الزامات لگائے گئے ہیں.....؟

عائشہ: کیسے الزامات.....؟

اسجد: یہ کہ آپ کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں ہے اور شادی کے وقت آپ کے باپ نے یہ

بات چھپائی۔

عائشہ: (باپ کو دیکھ کر بے یقینی سے) آپ کیا کہہ رہے ہیں.....؟

اسجد: میں نہیں کہہ رہا..... تمہارا شوہر کہہ رہا ہے۔

عائشہ: (بے یقینی سے) وہ ایسی بات نہیں کہہ سکتا.....

اسجد: اور انہوں نے یہ کہا ہے کہ انہوں نے سائیکیاٹرسٹ ہونے کی وجہ سے خود تمہارا بہت

زیادہ علاج کرنے کی کوشش کی لیکن تمہاری ذہنی بیماری دن بہ دن بڑھتی گئی.....

عائشہ: (اُلجھ کر) کون سی ذہنی بیماری.....؟

اسجد: سکلس فرینیا..... (کاغذ پڑھتے ہوئے)

اسجد: اور انہوں نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ تم نے بہت دفعہ خودکشی کی کوشش کی اور انہوں

نے بمشکل تمہیں بچایا۔

عائشہ: (بے یقینی سے) یہ جھوٹ ہے۔

اسجد: اور یہ کہ تم نے اُس کو مار ڈالنے کی کوشش کی..... ان تمام حالات کی وجہ سے اُن کے

لیے بہت مشکل ہو گیا تھا کہ وہ مزید ساتھ ساتھ رہ سکتے.....

عائشہ: (سر مسلسل منہ میں ہلاتے ہوئے) میں یقین نہیں کر سکتی کہ یہ سب فraz نے کہا

ہے..... وہ یہ سب نہیں کہہ سکتا..... یہ سب اُس کے گھر والوں کی سازش ہے.....

اُسے پتہ بھی نہیں ہوگا کہ انہوں نے مجھ پر کیا الزام لگائے ہیں۔

اسجد: (ایک کاغذ عائشہ کی طرف بڑھاتا ہے۔) فraz نے اس ڈاکومنٹ کو خود سائن کیا ہے

..... تم دیکھ سکتی ہو..... اپنے husband کے signatures تو پہچانتی ہو

گی۔ (کچھ بول نہیں پاتی اُس کاغذ کو دیکھ کر)

عائشہ: یہ سب جھوٹ ہے۔ وہ کچھ ثابت نہیں کر سکتے..... یہ کوئی کیس نہیں ہے۔

اسجد: بد قسمتی سے تمہاری چند حرکتوں نے اُن کا defence بہت strong کر دیا ہے

جواد: TV دیکھتا رہتا ہے)..... پتہ نہیں.....
 نینا: (جتاتے ہوئے)..... سویرا اُس کے ساتھ بہت خوش ہے..... آئیڈیل فرینڈ کہتی ہے وہ اُس کو..... چھوڑو اگر اُس نے جھوٹ بولا اپنی پہلی شادی کے بارے میں..... ہو سکتا ہے واقعی اُس کی بیوی کا ہی مسئلہ ہو۔
 جواد: (یک دم بات بدلتی ہے۔) تم ڈاکٹر کے پاس گئی تھیں.....؟
 نینا: نہیں آج تو نہیں جا سکی..... کچھ guest آگئے تھے۔
 جواد: (تاراض ہو کر) حد کرتی ہو تم..... می ائیڈ کر لیں اُن guests کو..... تمہیں ڈاکٹر کے پاس ہر قیمت پر جانا چاہیے تھا۔
 نینا: کل چلی جاؤں گی نا.....
 جواد: (تاراض) you are very careless Nina. (ہنس کر)
 نینا: Promise..... کل جاؤں گی میں

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات
 جگہ: ہوٹل
 کردار: سویرا، فرراز
 سویرا اور فرراز اپنے بیڈ پر بیٹھے چپس کھاتے ہوئے جولیا رابرٹس کی Notting Hill دیکھ رہے ہیں۔ فرراز چپس کھاتے ہوئے ایک مصنوعی آہ بھرتا ہے اور کہتا ہے۔
 فرراز: اگر میں امریکہ میں پیدا ہوتا تو میں جولیا رابرٹس کے علاوہ کسی سے شادی نہ کرتا۔
 سویرا: (بے ساختہ) اور اگر میں UK میں پیدا ہوتی تو میں ہیو گرانت کے علاوہ کسی دوسرے مرد کی شکل تک نہ دیکھتی۔ (چھیڑتے ہوئے)
 فرراز: اکثر لوگ مجھے کہتے ہیں میری شکل ہیو گرانت سے ملتی ہے۔
 سویرا: (ہنس کر) اسی لیے تو تم سے شادی کی ہے۔
 فرراز: (ٹھنڈا سانس بھر کر) لیکن کاش تمہاری شکل بھی جولیا رابرٹس سے ملتی ہوتی.....
 سویرا: (ڈانٹتی ہے اُسے) دو بچوں کی اماں ہے اب وہ..... اب تو عزت سے بات کرو۔
 فرراز: محبت میں یہ سچے و سچے نہیں دیکھے جاتے.....
 سویرا: (بے یقینی سے) فرراز..... Are you serious?

..... اُن کے لائر نے تمہاری خودکشی کی کوشش اور علاج کے سلسلے میں ہاسپٹل کا میڈیکل ریکارڈ پیش کر دیا ہے..... اور تم نے divorce کے بعد فرراز کو کچھ ای میلز کی ہیں جس میں تم نے اُسے خودکشی کی دھمکی دی ہے..... اُنھوں نے وہ ای میلز بھی کورٹ میں پیش کر دی ہیں۔
 عاشرہ: (عائشہ بے حد شاکڈ انداز میں اسجد کو دیکھ رہی ہے۔) اب میں کیا کروں.....؟
 اسجد: صرف ایک چیز.....
 عاشرہ: کیا.....؟
 اسجد: (ٹھنڈا انداز) Don't let him destroy..... Fight back.....
 عاشرہ: Don't let him be so powerful..... you. (عائشہ آنکھوں میں آنسو لیے اُس کا چہرہ دیکھتی ہے۔)
 //Cut//

Scene No # 5

وقت: رات
 جگہ: جواد کا بیڈ روم
 کردار: جواد، نینا
 نینا اپنے بیڈ پر بیٹھی کوئی مووی دیکھ رہی ہے۔ جب جواد واش روم سے نکل کر آتا ہے اور بیڈ پر بیٹھتے ہوئے نینا سے کہتا ہے۔
 جواد: سویرا کا کوئی فون آیا.....؟
 نینا: ہنی مون منانے گئے ہیں..... اب وہاں اُسے بھا بھی یاد آئے گی کیا.....
 جواد: (ریموٹ لیتے ہوئے) لیکن اتنے دن ہو گئے.....؟
 نینا: (یک دم جتاتے ہوئے) جب سے شادی ہوئی ہے اُس کی..... تم کو ہمیشہ اُس کی فکر ستاتی رہتی ہے..... mind you..... she is married now.....
 in fact very happily married (ٹی وی دیکھتے ہوئے)
 جواد: I know
 نینا: تمہیں فرراز اچھا نہیں لگتا.....؟
 جواد: (اس طرح TV دیکھتے ہوئے) تمہیں کس نے کہا.....؟
 نینا: ایسے ہی..... مجھے محسوس ہوتا ہے بعض دفعہ

اجدج سے کہہ رہا ہے۔

اجدج: یور آنر..... میری موکلہ عدالت میں موجود ہیں لیکن..... مخالف وکیل سے یہ پوچھا جائے کہ اُن کے موکل کہاں ہیں۔

وکیل: یور آنر..... وہ اس وقت ملک سے باہر ہیں..... اور انہوں نے بہت کوشش کی تھی کہ وہ یہاں پر آئیں لیکن..... وہ آ نہیں سکے۔

اجدج: صرف وہ نہیں اُن کی پوری فیملی میں سے کوئی موجود نہیں۔

وکیل: اُن کی فیملی کے لوگ بھی اس وقت شہر سے باہر ہیں۔

جدج: آپ اگلی پیشی پر اپنے موکل کی ہر قیمت پر یہاں موجودگی کو لازمی بنائیں۔

وکیل: یس یور آنر..... لیکن اگلی پیشی کی تاریخ دو ماہ بعد کی دی جائے کیونکہ میرے موکل اس دوران پاکستان سے باہر ہوں گے۔

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن
جگہ: جواد کا آفس
کردار: جواد، سفینہ

جواد اپنے آفس میں کوئی فائل دیکھ رہا ہے جب اُس کو سفینہ کی کال آتی ہے۔

جواد: ہیلو.....

سفینہ: ہیلو جواد..... بیٹا فوراً ہاسپٹل آ جاؤ۔

جواد: سب کچھ ٹھیک تو ہے.....؟

سفینہ: نینا میٹرھیوں سے گر گئی ہے۔ (بے اختیار اُٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے)

جواد: My God..... میں آ رہا ہوں مئی..... کون سے ہاسپٹل میں ہیں آپ لوگ.....؟

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن
جگہ: ہاسپٹل
کردار: جواد، سفینہ

سفینہ ہاسپٹل میں کھڑی جواد سے قدرے افسردگی کے عالم میں کہہ رہی ہے۔ (جواد

فرز: تو تمہیں کیا لگ رہا ہے..... میں مذاق کر رہا ہوں۔

سوریا: (بے اختیار چہس کا لفاظی اُس کے ہاتھ سے چھین کر اُٹھ جاتی ہے۔) ٹھیک ہے پھر اب تم جو لیاریا برٹس کے پاس ہی جاؤ.....

فرز: ارے..... ارے..... مذاق کر رہا تھا یار.....

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات
جگہ: ثنا کا بیڈروم
کردار: ثنا

ثنا بے حد تھکے ہوئے انداز میں اپنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ بے حد اُپ سیٹ لگ رہی ہے۔ اُس کے کانوں میں ماضی کی بہت سے آوازیں گونج رہی ہیں۔ ماثرہ کے رونے کی آواز اُس کے اپنے رونے کی آواز۔

Montage

//Flashback//

ماثرہ اور زبیر کی شادی شدہ زندگی جھماکوں کی صورت میں ثنا کی آنکھوں کے سامنے آئے گی۔ یکے بعد دیگرے۔ ثنا بیڈ پر لیٹ کر آنکھیں بند کر لیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: دن
جگہ: کورٹ
کردار: عائشہ، علیم، اجدج، رضا

عائشہ چادر سے اپنا آدھا چہرہ چھپائے ہوئے اُن تینوں کے ساتھ کورٹ کی طرف جا رہی ہے۔ وہ کورٹ میں آدمیوں کے ہجوم سے گھبرائی اور بوکھلائی ہوئی نظر آ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن
جگہ: کورٹ
کردار: عائشہ، علیم، اجدج، مخالف وکیل، جدج

چاروں کورٹ سے باہر جا رہے ہیں۔ عظیم بے حد پریشانی کے عالم میں اجمد سے کہہ رہا ہے۔

دوماہ.....؟ جج نے اتنی آسانی سے دوماہ کے بعد کی تاریخ دے دی..... دوماہ تک ہم عظیم: کیا کریں گے.....؟

یہ پاکستان ہے عظیم..... یہاں پیشی مانگی جاتی ہے اور پیشی مل جاتی ہے..... ابھی تو اجمد: اس طرح بہت وقت آئے گا..... مقدمے اتنی جلدی ختم نہیں ہوتے۔

اور ہر بار عائشہ کو آنا پڑے گا.....؟ عظیم:

نہیں عائشہ کو ہر بار نہیں آنا پڑے گا میں کوشش کروں گا کہ اُسے کم سے کم کورٹ میں آنا پڑے۔ اجمد:

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا، فراز

ثنا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی اپنے بالوں میں برش کر رہی ہے جب اُس کے سیل فون پر کال آنے لگتی ہے۔ وہ چونکتی ہے اور بیڈ سائڈ ٹیبل پر پڑے ہوئے سیل فون کو جا کر اٹھاتی ہے۔

ثنا: Hello! (دوسری طرف کچھ دیر خاموشی رہتی ہے۔ پھر کوئی کہتا ہے۔)

فراز: Hello!

ثنا: Who is it?

فراز: The one who knows you. (ثنا کچھ دیر شاکڈ کھڑی رہتی ہے پھر ایک دم اُس کے چہرے پر خواہش اور مسکراہٹ آ جاتی ہے۔)

ثنا: Oh my God! ----- Where were you?

ثنا بے حد جوش کے عالم میں فون پر فراز سے بات کر رہی ہے۔

(کیمرہ فراز کا چہرہ نہیں دکھائے گا..... فراز کی آواز بھی بدلی ہوئی ہے۔)

فراز: So you missed me..... لگتا ہے جاگتے میں خواب دیکھ رہا ہوں۔

(کچھ دیر بول نہیں پاتی پھر بات بدلتی ہے۔)

ایک دم اُن کی بات پر بے حد مایوس نظر آتا ہے۔)

سفینہ: مس کیرج ہو گیا ہے..... لیکن نینا ٹھیک ہے..... روم میں شفٹ کر دیا ہے..... بہت آپ سیٹ ہے وہ..... تم جاؤ اُس کے پاس تسلی دو اُسے (وہ کہتے ہوئے بے حد رنجیدگی کے عالم میں پہنچ کر بیٹھ جاتا ہے۔ سفینہ کچھ دیر اُسے دیکھتی رہتی ہے پھر چلی جاتی ہے۔)

جواد: آپ جائیں..... میں بعد میں آؤں گا۔

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن

جگہ: ہاسپٹل کا کمرہ

کردار: جواد، نینا، سفینہ

نینا بستر پر لیٹی ہوئی ہے جب جواد کمرے میں داخل ہوتا ہے۔ سفینہ نینا کے پاس بیٹھی ہوئی ہے۔ جواد کو دیکھ کر نینا کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ سفینہ تسلی دینے لگتی ہے۔

سفینہ: چپ ہو جاؤ بیٹا..... ساری زندگی پڑی ہے..... اللہ اور اولاد دے دے گا..... (جواد چپ چاپ کھڑا رہتا ہے۔ نینا کو جیسے توقع ہے کہ وہ اُس کے پاس آ کر اُس سے کچھ کہے گا لیکن وہ کچھ نہیں کہتا.....)

نینا: لیکن می میرے ساتھ ہی کیوں ہوا.....؟

سفینہ: بس تکلیف آتی تھی آ جاتی ہے..... اللہ کا شکر ہے کہ تم ٹھیک ہو..... جواد تم بیٹھو نینا کے پاس میں ذرا ڈاکٹر کے پاس سے ہو کر آتی ہوں..... (سفینہ اٹھ کر چلی جاتی ہے۔ جواد کچھ دیر کھڑا رہتا ہے۔ نینا اُسے دیکھ رہی ہے پھر وہ آ کر سفینہ کی جگہ پر بیٹھ جاتا ہے۔ کچھ دیر وہ چپ بیٹھا رہتا ہے۔ پھر کہتا ہے نظریں ملانے بغیر قدرے غصے سے نینا کو اُس کی بات پر جیسے شاک لگتا ہے۔ وہ بے یقینی سے جواد کو دیکھتی رہتی ہے۔)

جواد: تمہیں احتیاط کرنی چاہیے گی۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن

جگہ: کورٹ

کردار: اجمد، عظیم، عائشہ

ثنا: کہاں تھے تم.....؟

فراز: (بے اختیار ہلکا سا ہنس کر) سیدھا تم پر آگئی ہیں میں تو آپ کہنے کا سوچ رہا تھا..... اچھا لگا مجھے شکریہ ادا کرنا چاہیے مجھے.....

فراز: اس کا جواب وقت آنے پر بتا دوں گا..... پر میں خود بھی تمہارے آس پاس ہوں..... بہت قریب.....

ثنا: بتا دو مجھے..... سلمان ہو تم.....؟

فراز: (ہنستا ہے)..... Gosh..... لگ ہی نہیں رہا کہ میں ثنا ہمدانی سے بات کر رہا ہوں جس کی ذہانت کے ہر طرف ڈنکے بج رہے ہیں..... میں سلمان لگا تمہیں.....؟ (بے یقینی سے)

ثنا: سلمان نہیں ہو تو پھر کون ہو۔

فراز: تم بوجھو..... تم تو جسکا پزل حل کرنے میں کمال رکھتی ہو.....

ثنا: چیلنج کر رہے ہو.....؟

فراز: تم چاہتی ہو میں چیلنج کروں۔

ثنا: نہیں میں اُس کے بغیر ہی تم تک پہنچ جاؤں گی..... آخر تم میرے بہت قریب ہو.....

..... میرے آس پاس

فراز: (طنزیہ انداز میں ہنستی ہے۔) ڈیڈ لائن دوں.....؟

ثنا: وہ میں دوں گی

فراز: Done !

ثنا: Deal!

فراز: But don't try tracing this number..... موبائل فون

کچھنی سے تمہیں میرا نام اور ایڈریس ملے گا لیکن غلط۔

ثنا: ثنا ہمدانی میں اتنی عقل تو ہے۔

فراز: (ہنس کر) Really?

ثنا: I hope I don't have to send you my roll of

honours to prove that.

فراز: (ہنستا ہے۔) Well-said..... (پھر کچھ توقف کے بعد) آواز پچاننے کی

کوشش کر رہی ہو.....؟

ثنا: (ثنا خاموش رہتی ہے۔) You are really very smart. (ثنا بے

اختیار ہنس پڑتی ہے)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: آمنہ، عائشہ

عائشہ بے حد رنجیدگی کے عالم میں بیٹھی آمنہ سے کہہ رہی ہے۔

عائشہ: میں نے ہمیشہ اپنے آپ کو وارڈ کے راولنڈ لیتے دیکھا تھا..... کبھی یہ نہیں سوچا تھا کہ

عمر کے 24 سال میں میں ہاسپٹل کے وارڈز کی بجائے..... کورٹ اور پکھری کے

دھکے کھاتی پھروں گی۔

آمنہ: ابونے کہا ہے ہر بار نہیں جانا پڑے گا۔

عائشہ: ہر بار اور ایک بار میں کوئی فرق نہیں ہوتا..... میں اسی لیے یہ سب کچھ نہیں

چاہتی تھی۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: نینا کا بیڈروم

کردار: نینا، سویرا

نینا بے حد کمزور اور آپ سیٹ لگ رہی ہے۔ وہ بیڈ پر بیٹھی ہے۔ سویرا اُس کے پاس

ہی بیڈ پر بیٹھی ہے اور وہ بھی بے حد پریشان لگ رہی ہے۔

سویرا: مجھے تو آتے ہی می نے بتایا تو اتنا شاک لگا مجھے..... تم نے مجھے بتایا ہی نہیں۔

(مدہم آواز)

نینا: خواہ مخواہ تمہیں کیوں میں پریشان کرتی..... تمہارا اور فراز کا ٹرپ خراب ہوتا۔

(بے ساختہ)

سویرا: کیسی باتیں کر رہی ہو تم..... you are my best friend

نینا: تم بتاؤ کیسا رہا تمہارا ٹرپ.....؟

ثنا لاؤنج کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتی ہے اور بے اختیار کھڑی ہو جاتی ہے
سامنے ہی ایک بہت بڑا کبے پڑا ہے۔ وہ بے اختیار مسکراتی ہوئی اُس کے پاس جاتی ہے۔ اور
اُس پر پڑا کارڈ اٹھا کر کھول کر دیکھتی ہے۔

فراز کی آواز: For all the days I missed you.

ثنا بے اختیار ہنستی ہے پھر پھولوں کو کچھ سوچتے ہوئے دیکھتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: دن
جگہ: فراز کا گھر
کردار: فراز، سویرا، سارہ، سعید

چاروں بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں جب سویرا سارہ سے کہتی ہے۔
سویرا: مئی آپ کو میرے شو میں آنا ہے۔
مئی: یہ کہنے کی ضرورت ہے کیا.....؟
سویرا: اور پاپا آپ کو بھی..... میں اس لیے آپ سب کو پہلے سے بتا رہی ہوں تاکہ آپ اپنا
شیڈول چیک کر لیں۔
سعید: بیٹا مجھے اس طرح کے شو میں دلچسپی نہیں ہے۔
سارہ: ہر شخص کا taste اتنا refined نہیں ہوتا۔ سویرا (اُس کے جملے پر سعید کا
رنگ بدلتا ہے سویرا بھی کچھ حیران ہو کر اُسے دیکھتی ہے پھر ہنس کر کہتی ہے۔)
سویرا: پر میں تو پاپا کو صرف ماڈرن دیکھنے کے لیے بلا رہی ہوں۔
سارہ: یہ اُس سے بھی زیادہ خطرناک بات ہے۔
سویرا: (مذاق کرتے ہوئے) کیوں آپ کو لگ رہا ہے پاپا کا کوئی انیئر شروع ہو سکتا ہے۔
سویرا: (ٹیبیل پر یک دم خاموشی چھا جاتی ہے۔ سویرا اس خاموشی کو محسوس کرتی ہے اور کچھ
شرمندہ ہو جاتی ہے وہ اپنی شرمندگی کم کرنے کے لیے کہتی ہے۔ کچھ شرمندہ ہو کر
سعید کو دیکھتی ہے۔) سویری..... آپ..... آپ کو بُرا لگا.....؟ (فراز بے حد
عجیب نظروں سے سویرا کو دیکھتا ہے مگر سعید سویرا کی بات کا کوئی جواب نہیں دیتا۔)

//Cut//

سویرا: (سنجیدہ اور متفکر) چھوڑو ٹرپ کو..... تم مجھے بتاؤ تم نے کیا حالت بنا لی ہوئی ہے اپنی
..... مئی کہتی ہیں تم سارا سارا دن کمرے سے باہر ہی نہیں نکلتی۔

نینا: دل نہیں چاہتا۔

سویرا: نینا..... کیا ہو گیا ہے تمہیں..... جو کچھ ہو گیا..... اب بھول جاؤ اُسے۔

نینا: یہ آسان ہے.....؟

سویرا: آسان تب ہوگا جب تم اسے آسان بنانے کی کوشش کرو گی۔

نینا: I have lost interest in my life.

سویرا: فضول باتیں مت کرو۔

نینا: (آنکھوں میں آنسو) فضول باتیں نہیں ہیں یہ..... مجھے لگتا ہے میں اب کبھی ماں
نہیں بن سکوں گی۔

سویرا: (جھنجھلا کر) For God's sake Nina..... مس کیر جڑ ہوتے رہتے

ہیں..... پھر کیا لوگوں کے بچے نہیں ہوتے..... کیوں اتنی مایوس ہو رہی ہو۔

نینا: پتہ نہیں..... لیکن.....

سویرا: لیکن کیا.....؟

نینا: کچھ نہیں.....

سویرا: آؤ باہر چلتے ہیں کہیں گھومنے.....

نینا: میرا موڈ نہیں ہے..... اور.....

سویرا: ہو جائے گا..... آؤ تو سہی.....

نینا: (جھنجھلاتی ہے۔) سویرا تم.....

سویرا: (بازو پکڑ کر اٹھانے کی کوشش کرتی ہے) ہاں..... ہاں..... تم گالیاں دے لو.....

بھابھیوں والے کام شروع کر دو نند کو دیکھتے ہی۔ (مذاق کرتی ہے نینا تھوڑا سا
مسکراتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: ثنا کا لاؤنج

کردار: ثنا

پیتے..... وہ باہر لان میں بیٹھ کر پی رہے ہیں آپ یہاں.....؟ (سارہ کچھ دیر بول نہیں پاتی اُس کی مسکراہٹ یک دم غائب ہو جاتی ہے پھر وہ بے حد سرد آواز میں سویرا سے کہتی ہے۔)

سارہ: اُن کی مرضی

سویرا: (اپنا کپ اٹھا کر) چلیں آئیں آج انہیں کے پاس بیٹھ کر چائے پیتے ہیں۔

سارہ: میں نے اپنی چائے پی لی ہے..... میں کمرے میں جا رہی ہوں..... تم اُن کے پاس جا کر پی لو۔ (کہہ کر چلی جاتی ہے۔ سویرا قدرے حیرانگی سے انہیں جاتا دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: جواد کا بیڈروم

کردار: نینا، جواد

نینا اور جواد دونوں بیڈ پر چپ چاپ بیٹھے TV پر آنے والا کوئی پروگرام دیکھ رہے ہیں۔

لیکن یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے دونوں خیالوں میں کچھ اور سوچ رہے ہیں۔

TV دیکھنے کے باوجود دونوں کی توجہ وہاں نہیں ہے۔

جواد کچھ دیر اسی طرح بیٹھا رہتا ہے۔ پھر یک دم لائٹ آف کر کے سونے کے لیے

لیٹ جاتا ہے۔

نینا بے حد شاک کی نظروں سے اُسے دیکھتی رہتی ہے مگر جواد دوسری طرف کروٹ لیے

ہوئے ہے۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: فراز کا سنڈی روم

کردار: فراز، سویرا

فراز اپنی شادی کی کچھ تصاویر کمپیوٹر پر دکھ رہا ہے۔ اُس کے چہرے پر کچھ عجیب سے

Scene No # 10

وقت: دن

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سلمان، فراز

ثنا سٹوڈیو میں سلمان کے پاس کھڑی کچھ پیپرزدیکھ رہی ہے۔ جب یک دم اُس کے فون پر کال آنے لگتی ہے وہ بیگ میں سے فون نکال کر دیکھتی ہے۔ پھر یک دم سلمان سے کہتی ہے۔

ثنا: Just a minute (وہ فون لے کر سٹوڈیو کے ایک کونے کی طرف چلی جاتی ہے سلمان قدرے اُلجھے انداز میں اُسے دیکھتا رہتا ہے۔)

ثنا: تم نے فون کیوں بند کر دیا تھا.....؟

فراز: تمہیں پتہ ہے کیوں بند کر دیا تھا.....

I was kidding

فراز: لیکن مجھے وہ مذاق نہیں لگا۔ (ثنا بات کرتے کرتے دور کھڑے سلمان کو دیکھتی ہوئی ہنس کر فراز سے کہتی ہے۔)

ثنا: کم از کم آج ایک بات ثابت ہوگئی۔

فراز: کیا.....؟

ثنا: کہ تم سلمان نہیں ہو۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: فراز کا گھر

کردار: سویرا، سارہ

سویرا لاونج میں داخل ہوتی ہے۔ سارہ بیٹھی چائے پی رہی ہے۔

سویرا: ہیلمی.....

سارہ: اوہ ہیلمی..... آج تو تم کچھ جلدی آگئیں۔

سویرا: بس..... ایسے ہی فراز کے ساتھ کچھ شاپنگ کے لیے نکلتا تھا۔

سارہ: تم بیٹھو چائے پی لو میرے ساتھ

سویرا: (پاس بیٹھتی ہے۔) oh sure..... ویسے آپ اور پاپا اکٹھے کیوں چائے نہیں

فراز: بزنس کرتا ہوں۔
 ثنا: کس چیز کا بزنس.....؟
 فراز: اتنی جلدی کیا ہے تمہیں جاننے کی.....؟
 ثنا: اتنی جلدی.....؟ کئی مہینوں بعد پوچھا ہے تم سے.....؟
 فراز: بتا دوں گا۔
 ثنا: ابھی کیوں نہیں۔
 فراز: میں نہیں چاہتا تمہیں مجھے ڈھونڈنے میں مدد ملے.....
 ثنا: اتنا ڈرتے ہو مجھ سے.....؟
 فراز: ڈرنا پڑتا ہے..... تم کوئی عام لڑکی تو نہیں ہو.....
 ثنا: اچھا..... عام نہیں ہوں.....؟
 فراز: نہیں.....
 ثنا: خاص ہوں.....؟
 فراز: بہت خاص
 ثنا: کیا خاص بات ہے مجھ میں.....؟ اچھا بولتی ہوں یہ.....؟
 فراز: یہ بہت ساری خاص باتوں میں سے ایک خاص بات ہے۔
 ثنا: بہت ساری خاص باتیں..... تمہیں بہت ساری خاص باتیں نظر آتی ہیں مجھ میں.....؟
 فراز: ہاں.....
 ثنا: مجھے TV کے علاوہ کبھی دیکھا ہے..... real لائف میں.....؟ (فراز ہنسنے لگتا ہے۔)
 ثنا: کیا ہوا.....؟
 فراز: بے وقوفوں والا سوال ہے۔
 ثنا: کیوں.....؟
 فراز:..... کئی بار دیکھا ہے تمہیں..... کئی بار ملا ہوں تم سے..... چائے تک پی چکا ہوں تمہارے ساتھ..... اور تم پوچھ رہی ہو..... کبھی دیکھا ہے۔ (پھر ہنستا ہے۔)
 (ثنا سوچ میں پڑ جاتی ہے۔)

//Cut//

تاثرات ہیں۔ سبھی ایک دم دروازہ کھول کر سویرا اندر آ جاتی ہے..... فراز ایک دم گڑبڑا جاتا ہے۔
 سویرا: (کافی کاگ ٹیبل پر رکھتی ہے۔)..... میں نے سوچا ہو سکتا ہے تمہارا کافی کا موڈ ہو.....
 فراز: (تیزی سے کمپیوٹر کی کچھ ونڈوز بند کرتے ہوئے۔) oh ---- thank you
 سویرا:..... میرا واقعی کافی کا موڈ ہو رہا تھا۔
 فراز: کیا کر رہے تھے تم.....؟
 سویرا: کچھ خاص نہیں..... ای میلز چیک کر رہا تھا.....
 فراز: (تبھی ایک شادی کی تصویر ٹیبل پر پڑی دیکھ لیتی ہے۔) یہ ہنی مومن کی پیکرز۔
 فراز: (قدرے گڑبڑاتا ہے۔) ہاں..... یہ..... میں دیکھ رہا ہوں کچھ پیکرز کو.....
 سویرا: کیوں.....؟
 فراز: (یک دم رومانٹک انداز میں) ایسے ہی..... کبھی دل چاہتا ہے کام کرتے ہوئے..... ان پیکرز کو دیکھنے کو
 سویرا: (مسکرا کر) very right..... مجھے بھی ای میل کر دینا میں بھی اپنے کمپیوٹر میں save کر لوں گی۔
 فراز: (مسکرا کر اُس کے ہاتھ سے پیکر لیتا ہے۔) Don't worry. I will do.
 that.

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات
 جگہ: ثنا کا بیڈروم
 کردار: ثنا، فراز
 ثنا صوفہ پر بیٹھی سیل فون کان سے لگائے فراز سے فون پر باتیں کر رہی ہے۔
 ثنا: کیا کرتے ہو تم.....؟ مجھے پھول بھیجنے، ای میلز کرنے اور فون کرنے کے علاوہ.....؟
 فراز: (بے ساختہ) اس کے علاوہ اور کیا کیا جا سکتا ہے.....؟
 ثنا: (مسکرا کر) کچھ نہ کچھ تو کرتے ہونگے۔
 فراز: کچھ نہ کچھ نہیں..... بہت کچھ.....
 ثنا: مثلاً.....؟

Scene No # 15

وقت: رات

جگہ: جواد کا بیڈروم

کردار: جواد، نینا

نینا اپنے بیڈ پر بیٹھی فون پر کسی سے بات کر رہی ہے۔ جب جواد اندر کمرے میں آتا ہے۔ وہ فون پر کسی سے بات کرتے ہوئے اپنے آنسو صاف کر رہی ہے۔ جواد دیکھتا ہے اور اسے جیسے یہ برا لگتا ہے وہ اندر آ کر اپنے بیڈ سائیز ٹیبل کے دراز میں کچھ ڈھونڈنے لگتا ہے۔

نینا: میں بعد میں فون کروں گی تمہیں..... (ناراض)

جواد: یہ رونے دھونے کا سلسلہ اب کتنے دن تک چلے گا.....

نینا: None of your business

جواد: (تلفی سے) It is..... اب یہ ختم کرو پورے زمانے کو بتانا..... ہر ایک کال کر

کر کے مجھ سے افسوس کرتا پھر رہا ہے..... تنگ آ گیا ہوں میں اس تماشے سے۔

نینا: تم تو ہر چیز سے تنگ ہو..... مجھ سے بھی.....

جواد: اور تم صرف مجھ سے ہی تنگ ہو۔

نینا: تمہیں خوشی ملتی اگر تمہارے بچے کے ساتھ ساتھ میں بھی مرجاتی..... تمہیں دکھ تو یہ

ہے کہ میں کیوں زندہ بچ گئی.....

جواد: بکو اس مت کرو..... میں کیوں چاہوں گا کہ تمہیں کچھ ہوتا.....

نینا: مجھے کیا پتہ کیوں چاہتے۔

جواد: جو کچھ ہو وہ تمہاری اپنی لا پرواہی کی وجہ سے ہوا.....

نینا: ہاں جان بوجھ کر مس کیرج کیا میں نے..... اسی لیے تو خواہش تھی میری کہ میں

پریکٹس ہوں تاکہ میں.....

جواد: (وہ بات ادھوری چھوڑ کر رونا شروع کر دیتی ہے۔) تم میری ہر بات کا غلط مطلب

لیتی ہو۔

نینا: کیونکہ تمہاری ہر بات کا صرف غلط مطلب ہی ہوتا ہے..... (جواد کچھ کہنے کی بجائے

غصے میں باہر نکل جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: ثنا، فرراز

ثنا گاڑی ڈرائیور کرتے ہوئے فون پر فرراز سے باتیں کر رہی ہے۔

ثنا: تمہارا کوئی نام ہونا چاہیے جس سے میں تمہیں بلا سکوں۔

فرراز: (مسکرا کر) تم جو نام رکھنا چاہتی ہو رکھ لو.....

ثنا: (بے ساختہ) یہ کیا بات ہوئی..... میں چاہتی ہوں تم مجھے اپنا بتاؤ.....

فرراز: اور میں نے تمہیں کہا تھا کہ it will take some time

ثنا: ابھی بھی.....؟

فرراز: ہاں ابھی بھی.....

ثنا: (کچھ دیر کے بعد) تم married ہو.....؟

فرراز: اگر ہوتا تو فون پر تم سے دوستی کے لیے وقت نہیں ہوتا میرے پاس

ثنا: (ہنس کر) تمہارا مطلب ہے کہ married لوگوں کے پاس کسی کو بے وقوف

بنانے کا وقت نہیں ہوتا۔

فرراز: (بے حد سنجیدہ) میں تمہیں بے وقوف نہیں بنا رہا ہوں.....

ثنا: فلٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہو.....؟

ثنا: (فرراز پیک دم فون disconnect کر دیتا ہے۔) ہیلو..... ہیلو..... ہیلو.....

ثنا: (ثنا قدرے اُلجھے ہوئے انداز میں ہیلو ہیلو کہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: جواد کا گھر

کردار: سویرا، سفینہ، جواد

ماڑھ اور سفینہ دونوں لاؤنج میں بیٹھی باتیں کر رہی ہیں۔ جواد بھی بیٹھا ہوا چائے پی

رہا ہے۔

سفینہ: گھر میں سب ٹھیک ہے نا.....؟

سویرا: بالکل مئی سب کچھ ٹھیک ہے۔

سفینہ: کوئی پریشانی کوئی مسئلہ.....؟

سویرا: نہیں مئی کیوں ہوگا جب بھی میں آتی ہوں آپ یہی پوچھتی ہیں کیوں.....؟

سفینہ: ایسے ہی.....

سویرا: Believe me Mummy میں بہت خوش ہوں فراز کے ساتھ.....

He is an excellent husband آپ لوگوں کو خواہوہ کی

reservations ہیں اُس کے بارے میں۔

سفینہ: تم بس اُسے خوش رکھنے کی کوشش کیا کرو۔

سویرا: وہ بہت خوش ہے میرے ساتھ آپ کو بتانا نہیں ہے وہ He says

that he is proud of me.

سفینہ: ہاں لیکن اب تم یہ ڈیزائننگ کا کام چھوڑ دو۔

سویرا: For God's sake اب کیا ہو گیا آپ کو.....؟

سفینہ: ایسے ہی گھر میں زیادہ وقت گزارا کرو خواہوہ کام میں وقت ضائع کرنے کا کیا فائدہ.....

سویرا: مئی جب میرے شو ہر میرے سسرال والوں کو اعتراض نہیں تو آپ کو کیوں اعتراض ہے۔

سفینہ: میں.....

سویرا: میری ساس تو اتنا interest لیتی ہیں میرے کام میں کئی دفعہ تو میرے بوتیک آچکی ہیں اور آپ مجھ سے کہہ رہی ہیں میں ڈیزائننگ چھوڑ دوں۔

جواد: اوکے آپ لوگ باتیں کریں مجھے کہیں جانا ہے.....

سویرا: اسے کیا ہو گیا ہوا ہے جواد کو پہلے تو اس طرح گھر سے نہیں بھاگتا تھا اب تو جب دیکھو گھر پر نہیں ہوتا۔

سفینہ: جب سے نینا کا مس کیرج ہوا ہے بس اسی طرح ہیں دونوں آپس میں جھگڑے بھی ہونے لگیں ہیں دونوں کے۔

سویرا: تو مئی آپ سمجھائیں دونوں کو۔

سفینہ: میں کتنا سمجھا سکتی ہوں دونوں بات ہی نہیں سنتے میری.....

سویرا: لیکن کسی نہ کسی کو تو سمجھانا ہے نا.....

سفینہ: تم نینا کو سمجھاؤ وہی چھوٹی چھوٹی باتوں پر الجھ پڑتی ہے تمہاری دوست ہے تمہاری بات سن لے گی۔

سویرا: مئی میں جواد کو کیوں نہ سمجھاؤں اس کو احساس ہونا چاہیے کہ وہ کتنی آپ سیٹ اور ہرٹ محسوس کر رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا، زبیر

ثنا کا سیل فون بار بار بج رہا ہے مگر وہ فون نہیں اٹھا رہی۔ کچھ دیر وہ جیسے فون کے چپ رہنے کا انتظار کرتی ہے۔ پھر فون کو بند کر دیتی ہے۔ وہ بے حد آپ سیٹ نظر آرہی ہے۔ کچھ دیر وہ اسی طرح بیٹھی رہتی ہے تبھی ملازم اُس کے دروازے پر دستک دیتا ہے۔

ملازم: ثنابی بی آپ کا فون ہے۔

ثنا: کس کا فون ہے.....؟

ملازم: پتہ نہیں کوئی آدمی ہے۔ (کارڈ لیس وہ فون لا کر اُس کے ہاتھ میں تھماتا ہے۔)

ثنا: ہیلو.....

زبیر: ہیلو.....

ثنا: کتنا تنگ کریں گے آپ مجھے.....؟ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اس طرح بار بار فون کریں گے تو میں آپ سے ملنے پر مجبور ہو جاؤں گی۔

زبیر: ثنا.....

ثنا: میں نہیں ملوں گی کیونکہ میں آپ سے ملنا نہیں چاہتی you know that? you are a nobody to me (فون بند کر دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن

جگہ: ماڑہ کا آفس

ماثرہ، اججد

کردار:

ماثرہ اپنے آفس میں بیٹھی کوئی فائل دیکھ رہی ہے جب اججد کی کال آنے لگتی ہے۔ وہ سیل اٹھا کر دیکھتی ہے پھر جیسے اُس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آتی ہے۔ وہ کال ریسیو کرتی ہے۔

ماثرہ:

..... ہیلو.....

اججد:

..... ہیلو..... میں اججد بات کر رہا ہوں.....

ماثرہ:

(مسکرا کر)..... میں نے نمبر save کر رکھا ہے آپ کا.....

اججد:

..... میں نے سوچا شاید نہ کیا ہو.....

ماثرہ:

(بے ساختہ)..... میرے بینک کے client ہیں آپ..... اتنی عزت تو آپ

کو دیں گے ہم.....

اججد:

(مسکرا کر)..... بہت مہربانی آپ کی..... آپ کے bank کی یہ پہلی سرورس ہے

جو مجھے پسند آئی ہے۔

ماثرہ:

(بے ساختہ ہنس کر) کیسے ہیں آپ.....؟

اججد:

(بے ساختہ)..... بالکل اچھا..... آپ سنائیں.....

ماثرہ:

(مسکراتے ہوئے) آج کسی ڈنروغیرہ پر انوائٹ نہیں کریں گے آپ.....؟

اججد:

(بے ساختہ)..... نہیں.....

ماثرہ:

(بے ساختہ) what a change

اججد:

(مسکرا کر) سوچ رہا تھا کافی پیتے ہیں کہیں..... I mean..... موسم اچھا تھا

تو.....

ماثرہ:

(کیا کام)..... اججد..... میں نے آپ کی پریکٹس کیسی چل رہی ہے.....؟

اججد:

(چونک کر)..... کیوں؟.....

ماثرہ:

(مسکرا کر)..... اس لیے پوچھ رہی ہوں کہ ہر وقت آفس سے باہر تو وہی

lawyer رہتا ہے جس کے پاس کام نہ ہو.....

اججد:

(بے ساختہ)..... وہ بھی رہ سکتا ہے جس کے پاس بہت سارے کام کرنے والے

ہوں.....

ماثرہ:

(ہنستی ہے)..... میں باتوں میں آپ سے نہیں جیت سکتی.....

اججد:

..... جیت جائیں تو شرم سے ڈوب مرنے کا مقام ہوگا ایک lawyer کے

لیے..... (ہنستے ہوئے کہتی ہے)

ماثرہ:..... میں یہاں سے نہیں نکل سکتی..... لیکن آپ میرے آفس آسکیں تو کافی پی جا سکتی ہے..... ورنہ کسی اور دن سبھی.....

اججد:..... کسی اور دن کافی پی جا سکتی ہے لیکن موسم ایسا نہیں ہو سکتا..... میں آدھ گھنٹہ تک آرہا ہوں۔

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن
جگہ: پارک
کردار: نینا، سویرا

دونوں پارک کے بیچ پر بیٹھی ہوئی ہیں۔

سویرا: اس طرح اپنے آپ کو کمرے میں بند کر لینے سے کیا ہوگا.....؟ تم ذہنی طور پر بیمار ہو جاؤ گی۔

نینا: (تھکی ہوئی) جانتی ہوں میں۔

سویرا: (بے ساختہ) جانتی ہو تو پھر گھر سے نکلنے کی کوشش کرو..... میرے ساتھ میرے بوتیک میں آنا شروع کرو..... تمہارا دل پہلے گا۔

نینا: فائدہ.....؟

سویرا: اور اس طرح گھر بیٹھنے کا فائدہ۔

نینا:..... اسی لیے تو چاہتی تھی کہ.....

سویرا: عورت کی زندگی آخر بیچے کے گرد ہی کیوں گھومتی رہتی ہے.....؟

نینا: تم.....

سویرا: (بات کاٹ کر) یا شوہر..... یا بیچے..... یا گھر..... بس..... اور کچھ کیوں نہیں ہوتا زندگی میں.....؟

نینا: اور کیا ہوتا ہے زندگی میں.....؟

سویرا: اُس کا اپنا آپ..... آخر زندگی میں عورت کا اپنا آپ کیوں نہیں ہوتا..... اُس کا اپنا وجود اپنی شناخت اپنا نام اپنا حصہ۔

نینا: (طنزیہ انداز میں) میں..... میں..... میں..... میں سوسائٹی اتنی میں میں کرنے دیتی ہے؟

فرانز: نہیں سویرا..... پاپا ڈسٹرب ہوں گے۔
 سویرا: (فون کر دیتی ہے۔) ارے ڈسٹرب ہونے والی کیا بات ہے..... پتہ تو چلے..... اگر آپریشن سے فارغ ہو گئے ہیں تو آجائیں..... ہیلو پاپا..... آپ کہاں ہیں.....؟
 سعید: ایک دوست کی طرف۔
 سویرا: اور می سمجھ رہی ہیں آپ آپریشن میں busy ہیں۔ Do you remember آج کیا دن ہے.....؟
 سعید: (ٹالتے ہوئے)..... سویرا میں کچھ مصروف ہوں ذرا دیر سے آؤں گا۔
 سویرا: (یاد دلانے والا)..... پاپا آج می کی برتھ ڈے ہے.....
 سعید: (ٹالتے ہوئے فون بند کر دیتا ہے)..... میں نے بتایا تھا میں busy ہوں یہاں.....
 سویرا: (حیران) فون بند کر دیا..... می میں نے انہیں بتایا بھی کہ آپ کی برتھ ڈے ہے مگر.....
 سارہ: (فون رنگت کے ساتھ) ایک کالتے ہیں۔
 سویرا: (مسکرا کر) یہ تو پھر ویڈنگ اینیورسری بھی بھول جاتے ہوں گے۔
 سویرا: (ویسے آپ لوگوں کی ویڈنگ اینیورسری کب ہے.....؟
 سارہ: (ٹھنڈا لہجہ) ہم لوگ celebrate نہیں کرتے..... اور اب تو مجھے یاد بھی نہیں.....

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات
 جگہ: سویرا کا بیڈروم
 کردار: سویرا، فرانز
 سویرا بیڈ پر بیٹھی کوئی میگزین پڑھ رہی ہے۔ جب فرانز واش روم سے نکلتا ہے اور TV آن کرتے ہوئے بیڈ پر آ کر بیٹھتا ہے۔ وہ بے حد سنجیدہ نظر آ رہا ہے۔
 فرانز: مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے سویرا۔
 سویرا: ہاں یولو.....
 فرانز: تم می اور پاپا سے اس طرح کی فضول باتیں مت کیا کرو۔ (چونک کر میگزین سے نظر ہٹا کر)

سویرا: تم سوسائٹی کا سپوکس پرسن بننے کی کوشش مت کرو..... نینا جو ادب بنو.....
 نینا: گھر چلیں.....
 سویرا: (بے حد غصے میں) میرا دل چاہتا ہے نینا میں تمہیں دو تھپڑ لگاؤں..... میرا وقت، پیڑل اور کھانے کے پیسے ضائع کروانے کے بعد مجھے تم سے یہی سنا تھا کہ گھر چلیں۔

//Cut//

Scene No # 21

وقت: رات
 جگہ: عائشہ کا بیڈروم
 کردار: عائشہ، آمنہ
 عائشہ پتھر کے بت کی طرح کمپیوٹر کی سکرین پر فرانز اور سویرا کی ہنی مون کی تصویریں دیکھ رہی ہیں۔ تبھی آمنہ کمرے میں آتی ہے اور سیدھا اُس کے پاس آتی ہے۔
 آمنہ: مائی گاڈ..... اُس نے اور کچھ زنجبج دی ہیں تمہیں..... (اُس کی آنکھوں میں نمی ہے وہ سکرین کو stare کر رہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات
 جگہ: فرانز کا لاؤنج
 کردار: سارہ، سویرا، فرانز
 تینوں لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سویرا ایک چھوٹے سے ٹیک پر ایک موم بتی لگاتے ہوئے سارہ سے کہتی ہے۔
 سویرا: یہ پاپا کہاں رہے گئے ہیں آج..... می آپ کی برتھ ڈے بھول گئے..... اتنا important event.....
 سارہ: (وہ یہ نوٹس نہیں کرتی کہ اُس کی بات پر فرانز اور سارہ نے ایک دوسرے کو دیکھا ہے۔) ہاسپٹل میں busy ہیں..... کسی آپریشن کے سلسلے میں۔
 سویرا: لیکن آج تو آپریشن ڈے نہیں تھا۔
 سارہ: کوئی ایمر جنسی تھی۔
 سویرا: پھر بھی می..... ذرا فون کرو فرانز پاپا کو..... بلکہ مجھے دو میں کرتی ہوں۔

رضاء، اسجد

کردار:

دونوں آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

اسجد:

details تو تمہیں میں نے بتادی ہیں..... تمہیں عائنہ سے ایک بار ملنا ہے جا کر۔

رضاء:

ٹھیک ہے سر میں مل لوں گا..... لیکن مجھے فیملی لاز کے بارے میں دوبارہ سے پڑھنا

پڑے گا..... آپ کو پتہ ہے میں تو کمرنل کیسز لیتا ہوں۔

اسجد:

ہاں لیکن جب تک ضوفی نہیں آتی..... تم اس کیس میں assist کرو گے مجھے۔

رضاء:

اور ضوفی کب تک آرہی ہے.....؟

اسجد:

دو ماہ تک..... علیم پرانا دوست ہے میرا..... اس لیے یہ سمجھو کہ یہ میری اپنی فیملی کا

کیس ہے۔

I understand sir

رضاء:

(ایک لفافہ ٹیبل پر رضاء کی طرف کھدکاتا ہے۔) یہ کچھ پکچرز ہیں اُس کے شوہر کی

اسجد:

دوسری شادی کی..... اُس نے عائنہ کو بھجوائی ہیں..... فائل میں رکھ دینا۔

رضاء:

yes sir --- (لفافہ پکڑ کر کھول کر اندر تصویروں کو دیکھنے لگتا ہے اور ایک دم اُسے

جیسے شاک لگتا ہے۔)

My God!

رضاء:

کیا ہوا.....؟

// Freeze //

سویرا: کیسی باتیں.....؟

فراز: جس طرح تم آج پوچھ رہی تھی..... آپ کی لومیرج تھی یا arranged.....؟

سویرا: میں ویسے ہی جانتا چاہتی تھی..... اس میں فضول والی کون سی بات ہے۔

فراز: لیکن می کو اس طرح کی باتیں پسند نہیں ہیں۔

سویرا: انہوں نے تو مجھ سے ایسا کچھ نہیں کہا۔

فراز: میں کہہ رہا ہوں نا..... اُس دن بھی تم نے ویڈنگ اینیورسری کے حوالے سے

خواہ مخواہ پوچھا۔

سویرا: My parents used to celebrate it..... میں نے سوچا وہ

بھی مناتے ہوں گے۔

فراز: ہر فیملی دوسرے سے الگ ہوتی ہے۔

سویرا: (کچھ سوچتے ہوئے)..... Agreed..... لیکن بعض دفعہ مجھے لگتا ہے جیسے وہ

دونوں ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتے۔

فراز: (بے حد سرد دھہری سے) you are wrong

سویرا: (کندھے اُچکا کر)..... Might be..... لیکن مجھے ایسا لگتا ہے وہ ایک ہاسپٹل چلا

رہے ہیں لیکن دونوں الگ کاروں میں جاتے ہیں۔

فراز: کیونکہ دونوں مختلف اوقات میں ہاسپٹل جاتے ہیں۔

سویرا: (بے ساختہ) آدھ گھنٹہ کے فرق سے۔

فراز: یہ اُن کا مسئلہ ہے۔

سویرا: ہاں..... لیکن..... sometimes some things trouble

you for no apparent reason.

فراز: (بے حد ترشی سے اُس کی بات کاٹ کر سونے کے لیے لیٹ جاتا ہے۔) میں صرف

اس وقت تم سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تم دوبارہ می سے اس طرح کے فضول سوال نہیں

کرو گی۔ (سویرا بیٹھی اُسے دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 24

وقت: دن
جگہ: اسجد کا آفس

ہے اور کھانا کھاتے ہوئے محسوس ہو رہا ہے کہ دونوں کی دلچسپی کھانے میں نہیں ہے۔ (جواد سے)

سفینہ: کل ڈاکٹر کے پاس لے کر جانا ہے نینا کو..... اُس کے کچھ test ہیں۔

جواد: (ٹالتے ہوئے) آپ لے جائیں..... میں بڑی ہوں کل (بات کاٹ کر)

نینا: کوئی ضرورت نہیں ہے مئی..... میں ٹھیک ہوں.....

سفینہ: نینا ڈاکٹر نے کہا ہے تو.....

جواد: (بات کاٹ کر) اگر اس کو دلچسپی نہیں ہے tests میں تو آپ کیوں مجبور کر رہی

ہیں اُسے

سفینہ: (ناراض ہو کر) کیا ہو گیا ہے تم دونوں کو.....؟ کس طرح کی باتیں کرنے لگتے ہو.....؟

نینا: یہ آپ اپنے بیٹے سے پوچھیں۔ (وہ بے حد ناراضگی سے کرسی کھسکا کر چلی جاتی

ہے۔ جواد کچھ دیر بیٹھا رہتا ہے پھر وہ بھی کرسی کھسکا کر چلا جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 3

دن: وقت:

رضاکا آفس: جگہ:

رضاء، سویرا: کردار:

رضاء اپنے آفس سے سویرا کو کال کر رہا ہے۔

وہ کمپیوٹر پر کوئی ڈیزائن دیکھتے ہوئے اس کی کال ریسیو کرتی ہے۔

سویرا: ہیلو..... کیسے ہو رضاء.....؟

رضاء: I am fine. What about you?.....

سویرا: میں بھی ٹھیک ہوں۔

رضاء: کہاں عائب ہوا اتنے دنوں سے..... کوئی message نہیں کوئی کال نہیں.....

کوئی ملاقات نہیں۔

سویرا: ہاں بس کچھ busy تھی۔

رضاء: "تھی" یا "busy" "ہو".....؟

سویرا: (سہمہ مگر) کیوں.....؟

رضاء: بس ایسے ہی میں نے سوچا کہیں لپچ کرتے ہیں۔

سویرا: (سہمہ مگر) کونسا کس لیے.....؟

Scene No # 1

دن: وقت:

اجداد کا آفس: جگہ:

اجداد، رضا: کردار:

رضاء اور اجداد آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

رضاء: یہ سویرا ہے..... She is an old friend ان کے گھر آنا جاتا ہے میرا.....

اور میری فرسٹ کزن اس کی بھابھی ہے۔

اجداد: (بے ساختہ) پھر تو تم اس لڑکے سے ملے ہو گے.....؟

رضاء: (سنجیدہ اور کچھ آپ سیٹ) ہاں شادی پر..... اور شادی کے بعد ایک ملاقات ہوئی

تھی.....

اجداد: ان لوگوں کو فراز کی پہلی شادی کا پتہ ہے.....؟

رضاء: ہاں..... فراز نے کہا تھا کہ اُس کی پہلی بیوی سکسفر بیک تھی.....

اجداد: (بے ساختہ) come on..... میں عائنہ کو بچپن سے دیکھ رہا ہوں..... میرے

بچوں کے ساتھ کھیل کود کر بڑی ہوئی ہے وہ..... She has been a

topper.....

رضاء: (آپ سیٹ) ہاں لیکن سویرا اور اُس کی فیملی کو بھی بتایا گیا ہے.....

اجداد: (بے ساختہ) اور قانونی طور پر ابھی اُن دونوں کی ملاقات نہیں ہوئی ہے۔

رضاء: (آپ سیٹ) But I don't think سویرا کو یہ پتہ ہے۔

اجداد: You can tell her. (رضاء سوچ میں پڑ جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 2

رات: وقت:

جواد کا ڈائننگ روم: جگہ:

جواد، نینا، نفیسہ: کردار:

نینوں بیٹھے چپ چاپ کھانا کھا رہے ہیں۔ جواد اور نینا کے چہرے پر بے پناہ سنجیدگی

ہے پھر کہتی ہے) (مازہ کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہو جاتی ہے۔ وہ پاپا مجھ سے ملنا چاہتے ہیں۔) (مازہ کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہو جاتی ہے۔ وہ ہاتھ میں پکڑا بیچ بے اختیار پلیٹ میں رکھ دیتی ہے۔) (مازہ فنی چہرے کے ساتھ ثنا کو دیکھ رہی ہے۔) (مازہ بہت دنوں سے مجھے contact کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔) (مازہ کس لیے.....؟) (بے ساختہ)..... وہ چاہتے ہیں میں ایک بار اُن کی بات سنوں..... وہ مجھے کچھ وضاحتیں دینا چاہتے ہیں۔ (انک کر)..... اور تم نے..... تم نے کیا کہا.....؟ (سنجیدہ) میں اُن سے ملنا نہیں چاہتی..... میں نے اُنہیں بتا دیا ہے..... وہ پھر بھی مسلسل مجھے فون کر رہے ہیں..... ایک بار میرے آفس بھی آئے۔ (پریشان) تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا..... (سنجیدہ) I was confused..... سمجھ میں نہیں آ رہا تھا آپ کو بتاؤں یا نہیں۔ (لینکن اب سوچا آپ کو بتا دوں۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: جواد کا لاؤنج

کردار: سویرا، جواد

سویرا اور جواد بیٹھے ہوئے ہیں۔ سویرا جواد کو سمجھا رہی ہے۔

سویرا: آخر تم دونوں کو ہو کیا گیا ہے.....

جواد: مجھے کچھ نہیں ہوا..... I am absolutely alright یہ تم اپنی دوست سے پوچھو کہ اُسے کیا ہوا ہے۔

سویرا: وہ کہتی ہے تم اُس سے ٹھیک سے بات نہیں کرتے..... وہ ہر وقت تمہارے سامنے مجرموں کی طرح محسوس کرتی ہے۔

سویرا: (ناراض) یہ اس کا اپنا ذہنی فتور ہے..... وہ میری ہر بات کا غلط مطلب لیتی ہے.....

سویرا: پہلے تم یہ نہیں کرتے تھے پہلے تم یہ نہیں لیتے تھے۔ پہلے تم ایسے نہیں دیکھتے تھے.....

سویرا: (چھیڑتے ہوئے) کہیں یہ تو نہیں بتانا کہ تم کسی کو پسند کرنے لگی ہو۔ (شناپ رہتی

رضا: (بے ساختہ) لچ کھانے کو کہتے ہیں۔ مائی ڈیئر فرینڈ اور کھانا کس لیے کھایا جاتا ہے..... آج فری ہو.....؟

سویرا: (ٹالتے ہوئے) نہیں آج نہیں..... میں busy ہوں ابھی..... ایک دو ہفتہ کے بعد کسی دن ملتے ہیں۔

رضا: (بے ساختہ) ایک دو ہفتے کے بعد نہیں اُس سے پہلے.....

سویرا: کیوں.....؟

رضا: (سنجیدہ) I need to talk to you about something very important

سویرا: (چونک کر)..... کیا.....؟

رضا: (بے ساختہ) It's about Faraz

سویرا: (فرار کے بارے میں کیا.....؟)

رضا: (بے ساختہ) اُس کی پہلی شادی کے بارے میں ایک دو باتیں ہیں جو.....

سویرا: (یک دم) I don't want to hear anything, Raza

رضا: (بے ساختہ) Just forget about it

رضا: (سنجیدہ) یہ بہت important ہے۔

سویرا: (بات کاٹ کر) پھر بھی..... میری ایک کلائنٹ آگئی ہیں..... میں بعد میں تم سے بات کروں گی..... Bye (رضا فون کو دیکھتے ہوئے بیٹھا رہتا ہے)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: رات

جگہ: مازہ کا ڈائننگ روم

کردار: مازہ، ثنا

دونوں ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھی کھانا کھا رہی ہیں۔ جب ثنا مازہ سے کہتی ہے۔

ثنا: مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے مئی.....

مازہ: کیسی ضروری بات۔

ثنا: مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے۔

مازہ: (چھیڑتے ہوئے) کہیں یہ تو نہیں بتانا کہ تم کسی کو پسند کرنے لگی ہو۔ (شناپ رہتی

ماثرہ، سیکرٹری

کردار:

ماثرہ بے حد آپ سیٹ اپنے آفس میں بیٹھی ہوئی ہے۔

تبھی سیکرٹری اندر داخل ہوتی ہے۔

ماثرہ: کچھ دیر بعد.....

سیکرٹری: میم آپ کی کچھ کالز بھی ہیں.....

ماثرہ: میں فی الحال کوئی کالز نہیں لوں گی۔

سیکرٹری: آپ کی طبیعت ٹھیک ہے.....؟

ماثرہ: ہاں..... بس کچھ دیر کے لیے مجھے ڈسٹرب مت کرو۔ (کہہ کر باہر چلی جاتی ہے)

سیکرٹری: اوکے (ماثرہ کچھ دیر بیٹھی رہتی ہے۔ پھر اٹھ کر آفس کی لڑکیوں کے سامنے آ کر کھڑی

ہو جاتی ہے اور باہر جھانکنے لگتی ہے۔

//Intercut//

Scene No # 7

رات

وقت:

زبیر کا بیڈروم

جگہ:

زبیر، مائرہ

کردار:

ماثرہ اپنے بالوں میں برش کر رہی ہے جب زبیر اُس کے پاس آ کر کھڑا ہو جاتا

ہے۔ (مسکراتی ہے)

ماثرہ: کیا دیکھ رہے ہیں.....؟

زبیر: دیکھ نہیں رہا سوچ رہا ہوں.....

ماثرہ: کیا.....؟ (سنجیدہ)

زبیر: تمہارے ماں باپ نے مجھ سے تمہاری شادی کیوں کی.....؟

ماثرہ: جی.....؟

زبیر: تم پرھی لکھی ہو خوبصورت ہو..... پھر بھی انہوں نے میرے جیسے کم پڑھے لکھے آدمی

کے ساتھ تمہیں بیاہ دیا..... کوئی تو نقص ہوگا تم میں (سنجیدہ)

ماثرہ: میرے ابو اور آپ کے ابو دوست ہیں آپس میں..... اس لیے.....

زبیر: پھر بھی.....

ماثرہ: آپ کے ابو کا اصرار تھا..... اور.....

میرا تو دماغ خراب کر دیا ہے اُس نے..... (سنجیدہ)

سویرا: وہ مس کیرج کے بعد بہت ڈپر لیس ہے تمہیں اُس کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے.....

She needs your full attention and emotional support.

جواد: What about me?..... تم عورتیں ہمیشہ یہ کیوں سمجھتی ہو کہ صرف تم لوگوں

کو یہ چیزیں چاہیے ہوتی ہیں..... مردوں کو کسی سہارے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔

سویرا: (بات کاٹ کر) میں نے ایسا نہیں کہا۔

جواد: (پریشان اور کچھ ناراض) But that's what you mean.....

میرے بچے کا مس کیرج ہوا ہے..... میں بھی hurt ہوا ہوں..... لیکن نہیں.....

میری بیوی خود ترسی کا شکار ہے..... اُس کو لگتا ہے..... صرف اُس کے ساتھ ظلم ہوا ہے۔

سویرا: تم پہلے اس طرح کی باتیں نہیں کرتے تھے.....

Now you are talking like Nina and I hate it.

سویرا: (سنجیدہ) جواد..... تم دونوں کے درمیان صرف بچہ ایک واحد تعلق نہیں تھا..... you

loved her you remember..... کتنے پا پڑے تھے تم نے اس سے

شادی کے لیے

جواد: (بے زاری سے) Stop it Sawera..... میں فی الحال یہ ماضی کے قصے

لے کر بیٹھنا نہیں چاہتا..... تم مجھے اپنے اور فراز کے بارے میں بتاؤ۔

سویرا: (نہیں کر) کیا بتاؤں اپنے اور فراز کے بارے میں..... I am very

happy with him..... تمہیں کیا فکر پڑی رہتی ہے..... ہر وقت ہم دونوں

کے بارے میں.....؟

جواد: (بے ساختہ) کوئی فکر نہیں ہے لیکن اگر کبھی..... کبھی بھی کوئی پرابلم ہوا تو don't

keep it from me.

سویرا: (لاپرواہی سے) آف کورس..... تمہیں ہی بتاؤں گی..... اور میں تو دیسے بھی چیزیں

چھپانے میں یقین نہیں رکھتی۔

//Cut//

Scene No # 6-A

دن

وقت:

ماثرہ کا آفس

جگہ:

زیر: (بات کاٹ کر) اچھا ٹھیک ہے اب گڑے مردے مت اکھاڑو.....

مائرہ: جی.....

زیر: دو تین باتیں میں تمہیں صاف صاف بتا دوں.....

مائرہ: (اُلجھ کر) جی.....

زیر: میں عورتوں کو سر پر بیٹھا کر رکھنے کا قائل نہیں ہوں خاص طور پر پڑھی لکھی عورتوں کو.....

مائرہ: (اُلجھ کر) جی.....

زیر: مجھے کبھی اپنی تعلیم کی اکڑ مت دکھانا..... میں دو ٹکے کی اہمیت نہیں دیتا ان ڈگریز کو

..... اس طرح کی دس ڈگریاں میں چاہوں تو کھڑے کھڑے بازار سے خرید لوں

مائرہ: جی..... (کچھ سمجھ میں نہ آنے والے انداز میں)

زیر: مجھے بحث کرنے والی عورتیں پسند نہیں ہیں اور پڑھی لکھی عورتوں کو بحث کی بیماری

ہوتی ہے..... یہ سب کچھ تمہیں اس لیے بتا رہا ہوں تاکہ تمہیں پتہ چل جائے کہ

تمہیں میرے سامنے صرف بیوی بن کر رہنا ہے..... فرمانبردار بیوی..... ورنہ اس

گھر سے باہر نکلنے میں مجھے..... دو منٹ لگیں گے۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: دن

جگہ: پارکنگ

کردار: مائرہ، زیر

زیر گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ہوا ہے۔

مائرہ گاڑی میں بیٹھ رہی ہے اُس کے بیٹھے ہی وہ مائرہ سے بے حد غصے کے عالم میں

کہتا ہے۔

زیر: کون تھا یہ.....؟

مائرہ:..... میرا کلاس فیلو تھا زیر..... میں نے آپ کو بتایا تو.....

زیر: (ناراض) کلاس فیلو کے ساتھ اس طرح کی بے تکلفیاں ہوتی ہیں..... اس طرح

تقصیر مار مار کر ہنتے ہیں۔

مائرہ: (بے ساختہ) زیر ہم لوگ چار سال اکٹھے رہے ہیں اس لیے.....

زیر: (مخنی سے) اس لیے یہ فرض ہو گیا تم لوگوں پر کہ تم بے شرموں اور بے حیاؤں کی طرح

میرے سامنے ٹھٹھے لگاؤ..... وہ تو مرد ہے اُسے شرم نہیں لیکن تم ہی شرم کرتیں.....

مائرہ: (ناراض ہو کر) Mind your language زیر میں ایسا کیا کر رہی تھی کہ

شرم کرتی.....

زیر: (بے ساختہ) اب تم مجھ سے پوچھو گی..... سوال کرو گی مجھ سے..... چار سال یہی

سب کچھ کرنے یونیورسٹی جاتی رہی ہو گی۔

مائرہ: پلیز زیر.....

زیر: (بات کاٹ کر) آج میرے سامنے یہ سب کچھ ہو رہا تھا..... میں ساتھ نہیں ہوتا

ہوں گا تو پتہ نہیں کس کس سے مل کر کیا کیا کرتی ہو گی تم.....

مائرہ:..... میں صرف بات کر رہی تھی اُس سے..... (رونے لگتی ہے)

زیر: خبردار آئندہ تم نے گھر سے باہر قدم نکالا..... میں ٹانگیں توڑ دوں گا تمہاری.....

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن

جگہ: زیر کا گھر

کردار: زیر، مائرہ

زیر اور مائرہ کھانے کی میز پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

زیر: (سنجیدہ) تمہارے باپ نے اگر تمہیں MBA کروا دیا ہے تو اس کا احسان میرے

سر رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مائرہ: زیر میں

زیر: (بات کاٹ کر) بار بار یہ ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ تم مجھ سے زیادہ پڑھی

لکھی ہو۔

مائرہ: (مدہم آواز)..... میں کچھ بھی نہیں جتا رہی آپ کو..... میں نے ایک بات کی ہے۔

زیر: (بے ساختہ) مت کیا کرو کوئی بھی بات تم..... جب تمہیں بات کرنی نہیں آتی تو منہ

مت کھولا کرو..... اور خبردار آئندہ مجھے اپنے باپ کی مثال دی تو..... باپ اتنا پسند

تھا تو باپ کے گھر رہتیں..... میرے گھر کیوں آئیں.....

مائرہ: آپ کھانا تو کھائیں.....

زیر: یہ میرا گھر ہے..... اور میری کمائی کا کھانا ہے میں کھاؤں نہ کھاؤں..... تم کون ہوتی

ہو کہنے والی کتنی بار میں نے ماں باپ سے کہا تھا کہ مجھے اتنی پڑھی لکھی عورت سے شادی نہیں کرنی ایسی عورتوں کے دماغ خراب ہوتے ہیں مگر میرے ماں باپ نے قسمت پھوڑ دی میری (بے حد غصے میں کہتا ہے پھر ٹیبل سے جاتا ہوا بولتا رہتا ہے۔ ماڑہ بے حد شاکڈ انداز میں دور سے آنے والی اس کی آواز کو سنتی رہتی ہے۔ اس کا رنگ پیلا ہو رہا ہے)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات
جگہ: ماڑہ کا بیڈروم
کردار: ماڑہ، زبیر

ماڑہ صوفے پر بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی ہے۔ وہ بے حد گن ہے، جب زبیر آکر بے حد غصے کے عالم میں اُس سے کتاب چھین لیتا ہے۔ اور اُس کو دوڑ پھینکتے ہوئے کہتا ہے۔

زبیر: کتنی بار کہا ہے تمہیں میرے سامنے یہ کتابیں وغیرہ مت پڑھا کرو کیا ثابت کرنا چاہتی ہو تم کہ بڑا علم ہے تمہارے پاس
ماڑہ: (مدھم آواز) میں تو ویسے ہی پڑھ رہی تھی میری ہابی ہے زبیر
زبیر: (بے ساختہ) شوہر کی خدمت کو ہابی کیوں نہیں بنایا تم نے؟
ماڑہ: (سنجیدہ) میں خیال تو رکھتی ہوں آپ کا
زبیر: (بے ساختہ) خیال رکھنے میں اور خدمت کرنے میں بہت فرق ہوتا ہے سبھی تم کبھی دیکھو میری ماں کو اس عمر میں بھی کیسے اباجی کے آگے پیچھے بھرتی ہیں پتہ نہیں کس طرح پالا ہے تمہاری ماں نے تمہیں
ماڑہ: (ناراض) زبیر آپ میری امی کا ذکر نہ کریں۔ (غصے میں)
زبیر: کیوں بڑی تکلیف ہوتی ہے ماں کے ذکر پر؟

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن
جگہ: ماڑہ کا بیڈروم
کردار: ماڑہ

ماڑہ صوفے پر بیٹھی فون پر اپنے باپ سے بات کر رہی ہے۔ وہ لگاتار ہاتھ ہاتھ دے

ہوئے ٹشو سے آنسو بھی صاف کر رہی ہے۔ مگر فون پر بات کرتے ہوئے بالکل نارمل نظر آنے کی کوشش کر رہی ہے۔

ماڑہ: جی ابو میں بالکل ٹھیک ہوں جی نہیں روتو نہیں رہی بس قلو ہے اس وجہ سے آپ کو لگ رہا ہے جی زبیر ٹھیک ہیں جی بہت خیال رکھتے ہیں میرا جی نہیں نہیں کوئی تکلیف نہیں ہے سرال والے بھی بہت خیال رکھتے ہیں جی بس وقت نہیں ملتا اس لیے نہیں آ رہی زبیر کے ساتھ ہی آؤں گی جی نہیں کوئی پریشانی نہیں ہے۔

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن
جگہ: زبیر کا بیڈروم
کردار: ماڑہ، زبیر

زبیر واش روم سے باہر نکلتے ہی بے حد غصے میں آوازیں لگانے لگتا ہے۔
ماڑہ: ماڑہ ماڑہ
زبیر: جی میں آ رہی ہوں۔
ماڑہ: کپڑے کدھر ہیں میرے
زبیر: میں پریس کروا رہی ہوں ابھی ملازمہ نے کرا آتی ہے۔
ماڑہ: (تلخی سے) پہلے نہیں پتہ ہوتا تمہیں
زبیر: زبیر پلینز آہستہ بولیں نوکر سن رہے ہیں۔
زبیر: (غصے سے) کیوں آہستہ بولوں؟ تمہارے باپ کا گھر ہے کیا؟ خبر دار دوبارہ مجھے کبھی نصیحت کرنے کی کوشش کی۔ زبان کاٹ دوں گا میں تمہاری۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات
جگہ: زبیر کا بیڈروم
کردار: زبیر، ماڑہ

زبیر بیڈ پر گہری نیند سو رہا ہے۔ جبکہ ماڑہ صوفے پر بیٹھی جاگ رہی ہے۔ وہ بے حد پریشان نظر آ رہی ہے۔ یوں جیسے کسی سوچ میں گم ہے۔

زبیر: پہلے دی تھی اب نہیں دے رہا..... بحث کی ضرورت نہیں ہے۔
 ماثرہ: (ناراض) میں اپنی بہن کی شادی میں مہمانوں کی طرح جاؤں؟.....
 زبیر: (بے ساختہ) تو تم ایسا کرو جاؤ ہی مت..... تمہاری بہن کی شادی تمہارے بغیر بھی ہو جائے گی۔
 ماثرہ: (تلخی سے) آپ کی بہن کی شادی آپ کے بغیر ہوئی؟.....
 زبیر: (غصے میں آکر) تم طعنہ دے رہی ہو مجھے.....؟ میری بہن کا نام لے رہی ہو..... ہمت کیسے ہوئی تمہاری۔
 ماثرہ:..... آپ نے مجبور کیا ہے مجھے اور (زبیر پاس آ کر اُس کے منہ پر تھپڑ مارتا ہے پھر اُسے زور سے دھکا دیتا ہے۔ ماثرہ کا سر دارڈروپ کے کھلے دروازے سے ٹکراتا ہے۔ وہ بے اختیار سر پر ہاتھ رکھتی ہے پھر ہاتھ دیکھتی ہے۔ وہ خون سے بھرا ہوا ہے۔

//Cu@//

Scene No # 6-B

وقت: دن
 جگہ: ماثرہ کا آفس
 کردار: ماثرہ
 ماثرہ اپنے آفس کی کھڑکی کے سامنے کھڑی بے اختیار آنکھیں بند کر کے کھولتی ہے۔ اُس کے چہرے پر بے پناہ اذیت اور آنکھوں میں آنسو۔ کمرے میں اچانک انٹرکام بجنے لگتا ہے۔ وہ چونک کر اُس کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔

//Cu@//

Scene No # 15

وقت: دن
 جگہ: جواد کا لاؤنج
 کردار: رضا، نبیلا
 رضا اور نبیلا لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔
 رضا: میں خود جواد یا سویرا سے اس مسئلے میں بات نہیں کر سکتا..... مجھے یہ مناسب نہیں لگ رہا..... میں چاہتا ہوں تم بات کرو

زبیر کروٹ لیتے ہوئے اٹھ جاتا ہے اور اٹھ کر بیڈ پر بیٹھ جاتا ہے پھر بے حد غصے کے عالم میں ماثرہ سے کہتا ہے۔
 زبیر: تم کیا کر رہی ہو.....؟
 ماثرہ:..... کچھ نہیں..... ایسے ہی نیند نہیں آرہی.....
 زبیر:..... کیوں نہیں آرہی..... ساری ساری رات بیٹھی رہتی ہو..... کیا بتانا چاہتی ہو یہ کہ خوش نہیں ہو میرے ساتھ
 ماثرہ: (آپ سیٹ)..... ایسی کوئی بات نہیں ہے زبیر..... میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لیے نیند نہیں آرہی تھی.....
 زبیر: (ناراض)..... میری شکل دیکھتے ہی تمہاری طبیعت خراب ہو جاتی ہے.....
 ماثرہ: میں.....
 زبیر:..... ہر وقت ماتمی شکل بنا کر پھرتی رہتی ہو..... باپ کو کہتیں کہ شادی نہ کریں تمہاری..... گھر بیٹھا کر رکھیں تمہیں..... تم کسی اچھے مرد کے قابل نہیں ہو۔ (ماثرہ کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات
 جگہ: زبیر کا بیڈروم
 کردار: زبیر، ماثرہ
 ماثرہ بڑی خوشی کے عالم میں ایک بیگ میں اپنی وارڈروپ سے کپڑے نکال کر رکھ دیتی ہے۔

تبھی زبیر اندر داخل ہوتا ہے اور تدرے تکیے انداز میں کہتا ہے۔

زبیر: کس لیے کپڑے پیک کر رہی ہو.....؟
 ماثرہ: (بے ساختہ) آپ کو بتایا تو تھا نیرہ کی شادی ہے..... ابو نے کہا ہے میں دو ہفتے پہلے آ جاؤں..... بہت کام ہیں وہاں.....
 زبیر: (ناراض) یہ تمہارے باپ کا نہیں میرا گھر ہے..... اور تم صرف شادی والے دن میرے ساتھ وہاں جاؤ گی..... اور ساتھ ہی واپس آؤ گی۔
 ماثرہ: (بے ساختہ) لیکن زبیر آپ نے خود مجھے اجازت دی..... میں نے آپ سے پوچھ کر ہی.....

سویرا: (چونک کر) عائشہ.....؟
 ملازمہ: وہ فراز صاحب کی پہلی بیوی.....
 سویرا: (شاکڈ) یہ اُس کی کرسی ہے.....؟
 ملازمہ: جی.....
 سویرا: تو یہ یہاں کیا کر رہی ہے.....
 ملازمہ: (گھبرا کر) وہ سارہ بی بی نے ملازموں کو استعمال کے لیے دے دیا.....
 سویرا: (شاکڈ) عائشہ کا فرنیچر.....
 ملازمہ: ہاں جی..... کچھ ہم لوگ استعمال کر رہے ہیں..... باقی سٹور میں ہے (سویرا شاکڈ کھڑی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن
 جگہ: فراز کا گھر
 کردار: سویرا، ملازمہ

ایک سامان سے بھرا ہوا کمرے کا دروازہ کھلتا ہے اور سویرا اندر داخل ہوتی ہے۔ وہاں لوہے کی پیٹیاں اور سوٹ کیس بھی پڑے ہیں دوسرے سامان کے علاوہ..... بہت سے کپڑے بغیر پیک ہوئے یونہی بیگنرز میں ڈھیر کی صورت میں پڑے ہیں یوں جیسے انہیں وارڈروب سے لا کر سیدھا وہاں پھینک دیا گیا ہو۔ جوتوں کا ڈھیر بھی وہاں ہے..... اور میک آپ کی چیزیں بھی..... مگر ہر چیز مٹی اور گرد سے اٹی ہوئی ہے.....

سویرا بے حد اُلجھی ہوئی نظروں سے اُن چیزوں کو دیکھ رہی ہے اور مختلف چیزوں کو ہاتھ لگا کر دیکھ رہی ہے کچھ چیزوں سے وہ مٹی صاف کر رہی ہے۔ اُس کے چہرے پر رحم اور ترس واضح طور پر نمایاں ہے۔

پھر یک دم وہ پلٹ کر ملازمہ سے کہتی ہے۔

سویرا: یہ سارا سامان نکالو یہاں سے..... اور اس کو صاف کرو..... دوسرے دونوں کو بھی بلاؤ..... اور یہ کپڑے نکالو..... جو دھلنے والے ہیں انہیں دھوؤ..... باقیوں کو ڈرائی کلین کے لیے بھجواؤ..... میں تمہیں اپنے سوٹ کیس نکال کر دیتی ہوں..... ان

نیٹا: (سنجیدہ) میں بھی بات نہیں کر سکتی..... جواد کا موڈ آج کل ہی ٹھیک نہیں رہتا..... اور سویرا وہ فراز کے خلاف کوئی بات نہیں سنے گی۔
 رضا: (بے ساختہ) لیکن یہ بہت ضروری ہے کہ اُسے یہ سب کچھ پتہ ہو.....
 نیٹا: (سنجیدہ) I know..... لیکن وہ فراز کے ساتھ بہت خوش ہے..... اُسے یہ سب کچھ پتہ چل بھی جائے تو بھی فراز کے بارے میں اُس کی رائے نہیں بدلے گی۔
 رضا: (سنجیدہ) نیٹا..... قانونی طور پر ابھی عائشہ اور فراز کی طلاق نہیں ہوئی..... اب عائشہ اور اُس کی فیملی نہ صرف فراز کے خلاف طلاق کے لیے کیس کر رہے ہیں بلکہ دوسری شادی.....

نیٹا: (بات کاٹ کر) میں جانتی ہوں رضا لیکن میں اور تم اندازہ بھی نہیں کر سکتے کہ سویرا اور فراز کے درمیان کیسی انڈر سٹینڈنگ ہے.....
 رضا: ابھی شادی کو بہت کم عرصہ ہوا ہے..... اگر کل.....

نیٹا: (بات کاٹ کر) جب کل کوئی مسئلہ ہوگا تو دیکھا جائے گا..... اور تم جواد سے بالکل اس معاملے میں کوئی بات نہ کرنا..... جواد جانتا ہے تم سویرا میں انٹرنلڈ تھے میں نہیں چاہتی وہ سارے معاملے کو کوئی اور ہی رنگ دے۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن
 جگہ: سرونٹ کوارٹرز
 کردار: سویرا، ملازمہ

سویرا قدرے خفگی کے عالم میں سرونٹ کوارٹرز میں جاتی ہے اور وہاں ملازمہ سے کہتی ہے۔
 سویرا: کتنی دیر سے انٹرکام بجارہی ہوں..... تم لوگ سنتے کیوں نہیں.....
 ملازمہ: (گھبرا کر کرسی سے اٹھتی ہے) وہ جی میں بس آ رہی تھی۔
 سویرا: (چلتے ہوئے) آ جاؤ..... آ کر کھانا لگاؤ..... بھوک لگ رہی ہے مجھے.....
 ملازمہ: جی.....
 سویرا: (جاتے جاتے کرسی کے ڈیزائن کو غور سے دیکھ کر زکتی ہے) بڑی خوبصورت کرسی ہے..... مئی نے بنوائی ہے.....؟
 ملازمہ: جی یہ عائشہ بی بی کا ہے.....

کپڑوں کو بعد میں اُن میں رکھ دینا۔ (کہتے ہوئے باہر نکل جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 18

وقت:

رات

جگہ:

فراز کا بیڈروم

کردار:

فراز، سویرا

فراز صوفے پر بیٹھا کوئی فائل دیکھ رہا ہے۔ سویرا ڈائٹنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی اپنے بالوں میں برش کرتے ہوئے فراز سے کہتی ہے۔

سویرا: سویرا ہیئر برش ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتے ہوئے فراز کے پاس آکر صوفہ پر بیٹھ جاتی ہے۔

فراز: عانتہ کا سامان ابھی تک یہاں کیوں ہے.....؟

سویرا: (چونکتا ہے)..... وہ لوگ لے کر ہی نہیں گئے۔

سویرا: (بے حد سنجیدہ) یہ کوئی ایکسیکو ز نہیں ہے..... جب طلاق ہوگئی تو وہ لے کر جاتے نہ

جاتے تمہیں اُس کے سامان کو بھجوادینا چاہیے تھا۔

فراز: (نظر چرا کر) میں نے بہت دفعہ انہیں رنگ کیا مگر.....

سویرا: (بے ساختہ) مان لیا کہ وہ نہیں لے کر جا رہے تھے مگر تم خود بھجوادیتے.....

فراز: (ٹالتے ہوئے) بھجوادوں گا میں..... مجھے کیا کرنا ہے اُس کے سامان کو.....

سویرا: (سنجیدہ) تم کم از کم اتنا تو کر سکتے تھے کہ اُس سامان کو کسی کمرے میں بند رکھتے.....

یوں تو نوکروں کو استعمال کے لیے نہ دیتے۔

فراز: (کچھ تلخ ہو کر) تم کیا کہنا چاہ رہی ہو.....؟

سویرا: (دو ٹوک انداز) میں یہ کہنا چاہ رہی ہوں..... کہ اُس سامان پر عانتہ کے ماں باپ کا

پیسہ لگا ہے..... وہ انہوں نے اپنی بیٹی کے استعمال کے لیے دیا تھا..... سسرالی

نوکروں کے ہاتھوں ٹوٹنے کے لیے

فراز: (غصے میں) اُس عورت نے میرا گھر جہنم بنا دیا تھا۔

سویرا: (بات کاٹ کر) جو بھی تھا..... تمہیں اُس کی چیزوں کی پرواہ کرنی چاہیے تھی..... وہ

کبھی تمہاری بیوی رہی تھی

فراز: (نظریں چرا کر) میں نے تمہیں کہا ہے نا..... میں بھجوادوں گا اُس کا سامان۔

سویرا: میں نے ملازموں سے کہا ہے اُس کا سارا سامان سٹور میں رکھیں..... جو چھوٹی موٹی

مرمت ہونی ہے وہ کروائیں..... اور اُس کے بعد تم اُس سامان کو واپس بھجوادو۔

(فراز کچھ کہنے کی بجائے دوبارہ فائل دیکھنے لگتا ہے مگر اس کے چہرے پر بہت عجیب

سے تاثرات ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت:

رات

جگہ:

جواد کا بیڈروم

کردار:

نینا، جواد

نینا ایک بیگ میں کچھ کپڑے رکھ رہی ہے جب جواد اپنا بریف کیس لیے اندر داخل

ہوتا ہے۔

وہ اپنا بریف کیس رکھتے ہوئے ٹائی ڈھیلی کرنے لگتا ہے اور نینا کو دیکھتا ہے۔ لیکن

نینا اپنے کام میں مصروف ہے۔

جواد: تم کہیں جا رہی ہو.....؟

نینا: ہاں..... مٹی کی طرف.....

جواد: (صوفے پر بیٹھتے ہوئے) کیوں.....؟

نینا: کیونکہ یہاں میرا سانس گھسنے لگا ہے..... (جواد ایک نظر اُسے دیکھ کر اپنے جوتے اور

جرابیں اتارنے لگا ہے اور پھر کچھ کہنے کی بجائے پوچھتا ہے۔)

جواد: کتنے دنوں کے لیے جا رہی ہو.....؟

نینا: پتہ نہیں..... شاید اتنے دن..... جتنے دن تم میری شکل دیکھنا نہ چاہو.....

جواد: (یک دم غصے میں) میں شکل دیکھنا نہ چاہوں..... تم اپنی مرضی سے مجھ سے پوچھتے

بغیر جا رہی ہو..... پھر اس میں میں کہاں سے آگیا..... اپنے میکے جا کر تم یہ کہو گی کہ

میں تمہاری شکل دیکھنا نہیں چاہتا۔

نینا: اپنے میکے میں کیا کہوں گی وہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے.....

جواد: (غصے میں) جو مرضی کہو..... I give a damn-----

نینا: (طنزیہ انداز میں) That shows how important I am for you.

جواد: (بے حد غصے میں) تم اگر یہ سمجھتی ہو کہ میں اس وقت اپنے گھٹنوں پر گر کر تم سے

اظہار محبت کرنے لگوں گا..... تو وہ میں نہیں کر سکتا۔

عائشہ: وہ میرا شوہر تھا..... میری زندگی میں آنے والا پہلا مرد..... میں اُس سے محبت نہ کرتی تو اور کس سے کرتی۔

رضا: ٹھیک ہے..... لیکن اب وہ آپ کا شوہر نہیں ہے..... پھر اب کیوں؟

عائشہ: (ہونٹ کاٹتے ہوئے بے چارگی سے) یہی تو سمجھ نہیں آتی..... کہ اب کیوں..... ابھی تک کیوں.....؟

//Cut//

Scene No # 21

وقت: دن
جگہ: لاؤنج
کردار: ملازمہ، سارہ

سارہ لاؤنج میں بے حد آف موڈ میں داخل ہوتی ہے۔ (ملازمہ جلدی سے آتی ہے)

سارہ: حمیدہ..... حمیدہ
ملازمہ: جی بیگم صاحبہ.....
سارہ: یہ باہر عائشہ کے سامان کی مرمت اور وارنش کون کروا رہا ہے؟ فرماز.....؟
ملازمہ: نہیں جی..... سویرا بی بی.....
سارہ: اُسے کیسے پتہ چلا عائشہ کے سامان کا.....؟
ملازمہ: پتہ نہیں جی..... مجھے تو خود نہیں پتہ۔
سارہ: ٹھیک ہے جاؤ تم.....
ملازمہ: اچھا جی..... (کہتے ہوئے جلدی جاتی ہے۔ سارہ بے حد بگڑے موڈ کے ساتھ لاؤنج میں کھڑی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات
جگہ: لاؤنج
کردار: سارہ، فرماز

سارہ بے حد غصے میں فرماز سے بات کر رہی ہے۔

سارہ: (تخی سے) تم اپنی بیوی کو کنٹرول نہیں کر سکتے تو اُسے اُس کے ماں باپ کے گھر بھجوا دو

نیتا: (اپنا بیگ بند کرنے لگتی ہے۔) تم کیا کر سکتے ہو کیا نہیں..... یہ مجھ سے بہتر کوئی نہیں سمجھ سکتا.....

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن
جگہ: عائشہ کا گھر
کردار: رضا، عائشہ

رضا اور عائشہ لاؤنج میں بیٹھے ایک دوسرے سے بات کر رہے ہیں۔

رضا: (عائشہ کے چہرے کی رنگت تبدیل ہوتی ہے) فرماز کی دوسری بیوی میری ایک دوست ہے..... بلکہ میری بیسٹ فرینڈ..... سویرا نام ہے اُس کا

عائشہ: میں نام جانتی ہوں اس کا.....

رضا: کیسے.....؟

عائشہ: (بے حد یقین سے)..... فرماز نے ای میل کی تھی مجھے..... جتنی محبت فرماز مجھ سے کرتا ہے وہ دنیا میں کسی اور سے نہیں کرتا۔

رضا: (آرام سے) سویرا بھی یہی کہتی ہے..... وہ فرماز کے ساتھ بہت خوش ہے..... یا یہ سمجھ لیں کہ فرماز نے اُسے بہت خوش رکھا ہوا ہے۔

عائشہ: (چوکتی ہے۔ عائشہ نظریں چراتی ہے جیسے اپنی تکلیف چھپانا چاہتی ہو)۔ سویرا کو پتہ ہے کہ فرماز کی پہلے سے شادی ہو چکی ہے۔

رضا: ہاں فرماز نے اُسے شادی سے پہلے ہی بتا دیا تھا۔

عائشہ: پھر اُس نے اُس سے شادی کیوں کی.....؟

رضا: کیونکہ فرماز نے اُسے بتایا تھا کہ اُس کی پہلی بیوی پاگل تھی۔

عائشہ: بے حد غصے سے رضا سے کہتی ہے۔

عائشہ: میں پاگل نہیں ہوں۔

رضا: میں جانتا ہوں..... مگر سویرا نہیں جانتی.....

عائشہ: آپ نے اُسے کیوں نہیں بتایا۔

رضا: وہ فرماز سے اتنی محبت کرتی ہے کہ اس کے خلاف کچھ سننے پر تیار ہی نہیں..... بالکل آپ کی طرح۔

کرنے لگی ہیں میرے ساتھ
 جواد: آپ کو اتنی ہمدردی ہے تو خود جا کر لے آئیں اُسے۔
 سفینہ: اور اگر میرے ساتھ نہ آئی تو.....؟
 جواد: تو رہنے دیں اُسے وہاں..... اُس کے بغیر میں اس گھر میں زیادہ سکون سے
 ہوں۔ (غصے میں کہہ کر چلا جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات
 جگہ: سویرا کا بیڈروم
 کردار: فراز، سویرا

سویرا فراز سے کہہ رہی ہے۔
 سویرا: تم نے عائشہ کے والد سے سامان کے بارے میں بات کی.....؟
 فراز: (سنجیدہ)..... بتا دیا ہے میں نے اُنہیں.....
 سویرا: لیکن وہ ابھی بھی سامان لے کر کیوں نہیں گئے.....؟
 فراز: مجھے کیا پتہ.....؟
 سویرا: (سنجیدہ) تم مجھے اُن کا فون نمبر دو..... میں خود اُن سے بات کرتی ہوں۔
 فراز: (ناراض) تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں ہے.....؟ تم سمجھتی ہو..... میں نے اُن سے
 بات نہیں کی۔
 سویرا: (سنجیدہ) میں نے کب کہا مجھے تم پر اعتبار نہیں ہے..... میں تو صرف یہ کہہ.....
 فراز: (بات کاٹ کر)..... پہلے تم نے ہزاروں روپے اس بے کار سامان کی مرمت پر خرچ
 کیے مجھ سے پوچھے بغیر.....
 سویرا: وہ تمہاری ذمہ داری تھا..... تمہارے گھر میں تمہارے ملازموں کے ہاتھوں خراب ہوا
 تو اصولی طور پر تمہیں ہی مرمت کروانی چاہیے۔
 فراز: کردادی نا..... اب انتظار کرو..... لے جائیں گے وہ.....
 سویرا: میں ایک ہفتہ انتظار کروں گی فراز..... اگر تم نے سامان بھجوا دیا تو میں خود بھجوا دوں
 گی۔ (کہہ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔ فراز بے حد غصے میں اُسے جاتا دیکھتا ہے۔)

//Cut//

فراز: مئی میں اُسے سمجھا رہا ہوں.....
 سارہ: (غصے سے بات کاٹ کر) سمجھا رہے ہو.....؟ اس نے پہلے عائشہ کا فرنیچر مرمت
 کروایا..... پھر اُس کے کپڑے پیک کروائے..... اب وہ تمہیں کہہ رہی ہے کہ
 سامان اس کے گھر بھجواؤ..... آخر عائشہ لگتی کیا ہے اُس کی.....؟
 فراز: (ناراض) اُس کا دماغ خراب ہے اور کچھ نہیں.....
 سارہ: دماغ اُس کا نہیں تمہارا خراب ہے جس نے اُسے سر پر بٹھا رکھا ہے۔
 فراز: (یک دم)----- Mummy she is your choice-----
 سارہ: (غصے) اب تم طعنے دو گے مجھے اس بات کے کہ وہ میری پسند ہے۔
 فراز: مئی میں طعنے نہیں دے رہا ہوں..... میں تو.....
 سارہ: آخر اپنے باپ کی اولاد ہو..... اُس جیسی باتیں کرو گے تم..... (غصے میں کہتے ہوئے
 چلی جاتی ہے۔ فراز سرخ چہرے کے ساتھ اُسے جاتا دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 23

وقت: دن
 جگہ: جواد کا ڈائمنگ روم
 کردار: جواد سفینہ

دونوں ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ سفینہ جواد سے کہہ رہی ہے۔
 سفینہ: تم نینا کو کب لارہے ہو.....؟
 جواد: (سنجیدہ) وہ اپنی مرضی سے گئی ہے..... اپنی مرضی سے آجائے گی۔
 سفینہ: اپنی مرضی سے آئے گی..... مگر لینے تو تم ہی جاؤ گے۔
 جواد: میں کیوں لینے جاؤں گا.....؟
 سفینہ: پہلے بھی تو لینے جاتے تھے۔
 جواد: (سنجیدہ) پہلے کی بات اور تھی۔
 سفینہ: اب کیا ہو گیا ہے.....؟
 جواد: (ناراض) یہ آپ اپنی بہو سے پوچھیں..... وہ ایک بے حد خود سر عورت ہے۔
 سفینہ: تم بھی تو.....
 جواد: (بات کاٹ کر) مئی..... پہلے روز نینا کے ساتھ عجیب بک بک کرتا تھا اب آپ بحث

جوا: (سنجیدہ) نہیں..... صرف یہ جاننا چاہ رہا تھا کہ تم کب واپس آرہی ہو.....؟
 نینا: تم جب لینے کے لیے آؤ گے تو آ جاؤں گی
 جوا: (مسکرا کر) لینے کے لیے میرا آنا ضروری ہے..... جانے کے لیے میرا ڈراپ کرنا ضروری نہیں تھا۔
 نینا: (ناراض) ٹھیک ہے مت لینے آؤ.....
 جوا: (بے ساختہ) آ جاؤں گا..... کل آفس سے واپسی پر آؤں گا۔
 نینا: (حیران ہو کر) اتنی بڑی تبدیلی کیسے آگئی.....؟
 جوا: مئی کہہ رہی ہیں مجھے ہر روز..... تمہیں لانے کے لیے
 نینا: (کچھ ناراض ہو کر) مئی کے لیے لیکر جانا چاہتے ہو..... ورنہ تم کو تو میری ضرورت نہیں ہے..... ہے نا؟
 جوا: نینا تم چاہتی ہو ہم اس وقت دوبارہ لڑیں۔
 نینا: ہر بات کا الزام مجھے مت دیا کرو۔
 جوا: نہیں دیتا..... خدا حافظ (فون بند کر دیتا ہے وہ بے حد آپ سیٹ نظر آ رہا ہے)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: دن
 جگہ: علیم کالونج
 کردار: آمنہ، عائشہ، ملازمہ
 جوا: دونوں لاونج میں بیٹھی ہوئی ہیں جب ملازمہ اندر آتی ہے۔
 نینا: بی بی جی باہر کوئی ٹرک آیا ہے سامان کا۔
 جوا: آمنہ: کیسا ٹرک.....؟
 ملازمہ: وہ عائشہ بی بی کے سرال سے آیا ہے..... مجھے لگتا ہے عائشہ بی بی کے جہیز کا سامان ہے۔ (آمنہ اور عائشہ کی نظریں ملتی ہیں پھر آمنہ ایک دم اٹھ کر جاتے ہوئے کہتی ہے)
 آمنہ: اچھا آؤ میں دیکھتی ہوں۔ (عائشہ گم صم وہاں بیٹھی رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 25

وقت: رات
 جگہ: جواد کا بیڈروم
 کردار: جواد، ثنا
 جواد اپنے بیڈ پر بیٹھا TV شو دیکھ رہا ہے جس میں ثنا پروگرام کو وائٹڈاپ کرتے ہوئے چند آخری جملے بول رہی ہے۔ وہ بے حد غور سے اُسے سن رہا ہے۔
 ثنا: بعض دفعہ رشتے ایک کال سے ٹوٹنے سے بچ جاتے ہیں..... بعض دفعہ تعلق چند اعتراف اور اظہار محبت کا انتظار کرتے کرتے ختم ہو جاتے ہیں..... انا اچھی چیز ہے کبھی کبھی آجائے تو..... ہر وقت کا ساتھی بنا لینے سے زندگی کے ساتھی چھڑا دیتی ہے یہ..... آج کی اڑان یہیں تک..... اگلے ہفتے پھر ملیں گے آپ سے تب تک کے لیے خدا حافظ۔ (جواد کو جیسے اُس کے لفظ کچھ بے چین کرتے ہیں وہ دیوار پر لگی اپنی اور نینا کی شادی کی تصویر دیکھتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 26

وقت: دن
 جگہ: جواد کا بیڈروم
 کردار: جواد، نینا
 جواد نینا کو آفس سے فون کر رہا ہے۔
 جوا: ہیلو.....
 نینا: ہیلو.....
 جوا: کیسی ہو.....؟
 نینا: (ناراض) میں ٹھیک ہوں۔
 جوا: واپس آنے کا کیا پروگرام ہے.....؟
 نینا: (ٹھنڈا لہجہ) یہ تو تمہیں پتہ ہونا چاہیے۔
 جوا: (مسکرا کر) مجھے کیسے پتہ ہو سکتا ہے..... آج تک مجھ سے پوچھ کر تو تم نے کوئی کام نہیں کیا۔
 نینا: (بے ساختہ) تم نے یہ بتانے کے لیے مجھے فون کیا ہے.....؟

وقت:

دن

جگہ:

علیم کا گیراج / پورج

کردار:

عائشہ، علیم

عائشہ لاؤنج کا دروازہ کھول کر باہر نکلتی ہے۔ پورا پورج اُس کے جہیز کے فرنیچر سے بھرا ہوا ہے۔ اُس کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ اُسی وقت علیم بھی بیرونی گیٹ کھول کر اندر آتا ہے۔ عائشہ کا سامان دیکھ کر اُس کی آنکھوں میں بھی آنسو آ جاتے ہیں مگر وہ عائشہ سے نظریں چرا کر اُس کے پاس آتا ہے اور اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہتا ہے۔

علیم: اندر آ جاؤ بیٹا..... ان چیزوں کو دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

عائشہ: (بھرتائی ہوئی آواز) ان چیزوں کے ساتھ میری زندگی کے تین سال جڑے ہیں ابو..... میں چیزوں کو نہیں دیکھ رہی میں اُن سالوں کو دیکھ رہی ہوں۔ (علیم سر جھکا کر اُس کو اندر لے جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 2

وقت:

دن

جگہ:

لاؤنج

کردار:

سارہ، سعید، فراز، سویرا

سویرا لاؤنج میں داخل ہوتی ہے۔ وہاں تینوں بیٹھے ہوئے ہیں ان کے چہروں پر سنجیدگی اور سرد مہری ہے۔

سویرا: السلام علیکم..... خیریت آج آپ سب لوگ اس.....

فراز: (کھڑے ہو کر) تم نے عائشہ کا سامان کیوں بھجوا یا؟

سویرا:..... کیونکہ میں نے تمہیں کہا تھا کہ اگر ایک ہفتے تک تم نے اُس کا سامان نہ بھجوا یا تو میں خود بھجوادوں گی۔

فراز: تم سمجھتی کیا ہوا ہے آپ کو.....؟

سویرا: (آرام سے) اتنا شور مچانے کی ضرورت نہیں ہے ہم بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں۔

سارہ: (یک دم کھڑے ہو کر) یہاں اب بیٹھ کر کوئی بات نہیں ہوگی..... ساری باتیں تمہارے ماں باپ کے گھر ہوں گی۔

سارہ: تم ابھی اپنا سامان پیک کرو..... اور یہاں سے دفع ہو جاؤ۔

سویرا ہکا بکا انداز میں سارہ کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

سویرا: آپ مجھے گھر سے نکال رہی ہیں..... اس چھوٹی سی بات پر

سارہ: (بے ساختہ) تمہارے لیے یہ چھوٹی بات ہے..... ہمارے لیے نہیں ہے..... تم نے ہمیں بے عزت کیا ہے۔

سویرا: (شاکڈ) بے عزت.....؟ ایک بہو جس کو آپ طلاق دے چکے ہیں..... اُس کا سامان..... اُس کے جہیز کا سامان واپس بھجوانے میں کیا بے عزتی ہوئی ہے آپ کی۔

سارہ: یہ تمہارا مسئلہ نہیں تھا..... تم کیوں اس میں انوالو ہوئی.....

سویرا: (سنجیدہ) فراز سے منسلک ہر چیز میرا مسئلہ ہے..... you should know that.

فراز: ممی کے ساتھ argue کرنے کی ضرورت نہیں ہے

سویرا: کیوں نہیں ہے..... تمہاری ممی کا لکھا ہوا کوئی پتھر پر لکیر نہیں ہے.....

فراز: تم میری ماں کے ساتھ اس طرح بات کر رہی ہو.....

سارہ: Get out of our home.

سویرا: سویری ممی..... میں آپ کے کہنے پر نہیں جاؤں گی..... آپ کو مجھے اس گھر سے نکالنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

فراز: میں کہہ رہا ہوں تم یہاں سے چلی جاؤ..... ابھی اور اسی وقت۔

سویرا: نہیں..... میں اس طرح نہیں جاؤں گی..... جتنا یہ تمہارا گھر ہے اتنا ہی میرا گھر ہے

..... Don't ever think کہ تم کہو گے..... get out اور میں بیک پکڑ کے

چلی جاؤں گی۔ (بے حد پرسکون لیکن سرد مہری سے کہہ کر وہاں سے چلی جاتی ہے۔

فراز سارہ اور سعید ایک دوسرے کو دیکھتے رہتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت:

رات

جگہ:

سڑک

کردار:

نینا، جواد

Scene No # 4

وقت: رات
جگہ: فراز کا بیڈروم
کردار: فراز، سویرا

سویرا کمرے میں داخل ہوتی ہے فراز غصے میں اُس کے پیچھے اندر آتا ہے۔

فراز: تم نے میری مٹی کے ساتھ بد تمیزی کی۔

سویرا: نہیں..... تم دونوں نے میرے ساتھ بد تمیزی کی And it is a shock

for me

فراز: (تسخنی سے) تمہارے ماں باپ نے تمہیں یہی تربیت دی ہے.....

سویرا: (سنجیدہ) میرے ماں باپ نے مجھے عزت کرنا اور کروانا دونوں سکھائے ہیں.....

فراز: (ناراض) تم ایک بے حد بد تمیز اور خود مر عورت ہو..... اور میں تمہارے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتا.....

سویرا: (سنجیدہ) تم پوری دنیا کے سامنے مجھے بیاہ کر اپنے گھرائے تھے..... اب اتنے ہی

لوگوں کو اکٹھا کرو..... اور پھر مجھے چھوڑنے کا اعلان کرو۔

فراز: تم میرے گھر سے چل جاؤ۔

سویرا: (دو ٹوک انداز) یہ میں کبھی نہیں کروں گی..... یہ میرا گھر ہے میں اسے نہیں چھوڑوں گی

..... تم کو میرے ساتھ نہیں رہنا..... تم یہ گھر چھوڑ کر چلے جاؤ.....

فراز: (بے ساختہ) تم سب پڑھی لکھی عورتیں ایک جیسی ہوتی ہو..... اکھڑ، خود سر، بد لحاظ گھٹیا، کمینٹی۔

سویرا: (سنجیدہ) میں تمہاری گالیوں کا جواب گالیوں میں دے سکتی ہوں لیکن نہیں دوں گی.....

کیونکہ میں ایک پڑھی لکھی عورت ہوں اور مجھے اپنے پڑھے لکھے ہونے پر فخر ہے۔

(کہہ کر کمرے سے جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن
جگہ: ریٹسورنٹ
کردار: ماثرہ، امجد

ماثرہ بے حد سنجیدہ ہے اور امجد اس چیز کو نوٹس کر رہا ہے۔

جواد گاڑی ڈرائیو کر رہا ہے اور نینا سے کہتا ہے۔ (مسکراتے ہوئے چھیڑتا ہے)

جواد: you look fresh گلتا ہے میری شکل نہ دیکھنے کی وجہ سے تمہاری صحت پر بڑا اچھا اثر ہوا ہے۔

نینا: (ناراض ہو کر) اچھا اثر تو تمہاری صحت پر ہوا ہے you are your old jovial self again. (مسکرا کر)

جواد: تو یہی تو اعتراض تمہیں تھا کہ میں بہت بد مزاج ہو گیا ہوں۔ (بے ساختہ)

نینا: بد مزاج نہیں بے حس insensitive (سنجیدہ)

جواد: I have never been insensitive

It's just taht میری سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ میں اس ساری چیز پر کس طرح ری

ایکٹ کروں ہم مردوں کا ساری عمر یہ مسئلہ ہوتا ہے..... (عورتوں کی طرح ہم رائٹ

ٹائم پر رائٹ اماؤنٹ میں آنسو نہیں بہا سکتے۔ یک دم مسکرا کر)

نینا: ثنا ہمدانی کو quote کر رہے ہو.....

جواد: (ہنستا ہے)..... ہاں..... But I am sorry for the way I treated you.....

نینا: (آنکھوں میں آنسو آتے ہیں۔)..... And I am sorry for the way

I behaved

جواد: (سنجیدہ) شادی کو نبھانے کے لیے مجزوں کی ضرورت نہیں ہوتی..... بات چیت کی

ضرورت ہوتی ہے..... مجھے لگتا ہے ہم دونوں نے بات کرنا چھوڑ دیا تھا۔

نینا: (بے ساختہ اعتراف کرتے ہوئے) اور میں نے ضرورت سے زیادہ شکوے کرنا

شروع کر دیا تھا..... That's what happens when you are

self pitying.

جواد: (چھیڑتا ہے) ویسے مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ تم اتنا لڑ سکتی ہو۔

نینا: اور مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ تم اتنے rude ہو سکتے ہو۔

جواد: last time تم نے selfish کہا تھا۔

نینا: وہ last time تھا۔

جواد: (دونوں ہنستے ہیں۔ گہرا سانس لے کر) اور مجھے یہ اندازہ بھی نہیں ہوا تھا کہ میں تمہیں

اتنا مس کروں گا۔ (آنکھوں میں نمی کے ساتھ اُسے مسکرا کر دیکھتی ہے۔)

//Cut//

اجد: کیا بات ہے..... آج بہت خاموش ہیں آپ

ماڑہ: (ٹالتے ہوئے) نہیں تو.....

اجد: (مسکرا کر) لگتا ہے مجھے دوبارہ square one سے بات شروع کرنی پڑے گی

..... ایک بار پھر سے بہت زیادہ تکلف آگیا ہے ہمارے درمیان۔

ماڑہ: (ٹال کر) میں نے کہا نا ایسا کچھ نہیں ہے۔

اجد: Are you sure?

ماڑہ: yeah

اجد: تو پھر آرڈر کریں۔

ماڑہ: ہاں..... (کارڈ کھول کر بیٹھ جاتی ہے اور بہت دیر تک اسی طرح بیٹھی رہتی ہے۔ اجد

منتظر ہے کہ وہ مینوسلیکٹ کرے مگر جب بہت دیر تک وہ اسی طرح کارڈ لیکر بیٹھی رہتی

ہے تو وہ اُسے متوجہ کرتا ہے۔)

اجد: ماڑہ.....

ماڑہ: (چونک کر) hmm

اجد: آرڈر کرنا ہے آپ کو.....

ماڑہ: اوہ..... ہاں.....

ماڑہ: (یک دم گڑبڑا کر دوبارہ کارڈ دیکھنے لگتی ہے پھر قدرے بے بسی سے کارڈ بند کر کے

اجد سے کہتی ہے۔) کچھ بھی آرڈر کر دیں۔

اجد: (ویٹر سے کہہ کر کارڈ رکھ کر ماڑہ کو دیکھتا ہے) کچھ دیر بعد.....

اجد: ورکنگ ویمن کا ایک مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ وہ خود کو ضرورت سے زیادہ بہادر اور عقل مند

سمجھتی ہیں..... حالانکہ وہ ہوتی نہیں.....

ماڑہ: نہیں ورکنگ ویمن بہادر نہیں ہوتیں آپ جیسے مرد بہادر ہوتے ہیں..... جو اپنے بچے کو

خالی ہاتھ سٹنگل وومن کے طور پر عزت کے ساتھ پال لیتی ہے..... وہ کہاں عقل مند

ہے..... عقل مند تو مرد ہے جو دو منٹ میں تین لفظ استعمال کر کے ایک بار پھر سے زندگی

کو نئے سرے سے گزارنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ (یک دم جیسے پھٹ پڑتی ہے۔)

اجد: ماڑہ..... (تلخی سے اُسے بات مکمل نہیں کرنے دیتی۔)

ماڑہ: ورکنگ وومن کہاں عقل مند ہے جو ساری عمر ساری جوانی اپنی اولاد کے لیے خراب

کرتی ہے..... اور پھر اُسے مرد کے حوالے کر دیتی ہے کیونکہ all of a

sudden اُس اولاد کو سوسائٹی میں باپ کی ضرورت محسوس ہونے لگتی ہے۔

اجد: Just calm down

ماڑہ: (غصے سے) I can't تم کیسے ورکنگ وومن کی زندگی کو سمجھ سکتے ہو..... تم بھی

ایک مرد ہو..... تم نے بھی اپنی بیوی کو چنگی بجاتے ہی گھر سے نکال دیا ہوگا..... بچے

رکھ لیے کیونکہ وہ لڑکے تھے..... لڑکی ہوتی تو تم اُسے بھی نکال دیتے..... تمہیں کیا

احساس کہ تمہاری بیوی کس طرح اکیلی جی رہی ہے..... جی رہی ہے یا مر رہی ہے.....

تم سب مرد ایک جیسے ہوتے ہو..... بے حد خود غرض..... بے حد کم ظرف..... پر

سمجھو یہ عورت سے چاہتے ہو..... ہر قربانی عورت سے مانگتے ہو..... ترس تک نہیں آتا تم

کو عورت پر..... (اُس پاس کی ٹیبلو کے لوگ اُنہیں دیکھنے لگتے ہیں۔ اجد بے حد خاموشی

اور پرسکون انداز میں اب ماڑہ کو سن رہا ہے۔ ماڑہ سوچے سمجھے بغیر غصے میں بولتی جا رہی

ہے۔ ماڑہ رونے لگتی ہے اجد ٹشو کا بکس بڑھاتا ہے۔ پانی کا گلاس دیتا ہے۔)

اجد: Have some water and lets go.

//Cut//

Scene No # 6

وقت: دن

جگہ: پارکنگ

کردار: اجد، ماڑہ

اجد اور ماڑہ گاڑی میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ماڑہ ٹشو کے ساتھ اپنے آنسو صاف کرتے

ہوئے اجد سے کہہ رہی ہے۔

ماڑہ: زیرِ شنا سے ملنے کی کوشش کر رہا ہے..... شنا نے مجھے بتایا ہے..... 20 سال کے بعد

اب جب سب کچھ.....

اجد: (کندھے اُچکا کر) وہ باپ ہے مل سکتا ہے۔

ماڑہ: (تلخی سے) 20 سال تک اُس کو اولاد کا خیال نہیں آیا اور اب وہ باپ بن گیا ہے.....

(سنجیدہ)

اجد: ٹھیک ہے اُس نے 20 سال تک اپنی بیٹی سے contact نہیں کیا..... اُس نے

اُسے financially سپورٹ نہیں کیا..... That makes him a

very bad father, but he is still her father.

ماثرہ: کیوں.....؟
 اسجد: کیونکہ وہ اُس کا باپ ہے..... وہ تمہارا شوہر نہیں رہا..... لیکن اُس کا باپ ہے..... اور اس سے پہلے کہ وہ تمہیں یہ بتائے کہ وہ زیر سے مل رہی ہے..... تم خود اس کو کہو کہ وہ اگر زیر سے ملنا چاہتی ہے..... تو مل لے..... تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

ماثرہ: اعتراض..... I you don't even know the kind of hell I have been through..... دس سال گزارے ہیں میں نے اس آدمی کے ساتھ..... اور ان دس سالوں میں کوئی دن ایسا نہیں رہا جب اُس نے ذہنی، جسمانی یا جذباتی طور پر مجھے مار چر نہ کیا ہو۔

اسجد: (ہمدردانہ) I understand
 ماثرہ: (بے ساختہ) No you don't..... اس کو سمجھنے کے لیے عورت ہونا ضروری ہے..... مرد نہیں سمجھ سکتا.....

اسجد: (سنجیدہ) What you had was a bad marriage. That's bad
 ماثرہ: how I'll put it. وہ کتنی بری تھی..... یا بدترین تھی..... ہم اُس کو bad marriage ہی کہیں گے۔

ماثرہ: جو واحد اچھی چیز اُس شادی نے مجھے دی..... وہ ثنا ہے..... دس سال میں نے شادی چلانے کے لیے ضائع کیے..... 20 سال میں نے اپنی اولاد کی زندگی بنانے کے لیے..... اور اب اگر میں اُسے کھوتی ہوں تو..... تو زندگی کے 30 سال میں نے کیا پایا۔

اسجد: (سنجیدہ) تم اُسے نہیں کھوؤں گی Don't be so pessimistic..... آج بیٹھ کر اس چیز کے بارے میں سوچنا کہ کیا تم اپنی بیٹی کو اس کے باپ سے نہ ملنے دے کر اُس پر زیادتی تو نہیں کر رہیں۔

ماثرہ: میں نے اُسے نہیں روکا..... وہ خود نہیں مل رہی۔

اسجد: (سنجیدہ) اور اگر وہ تم سے چوری چھپے اُس سے ملے گی تو.....؟

اسجد: بانی داوے میری ایکس وائف نے اپنے کسی پرانے love interest کے لیے مجھے چھوڑا تھا..... اور وہ اُس آدمی سے شادی کرنے کے بعد اب اُس کے دو بچوں کی ماں ہے..... Happily married..... اور میرے بیٹے اُس سے ملتے رہتے ہیں..... ویسے بھی جب سے ہماری divorce ہوئی ہم دونوں کے تعلقات بہت اچھے ہو گئے ہیں۔ (مسکراتے ہوئے مائرہ کو بتاتا ہے۔ مائرہ مسکراتی ہے۔ اسجد مزاحیہ

ماثرہ: (ناراض) تمہارا مطلب ہے میں 20 سال کے بعد اپنی بیٹی اُس کے حوالے کر دوں۔
 اسجد: (سمجھاتے ہوئے) come on مائرہ..... تمہاری بیٹی بڑی ہو چکی ہے..... وہ اُسے اٹھا کر نہیں لے جا سکتا..... یہ کوئی چائلڈ کسٹڈی کیس نہیں ہے.....

ماثرہ: تو پھر کیوں ملنا چاہتا ہے وہ.....؟
 اسجد: یہی تو دیکھنا چاہیے کہ کیوں ملنا چاہتا ہے۔
 ماثرہ: (ناراض) مجھے یہ جاننے میں دلچسپی نہیں ہے کہ وہ کیوں ملنا چاہتا ہے نہ ہی اُس کی ملاقات کی ضرورت ہے۔

اسجد: (بے ساختہ) وہ تم سے ملنا نہیں چاہتا..... وہ اپنی بیٹی سے ملنا چاہتا ہے..... اور ہو سکتا ہے تمہاری بیٹی ضرورت محسوس کرے اپنے باپ سے ملنے کی..... آخر تم کو کس چیز کا خوف ہے۔

ماثرہ: (بڑبڑاتی ہے۔) پتہ نہیں کس چیز کا خوف ہے۔
 اسجد: تمہیں کیا لگتا ہے کہ ثنا اس سے ملے گی تو وہ اُس کے پاس چلی جائے گی..... نہیں جائے گی..... یا تمہارے ساتھ اُس کی محبت کم ہو جائے گی..... نہیں ہوگی..... اس کے علاوہ کوئی اور خوف ہے تمہیں.....؟

ماثرہ: (ناراض اور تلخ) میں نے زندگی کے 20 سال صرف ایک رشتے کے لیے ضائع کیے ہیں اور..... (سمجھاتا ہے اُسے)

اسجد: اور اب تم کو لگ رہا ہے کہ وہ رشتہ تمہارے ہاتھ سے جا رہا ہے..... Be mature

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: مائرہ، اسجد

ماثرہ اور اسجد دونوں پارک میں چل رہے ہیں۔

اسجد: مجھے کوئی ہرج محسوس نہیں ہوتا کہ ثنا زیر سے ملے.....

ماثرہ: وہ نہیں ملنا چاہتی اُس نے مجھے بتایا ہے۔

اسجد: اگر نہ ملنا چاہتی تو پھر تمہیں یہ بھی نہ بتاتی کہ زیر اُس کے ساتھ رابطہ کر رہا ہے..... ہو سکتا ہے وہ ملنا چاہتی ہو..... ہو سکتا ہے وہ کچھ دن بعد ملنا چاہے..... پھر.....؟

بات نہیں کرتی..... آپ مجھے تنگ کیوں کر رہے ہیں.....؟

زبیر: بیٹا پلیز تم.....

ثنا: (بات کاٹ کر) مجھے بیٹا مت کہیں..... میرا نام لیں.....

زبیر: (بے ساختہ) صرف ایک دفعہ میں تم سے ملنا چاہتا ہوں..... میں

ثنا: (ٹھنڈا لہجہ) کس لیے.....؟

زبیر: I want to give you my side of the story.

ثنا: (تخی سے)----- It's too late now مجھے اب کہانی کی کسی سائیڈ میں

کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

زبیر: (منت والا لہجہ) ثنا صرف ایک بار

ثنا: (بے ساختہ) آپ کو 20 سال بعد یاد آیا کہ آپ کو مجھ سے ملنا چاہیے..... For

you owe me some explanation..... اس سے پہلے کہاں تھے

آپ.....؟

زبیر: (نادم) میں بہت شرمندہ ہوں۔

ثنا: (ناراض) نہیں آپ بہت سمجھدار ہیں..... آپ ثنا کو explanation نہیں دینا

چاہتے آپ ثنا ہمدانی کو explanation دینا چاہتے ہیں..... یہ ”رشتہ“ نہیں میرا

”نام“ ہے جس کی وجہ سے آپ کے خون میں اُبال آرہا ہے۔ (غصے میں فون بند کرتی

ہے فون بار بار بجاتا رہتا ہے مگر وہ فون نہیں اُٹھاتی۔)

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: جواد کا لاؤنج

کردار: سفینہ، سویرا، نینا

سفینہ اور نینا لاؤنج میں بیٹھے ہیں جب سویرا کچھ آپ سیٹ سی اندر آتی ہے۔ (بے حد

خوش ہو کر)

نینا: ہیلو..... تم کہاں سے آگئیں.....؟

سویرا: ایسے ہی..... بس تم سے ملنے کو دل چاہا.....

سفینہ: (بے ساختہ) ہاں دوست آگئی تو دوبارہ چکر لگنے لگے..... ماں کے لیے تو آتا یا دی

انداز میں کہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن

جگہ: فراز کا گھر

کردار: سویرا، چوکیدار

سویرا فراز کے گھر کے گیٹ کے باہر کھڑی ہارن دے رہی ہے مگر چوکیدار دروازہ نہیں

کھول رہا..... کچھ دیر وہ بے مقصد ہارن دیتی رہتی ہے پھر گاڑی سے اتر کر گیٹ تک آتی ہے اور

تیل دیتی ہے۔

چوکیدار اپنے کمرے سے نکل کر گیٹ کے پاس آتا ہے۔

سویرا: کتنی بار ہارن دیا ہے..... گیٹ کیوں نہیں کھول رہے.....؟

چوکیدار: وہ جی..... فراز صاحب نے منع کیا ہے کہ آپ کو اندر آئے نہ دوں

سویرا: (شاکڈ) کیا.....؟

چوکیدار: جی..... وہ صبح جاتے ہوئے کہہ گئے تھے کہ میں آپ کو اب دوبارہ اس گھر میں نہ آنے

دوں۔ (سویرا شاکڈ انداز میں اُسے دیکھتی رہتی ہے پھر ایک بھی لفظ کہے بغیر اپنی

گاڑی کی طرف چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: ثنا، زبیر

ثنا گاڑی ڈرائیو کر رہی ہے جب اُس کے سیل پر کال آنے لگتی ہے۔ وہ سیل فون اُٹھا کر

کال ریسیو کرتی ہے۔

ثنا: Hello!

زبیر: Hello!

ثنا: جی.....؟

زبیر: ثنا میں زبیر بول رہا ہوں۔

ثنا: (یک دم چپ ہو جاتی ہے پھر کہتی ہے) میں نے آپ سے کہا ہے کہ مجھے آپ سے

فراز: کس سے پوچھ کر تم اپنے گھر گئی.....؟

عائشہ:.....فراز آتمہ آئی تھی تو.....

فراز: (بات کاٹ کر) تو تم نے سوچا کہ منہ اٹھا کر اُس کے ساتھ چل پڑو..... جہاں جی چاہے پھرو.....

عائشہ: I am sorry.

فراز: ایک بات کان کھول کر سن لو..... مجھے باہر پھرنے والی عورتوں سے نفرت ہے..... خود سر اور اپنی من مانی کرنے والی عورتوں سے..... کبھی تم..... (عائشہ بے اختیار خوف کے عالم میں سر ہلانے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، عائشہ

عائشہ فراز کے ساتھ بیٹھی TV پر کوئی فلم دیکھ رہی ہے۔ جب فراز سگریٹ سلگاتے ہوئے اُس سے کہتا ہے۔

فراز: تم مجھ سے کتنی محبت کرتی ہو عائشہ.....؟

عائشہ: (مسکرا کر) آپ جانتے ہیں۔

فراز: (بے ساختہ) فرض کرو..... میں نہیں جانتا..... پھر.....؟

عائشہ: (مسکرا کر) پھر یہ کہ بہت زیادہ محبت کرتی ہوں۔

فراز: جان دے سکتی ہو میرے لیے۔

عائشہ: (بے ساختہ) ضرورت پڑنے پر..... ہاں۔

فراز: اور اگر میں تم سے کہوں کہ تم مجھے سگریٹ سے اپنا بازو جلانے دو..... پھر.....؟

عائشہ: (مسکرا کر) آپ کبھی ایسا نہیں کہیں گے۔

فراز: (بے ساختہ) فرض کرو..... میں کہتا ہوں۔

عائشہ: تو پھر میں کہوں گی آپ جلادیں..... لیکن مجھے پتہ ہے آپ کبھی یہ نہیں کہیں گے.....

(فراز کچھ کہنے کی بجائے سگریٹ اُس کی کہنی سے کچھ فاصلے پر لگاتا ہے۔ عائشہ بے

اختیار اپنا بازو کھینچتی ہے اور شاک کے عالم میں فراز کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

نہیں رہتا.....

نینا: (سویرا سے) چائے پیو گی.....؟

سویرا: (مسکرانے کی کوشش) نہیں..... میں کچھ دیر آرام کروں گی..... فراز ذرا شہر سے باہر گیا ہے..... اس لیے میں ادھر آگئی۔

سفینہ: بہت اچھا کیا..... شادی کے بعد تم ایک باہر رہنے کے لیے یہاں نہیں آئی۔

نینا: فراز کہاں گیا ہے.....؟

سویرا: اسلام آباد..... مجھے ایک دو کالز کرنی ہیں..... کمرہ کھلا ہے میرا۔

نینا: ہاں کھلا ہے..... (سویرا جاتی ہے نینا اُسے غور سے دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12-A

وقت: دن

جگہ: علیم کالاورنج

کردار: عائشہ، علیم، رضا

بے حد تھکے ہوئے انداز میں کہتی ہے۔

عائشہ: وہ ٹھیک تھا صرف اُس کی می.....

رضا: (سنجیدہ) وہ ٹھیک نہیں تھا عائشہ.....

عائشہ: (بے ساختہ) لیکن میں کیسے کہوں کہ وہ ہمیشہ سے برا تھا..... وہ برا نہیں تھا اُس کی می کی وجہ سے سارے مسئلے پیدا ہوئے..... ورنہ ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش تھے۔

رضا: (سنجیدہ) اس غلط فہمی سے باہر آجائیں کہ خرابی اُس کی می میں تھی اُس میں نہیں..... پہلی بار ہاتھ کب اٹھایا اُس نے.....؟

//Intercut//

Scene No # 13

وقت: دن

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، عائشہ

عائشہ اپنے گال پر ہاتھ رکھے شاکڈ انداز میں فراز کو دیکھ رہی ہے جو اُس کے سامنے

کھڑا اُس پر چلا رہا ہے۔

ایک ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے۔ عائشہ بے حد خوفزدہ ہو کر اسے دیکھتی ہے۔ وہ اس کی گردن چھوڑ کر ہنس پڑتا ہے۔

فراز: ہاں غصہ بہت آتا ہے مجھے..... تمہیں پتہ ہے بعض دفعہ میرا دل چاہتا ہے میں تمہارا گلا دبا دوں..... مذاق کر رہا تھا۔

//Cut//

Scene No # 12-B

وقت: دن
جگہ: علیم کالائونج
کردار: علیم، عائشہ، رضا

رضا بے حد ہمدردی کی نظروں سے عائشہ کو دیکھ رہا ہے۔ جو بالکل devastated

نظر آ رہی ہے۔

عائشہ: وہ کیوں مارتا تھا..... یہ مجھے سمجھ نہیں آتی تھی..... (وہ انک انک کر بول رہی ہے۔)

کوئی وجہ نہیں ہوتی تھی..... بعض دفعہ اگر می سے اُس کا کوئی آرگومنٹ ہو جاتا تو وہ.....

آ کر مجھ پر چلاتا..... (علیم وقفے وقفے سے اپنی آنکھیں پونچھ رہے ہیں۔) سگریٹ

سے میرے جسم کو جلاتا..... پھر خود ہی ٹھیک ہو جاتا..... مجھ سے معافی مانگتا..... وعدے

لیتا کہ میں کسی کو اس بارے میں نہ بتاؤں..... پھر وہ مجھے شاپنگ کرواتا کھانا کھلانے

کے لیے باہر لے جاتا..... مجھے لگتا اب سب کچھ ٹھیک ہو گیا.....

رضا: اور آپ کہتی ہیں وہ پھر بھی اچھا تھا..... وہ اچھا نہیں تھا..... وہ mentally sick ہے

عائشہ: (رونے لگتی ہے۔) پروہ مجھ سے بہت محبت کرتا تھا..... (رضا کچھ بے بس انداز میں

اُسے اور علیم کو دیکھتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن
جگہ: سویرا کا بیڈروم
کردار: سویرا

سویرا اپنے کمرے میں آتے ہی سیل فون پر فراز کو کال کرنے لگتی ہے۔ مگر فراز کا سیل

فون آف ہے۔ وہ یک دم بے حد آپ سیٹ نظر آنے لگتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات
جگہ: سڑک
کردار: فراز، عائشہ

فراز ڈرائیونگ کرتے ہوئے عائشہ سے کہتا ہے۔

فراز: تم اپنے باپ سے زیادہ محبت کرتی ہو یا مجھ سے.....؟

عائشہ: جی.....؟

فراز: سوال دہراؤں کیا.....؟

عائشہ: نہیں میں نے سن لیا ہے..... لیکن یہ کیسا سوال ہے.....؟

فراز: کیوں.....

عائشہ: اگر میں آپ سے پوچھوں کہ آپ می سے زیادہ محبت کرتے ہیں یا مجھ سے.....؟ تو

آپ کو جواب مشکل نہیں لگے لگا.....؟

فراز: نہیں..... میں تو فوراً کہہ دوں گا..... می سے۔

عائشہ: لیکن میں یہ نہیں کہہ سکتی.....

فراز: تم اگر یہ کہہ دیتی تو پتہ ہے میں کیا کرتا.....؟

عائشہ: کیا.....؟

فراز: میں ابھی اور اسی وقت تمہیں طلاق دے کر تمہارے گھر چھوڑ آتا۔ (عائشہ بے یقینی سے

فراز کو دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات
جگہ: فراز کا بیڈروم
کردار: فراز، عائشہ

دونوں بیڈ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ فراز بے حد رومانگ انداز میں عائشہ سے کہہ رہا ہے۔

فراز: تمہیں پتہ ہے مجھے تم سب سے اچھی کس وقت لگتی ہو.....؟

عائشہ: کس وقت.....؟

فراز: جب تم مجھ سے ڈرتی ہو..... تمہیں واقعی ڈر لگتا ہے مجھ سے.....؟

عائشہ: ہاں..... بہت زیادہ..... غصے میں آپ کو پتہ نہیں کیا ہو جاتا ہے۔ (اُس کی گردن کو

کردار: زبیر

زبیر لاؤنج میں بیٹھا TV دیکھ رہا ہے۔ ٹا TV پر بول رہی ہے۔

ثنا: باپ سے مستقل طور پر کاٹ دینے کی یہ کوشش اولاد کی شخصیت کو تباہ کرتی ہے یا بنا دیتی ہے..... اُڑان آج اسی ایٹو کوڈ سکس کرے گا..... ہمارے پاس کچھ guests ہیں جنہوں نے اپنے والدین میں علیحدگی ہوتی دیکھی اور اُس کے بعد اُن کی ماں نے دوبارہ اُنہیں اُن کے باپ سے ملنے نہیں دیا۔

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا

کیمرہ ثنا کو فوکس کیے ہوئے ہے۔

ثنا: audience میں ہمارے پاس کچھ ایسی مائیں ہیں جنہوں نے اپنے بچوں کو والد سے دور رکھا..... اور کچھ ایسے باپ جو آج تک اپنی اولاد کو دیکھنے کو ترس رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 18-B

وقت: رات

جگہ: زبیر کا لاؤنج

کردار: زبیر

ثنا TV پر بول رہی ہے جبکہ زبیر آنکھوں میں نمی لیے TV کو دیکھ رہا ہے۔

ثنا: کیا آج کی ماں اولاد اور باپ کے درمیان جان بوجھ کر خلیج حائل کر رہی ہے..... اگر ہاں تو کیوں.....؟

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: ماثرہ کا بیڈروم

کردار: ماثرہ

ماثرہ TV کو دیکھ رہی ہے۔ جس پر ثنا بول رہی ہے۔

ثنا: کیا اپنے خدشات کی وجہ سے.....؟ عدم تحفظ کی وجہ سے.....؟ یا اشتقاً.....؟ (ماثرہ)

Scene No # 18-A

وقت: رات

جگہ: زبیر کا لاؤنج

کردار: زبیر

زبیر لاؤنج میں بیٹھا سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا ہے وہ بے حد بے چین نظر آ رہا ہے۔ اُس کے کانوں میں اُس کی اور ثنا کی باتوں کی آواز گونج رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا

ثنا سٹیج پر بیٹھی کیمرے کو دیکھتے ہوئے بول رہی ہے۔

ثنا: ایک شادی شدہ جوڑے کے درمیان علیحدگی کی صورت میں جو سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے وہ اولاد ہے۔

//Cut//

Scene No # 20-A

وقت: رات

جگہ: ماثرہ کا بیڈروم

کردار: ماثرہ

ماثرہ کے بیڈروم میں TV آن ہے جس پر ثنا بول رہی ہے۔ ماثرہ پانی کا گلاس ہاتھ

میں لیے TV کو دیکھ رہی ہے۔

ثنا: طلاق کے بعد بچے اُس رسہ کشی کا شکار ہوتے ہیں جس میں ماں اولاد اپنے پاس رکھنا چاہتی ہے تو باپ اپنے پاس..... اور اکثر اوقات ماں اولاد کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے..... لیکن اُس کے بعد اُس کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنی اولاد کو دوبارہ اپنے سابقہ شوہر سے ملنے نہ دے۔

//Intercut//

Scene No # 21

وقت: رات

جگہ: زبیر کا لاؤنج

بے اختیار TV آف کر دیتی ہے۔ وہ بے حد بے چین نظر آرہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 25

وقت: رات

جگہ: جواد کا ڈائننگ روم

کردار: جواد، سویرا، نیٹا، سفینہ

چاروں بیٹھے ہوئے کھانا کھا رہے ہیں۔ سویرا کچھ آپ سیٹ نظر آرہی ہے۔ جواد یہ نوٹس کرتا ہے۔ اور کہتا ہے۔

جواد: تم ٹھیک سے کھانا کیوں نہیں کھا رہیں.....؟ (چوکتی ہے۔)

سویرا: نہیں..... کھا تو رہی ہوں.....

جواد: (مسکرا کر) آج بہت چپ چپ ہو تم.....؟

نیٹا: (بے ساختہ) جب سے آئی ہے واقعی بہت چپ ہے..... یہ فراز کے جانے کی وجہ سے تو نہیں ہے.....؟

سویرا: (ٹالتے ہوئے) نہیں..... بس آج کل کام کا بہت پریش ہے..... شوکی بھی تیاری کر رہی ہوں تو ابی لیے.....؟

سفینہ: (ڈانٹتے ہوئے) کتنی بار میں نے کہا کہ چھوڑو یہ کام دام سب کچھ..... آرام سے گھر بیٹھو..... مگر مجال ہے یہ کسی کی سنے.....

سویرا: (بے زاری سے) مٹی اب اس وقت کام کے بارے میں بات مت کریں۔

جواد: (اُسے غور سے دیکھ کر) کیا بات ہے سویرا.....؟

سویرا: (اُلجھ کر) کوئی بات نہیں ہے..... میں کہہ تو رہی ہوں..... اب اگر آئی ہوں یہاں چند دن رہنے کے لیے تو اتنا investigate کرنے کی کیا ضرورت ہے

نیٹا: (مداخلت کرتے ہوئے) تم کھانا کھاؤ..... چھوڑو جواد وہ واقعی کام کی وجہ سے ٹینس ہوگی..... تمہیں پتہ تو ہے کہ کتنی passionate ہے وہ کام کے بارے میں..... یہ

چاول لوتہم۔ (سویرا کو چاول دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 26

وقت: رات

جگہ: ماثرہ کا لاؤنج

کردار: ثنا، ماثرہ

شارات گئے لاؤنج کا دروازہ کھول کر لائٹ آن کرتی ہے۔ لائٹ آن کرتے ہی وہ چونک جاتی ہے۔ ماثرہ اندھیرے میں ایک صوفہ پر بیٹھی ہوئی ہے۔

ثنا: آپ اب تک جاگ رہی ہیں.....؟ اور اندھیرے میں کیوں بیٹھی ہیں؟

ماثرہ: اپنا آپ تلاش کر رہی تھی..... وہ اندھیرے میں ہی ملتا ہے۔

ثنا: (پاس صوفے پر بیٹھ کر) کیا کہہ رہی ہیں مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا۔

ماثرہ: تمہارا پروگرام دیکھا میں نے۔

ثنا: (جو تے اُتارنے لگتی ہے) اوہ اچھا..... اچھا لگا آپ کو..... بہت اچھا فیڈ بیک آیا آج

..... ایک guest کے تو باپ نے بھی کال کی پروگرام کے دوران

ثنا: (ماثرہ اُس کی باتیں چپ چاپ سن رہی ہے یوں جیسے اُس سے کچھ پوچھنا چاہ رہی ہو

مگر پوچھ نہ پا رہی ہو۔) صبح بات کریں گے..... سو جائیں جا کر.....

ماثرہ: (ثنا جو تے اُتار کر بیگ اور جوتے اُٹھا کر صوفے سے اُٹھ جاتی ہے۔ ماثرہ اُٹھ کر کھڑی ہوتی

ہے اور جاتی ہوئی ثنا کو آواز دیتی ہے۔) ثنا.....؟

ثنا: جی.....؟

ماثرہ: کچھ نہیں.....

ثنا: (ثنا کچھ حیران ہوتی ہوئی جاتی ہے۔) گڈ نائٹ

ماثرہ: گڈ نائٹ۔

//Cut//

Scene No # 27-A

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈ روم

کردار: ثنا، فراز

ثنا فون کان سے لگائے صوفہ پر بیٹھی ہے۔ فراز اُس سے کہہ رہا ہے۔

فراز: اتنے دن سے کہاں غائب ہو تم.....؟ ہر وقت تمہارا فون آف ملتا ہے..... میری ای

میلو کا بھی کوئی جواب نہیں۔

ثنا: (ٹالتے ہوئے) بس میں busy تھی۔

فراز: کس چیز میں.....؟

دیکھا ہے..... اُسے فیصلہ کرنے دو کہ اُسے زندگی میں کس کو کہاں رکھنا ہے..... کیا رکھنا ہے یا نہیں.....؟

//Cut//

Scene No # 27-B

وقت: رات
جگہ: ثنا کا بیڈروم
کردار: ثنا، فراز

ثنا فراز کے ساتھ فون پر بات کر رہی ہے۔

ثنا: میں آٹھ سال کی تھی جب میں نے آخری بار اُن کو دیکھا تھا..... اب اتنے سالوں بعد دیکھنے پر بھی مجھے اُنہیں پہچاننے میں دقت نہیں ہوگی۔

فراز: شاک تھا تمہارے لیے.....؟

ثنا: بہت بڑا..... 20 سال کے بعد دیکھ رہی تھی میں اُنہیں۔

فراز: کیسے تھے تمہارے ساتھ.....؟

ثنا: (سوچتے ہوئے اُلجھتے ہوئے) میرے ساتھ.....؟ وہ مُمی کے ساتھ جو کچھ کرتے تھے

اُس کے بعد میرے لیے یہ سوچنا بھی بڑا مشکل ہوتا ہے کہ وہ میرے ساتھ کیسے تھے

..... وہ مُمی کو مارتے تھے تکلیف دیتے تھے گالیاں بکتے تھے۔ میں نے سارا بچپن مُمی کو

صرف روتے ہی دیکھا ہے..... پتہ نہیں مُمی کو اُن سے کتنا ڈر لگتا تھا..... لیکن میں تو اُن

کے گھر آتے ہی کہیں چھپ جانا چاہتی تھی۔

فراز: وہ تمہیں بھی مارتے تھے.....؟

ثنا: نہیں..... کبھی نہیں..... شاید مجھے مارتے تو اتنا ڈر نہ لگتا جتنا اُس چیز کا خوف تھا کہ پتہ

نہیں وہ کب مجھ پر ہاتھ اُٹھادیں۔

فراز: میرا بچپن بھی ایسا ہی گذرا تھا.....

ثنا: (چونک کر) کیا.....؟

فراز: (عجیب انداز میں۔) اسی طرح خوف میں..... ڈپرےسڈ..... یہ سوچ سوچ کر میرے

پیرنٹس.....

ثنا: (بات ادھوری چھوڑ دیتا ہے) میرے پیرنٹس کیا.....؟

فراز: (گہرا سانس لے کر بات بدلتا ہے) کچھ نہیں.....؟ تو اب وہ تم سے ملنا چاہتے ہیں

ثنا: تھی کچھ چیزیں۔

فراز: (تھکی ہوئی) تمہیں یا ہیں.....؟

ثنا: پتہ نہیں ”تمہیں“ یا ”ہیں“

فراز: (بے ساختہ) تم مجھ سے ڈسکس کر سکتی ہو۔

ثنا: فائدہ.....؟

فراز: ہو سکتا ہے میرے پاس تمہارے مسئلے کا حل ہو۔

ثنا: (رنجیدہ) میرا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

فراز: تمہیں یقین ہے کہ تمہارا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

ثنا: (کچھ سوچتے ہوئے).....

فراز: ثنا

ثنا: (اُلجھ کر) ہاں میں سن رہی ہوں۔

فراز: you can talk to me.

//Intercut//

Scene No # 28

وقت: رات
جگہ: ماثرہ کا بیڈروم
کردار: ماثرہ

ماثرہ اپنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ اُس کے کانوں میں اسجد کی آواز گونج رہی ہے۔

voiceover

اسجد: تمہیں کیا یہ خوف ہے کہ زیر ثنا سے کوئی ایسی بات کہے گا جس سے وہ تم سے محبت کرنا

چھوڑ دے گی..... یا یہ خوف ہے کہ وہ کہیں ماں کے ساتھ ساتھ باپ سے بھی محبت نہ

کرنے لگے.....؟..... اولاد کو دو انسان مل کر وجود میں لاتے ہیں..... وہ دونوں

انسان ایک دوسرے کے لیے indispensable ہوں یا نہ ہوں..... اولاد کے

لیے وہ دونوں indispensable ہیں..... ماں باپ کے ساتھ اولاد کا رشتہ ختم

کرنے کی کوشش کرے یا باپ ماں کے ساتھ..... یہ رشتہ ختم ہوگا نہیں..... اندر کہیں

دب جائے گا..... جتنا زیادہ دے گا اتنی زیادہ طاقت سے باہر آئے گا..... ثنا ماثرہ کو

چاہتی ہے ثنا زیر کو جانتی ہے ثنائے ان دونوں کے رشتے اور زندگی کو اپنی آنکھوں سے

Scene No # 30

وقت: دن

جگہ: جواد کا لاؤنج

کردار: سویرا، نینا، فرراز

دونوں لاؤنج میں بیٹھی ہوئی ہیں نینا اُس سے کہہ رہی ہے۔

نینا: تم نے ٹھیک کہا تھا ہماری شادی میں مسئلے صرف اُس مس کیج کی وجہ سے نہیں آرہے تھے..... بہت سی دوسری وجوہات بھی تھیں۔

سویرا: یعنی جواد سے بات ہوئی تمہاری.....؟

نینا: ہاں..... بہت detail میں..... relationships اُس وقت مرنا شروع

ہو جاتے ہیں جب اُن میں communication ختم ہو جاتا ہے..... جب دونوں پارٹنرز کو یہ خوش فہمی ہونا شروع ہو جاتی ہے کہ وہ تو بات کیے بغیر بھی ایک دوسرے کو سمجھتے ہیں.....

سویرا: (الٹھ کر) I know -----

نینا: میرے اور جواد کے درمیان بھی یہی ہو رہا تھا..... رہی سہی کسر ہم دونوں کی ego نے پوری کر دی تھی..... کون جھکے.....؟ کون پہلے بات کرے.....؟ کون sorry

کرے.....؟ Ego is a huge mess Sawera?

سویرا: So now everything is finally back on the track?

نینا: (مسکراتی ہے اور ساتھ ہی اندر آتے فرراز کو دیکھ کر چونکتی ہے۔) yes-for the

time being..... ارے فرراز بھائی..... یہ کہاں سے آگئے.....

فرراز: (سویرا بھی چونکتی ہے۔ فرراز مسکراتا ہوا اندر آتا ہے۔) ہیلو.....

نینا: آپ تو اسلام آباد گئے ہوئے تھے فرراز بھائی..... پھر اس طرح اچانک

فرراز:..... بس ابھی آیا ہوں۔

نینا: اور آتے ہی بیگم کو لینے آگئے.....

فرراز: (مسکراتے ہوئے سویرا کو دیکھ رہا ہے جو کچھ نہ سمجھ میں آنے والے انداز میں اُس کو

دیکھ رہی ہے۔) بالکل.....

// Freeze //

..... کیونکہ وہ تمہیں کچھ وضاحتیں دینا چاہتے ہیں.....؟

ثنا: But it's too late now.

فرراز: It's never too late

ثنا: تم اس چیز کو نہیں سمجھتے۔

فرراز: جس مسئلے کو تم اپنے پروگرام میں حل کر سکتی ہو..... اُسے اپنی زندگی میں کیوں نہیں.....

ثنا: زندگی اور ایک ٹاک شو میں بہت فرق ہوتا ہے۔

فرراز: تم اپنی زندگی کو کچھ دیر کے لیے اُڑان سمجھ لو..... اپنا ٹاک شو..... سمجھ لو تم سٹیج پر ہو.....

ثنا: تمہاری زندگی کسی دوسرے کا مسئلہ بن کر تمہارے سامنے کھڑی ہے..... اب کیا کرو گی

تم.....؟ (ثنا اُلٹھی ہوئی بیٹھی رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 29

وقت: دن

جگہ: ماڑہ کا ڈائننگ روم

کردار: ماڑہ، ثنا

دونوں ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھی ہوئی ہیں۔ ثنا ماڑہ سے قدرے جھجکتے ہوئے کہتی ہے۔

ثنا: می میں آپ سے ایک بات کرنا چاہتی ہوں۔

ماڑہ: مجھے بھی تم سے ایک بات کرنی ہے۔

ثنا: کیا.....؟

ماڑہ: نہیں تم پہلے اپنی بات کہو۔

ثنا: آپ کہیں پھر میں کہوں گی.....

ماڑہ: (کچھ دیر چپ رہ کر)..... میں سوچ رہی تھی کہ تمہارے فادر اگر تم سے ملنا چاہتے ہیں تو

تمہیں اُن سے ملنا چاہیے..... مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

ثنا: (بے اختیار ماڑہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی ہے۔) ادہ می.....

ماڑہ: تم کہو اب تمہیں کیا کہنا ہے.....؟

ثنا: مجھے اب کچھ نہیں کہنا۔ (ماڑہ ہلکی سی مسکراہٹ سے اُسے دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات

جگہ: فراز کا لاؤنج

کردار: فراز، سویرا، سارہ، سعید

چاروں بیٹھے ہوئے ہیں اور سارہ بے حد پیار سے سویرا سے کہہ رہی ہے۔

سارہ: I am like your mother beta.

سعید: (بے ساختہ) گھر میں ہونے والے چھوٹے موٹے جھگڑوں کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ گھر چھوڑ دیا جائے۔

سویرا: (سنجیدہ) لیکن پاپا..... اگر کسی پر گھر کا گیٹ بند کر دیا جائے تو۔

سارہ: (بے ساختہ) تمہیں اندازہ نہیں ہے میں نے کتنا ڈانٹا ہے فراز کو اس حرکت پر..... مجھے تو کل پتہ ہی نہیں چلا ورنہ میں اُسے اسی وقت لینے بھیجتی۔

سعید: ہم لوگ تو یہ سمجھتے رہے کہ تم خود اپنی می کے گھر چلی گئی ہو۔

سارہ: تم نے عائشہ کا سامان بھیج کر ٹھیک کیا..... میں خوا خواہ ایویشنل ہو گئی تھی اس معاملے پر..... بعد میں میں نے سوچا تو مجھے تمہاری باتیں ٹھیک لگیں.....

سویرا: (مسکرا کر) I am glad you realized your mistake.

//Cut//

Scene No # 3

وقت: دن

جگہ: جواد کا لاؤنج

کردار: جواد، رضا

جواد اور رضا دونوں لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ جواد یک دم بے حد شاکڈ نظر آرہا ہے۔

جواد: (الچھ کر) مجھے تمہاری بات کی سمجھ نہیں آئی۔

رضا: فراز کا اپنی پہلی بیوی کے ساتھ کورٹ میں کیس چل رہا ہے۔

جواد: (آپ سیٹ)..... لیکن فراز نے تو ایسا کچھ نہیں بتایا.....

رضا: (سنجیدہ) جب سویرا اور اُس کی شادی ہوئی تو اُس وقت فراز اور اُس کی پہلی بیوی کے بریک آپ کو صرف تین ماہ ہوئے تھے۔

جواد: (شاکڈ) My God..... اُس نے کہا تھا سال ہو چکا ہے۔ (سنجیدہ)

قسط نمبر 12

Scene No # 1

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: سویرا، فراز

فراز گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے سویرا سے کہتا ہے۔

فراز: بات نہیں کرو گی.....؟

سویرا: (ٹھنڈا لہجہ) کر رہی ہوں بات

فراز: (شرمندہ) جو کچھ ہوا..... غصے میں ہوا..... میرا غصہ بہت خراب ہے سویرا..... I am

sorry really

سویرا: (گہری اور ابھی نظروں سے اُسے دیکھ کر) بعض دفعہ تم میری سمجھ میں نہیں آتے.....

فراز: (بے ساختہ) میں نے ایکسکیوز تو کر لی ہے۔

سویرا: (آپ سیٹ) اس طرح تو لوگ کسی فقیر کے ساتھ کرتے ہیں جیسے تم نے میرے ساتھ کیا..... کیا سوچا ہوگا اُس چوکیدار نے میرے بارے میں..... اور اب کیا سوچے گا۔

فراز: (بے ساختہ) میں چوکیدار بدل دوں گا..... OK?

سویرا: (آپ سیٹ) I don't understand you.

فراز: (بے ساختہ اُس کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش) I love you so much

Sawera ----- you should know that ---

سویرا: (وہ ہاتھ کھینچ لیتی ہے۔) کہاں جا رہے ہو.....؟ یہ گھر کا رستہ نہیں ہے۔

فراز: (بے ساختہ) میں تمہیں شاپنگ کے لیے لیکر جا رہا ہوں۔

سویرا: --- you don't have to --- گھر چلو۔

فراز: لیکن میں.....

سویرا: (بے حد مستحکم لہجہ میں) تم شرمندہ ہو یہ کافی ہے میرے لیے..... لیکن اگر تم یہ سمجھتے ہو

کہ چار چیزیں خرید کر میں سب کچھ بھول جاؤں گی..... تو ایسا نہیں ہوگا..... گھر چلو۔

(فراز چپ ہو جاتا ہے۔)

//Cut//

رضاء: پھر اُس صورت میں آپ کیس ہارنے کے لیے تیار رہیں.....

عائشہ: میں.....

رضاء: (بات کاٹ کر) اب میں آپ سے وہی سوال کر رہا ہوں جو میں کورٹ میں کروں گا

.....فراز کیسا شوہر تھا؟ (عائشہ اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے جیسے کچھ سوچنے لگتی ہے۔ بے

بس سے)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈ روم

کردار: فراز، سویرا

سویرا کمرے میں بیٹھی کچھ سوچ رہی ہے جب فراز پھولوں کا بکے لیے اندر آتا ہے۔ (بڑی محبت سے کہتا ہوا آتا ہے اور اپنا برف کیس رکھتے ہوئے پھول سویرا کی طرف بڑھاتا ہے۔)

فراز: ہیلو.....

فراز: (وہ سنجیدہ اُس سے پھول لیتی ہے۔) Smile yaar!

سویرا: (وہ پھولوں پر نظر ڈالتے ہوئے اُس سے کہتی ہے۔) بعض دفعہ بہت مشکل ہوتا ہے یہ۔

فراز: کیا ہوا.....؟

فراز: (سویرا ہاتھ میں پکڑے ہوئے کچھ کاغذ اُس کی طرف بڑھاتی ہے۔ فراز بھی مسکراتا

بھول جاتا ہے۔) یہ کیا ہے.....؟

سویرا: (میں سٹڈی میں کچھ ڈھونڈ رہی تھی..... وہاں یہ ملے۔) فراز کاغذ کھول کر بڑے محتاط

انداز میں انہیں دیکھ کر فائل بند کر دیتا ہے سویرا اتنی دیر میں پھول رکھ دیتی ہے۔)

فراز: تو.....؟

سویرا: تم نے مجھ سے کہا تھا عائشہ ماں بننے کے قابل نہیں تھی.....

فراز: میں نے.....؟ ہاں شاید

سویرا: (بات کاٹ کر) تم نے مجھ سے کہا تھا..... میری شادی کے تیسرے دن..... یہاں

اُسی بیڈ روم میں..... اس صوفہ پر بیٹھے ہوئے..... اگر چاہا تو تمہارے exact ورڈز

بھی دہرا دوں میں

فراز: (ٹالتے ہوئے) کہا ہوگا..... میں انکار نہیں کر رہا.....

رضاء: جھوٹ تھا..... اور اصل میں legally فراز اور اُس کی پہلی بیوی کی ابھی تک divorce نہیں ہوئی کیونکہ فراز نے زبانی طور پر اُسے طلاق دی ہے مگر تحریری اور قانونی طور پر نہیں.....

جواد: اُس کی بیوی پاگل تھی تو کورٹ خود ہی.....

رضاء: (بات کاٹ کر) جواد اُس کی پہلی بیوی ذہنی اور جسمانی طور پر بالکل صحت مند ہے.....

وہ میڈیکل کی سٹوڈنٹ تھی جب اُس کی اور فراز کی شادی ہوئی۔ (جواد بے اختیار دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: فراز کی سٹڈی

کردار: سویرا

سویرا سٹڈی روم میں کچھ تلاش کر رہی ہے۔ پھر وہ سٹڈی ٹیبل کا دراز کھول کر اُس میں سے کچھ کاغذ نکال کر ٹیبل پر رکھتی جاتی ہے۔ پھر جیسے اُسے اپنے مطلوبہ پیپر مل جاتے ہیں۔ اور وہ اطمینان سے بڑھاتی ہے۔)

سویرا: فراز نے بھی mess create کر رکھا ہے اپنے پیپر کا..... مجال ہے کوئی بھی چیز

آسانی سے مل جائے۔ (وہ اب کاغذ باری باری دراز میں رکھتی جاتی ہے۔ تبھی ایک

فائل پر اُس کی نظر پڑتی ہے اور وہ اُسے کھول کر دیکھتی ہے۔ پھر اُن پیپر کو دیکھتے

ہوئے وہ ایک دم جیسے شاک کا شکار ہوتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن

جگہ: عظیم کالاؤنچ

کردار: عائشہ، عظیم، رضا

تیئوں بیٹھے ہوئے ہیں۔

رضاء: آپ کو کورٹ میں وہی سب کچھ کہنا ہے جو میں آپ کو بتا رہا ہوں..... (آپ سیٹ)

عائشہ: میں فراز کے بارے میں یہ ساری باتیں کورٹ میں نہیں کہہ سکتی۔ (کچھ ڈانٹتے ہوئے)

عائشہ: مجھے یقین نہیں آ رہا..... یہ کیسے ہو سکتا ہے.....؟

فراز: لیکن یہ سچ ہے میں نے خود تمہارے ٹیسٹ کروائے ہیں..... تم ماں نہیں بن سکتیں.....

اب رونے سے کیا ہوگا.....؟

عائشہ: (عائشہ اُس کی بات پر مزید پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی ہے۔) آپ نے عمی کو بتا

دیا.....؟

فراز: نہیں..... ابھی تو نہیں بتایا.....

عائشہ: (رنجیدہ) وہ کیا کہیں گی..... کیا سوچیں گی..... وہ تو پہلے ہی مجھے پسند نہیں کرتیں.....

فراز: (بھردری اور پیار سے) کچھ نہیں کہیں گی وہ..... میں انہیں کبھی نہیں بتاؤں گا ان

tests کے بارے میں۔

عائشہ: (روتے ہوئے) پھر بھی..... کبھی نہ کبھی تو پتہ چل ہی جائے گا انہیں..... یہ بات چھپے

گی تو نہیں۔

فراز: (سنجیدہ) عائشہ مجھے بچے نہیں چاہیے اور میں بہت خوش ہوں کہ ہمارے بچے نہیں

ہوں گے۔

عائشہ: (روتے ہوئے) لیکن مجھے تو چاہیے تھے..... مجھے تو ضرورت ہے اولاد کی۔

فراز: (بے ساختہ)..... اب نہیں ہو سکتے تو کیا کیا جا سکتا ہے.....

عائشہ: (بے ساختہ) فراز ہم کسی دوسرے ڈاکٹر کو consult کریں تو.....

فراز: (غصے سے) تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں ہے..... جب ڈاکٹر نے کہا ہے کہ تم ماں نہیں بن

سکتی تو بس تم نہیں بن سکتی۔

عائشہ: لیکن چند اور ڈاکٹر کو consult کر لینے میں کیا ہرج ہے.....؟

فراز: سارے ڈاکٹر جانتے ہیں مجھے اور میری فیملی کو..... تم چاہتی ہو کسی نہ کسی کے ذریعے

ممی تک یہ بات پہنچ جائے اور وہ مجھے کہیں کہ میں تمہیں طلاق دے دوں..... (اُس کا

ہاتھ پکڑ لیتی ہے۔)

عائشہ: فراز پلیز.....

فراز: اس صورت میں مجبوراً مجھے یہی کرنا پڑے گا..... اسی لیے کہہ رہا ہوں بھول جاؤ اس

سارے قصے کو اور کسی دوسرے ڈاکٹر کو..... ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت

خوش ہیں ہمیں اولاد کی ضرورت نہیں ہے۔ (زری سے)

//Cut//

سویرا: (ناراض) پیر پورٹس کہہ رہی ہیں..... She is absolutely normal.....

فراز: (بے ساختہ) ہاں لیکن..... پھر اس نے مجھ سے جھوٹ بولا ہوگا..... اُس نے بتایا تھا

مجھے کہ وہ ماں بننے کے قابل نہیں ہے..... I told you she was a

schizophrenic

سویرا: اب یہ مت کہنا کہ تم کو یہ بات پتہ نہیں تھی۔

فراز: I swear..... مجھے پتہ نہیں تھی۔

سویرا: (ناراض) تمہاری سٹڈی ٹیبل کے دراز سے نکلی ہیں یہ رپورٹس..... کیسے ہو سکتا ہے کہ

تمہیں پتہ نہ ہو..... تم نے دیکھا تک نہ ہوا نہیں۔

فراز: تم کہنا چاہتی ہو میں جھوٹا ہوں.....

سویرا: نہیں میں صرف یہ پوچھ رہی ہوں کہ تم نے جھوٹ کیوں بولا.....؟

فراز: میں اس وقت تمہارے ساتھ کوئی بحث کرنا نہیں چاہتا..... (وہ بے حد ترشی سے بات

کرتا ہوا اپنی ٹائی اُتارتا ہاتھ روم میں چلا جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 7-A

وقت: رات

جگہ: فراز کا ہاتھ روم

کردار: فراز

فراز ہاتھ روم میں داخل ہوتا ہے اور دروازہ بند کر کے بے حد الجھا ہوا شیشے کے سامنے

کھڑا ہو جاتا ہے۔ جس میں اُس کا عکس نظر آ رہا ہے۔ اُسے کچھ یاد آنے لگتا ہے۔

//Intercut//

Scene No # 8

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈ روم

کردار: عائشہ، فراز

عائشہ بیڈ پر بیٹھی سسکیاں لیتے ہوئے رو رہی ہے۔ فراز پانی کا گلاس بھر کر بے حد

اطمینان سے اُسے پانی دیتا ہے۔

فراز: چب ہو جاؤ عائشہ..... اس میں رونے والی کیا بات ہے.....؟ (روتے ہوئے)

سارہ بے حد ناراضی کے عالم میں عائشہ سے کہہ رہی ہے۔
 سارہ: ابھی اور اسی وقت اپنا سامان پیک کرو..... اور یہاں سے چلی جاؤ۔ (گڑبڑاتے ہوئے)
 عائشہ: مئی پلیز.....
 سارہ: مجھے اگر پہلے پتہ چل جاتا تو میں پہلے تمہیں یہاں سے نکال دیتی۔
 عائشہ: (رورہی ہے)..... مئی اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔
 سارہ:..... تمہارا قصور نہیں ہے..... میرا قصور ہے..... کیا کہہ رہی ہوں میں تمہیں۔
 فراز:..... تمہیں سمجھ نہیں آرہی مئی کی بات کی..... یا میں تمہیں دھکے دے کر یہاں سے نکالوں۔
 عائشہ:..... فراز میں.....
 فراز: کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں..... اپنے باپ کے گھر جاؤ میں وہیں طلاق بھیج دوں گا تمہیں.....
 عائشہ: (عائشہ یک دم روتی ہوئی بھاگ کر لاؤنج سے نکل جاتی ہے۔) میں یہاں سے نہیں جاؤں گی..... میں یہاں سے نہیں جاؤں گی۔

//Cut//

Scene No # 10-B

وقت: دن
 جگہ: عائشہ کا کچن
 کردار: عائشہ، آمنہ
 کوکنگ ریج پر پڑے برتن میں سے دھواں نکل رہا ہے عائشہ پاس کھڑی ہے۔ آمنہ اندر داخل ہوتی ہے اور تیزی سے کوکنگ ریج کے پاس آکر اس کو آف کرتی ہے۔
 آمنہ: کیا ہو گیا ہے عائشہ..... سارا سالن جل گیا تمہارے سامنے کھڑے کھڑے..... اور تم..... کہاں تم ہو.....؟ (عائشہ جیسے ہوش میں آکر برتن کو پھر آمنہ کو دیکھتی ہے۔ پھر کچھ نہ سمجھنے والے انداز میں کچن سے نکل جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات
 جگہ: جواد کا بیڈروم
 کردار: نینا، جواد

Scene No # 9

وقت: دن
 جگہ: سارہ کا بیڈروم
 کردار: سارہ، فراز
 وہ رپورٹس سارہ کے ہاتھ میں ہیں اور وہ کہہ رہی ہے۔
 سارہ:..... divorce کر دو اسے.....
 فراز: (بے ساختہ اطمینان سے) میں نے آپ سے پہلے ہی کہا تھا.....
 سارہ: (رپورٹس اُس کی طرف بڑھاتے ہوئے)..... بے وقوف تھی میں مجھے بات ماننی چاہیے تھی تمہاری۔

//Cut//

Scene No # 7-B

وقت: رات
 جگہ: فراز کا ہاتھروم
 کردار: فراز
 فراز حال میں واپس آتا ہے پھر آئینے کے سامنے کھڑا اپنے ہاتھ بیسن میں دھونے لگتا ہے اور دھوتا ہی چلا جاتا ہے۔ وہ بے حد آپ سیٹ لگ رہا ہے اور کچھ وحشت زدہ بھی۔

//Cut//

Scene No # 10-A

وقت: رات
 جگہ: عائشہ کا کچن
 کردار: عائشہ
 عائشہ کوکنگ ریج کے سامنے کھڑی کچھ پکا رہی ہے..... وہ پکاتے پکاتے باضی کی کوئی چیز سوپنے لگتی ہے۔

//Intercut//

Scene No # 11

وقت: شام
 جگہ: سارہ کا لاؤنج
 کردار: سارہ، فراز، عائشہ

سویرا: کب.....؟
ملازمہ: (انگلیوں پر کچھ کتنی ہے۔)..... یہی جی..... یہ کوئی تیسرا سال جا رہا ہے۔ (جیسے کرنٹ لگتا ہے)

سویرا: کیا.....؟ تیسرا سال؟
ملازمہ: ہاں جی..... (سویرا کچھ دیر بول نہیں پاتی۔)
سویرا: اور طلاق کو کتنی دیر ہوئی.....؟
ملازمہ: آپ کی شادی سے تین ماہ پہلے گئی تھیں وہ اس گھر سے (جیسے پہلے سے بھی زیادہ شاکڈ ہوئی ہے۔)

سویرا: میری شادی سے تین ماہ پہلے.....؟
ملازمہ: ہاں جی..... تین ماہ کے بعد ہی فراز صاحب کی آپ سے شادی ہو گئی تھی۔ (سویرا چائے کا کپ رکھ کر شاکڈ انداز میں بیٹھی رہتی ہے۔)

سویرا: عائشہ..... پاگل تھی کیا.....؟
ملازمہ: (چونک کر) جی.....؟ نہیں جی..... پاگل کیوں ہوتی جی.....؟
سویرا: (پریشان) اُس نے کبھی بھی..... مطلب..... ایسا کچھ..... کہ..... جیسے..... میرا مطلب ہے..... کچھ ایسی حرکتیں جو..... ٹھیک نہ ہوں.....

ملازمہ: (بے ساختہ) نہیں جی..... بالکل ٹھیک تھیں..... اتنی اچھی تھیں..... بہت دیتی دلاتی تھیں ملازموں کو..... رنج کے سوائے تھیں جی..... جو رنگ پہن لیتیں بچتا تھا انہیں.....
سویرا: لڑتی تھی کبھی.....؟

ملازمہ: (بے ساختہ) نہ جی..... تو بہ کریں..... میں نے تو کبھی اونچی آواز میں بات کرتے بھی نہیں سنا انہیں..... نہ کبھی غصے میں دیکھا..... یہ پیچھے باغ میں گلاب کے پھول انہوں نے ہی لگوائے تھے..... اور سبزیوں والی کیاری بھی انہوں نے ہی بنوائی تھی..... خود ایک ایک سبزی لگوائی مانی کے ساتھ.....

سویرا: اور کیا کرتی تھی.....؟
ملازمہ: (بے ساختہ) تصویریں بناتی تھیں جی..... یہ سامنے دیوار والی تصویر بھی انہوں نے ہی بنائی ہے جی..... (سویرا چونک کر دیوار کو دیکھتی ہے)

سویرا: فراز اور اُس کے جھگڑے ہوتے تھے.....؟
ملازمہ: (سویرا آپ سیٹ ہو رہی ہے)..... پہلے تو نہیں ہوتے تھے..... شروع میں تو فراز

جواد بے حد پریشان انداز میں اپنے کمرے میں بیٹھا ہوا ہے اور نینا بھی اُس کے پاس بیٹھی ہوئی ہے۔

نینا: رضانا نے مجھے یہ سب کچھ چند ماہ پہلے بتا دیا تھا۔
جواد: پھر تم نے یہ سب کچھ مجھے یا سویرا کو کیوں نہیں بتایا.....
نینا: تمہارے اور میرے درمیان پہلے ہی اختلافات چل رہے تھے..... میں نے سوچا کہ کہیں تم.....

جواد: (ناراض ہو کر) تم بے حد بے وقوف ہو۔
نینا: (سنجیدہ) اور پھر سویرا فراز کے ساتھ اتنی خوش ہے..... وہ تو کبھی اُس کے خلاف کسی بات پر یقین نہ کرتی۔

جواد: یقین.....؟ کورٹ کیس ہے یہ..... فراز کے خلاف..... وہ کیسے یقین نہ کرتی.....
نینا: (پریشان ہو کر) تم ٹھیک کہتے ہو مجھے تم سے بات کرنی چاہیے تھی.....
جواد: (بات اُدھر رہی چھوڑتا ہے)..... پتہ نہیں وہ.....

نینا: وہ کیا.....؟
جواد: کچھ نہیں.....
نینا: پچھلے کچھ دنوں سے وہ مجھے کچھ پریشان لگ رہی ہے..... میری فون پر ایک دو بار اُس سے بات ہوئی..... لیکن اُس کا انداز بہت عجیب تھا..... (جواد چونک کر اُسے دیکھتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن
جگہ: فراز کا لاؤنج
کردار: سویرا، ملازمہ
سویرا چائے کا کپ ہاتھ میں لیے لاؤنج میں بیٹھی ہے۔ تبھی ملازمہ اُس کی ڈاک لے کر اُس کے پاس آتی ہے۔ سویرا اُس سے ڈاک لیتے ہوئے اُس سے کہتی ہے۔
سویرا: ذرا بیٹھو یہاں۔

ملازمہ: جی بی بی.....
سویرا:..... عائشہ اور فراز کی شادی تمہارے سامنے ہوئی تھی.....؟
ملازمہ: جی..... ہاں جی..... میرے سامنے ہوئی تھی.....

صاحب جان چھڑکتے تھے اُن پر بعد میں بہت لڑنے لگے تھے اُن سے..... مارتے بھی تھے عائشہ بی بی کو..... کئی بار تو میں نے خود عائشہ بی بی کے چہرے پر نشان دیکھے..... سویرا: عائشہ نے کبھی خودکشی کی کوشش کی.....؟

ملازمہ: (بے ساختہ)..... نہ جی..... وہ ایسا کیوں کرتی..... وہ تو بڑی نماز روزے کی پابند تھیں..... بس آخری سال پریشان رہنے لگیں تھیں.....

سویرا: اور می..... می کا سلوک کیسا تھا عائشہ کے ساتھ.....؟

ملازمہ: بہت ہی بُرا..... ویسے تو بیگم صاحبہ بہت اچھی ہیں پر پتہ نہیں عائشہ بی بی کے ساتھ کیوں اتنی خراب تھیں..... عائشہ بی بی بہت ڈرتی تھیں بیگم صاحبہ سے..... آپ جی کسی کو بتانا مت کہ یہ سب کچھ میں نے آپ کو بتایا ہے..... آپ کی شادی سے پہلے بیگم صاحبہ نے مجھے سختی سے منع کیا تھا آپ کو کچھ بھی بتانے یا عائشہ بی بی کے بارے میں بات کرنے سے۔ (سویرا شاکڈ ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14-A

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا بیڈروم
کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ اور آمنہ اپنے بیڈروم میں اپنے بیڈ پر سو رہی ہیں۔ عائشہ خواب دیکھ رہی ہے۔

//Flashback//

Scene No # 15

وقت: شام
جگہ: فراز کا بیڈروم
کردار: فراز، عائشہ، سارہ

عائشہ روتی ہوئی بیڈروم میں آتی ہے اور بیڈ سائڈ ٹیبل کے دراز سے سلپنگ پلو کی پوری شیشی نکال کر پانی کے ساتھ نکل لیتی ہے۔ تبھی فراز اندر کمرے میں اُس کے پیچھے آتا ہے اور شیشی اُس کے ہاتھ میں دیکھ کر یک دم گھبرا جاتا ہے۔

فراز: تم نے کیا کیا ہے.....؟ سلپنگ پلو کھالیں.....؟

عائشہ: میں اس گھر سے نہیں جانا چاہتی پلیز فراز مجھے اس گھر سے مت نکالیں۔ (گھبرایا

ہوا آوازیں دیتا ہے۔)

فراز: می..... می..... دیکھیں اس نے کیا کیا ہے.....؟ می..... می..... (اندرا آتی ہے)

سارہ: کیا ہوا.....؟

فراز: می اس نے سلپنگ پلو کھالی ہیں۔

سارہ: (غصے میں)..... یہ..... یہ ہمیں بلیک میل کرنا چاہتی ہے۔ ابھی اور اسی وقت اسے

طلاق دے کر اس گھر سے نکال دو.....

عائشہ:..... نہیں می..... پلیز مجھے یہیں مر جانے دیں۔

سارہ:..... تاکہ ہم پر پولیس کیس بن جائے..... تم پاگل ہو..... تمہیں پاگل خانہ ہونا چاہیے.....

فراز: میں تمہیں تین بار طلاق دیتا ہوں۔

//Cut//

Scene No # 14-B

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا بیڈروم
کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ یک دم جیسے ہڑبڑا کر خواب سے جاگتی ہے۔ وہ یک دم اُٹھ کر بیٹھ کر لائٹ آن کرتی ہے۔ آمنہ پر سکون انداز میں سو رہی ہے۔ عائشہ کا چہرہ پسینے سے بھینکا ہوا ہے۔ اُس کا سانس بے حد تیز چل رہا ہے۔ وہ بیڈ پر بیٹھی دوبارہ جیسے خواب کو یاد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پھر دونوں ہاتھوں سے سر کو پکڑ لیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات
جگہ: فراز کا بیڈروم
کردار: سویرا، فراز

سویرا بے حد پریشان صوفہ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ اُس کے کانوں میں بار بار ملازمہ کی باتیں گونج رہی ہیں۔ تبھی فراز واہش روم سے نکلتا ہے اور آکر سونے کے لیے بیڈ پر بیٹھتا ہے پھر وہ ایک نظر سویرا پر دوڑا کر کہتا ہے۔

فراز: سونے کا ارادہ نہیں ہے تمہارا.....؟

سویرا: بہت سولیا..... اب جاگنا ہے مجھے.....

فراز: پھر کچھ سوچ رہی ہو.....؟

سویرا: ہاں

فراز: کیا.....؟

سویرا: (غور سے دیکھتے ہوئے)..... یہی کہ لوگ کتنے جھوٹے ہوتے ہیں..... کتنا مشکل ہے

کسی کے سچ کو پکڑنا..... خاص طور پر اگر کسی کو سچ بولنے کی عادت ہی نہ رہی ہو۔

فراز: (اُچھی نظروں سے) کیا کہنا چاہ رہی ہو.....؟

سویرا: تمہارا کیا خیال ہے میں کیا کہنا چاہ رہی ہوں۔

فراز: مجھے الہام نہیں ہوتے۔

سویرا: مجھے ہونے لگے ہیں.....

فراز: جو کہنا ہے کھل کر کہو..... پہیلیاں بھجوانے کی ضرورت نہیں ہے۔

سویرا: کھل کر سننا چاہتے ہو تو سنو..... کتنا عرصہ رہی تھی تمہاری پہلی شادی.....؟ تم نے کہا تھا

..... ایک سال؟..... تین سال؟.....

فراز: (اُپے لفظوں پر زور دے کر چونکتا ہے) تمہیں کسی نے غلط بتایا ہے۔

سویرا: مجھے جس نے بتایا ہے اُس نے تمہاری شادی کے انتظامات کیے تھے۔

فراز: کون.....؟

سویرا: تمہارے گھر کے ملازم.....

فراز: (بے حد غصے میں) تم اب ملازموں سے تفتیش کر رہی ہو میرے بارے میں۔

سویرا: کسی زمانے میں میں بھی بہت برا سمجھتی تھی اس چیز کو..... لیکن اب نہیں۔

فراز: (یک دم اٹھ کر چلانے لگتا ہے) میں تنگ آ گیا ہوں تمہاری اس روز روز کی بک

بک سے..... ہر وقت شک ہر وقت شک۔

سویرا: شک.....؟ مجھے تو یقین ہے اب کہ تم جھوٹے ہو..... you are not what

you look.

فراز: (بے حد غصے میں اُس کے پاس آ کر) تم میرے کمرے سے اسی وقت نکل جاؤ.....

میں یہاں سونا چاہتا ہوں..... جاؤ یہاں سے۔

سویرا: میں نہیں جاؤں گی..... تم کو یہاں نیند نہیں آرہی تو تم کہیں اور جا کر سوؤ۔

فراز: یہ میرا کمرہ ہے۔

سویرا: اس میں پڑی ہوئی ہر چیز میری ہے..... (فراز بے حد غصے میں اُسے دیکھتا ہے پھر تیزی سے کمرے سے نکل جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات

جگہ: زیر کا کورڈور

کردار: زیر، ثنا

زیر فون کان سے لگائے کمرے سے باہر نکلتا ہے۔

زیر: (بہت مشکل سے) ہیلو ثنا.....

ثنا:..... ہیلو

زیر: مجھے..... مجھے یقین نہیں آرہا بیٹا کہ تم نے مجھے کال کی ہے۔

ثنا: آپ مجھ سے ملنا چاہتے تھے.....؟

زیر:..... ہاں بیٹا میں.....

ثنا: تو پھر ہم ملتے ہیں۔

زیر: کہاں.....؟

//Cut//

Scene No # 18

وقت: دن

جگہ: فراز کا لاؤنج

کردار: سویرا، سارہ

سارہ لاؤنج میں بیٹھی اخبار دیکھ رہی ہے۔ جب سویرا لاؤنج میں آتی ہے۔

سویرا: آپ آج ہاسپٹل نہیں گئیں.....؟

سارہ: نہیں..... میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتی تھی۔

سویرا: مجھ سے.....؟

سارہ: (سنجیدہ) میرا بیٹا بہت پریشان ہے تمہاری وجہ سے..... رات کو روتا ہوا میرے پاس آیا

ہے وہ۔

سویرا: (چونک کر) کیوں روتا ہوا گیا وہ آپ کے پاس.....؟

کرتے تھے۔

ساس: اور فیملی تو وہ واقعی بہت اچھی ہے..... سعید اور مسز سعید کی ہر کوئی تعریف کرتا ہے.....
(ٹالتے ہوئے)

علیم: بہت سارے مسئلے ہو گئے تھے۔

ساس: (تجسس سے) یہی تو جاننا چاہتی ہوں کہ کیسے مسئلے..... بلکہ آپ عانت کو بلائیں میں
اُسی سے بات کرتی ہوں۔

علیم: (ٹالتے ہوئے) اُس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ سو رہی ہے.....

ساس: (بے ساختہ کہتے ہوئے اپنے شوہر کو دیکھتی ہے۔) چلیں اگلے ہفتے ہم پھر چکر لگائیں
گے تب ملاقات ہو جائے گی اُس سے.....

//Cut//

Scene No # 20

وقت:	دن
جگہ:	فراز کا بیڈروم
کردار:	سویرا، سیکرٹری

سویرا بے حد آپ سیٹ اپنے بیڈروم میں بیٹھی ہوئی ہے۔ جب اُس کے بیڈ سائیڈ ٹیبل
پر بڑا اُس کا سیل فون بجنے لگتا ہے۔ وہ فون اٹھا کر کال ریسیو کرتی ہے۔

سویرا: ہیلو.....

سیکرٹری: ہیلو..... میں..... آمنہ بات کر رہی ہوں۔

سویرا: ہاں آمنہ بولو.....

سیکرٹری: آپ بوتیک کب تک آرہی ہیں.....؟ یہاں ایک کلائنٹ آئی ہوئی ہیں۔

سویرا: میں ابھی کچھ دن بوتیک نہیں آؤں گی.....

سیکرٹری: Is everything alright?

سویرا: ہاں..... بس کچھ طبیعت ٹھیک نہیں ہے.....

سیکرٹری: ٹھیک ہے پھر میں انہیں ایک ہفتہ بعد کی اپائنٹمنٹ دے دیتی ہوں۔

سویرا: اوکے..... (فون بند کر دیتی ہے۔ کچھ نہ سمجھ میں آنے والے انداز میں بیٹھی رہتی ہے۔)

//Cut//

سویرا: تمہیں پتہ ہوگا.....

سویرا: مجھے نہیں پتہ.....

سویرا: تم نے اُسے کمرے سے نکالا۔

سویرا: (بے ساختہ) اُس نے مجھے کمرے سے نکالنے کی کوشش کی تھی۔

سویرا: میرا بیٹا کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔

سویرا: یہ آپ کی غلط فہمی ہے۔

سویرا: تم دونوں کو اپنے اختلافات دور کر لینے چاہیے.....

سویرا: مئی ہماری شادی میرا اور فراز کا مسئلہ ہے..... اور میں چاہوں گی کہ آپ اس میں
مداخلت نہ کریں۔

سویرا:..... میں تم دونوں کی بھلائی چاہتی ہوں۔

سویرا: ہو سکتا ہے..... لیکن میرا خیال ہے ہماری شادی آپ کی شادی کی طرح لوٹی لنگڑی اور

گوئی نہیں ہے..... at least ہم ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں چاہے چلا کر

سہی۔ (وہ بے حد ٹھنڈے انداز میں کہہ کر وہاں سے چلی جاتی ہے۔ سویرا شاکڈ کھڑی
رہ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت:	شام
جگہ:	علیم کا لاؤنج
کردار:	علیم، آمنہ کی ساس، آمنہ کا سر

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔

ساس: مجھے تو عانت کی طلاق کے بارے میں سن کر بہت شاک لگا..... آپ نے تو اُس کا ذکر
ہی نہیں کیا ہم سے۔

سر: یہ تو..... ہمارے جاننے والوں نے ہم سے ذکر کیا..... اور عانت کے کیس کا بھی بتایا۔

علیم: (دھم آواز) بس..... ہم سب بہت پریشان تھے عانت کے بارے میں..... اسی لیے
کسی سے ذکر نہیں کر سکے۔

ساس: (بے ساختہ) لیکن کم از کم ہم سے تو ذکر کرنا چاہیے۔

سر: اور میری تو یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ طلاق ہو کیسے گئی..... آپ تو فراز کی بہت تعریف

Scene No # 21

وقت: دن
جگہ: وکیل کا آفس
کردار: فراز، وکیل، سارہ

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔ وکیل فراز سے کہہ رہا ہے۔
وکیل: دیکھیں court hearing کو مزید delay نہیں کیا جا سکتا اس بار آپ پیش نہ ہونے تو کورٹ آپ کے against فیصلہ دے دے گا۔
سارہ: (ناک چڑھا کر) پتہ نہیں کس طرح کاسٹم ہے اس ملک میں انہیں احساس ہی نہیں کہ ڈاکٹرز کے لیے کتنا مشکل ہے کورٹس میں آنا
وکیل: (کچھ برا مان کر) کورٹس لوگوں کے پروفیشن اور convenience دیکھ کر اپنا کام نہیں چلاتا آپ اپنی بیوی کو لے آئے ہیں؟

فراز: ہاں

وکیل: (سنجیدہ) اور اب کم از کم جب تک یہ کیس چل رہا ہے اپنی دوسری بیوی کے ساتھ کسی قسم کا جھگڑا مت کیجیے گا

وکیل: دوسری شادی نے پہلے ہی آپ کے کیس کو کمزور کر رکھا ہے اور اگر اوپر سے آپ بیوی کے ساتھ بگاڑ بیٹھے تو اور بھی مشکل ہو جائے گا اس کیس کو جیتنا (فراز اور سارہ سنتے رہتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات
جگہ: سٹڈی روم
کردار: سویرا

سویرا سٹڈی روم میں دراز کی مختلف چیزیں نکالے انہیں دیکھ رہی ہے۔ یوں جیسے وہ کچھ ڈھونڈنا چاہتی ہو۔ پھر اُس کی نظر سٹڈی ٹیبل کے نیچے رکھے ایک باکس پر پڑتی ہے۔ وہ باکس اٹھا کر ٹیبل پر رکھ دیتی ہے اور کچھ تجسس کے عالم میں اُسے کھولتی ہے اور پھر جیسے شاکڈرہ جاتی ہے۔ باکس کے اندر ساری dolls ہیں۔ ہر doll کا چہرہ سیاہ مارکر سے نقش و نگار کے ذریعے بگاڑا گیا ہے۔ وہ ایک doll اٹھا کر دیکھتی ہے۔ اُس کی ٹانگیں اور بازو ٹوٹے ہوئے

ہیں اور اُس کے ماتھے پر سویرا لکھا ہوا ہے۔ تبھی فراز پیچھے سے آکر اُس سے وہ ڈول کھینچتا ہے۔ اور باکس اٹھا لیتا ہے وہ ساتھ چلا رہا ہے۔

فراز: تمہاری ہمت کیسے ہوئی کہ تم میری سٹڈی میں آؤ میں نے منع کیا تھا تمہیں؟
سویرا: کیا ہے یہ؟

فراز: (چلا کر) get lost

سویرا: یہ کیا ہے؟

فراز: تم سن رہی ہو۔ میں تم سے کیا کہہ رہا ہوں جاؤ یہاں سے۔

سویرا: میں نہیں جاؤں گی۔

فراز: ٹھیک ہے مت جاؤ یہیں مرو۔ (وہ تیزی سے سٹڈی سے باہر نکلتا ہے اور دروازہ لاک کر دیتا ہے۔ سویرا زور زور سے دروازہ بجانے لگتی ہے۔ مگر کوئی دروازہ نہیں کھولتا۔)

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات
جگہ: جواد کا بیڈ روم / سارہ کا لاؤنج
کردار: جواد، سارہ

جواد فراز کے گھر فون کرتا ہے۔ سارہ فون اٹھاتی ہے۔

سارہ: ہیلو

جواد: ہیلو السلام علیکم

سارہ: وعلیکم السلام

جواد: میں جواد بات کر رہا ہوں سویرا سے بات کرنی ہے مجھے۔

سارہ: اوہ جواد بیٹا کیسے ہوتے؟

جواد: میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں؟

سارہ: میں بالکل ٹھیک ہوں نفسیہ بہن کیسی ہیں؟

جواد: وہ ٹھیک ہیں؟

سارہ: اور نینا؟

جواد: نینا بھی ٹھیک ہے مجھے سویرا سے بات کرنی ہے

سارہ: سویرا اور فراز تو باہر گئے ہوئے ہیں۔

جواد: اتنی رات کو.....؟

سارہ: اب یہ تو اُن کا مسئلہ ہے..... آنے والے ہی ہوں گے..... تم مجھے پیغام دے دو..... میں اُسے پیغام دے دوں گی۔

جواد: نہیں میں دوبارہ فون کر لوں گا..... اُس کے سیل فون پر میں نے فون کیا ہے..... مگر وہ آف ملا..... اوکے..... تھینک یو۔ (فون بند کرتا ہے۔)

سارہ فون کا ریسیور ہاتھ میں لیے کچھ دیر سوچتی کھڑی رہتی ہے۔ دور سے دروازہ بجانے اور سویرا کے بولنے کی آواز آرہی ہے۔ سارہ کچھ دیر سوچنے کے بعد فون کو کریڈل پر رکھنے کی بجائے ویسے ہی رکھ دیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 24

وقت: دن

جگہ: سٹڈی روم

کردار: سویرا

سویرا بے حد ناراضگی کے عالم میں سٹڈی روم میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ اپنے ہونٹ کاٹ رہی ہے۔ اُس کے ذہن میں فراز سے ملاقات سے لے کر شادی کے بعد تک کے سارے واقعات flash کر رہے ہیں۔ وہ وقفے وقفے سے کمرے میں ٹہلنے لگتی ہے۔ پھر دوبارہ آکر بیٹھ جاتی ہے پھر یک دم بے حد غصے کے عالم میں کوئی وزنی چیز اٹھا کر لا کر دروازے کے لاک پر مارنے لگتی ہے۔ کچھ دیر میں دروازہ کھل جاتا ہے۔ وہ بے حد غصے میں باہر نکلتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن

جگہ: ریسیورنٹ

کردار: ماثرہ، اججد

دونوں بیٹھے ہوئے ہیں کھانا کھا رہے ہیں جب ماثرہ اججد سے کہتی ہے۔ (ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ..... قدرے شکست خوردہ انداز میں)

ماثرہ: تم نے ٹھیک کہا تھا..... وہ اپنے باپ سے ملنا چاہتی تھی.....

اججد: That's understandable.

ماثرہ: Thank you.

اججد: For what?

ماثرہ: For helping me out.

اججد: My pleasure

ماثرہ: تم سے بات نہ ہوئی ہوتی تو پتہ نہیں میں ثنا کی بات پر کیسے ری ایکٹ کرتی..... کس طرح روکنے کی کوشش کرتی اُسے.....

اججد: I understand

ماثرہ: تم نے ٹھیک کہا تھا..... اگر مجھے کوئی خوف نہیں ہے تو مجھے اُسے اپنی مٹھی میں قید کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے.....

اججد: کب مل رہی ہے وہ اپنے باپ سے.....؟

ماثرہ: کل.....

//Cut//

Scene No # 26

وقت: دن

جگہ: سارہ کا لاؤنج

کردار: سارہ، سویرا، فراز، سعید

سارہ، سعید اور فراز تینوں اطمینان سے بیٹھے لاؤنج میں پڑے ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے ہیں۔ جب سویرا بے حد غصے اور ناراضگی کے عالم میں وہاں آتی ہے۔ ایک لمحہ کے لیے تینوں اُسے دیکھ کر ہلکتے ہیں پھر دوبارہ ناشتہ کرنے لگتے ہیں۔

سویرا: (فراز کے پاس آکر) تمہاری ہمت کیسے ہوئی کہ تم مجھے اس طرح سٹڈی میں بند کرو.....؟

فراز: تمہاری ہمت کیسے ہوئی کہ تم میری سٹڈی میں مجھ سے پوچھتے بغیر جاؤ..... اور میری چیزوں کو چھیڑو۔

سویرا: میں تمہاری بیوی ہوں۔

فراز: (بے حد سرد مہری سے) دوسری بیوی..... تیسری اور چوتھی بھی آسکتی ہے..... (کچھ دیر بول نہیں پاتی)

سویرا: تم مجھے دھمکی دے رہے ہو.....؟

Scene No # 28

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا سٹڈی روم

کردار: عائشہ

عائشہ سٹڈی میں کھڑی اپنی میڈیکل کی کتابیں نکال نکال کر اور کھول کھول کر دیکھ رہی ہے۔ اُس کی آنکھوں میں آنسو آ رہے ہیں اُس کے کانوں میں اُس کی دوست کی آواز گونج رہی ہے۔ وہ ایک کتاب نکال کر بیٹھ جاتی ہے۔ اور اُسے کھول کر دیکھتی ہے۔ اُس کے اندر بے حد خوبصورت انداز میں اُس کا نام لکھا ہے۔

Aisha Aleem

Roll No. 12

3rd Prof.

FJMC

وہ اپنے ہونٹ کاٹے لگتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 29

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بیڈ روم

کردار: سویرا، جواد

سویرا جواد سے فون پر بات کر رہی ہے اور نارمل نظر آنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جواد: میں نے رات کو اور اب صبح کتنی بار تمہیں کال کیا ہے..... فون کیوں آف کر رکھا ہے تم نے.....؟

سویرا: کچھ نہیں مصروف تھی اس لیے۔

جواد: طبیعت ٹھیک ہے تمہاری.....؟

سویرا: ہاں..... بالکل کیوں.....؟

جواد: میں نے تمہارے بوتیک فون کیا..... آمنہ نے مجھے بتایا کہ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس لیے تم کچھ دن بوتیک پر بھی نہیں آؤ گی۔ (کچھ انک کر)

سویرا: ہاں..... وہ..... نہیں..... کچھ بخار تھا..... تم بتاؤ تم نے کیسے فون کیا.....؟

فراز: نہیں.....

سویرا: آپ لوگوں نے سنا یہ کیا کہہ رہا ہے مجھ سے.....؟

سارہ:..... شور مچانے کی ضرورت نہیں ہے..... ناشتہ کرنا ہے تو بیٹھ کر کرو..... ورنہ ہمیں ڈسٹرب مت کرو.....

سویرا: شور مچانا..... میں ساری رات سٹڈی کا دروازہ پٹیٹی رہی اور آپ میں سے کسی نے دروازہ تک نہیں کھولا۔

سارہ: (سرد آواز میں) تم نے خود مجھ سے کہا تھا..... ہم لوگ تمہارے اور فراز کے معاملات میں دخل اندازی نہ کریں۔ (سویرا کچھ نہ سمجھ میں آنے والے انداز میں سارہ کا چہرہ دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، عائشہ کی دوست

دونوں بیٹھی ہوئی ہیں عائشہ کی دوست کہہ رہی ہے۔

دوست: مجھے تو بہت افسوس ہوا یہ سب کچھ سن کر..... بلکہ مجھے تو یقین ہی نہیں آیا..... یہ سب کیسے ہو سکتا ہے۔

عائشہ: (رنجیدہ) بس قسمت خراب تھی میری اس لیے..... تم سناؤ کیا کر رہی ہو آج کل.....؟ (بے ساختہ)

دوست: میں سپیشلائزیشن کے لیے باہر جانے والی ہوں..... اس مہینے کے آخر تک۔

عائشہ: (چونک کر)..... اچھا.....؟ کہاں..... (عائشہ کا رنگ پھیکا پڑ رہا ہے۔)

دوست: UK..... حوریہ بھی جا رہی ہے..... ریڈیٹینسی کے لیے امریکہ..... عزیزین شیخ زید

ہاسپٹل میں کام کر رہی ہے..... فائزہ بھی FRCS کی تیاری کر رہی ہے..... تم اب

کیا کر رہی ہو.....؟ (لاؤ کھڑائی زبان میں..... آنکھوں میں آنسوؤں کو روکنے کی کوشش

..... مسکرانے کی کوشش..... دوست کی آنکھوں میں اُس کے لیے ترس ہے۔)

عائشہ: میں..... میں کورٹ میں کسٹرز رہی ہوں..... اگلی پیشی کا انتظار کر رہی ہوں.....

//Cut//

جواد: مجھے تم سے کچھ ضروری باتیں کرنی ہیں.....

سویرا: کیسی باتیں.....؟

جواد: ہیں کچھ باتیں..... لیکن اب تمہاری طبیعت خراب ہے..... تم ٹھیک ہو جاؤ..... پھر بات کروں گا۔

سویرا: نہیں تم بات کرو.....

جواد: بعد میں..... تم گھر آ جاؤ پھر.....

//Cut//

Scene No # 30

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ رات گئے لاؤنج میں بیٹھی ہوئی ہے جب آمنہ اندر آتی ہے اور اُس سے کہتی ہے۔
آمنہ: ابھی تک کیوں جاگ رہی ہو۔

عائشہ: ایسے ہی.....

آمنہ: سو جاؤ..... تمہیں صبح کورٹ جانا ہے۔

عائشہ: جانتی ہوں.....

آمنہ: پھر.....؟

عائشہ: (بہت دیر چپ رہ کر)..... رضا کہہ رہا تھا صبح کورٹ میں فراز بھی آئے گا۔

آمنہ: تو.....؟

عائشہ: تو..... یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ میں اُس کا سامنا کیسے کروں گی..... اتنے مہینوں کے بعد.....

آمنہ: جس طرح وہ تمہارا سامنا کرے اسی طرح تم بھی کرنا.....

عائشہ: کاش یہ سب کچھ اتنا آسان ہوتا جتنا تم کہہ رہی ہو..... (آمنہ اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہے۔)

//Cut//

قسط نمبر 13

Scene No # 1

وقت: دن

جگہ: کورٹ

کردار: فراز، عائشہ، علیم، اسجد، سعید، فراز کا وکیل

فراز اپنے وکیل اور باپ کے ساتھ باتیں کرتا ہوا کورٹ میں بیٹھا ہوا ہے۔ جب عائشہ، علیم اور اسجد کے ساتھ کورٹ میں داخل ہوتی ہے۔ اور اُس کا اور فراز کا آمنہ سامنا ہوتا ہے۔ عائشہ کا رنگ فق ہو جاتا ہے جبکہ فراز بڑے اطمینان سے سرد مہری سے اُسے دیکھتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 2-A

وقت: دن

جگہ: ریستورنٹ

کردار: سویرا، رضا، جواد

تینوں ریستورنٹ کی ایک ٹیبل پر بیٹھے ہیں۔ رضا ایک فائل اُس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہہ رہا ہے۔

رضا: ایک نظر اس فائل کو دیکھو.....

سویرا: (دیکھے بغیر) کیا ہے اس میں.....؟

جواد:..... فراز کے بارے میں بہت کچھ ہے۔ (سویرا کچھ کہے بغیر فائل تھکے ہوئے انداز

میں کھول لیتی ہے۔)

//Intercut//

Scene No # 3-A

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: ثنا، زبیر

دونوں ایک بیچ پر چپ چاپ بیٹھے سامنے پارک میں والدین کے ساتھ چھوٹے

چھوٹے بچوں کو دیکھ رہے ہیں جنہیں والدین چھوٹے جھلا رہے ہیں۔

زبیر: آخری بار یہیں لے کر آیا تھا تمہیں..... تب تم آٹھ سال کی تھی۔ (ٹھنڈا لہجہ)

وکیل: یعنی آپ کا اور فراز کا شادی سے پہلے کوئی رابطہ نہیں تھا.....؟

عائشہ: ہم لوگ فون پر بات کرتے تھے

وکیل: (بے ساختہ) اس کے علاوہ.....؟

عائشہ: (مدہم آواز) ای میلز بھی کرتے تھے۔

وکیل: (تیز آواز) آپ کے وکیل نے یہ بتایا ہے کہ آپ ایک بہت اچھی سٹوڈنٹ رہی ہیں

..... پھر کیا وجہ ہے کہ آپ کے والد نے آپ کی تعلیم مکمل کیے بغیر اتنی افراتفری میں

آپ کی شادی کر دی۔

اجسد: (عائشہ کچھ کنفیوز ہو کر وکیل کو دیکھتی ہے۔) objection پورا آرز..... شادی جلد

کرنے کا مطلب افراتفری کی شادی نہیں ہوتی۔

وکیل: (بے ساختہ) پورا آرز جب شادی بغیر وجہ کے ایک دم بہت جلد کر دی جائے تو وہ

افراتفری کی شادی ہی ہوتی ہے.....

جج: (سنجیدہ) objection overruled

وکیل: آپ نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔

عائشہ: (کنفیوز کچھ لڑکھڑا کر) ابو کو جلدی تھی کیونکہ..... وہ..... فراز کے گھر والے زیادہ اصرار

کر رہے تھے۔

وکیل: (بے ساختہ) میرے موکل کے گھر والوں کو اس معاملے میں کوئی جلدی نہیں تھی.....

آپ کے والد کو زیادہ جلدی تھی۔

عائشہ: (انک کر) ابو کو اس لیے جلدی تھی کیونکہ وہ سننگل پیرنٹ ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ لڑکیوں

کی شادی جلدی ہو جانی چاہیے۔

وکیل: (سنجیدہ) اگر اُن کا یہ خیال تھا تو پھر انہوں نے آپ کو میڈیکل کالج میں کیوں بھجوایا

..... سیدہ سیدہ ہا میٹرک یا ایف ایس سی کے بعد آپ کی شادی کیوں نہیں کی۔

اجسد: (اٹھ کر) پورا آرز میرے فاضل وکیل یہ بات اچھی طرح جانتے ہوں گے کہ پاکستان

میں لڑکیوں کی ایک بڑی تعداد کی شادی پروفیشنل کالجز میں تعلیم حاصل کرنے کے

دوران ہو جاتی ہے..... یہ صرف عائشہ کے ساتھ نہیں ہوا 50 سے 60 پرسنٹ لڑکیوں

کے ساتھ ہوتا ہے..... اس لیے میرے فاضل وکیل اسے ایٹو نہ بنائیں۔

جج: Objection sustained

//Intercut//

شا: اور اسی شام کو مجھے اور می کو آپ کا گھر چھوڑنا پڑا۔

زبیر: (بے ساختہ) وہ تمہاری می کا فیصلہ تھا..... گھر چھوڑنے کا..... میں نے کبھی اُسے مجبور نہیں کیا۔

شا: (سردہری) آپ نے حالات ایسے پیدا کر دیئے کہ انہیں گھر چھوڑنا پڑا..... اور انہوں نے ٹھیک کیا گھر چھوڑ کر۔

زبیر: (رنجیدہ) تم سمجھتی ہو اُس نے گھر چھوڑ کر اچھا کیا.....؟

شا: (طنخی سے) گھر.....؟ آپ کو پتہ ہے گھر کیا ہوتا ہے.....؟ نہیں..... آپ کا گھر گھر نہیں تھا..... ایک ”جگہ“ تھی جہاں ہم تین لوگ رہتے تھے.....

زبیر: میں جانتا ہوں تم ہر چیز کے لیے مجھے blame کرتی ہو..... مائرہ نے تمہارے دل میں میرے لیے بہت نفرت پیدا کر دی ہے اور.....

شا: (بات کاٹ کر) می نے کچھ نہیں کیا..... آٹھ سال تک جو کچھ میں نے آپ کو می کے ساتھ کرتے دیکھا ہے اُس کے بعد اگر ساری زندگی بھی می آپ کی تعریف کرتی رہتیں

تو میں آپ کے لیے یہی جذبات رکھتی جو آج رکھتی ہوں۔ (زبیر کچھ بول نہیں پاتا..... اُس کو دیکھتا رہتا ہے۔)

//Intercut//

Scene No # 4-A

دن

وقت:

کورٹ

جگہ:

کردار: عائشہ، علم، رضا، اجسد، فراز، سعید، جج، فراز کا وکیل

عائشہ کٹہرے میں کھڑی ہے فراز کا وکیل اُس سے سوال کر رہا ہے۔ عائشہ بے حد نروس

اور پریشان ہے۔

وکیل: آپ کی میرے موکل فراز سعید کے ساتھ شادی ارنج میرج تھی یا لومیرج.....؟

عائشہ: (بے ساختہ) ارنج میرج.....

وکیل: (تیز) کس نے طے کی تھی.....؟

عائشہ: (بے ساختہ) میرے والد نے

وکیل: (بے ساختہ) کیا فراز شادی سے پہلے آپ سے ملا.....؟

عائشہ: (مدہم) نہیں.....

Scene No # 2-C

وقت: دن
جگہ: ریسٹورنٹ
کردار: سویرا، رضا، جواد

جواد بالآخر اُس سے کہتا ہے۔

جواد: تمہیں اب بھی یقین نہیں آیا کہ.....

سویرا: (بے ساختہ) یقین نہ کرنے کے لیے میرے پاس کچھ ہے ہی نہیں.....

جواد: تو..... Leave that man immediately.....

سویرا: (اپنی کنپٹیاں مسلتے ہوئے) سوچنے دیں مجھے اس پر.....

جواد: ابھی بھی تمہیں سوچنے کی ضرورت ہے.....؟

سویرا: (بے ساختہ) ہاں..... ابھی بھی آخری قدم اٹھانے سے پہلے بھی I need

to speak to him.

//Intercut//

Scene No # 4-B

وقت: دن
جگہ: کورٹ
کردار: عائشہ، علیم، اسجد، فراز، سعید، جج

فراز کا وکیل عائشہ سے جرح کر رہا ہے۔ عائشہ کٹھنرے میں بے حد پریشان کھڑی ہے۔

وکیل: کہیں آپ کے والد نے آپ کی بیماری کے پتہ چلنے کی وجہ سے تو آپ کی جلد از جلد شادی نہیں کی۔ (چونک کر)

عائشہ: کیسی بیماری.....؟ (بے ساختہ)

وکیل: سلکسوفریینیا.....

عائشہ: (دو ٹوک انداز) مجھے سلکسوفریینیا نہیں ہے..... میں بالکل ٹھیک ہوں۔

وکیل: چلیں سلکسوفریینیا کی بجائے کوئی اور ذہنی بیماری کہہ لیتے ہیں۔

عائشہ: مجھے کوئی بیماری نہیں ہے.....

وکیل: اگر بیماری نہیں ہے تو آپ اپنے جسم کو سگریٹ سے کیوں جلاتی رہیں.....؟

اسجد: (بے ساختہ) آہنکیشن یور آرمیری موکل نے اپنے جسم کو نہیں جلایا..... یہ کام فاضل

Scene No # 2-B

وقت: دن
جگہ: ریسٹورنٹ
کردار: سویرا، رضا، جواد

وہ رنگ بدلتے چہرے کے ساتھ اُس فائل کو دیکھ رہی ہے۔ اُس کے چہرے کے بدلتے ہوئے تاثرات جواد اور رضا دونوں کو آپ سیٹ کر رہے ہیں۔ وہ بالآخر جیسے بڑی ہمت کے ساتھ فائل بند کر کے ٹیبل پر رکھ دیتی ہے۔ تینوں کچھ دیر تک بول نہیں پاتے۔

//Cut//

Scene No # 3-B

وقت: دن
جگہ: پارکنگ
کردار: زبیر، ثنا

زبیر اور ثنا پارک کی بنچ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

زبیر: تم مجھے بہت بُرا سمجھتی ہو.....؟

ثنا: (بے ساختہ) پتہ نہیں..... بہت عرصہ ہوا میں نے آپ کے اور اس سب کے بارے میں سوچنا چھوڑ دیا.....

زبیر: آٹھ سال کے بچے کو بہت ساری چیزوں کی سمجھ نہیں ہوتی بہت ساری چیزیں جو وہ دیکھتا ہے وہ ویسی نہیں ہوتیں جیسی اُس کو نظر آتی ہیں۔

ثنا: (تلخی سے) ماں کے چہرے پر پڑنے والا تھپڑ اور اُسے لگنے والی ٹھوک 8 اور 18 سال کے بچے کو ایک ہی طرح سمجھ آتے ہیں۔

زبیر: (کچھ دیر بول نہیں پاتا پھر کہتا ہے)..... ہر چیز کی کوئی وجہ ہوتی ہے۔

ثنا: (دو ٹوک انداز) کوئی بھی وجہ عورت پر ہاتھ اٹھانے کو justify نہیں کرتی..... اگر

آپ کا باپ آپ کی ماں پر ہاتھ اٹھانے کا عادی ہوتا اور پھر آپ کو کوئی وجہ بیان نہیں کرتا تو آپ یقین کرتے اُس وجہ پر.....؟ نہیں..... جو عورت آپ کی بیوی تھی وہ میری ماں ہے..... آپ کی بڑی سے بڑی دلیل مجھے اس بات پر قائل نہیں کر سکتی..... کہ آپ کامی پر ہاتھ اٹھانا ٹھیک تھا۔

زبیر: (نادم انداز)..... میں نے اسے ٹھیک نہیں کہا۔

//Intercut//

Scene No # 5

وقت: دن
جگہ: ماثرہ کا آفس
کردار: ماثرہ

ماثرہ اپنے آفس میں بیٹھی ہوئی ہے اور وہ آپ سیٹ نظر آ رہی ہے..... یوں جیسے وہ ثنا اور زبیر کی ملاقات کے بارے میں سوچنے یا اسے تصور میں لانے کی کوشش کر رہی ہو۔

//Cut//

Scene No # 3-C

وقت: دن
جگہ: پارک
کردار: ثنا، زبیر

دونوں پارک میں بیٹھے ہوئے ہیں۔
زبیر: میری کبھی یہ خواہش نہیں تھی کہ میں ماثرہ پر ہاتھ اٹھاتا..... اُس کے ساتھ اُس طرح کی زبردستی گزرتا جیسے میں نے گزاری۔

ثنا: پھر.....؟ (انک کر)

زبیر: پھر پتہ نہیں..... سمجھ نہیں آئی..... کہ کیا ہوا.....

//intercut//

//Flashback//

Scene No # 6

وقت: دن
جگہ: ماثرہ کا گھر
کردار: زبیر، ماثرہ، ماثرہ کا والد

زبیر ماثرہ کے والد کے پاس بیٹھا باتیں کر رہا ہے۔ جب ماثرہ چائے لیکر آتی ہے۔
زبیر اور ماثرہ کے درمیان سلام دعا ہوتی ہے۔ اور پھر وہ چائے سرد کر کے چلی جاتی ہے مگر زبیر کی نظریں مسلسل اُس کے تعاقب میں ہیں۔

voice over

زبیر: ماثرہ سے شادی میری پسند کی وجہ سے ہوئی تھی..... ہمارا آنا جانا تھا ایک دوسرے کے گھر میں..... اور وہ مجھے بہت اچھی لگتی تھی.....

//Cut//

وکیل کے موکل نے کیا۔

وکیل: (بے ساختہ) یور آنرز میرا موکل ایک قابل اور نامور سائیکا ٹرسٹ ہے وہ لوگوں کا علاج کرتا ہے اُس نے اپنی بیوی کا بھی علاج کرنے کی کوشش کی مگر وہ اُس میں ناکام رہا..... میرے فاضل دوست بار بار اینجیکشن اس لیے کر رہے ہیں تاکہ اپنی موکلہ کو جواب دینے سے بچائیں اور جس ذہنی بیماری کی طرف میرے موکل نے اشارہ کیا ہے اُس کے آثار نہ پہچانے جاسکیں۔

جج: overruled

وکیل: تو آپ نے بتایا نہیں کہ آپ اپنا جسم کیوں جلاتی رہیں.....؟

عائشہ: (کچھ بول نہیں پاتی کچھ دیر)..... میں نے نہیں جلا یا.....

وکیل: (بے ساختہ) میں عدالت سے request کرتا ہوں کہ ان کا میڈیکل اینگزیمیشن کیا جائے تاکہ عدالت کو پتہ چل سکے کہ ان کے جسم پر جلنے کے نشان ہیں۔

عائشہ: (بے بس)..... نشانات ہیں لیکن وہ..... وہ میرے شوہر کے جلانے کی وجہ سے ہیں.....

وکیل: آپ کے شوہر کیوں جلاتے تھے آپ کو.....؟

عائشہ: (انک کر دو فرارز کو دیکھ کر جو سرد آنکھوں سے اُسے دیکھ رہا ہے)..... پتہ نہیں.....

وکیل: کیوں پتہ نہیں..... آپ کو کوئی وجہ تو بتاتے ہوں گے جلانے کے لیے..... (بے ساختہ)

عائشہ:..... نہیں.....

وکیل: آپ کے شوہر آپ سے محبت کرتے تھے.....؟

اجحد: ---- objection your honour یہ ایک غیر ضروری سوال ہے۔

وکیل: یور آنرز..... یہ غیر ضروری سوال نہیں ہے..... میرے موکل نہ صرف پہلے اپنی بیوی سے بے پناہ محبت کرتے تھے بلکہ اب بھی کرتے ہیں..... جو شوہر اپنی بیوی سے محبت کرتا ہو وہ اُسے جلا کیسے سکتا ہے۔

جج: Overruled

وکیل: تو کیا آپ کے شوہر آپ سے محبت کرتے تھے.....؟ (آنسوؤں کے ساتھ فرارز کو دیکھ کر جو بے حد سرد آنکھوں سے اُسے دیکھ رہا ہے۔)

عائشہ: ہاں.....

//InterCut//

Scene No # 7

وقت: دن
جگہ: زبیر کا گھر
کردار: زبیر، ماثرہ، چند دوسرے لوگ
زبیر اور ماثرہ شادی کے لباس میں لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

voice over

زبیر: میرے والد نے میرے دباؤ کی وجہ سے ماثرہ کے والدین سے اُس کا رشتہ مانگا.....
لیکن اُنہیں خدشات تھے کہ میری اور ماثرہ کی تعلیم میں فرق ہے اور زیادہ پڑھی لکھی
لڑکیاں کم پڑھے لکھے شوہروں کے لیے بہت مسائل پیدا کرتی ہیں..... یہی سب کچھ
میں نے اپنے دوستوں سے سنا..... مجھے لگا کہ مجھے اُسے پہلے ون سے کنٹرول کرنا
پڑے گا..... اُسے بار بار بتانا پڑے گا کہ میں اُس سے بہتر اور برتر ہوں۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات
جگہ: زبیر کا کمرہ
کردار: زبیر، ماثرہ

ماثرہ دلہن بنی ہوئی ہے۔ اور بے حد شاکڈ انداز میں زبیر کو دیکھ رہی ہے۔ جو بے حد سختی
اور غصے کے عالم میں اُس سے کچھ کہہ رہا ہے۔

voice over

زبیر: اور اُس کی تعلیم میرے نزدیک کوئی وقعت نہیں رکھتی..... لیکن میں نے یہ کبھی نہیں سوچا
تھا کہ میری حاکمیت میرے اور اس کے رشتے کو کھا جائے گی..... میں کبھی اُس پر ہاتھ
اٹھانا نہیں چاہتا تھا..... میں صرف اُسے خوفزدہ رکھنا چاہتا تھا..... میرا خیال تھا عورت
خوفزدہ ہو کر زیادہ فرمانبردار ہوتی ہے.....

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن
جگہ: زبیر کا بیڈ روم

کردار: زبیر، ماثرہ، زبیر، منجھی بچی

زبیر ماثرہ کو ایک رنگ ڈبیا میں دیتا ہے وہ اُسے لے کر لا پرواہی سے ٹیبل پر رکھ کر دور
بیٹھی شا کے پاس چلی جاتی ہے اور اُسے گود میں لے کر ٹہلنے لگتی ہے۔ زبیر چپ چاپ کھڑا دیکھتا
رہتا ہے۔

voice over

زبیر: ماثرہ کے ساتھ یہ نہیں ہوا..... وہ مجھ سے ہر روز دور ہوتی گئی..... ہر روز اُس کے اور
میرے درمیان خلیج بڑھتی گئی..... بہت بار میں نے یہ چاہا میں اُس سے کہوں کہ میں
اُس سے بہت محبت کرتا ہوں..... اُس کی بہت پرواہ کرتا ہوں..... لیکن ہر بار مجھے یہ
محسوس ہوا جیسے اُسے ان سب باتوں کی ضرورت نہیں ہے..... وہ مجھ سے محبت نہیں
کرتی تھی..... ایک کم پڑھا لکھا مرد سمجھتی تھی جو اُس کے سامنے.....

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن
جگہ: زبیر کا لاؤنج
کردار: زبیر، ماثرہ

زبیر ماثرہ کے چہرے پر تپھڑ مارتا ہے۔ وہ اُسے دیکھتی ہے پھر وہاں سے چلی جاتی
ہے۔ وہ چلاتا ہوا اُس کے پیچھے آتا ہے۔

voice over

زبیر: جہالت کا مظاہرہ کرتا تھا..... جو بد قسمتی سے اُس کا شوہر بن گیا تھا..... ہر بار اُس پر
چلاتے ہوئے مجھے اُس کی آنکھوں میں خوف نہیں تھا تارت نظر آتی..... اور اُس حقارت
نے اُس کے لیے میری محبت کو نفرت میں بدلنا شروع کر دیا.....

//Cut//

Scene No # 3-D

وقت: دن
جگہ: پارک
کردار: زبیر، ثنا

دونوں بچہ بارک میں بیٹھے ہوئے ہیں اور زبیر بے حد اُداس نظر آ رہا ہے۔

وکیل: پور آرمز میں آپ کو اس ہاسپٹل کا ریکارڈ پیش کرتا ہوں جہاں انہیں خودکشی کی کوشش کے بعد لے جایا گیا۔ اور یہ ابھی کچھ مہینوں پہلے کی بات ہے۔

عائشہ: میں نے ابھی خودکشی کی کوشش کی..... مگر پہلے نہیں کی..... میں اپنی طلاق کی وجہ سے ڈپریشن.....

وکیل: (بات کاٹ کر) پور آرمز نہ صرف یہ کہ انہوں نے خودکشی کی کوشش کی بلکہ انہوں نے میرے موکل کو مار ڈالنے کی بھی کوشش کی۔

عائشہ: میں اُس کو کیسے مار سکتی ہوں.....؟ (یک دم پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع ہو جاتی ہے۔)

//Intercut//

Scene No # 11

وقت: دن
جگہ: مارہ کا لاؤنج
کردار: مارہ

مارہ لاؤنج میں منتظر انداز میں چکر لگا رہی ہے اور چکر لگاتے ہوئے وہ دیوار پر لگی اپنی اور ثنا کی مختلف تصویروں کے پاس جا کر کھڑی ہو جاتی ہے۔ اُس میں ثنا اور اُس کی بچپن کی تصویریں ہیں۔ وہ ہونٹ کاٹنے لگتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 3-D

وقت: رات
جگہ: پارک
کردار: زبیر، ثنا

دونوں پارک میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

ثنا: اور آپ نے تو پلٹ کر یہ تک دیکھنے کی زحمت نہیں کی کہ..... آپ کی ایک بیٹی ہے۔ (بے ساختہ)

زبیر: مارہ نے مجھے تم سے ملنے نہیں دیا۔

ثنا:..... کیونکہ آپ نے مجھے سپورٹ نہیں کیا..... آپ نے تو شاید کبھی یہ سوچا تک نہیں کہ آپ کی کوئی اولاد ہے جس کا آپ پر کوئی حق ہے۔

زبیر: میں سپورٹ کرنا چاہتا تھا.....

زبیر: دس سال صرف مارہ کو تکلیف نہیں ہوئی..... میں بھی اُسی تکلیف سے گزرا..... صرف اُس کی شادی نا کام نہیں ہوئی تھی..... میری بھی ہو رہی تھی..... جب دھاگے اُلجھتے ہیں تو پتہ نہیں چلتا کہ سرا کہاں ہے..... اور شادی کے دھاگے کا سرا ڈھونڈنا تو اور بھی مشکل ہے.....

ثنا: (رنجیدہ) آپ چاہتے تو شادی کو بچا سکتے تھے.....

زبیر: گھر سے چلے جانا میرا نہیں مارہ کا فیصلہ تھا..... طلاق کا فیصلہ اُس کا تھا..... میں اُسے طلاق دینا نہیں چاہتا تھا.....

زبیر: میں نے اُسے بہت بار واپس گھر لے جانے کی کوشش کی.....

ثنا: (بے ساختہ) آپ نے گھر لے جانے کی کوشش کی..... منانے کی کوشش نہیں کی.....

زبیر: (رنجیدہ) دونوں میں کیا فرق ہے.....؟

ثنا: پچھتاوے کا..... آپ نے می کو صرف گھر لے جانے کی کوشش کی اُن سے یہ کبھی نہیں کہا کہ آپ کو اپنے کیے پر افسوس ہے..... وہ سب کچھ دوبارہ نہیں ہوگا جو پہلے ہوتا رہا.....

ثنا: لیکن آپ کو افسوس ہوتا پچھتاوا ہوتا تو آپ یہ سب کہتے.....

زبیر: (رنجیدہ مدہم آواز)..... مجھے پچھتاوا تھا..... لیکن اپنی زبان سے اس کا اقرار کرنا بہت مشکل تھا.....

ثنا: (بے ساختہ) کوئی کسی کے دل میں نہیں جھانک سکتا..... زندگی میں زبان سے باتوں کا اظہار ہوتا ہے۔

//Intercut//

Scene No # 4-C

وقت: دن
جگہ: کورٹ
کردار: فراز، سعید، عائشہ، سلیم، اسجد، جج، وکیل

فراز کا وکیل عائشہ پر جرح کر رہا ہے۔

وکیل: جب آپ کو پتہ تھا کہ وہ آپ سے محبت کرتے تھے تو پھر وہ آپ کو کیوں جلاتے

عائشہ: (بے ساختہ)..... میں نے آپ سے کہا..... مجھے نہیں پتہ.....

وکیل: آپ نے میرے موکل کے ساتھ رہنے کے دوران کئی بار خودکشی کی کوشش کی۔

عائشہ: (بے یقینی سے) یہ جھوٹ ہے۔

.....؟ (وہ اُٹھ کر جاتی ہے۔ زیرِ نم آنکھوں کے ساتھ اُسے جاتا دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2-D

وقت: دن
جگہ: ریستورنٹ
کردار: سویرا، رضا، جواد
رضا غصے سے کہہ رہا ہے۔

رضا: یہ ذہنی مریض ہے سویرا..... تم کو اب بھی سمجھ نہیں آرہی.....

جواد: سامنا کر کے کیا کرو گی تم اس کا.....؟

سویرا: میں جانتا چاہتی ہوں وہ کیوں کر رہا ہے یہ سب کچھ.....

رضا: تم..... (کہتے ہوئے اُٹھ کر چلی جاتی ہے جواد اُسے جاتا دیکھ کر رضا سے کہتا ہے۔)

سویرا: Give me some time. Give me some time.

جواد: She is shocked..... پتہ نہیں میں نے ٹھیک کیا یا..... (کچھ عجیب سے

regret کے ساتھ..... رضا اُس کا ہاتھ تھپکتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن
جگہ: کورٹ
کردار: عائشہ، علیم، اسجد

عائشہ خالی عدالت کی ایک بیچ پر بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی ہے۔ علیم اُسے چپ کرواتے ہوئے خود بھی رو رہا ہے۔ جبکہ اسجد بے حد سنجیدہ کھڑا ہے۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن
جگہ: پارکنگ
کردار: ثنا

ثنا پارکنگ کی ایک گاڑی میں بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی ہے۔

//Cut//

ثنا: لیکن اس میں بھی ego آڑے آگئی ہوگی۔

زیر: (مدہم آواز) ہاں.....

ثنا: ego یا خود غرضی

زیر: ثنا میں.....

ثنا: (بات کاٹ کر) مرد بچے کو صرف عورت کی ذمہ داری کیوں سمجھتا ہے.....؟

زیر: ماہرہ نے کہا تھا وہ تمہیں پال لے گی اُسے میری بھیک کی ضرورت نہیں تھی۔

ثنا: (رنجیدہ آنکھوں میں نمی)..... انہیں نہیں ہوگی مجھے تھی کیونکہ میں آپ کی ذمہ داری تھی

..... میرے برتھ سرٹیکٹ میں باپ کے طور پر آپ کا نام تھا.....

زیر: میں..... (بات کاٹ کر)

ثنا: یہ نا قابل یقین بات نہیں ہے کہ باپ کو 20 سال تک اس بات کا خیال ہی نہ

آئے کہ اس کی اولاد کیسے جی رہی ہے.....

زیر: بہت بار خیال آیا..... بہت بار..... (بات کاٹ کر)

ثنا: لیکن ہر بار انا دیوار بنی..... یا آپ کی خود غرضی..... کون خواجواہ کی ذمہ داری گلے میں

ڈالتا ہے.....

زیر: مجھ سے غلطی ہوئی میں مانتا ہوں۔

ثنا: (بے ساختہ) اس اعتراف میں بہت دیر کر دی آپ نے.....

زیر: میں زندگی میں اپنی غلطیوں پر کتنا پچھتا ہوں تمہیں اُس کا اندازہ بھی نہیں ہوگا تمہیں

اپنے باپ کو معاف کر دینا چاہیے.....

ثنا: باپ.....؟ یہ لفظ اتنا عجیب لگتا ہے مجھے کہ..... honestly مجھے تو اب یہ سمجھ ہی

نہیں آرہی کہ میں آپ کو اپنی زندگی میں کہاں رکھوں.....؟

زیر: ثنا میں..... (بات کاٹ کر)

ثنا: جو کچھ مجھے باپ نے سکھانا تھا وہ دنیا نے سکھایا..... جو رزق مجھے باپ نے کھلانا تھا وہ

ماں نے کھلایا..... جب انسان ووڑنا شروع کر دے تو پھر وہ کسی سے چلنا سیکھنے کے لیے

ہاتھ نہیں تھامتا آپ یہی کر رہے ہیں..... ہو سکتا ہے مئی کی بھی غلطی ہو..... ہو سکتا ہے آپ

کے ساتھ بھی زیادتی ہوئی ہو..... لیکن اس سب میں میں کیوں آئی.....؟ اس سب میں میرا

کیا قصور تھا.....؟ (زیر بول نہیں پاتا)..... جواب نہیں ہے نا آپ کے پاس

کردار: مائرہ، ثنا

مائرہ لاؤنج میں پھر رہی ہے۔ جب ثنا قدرے تھکے ہوئے انداز میں اندر داخل ہوتی ہے۔ مائرہ ٹھٹھک کر رُک جاتی ہے۔ ثنا بھی اُسے دیکھتی ہے اور کچھ دیر خاموش رہتی ہے۔ مائرہ قدرے خائف نظر آ رہی ہے۔ پھر ثنا یک دم مسکرا کر کہتی ہے۔

ثنا: آج آپ آفس سے جلدی آگئیں.....؟ (قدرے گڑبڑا کر گریک دم ریلیکس ہو کر)
مائرہ: ہاں..... وہ..... بس..... میں..... کچھ کام تھا..... اس لیے..... (وہ پاس آ کر ماں سے لپٹتے ہوئے کہتی ہے۔ مائرہ یک دم بے حد مطمئن ہو جاتی ہے اور مسکراتی ہے۔)
ثنا: چھوڑیں کام کو..... لانگ ڈرائیو پر چلتے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: ثنا، مائرہ

ثنا گاڑی ڈرائیو کر رہی ہے مائرہ اس کے برابر میں بیٹھی ہوئی ہے۔ بہت دیر دونوں کے درمیان خاموشی رہتی ہے پھر ثنا مائرہ سے کہتی ہے۔

ثنا: پوچھیں گی نہیں کہ آج پاپا سے میری کیا بات ہوئی.....؟
مائرہ: (مدھم آواز)..... تم بتانا چاہو گی تو سن لوں گی میں۔

ثنا: بہت ساری باتیں ہوئیں He had so many explanations ---- so many excuse. ---- (بے ساختہ)

مائرہ: And you believed him?

ثنا: (سنجیدہ) پتہ نہیں..... لیکن مجھے اُن پر ترس آیا۔

مائرہ: (ناراض) ترس.....؟ زیر کو ترس کی ضرورت تو نہیں تھی۔

ثنا: تب نہیں ہوگی..... اب ہے.....

مائرہ: (بے ساختہ تلخ) دوسری شادی کر چکا ہے..... ایک بیٹا بھی ہے..... بڑا بزنس مین بن چکا ہے..... پھر اور کیا چاہیے اُسے..... کم از کم ترس تو اُس کی wish List پر نہیں ہوگا۔

ثنا: (رنجیدہ) میں نے ان سب چیزوں کے بارے میں اُن سے بات نہیں کی..... وہ مجھ سے میرے آپ کے اور اپنے بارے میں بات کرنے آئے تھے۔

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: سویرا

سویرا ڈرائیو کرتے ہوئے رورہی ہے۔ وہ totally lost نظر آ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

جگہ: گاڑی

کردار: سارہ، سعید، فراز

سعید بے حد آپ سیٹ فراز سے پوچھ رہا ہے۔

سعید: تم اُسے سگریٹ سے جلاتے رہے.....؟

سارہ: (فراز کی بجائے کہتی ہے۔) میرا بیٹا ایسا نہیں کر سکتا۔

سعید: (شاکڈ)..... تم اُسے مارتے رہے.....؟

سارہ: (پھر فراز کی بجائے)..... جھوٹ بول رہی ہے وہ۔

سعید: (سارہ کو ڈانٹ کر)..... میں تم سے بات نہیں کر رہا..... اُس سے بات کر رہا ہوں.....

فراز: (یک دم صاف دو ٹوک لہجہ سارہ اور سعید شاکڈ ہوتے ہیں)..... ہاں..... میں کرتا رہا

یہ سب کچھ.....

سعید: کیوں.....؟

فراز: (آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر) یہ سوال کرنے میں آپ نے بہت دیر کر دی.....

سارہ: (فراز کا دفاع کرنے کی کوشش کرتی ہے۔) غلطی ہو گئی ہوگی تم سے.....؟

فراز: (سارہ کی بات کاٹ کر) میں نفرت کرتا تھا اُس سے اس لیے..... (سارہ اور سعید بول

نہیں پاتے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا لاؤنج

دونوں انسانوں کے درمیان فاصلہ صرف دیوار بھر کا ہوتا ہے..... ہاتھ بھر کا بھی نہیں۔
(ماڑہ اُس کو چونک کر دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، فراز

فراز کمرے کی لائٹ آن کرتا ہے اور یک دم سویرا کو دیکھ کر ڈر جاتا ہے جو تاریکی میں

بیٹھی ہے۔ (بے ساختہ)

فراز: مائی گاڈ..... تم نے ڈر دیا مجھے.....

سویرا: (سنجیدہ)..... ابھی نہیں ڈرایا.....

فراز: (مسکرا کر)..... کیا کر رہی تھی اندھیرے میں بیٹھی.....؟

سویرا: (عجیب سا لہجہ) راستہ ڈھونڈ رہی تھی.....

فراز: کیسا راستہ.....؟

سویرا: (بے ساختہ)..... زندگی کا.....

فراز: ملا.....؟

سویرا: (انگ کر)..... ہاں..... مل گیا..... آج کورٹ میں تمہارے کیس کی hearing

تھی..... کیا بنا.....؟

فراز: (شاکڈ)..... کیسا کیس.....؟

سویرا: (وہ فائل پھینکتی ہے اُس کے سامنے) details اس فائل میں ہیں..... ایسی ایک

فائل تمہارے پاس بھی ہوگی

فراز: (اُس کے پاس بیٹھنے کی کوشش کرتا ہے۔)..... دیکھو میری بات سنو سویرا.....

سویرا: (بات کاٹ کر اُس سے دور ہوتی ہے) Stay away from me -----

Just stay away.

فراز: میں یہ سب کچھ تمہیں بتانے والا تھا.....

سویرا: (تلخ لہجہ)..... کیا.....؟ تم کیا کیا مجھے بتانے والے تھے.....؟

فراز: وہ عورت انتہائی گھٹیا عورت ہے اور.....

ماڑہ: (بے ساختہ)..... بہت الزام دیئے ہوں گے اُس نے مجھ پر..... بہت کچھ کہا ہوگا
میرے بارے میں.....

ثنا: نہیں..... کوئی الزام نہیں دیا انہوں نے آپ کو.....

ماڑہ: (رنجیدہ) Don't lie..... میں نے دس سال گزارے ہیں اُس کے ساتھ.....

اُسے تم سے زیادہ اچھی طرح جانتی ہوں۔

ثنا: He has changed.

ماڑہ: Men never change.

ثنا: Time changes everything.

ماڑہ: (رنجیدہ) تمہارے دل میں soft corner آ گیا ہے اُس کے لیے.....؟ ہے نا.....؟

ثنا: soft corner?..... پتہ نہیں.....

ماڑہ: وہ اب ملتا رہنا چاہتا ہوگا تم سے.....؟

ثنا:..... اس پر بھی بات نہیں ہوئی.....

ماڑہ: اس کا مطلب ہے وہ اس پر بات کرنے کے لیے دوبارہ تم سے ملے گا.....

ثنا: Perhaps

ماڑہ: (کچھ بول نہیں پاتی پھر بے چینی سے کہتی ہے)..... تمہیں اُس سے بات کرتے ہوئے

لگا کہ میں نے تمہارے ساتھ کوئی زیادتی کی ہے.....؟

ثنا: نہیں!.....!

ماڑہ: (بے ساختہ) تمہیں مجھ سے کوئی شکایت ہوئی.....؟

ثنا: نہیں.....

ماڑہ:..... کچھ بھی نہیں.....؟

ثنا: (مدہم آواز) صرف ایک چیز..... مجھے لگا..... آپ دونوں کے درمیان

communication رہنا چاہئے تھا divorce کے بعد بھی..... میرے لیے

ماڑہ: جن حالات میں ہماری divorce ہوئی تھی اُس کے بعد کسی قسم کا کمیونیکیشن نہیں ہو

سکتا تھا..... میں کوشش کرتی تہ بھی نہیں.....

ثنا:..... لیکن آپ نے کوشش کی بھی نہیں.....

ماڑہ: میں کرتی تہ بھی ناکام رہتی.....

ثنا: بعض دفعہ آنا انسانوں کے درمیان بہت اونچی دیوار کھڑی کر دیتی ہے..... مگر

Scene No # 20

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا، فرراز

ثنا فرراز سے فون پر بات کر رہی ہے۔

ثنا: (تھکی ہوئی) یہ بتانا بہت مشکل ہے کہ میں نے اُن کے ساتھ مل کر کیسا محسوس کیا..... اور اُس سے بھی زیادہ مشکل اُن سے ملاقات کا فیصلہ تھا۔

فرراز: (ایک ہاتھ کچھ ٹیرو کارڈز اُلٹ پلٹ کر دیکھ رہا ہے۔) انہوں نے تمہیں بتایا ہوگا

How much he loves you.....

ثنا: (بے ساختہ) یہی ایک بات اُنہیں بتانا اور میرے لیے یقین کرنا مشکل تھی.....

فرراز: سوانہوں نے تم سے یہ نہیں کہا.....؟

ثنا:..... نہیں..... اور یہ اچھا ہوا..... ورنہ میرے لیے اُن سے بات کرنا زیادہ مشکل ہوتا.....

فرراز: کیوں.....؟

ثنا:..... کیونکہ میں اُن کو بہت تلخ باتیں کہتی.....

فرراز: (ہمدردانہ انداز) you feel hurt.

ثنا: I am ---- very much hurt ---- انہوں نے 20 سال میرے

بارے میں یہ تک جاننے کی کوشش نہیں کی کہ میں زندہ بھی ہوں یا نہیں..... اور اب انہیں مجھ سے محبت کا خیال آ گیا۔

فرراز: (مدہم آواز) ماں باپ زندگی میں بہت ساری غلطیاں کرتے ہیں..... ہمیں اُنہیں معاف کر دینا چاہیے۔

ثنا: (بے ساختہ) تم نے معاف کر دیا.....؟

فرراز: (کچھ دیر بول نہیں پاتا پھر کہتا ہے۔)..... میں کوشش کر رہا ہوں۔

ثنا: (طنزیہ) جب کامیاب ہو جاؤ تو مجھے بتانا..... میں بھی کوشش کروں گی

فرراز: (مدہم آواز) ہم پرنیکسٹ ورلڈ میں نہیں رہتے ثنا.....

ثنا: That does not allow you to commit one mistake other.

فرراز: پھر بھی.....؟ (بے ساختہ)

ثنا: تم کیوں چاہتے ہو کہ میں اُن دونوں کے ساتھ ایک نارمل relationship

سویرا: (بے ساختہ)..... وہ نہیں..... تم گھٹیا ہو..... تم mentally sick ہو..... تم کو ڈاکٹر کی ضرورت ہے..... تمہیں..... تمہارے ماں باپ کو..... تم تینوں کو.....

سویرا: You need to see a doctor. ---- That is my sincere advice to you. (چلاتا ہے۔)

فرراز: Shut up..... (اسی انداز میں)

سویرا: You shut up

فرراز: ایک لفظ بھی کہا تو میں..... (اُس کے سامنے آ کر)

سویرا:..... تو تم کیا کرو گے.....؟ مارو گے مجھے.....؟ سگریٹ سے جلاؤ گے..... یا مجھے طلاق

دے دو گے..... بتاؤ کیا کرو گے.....؟ میں عانت نہیں ہوں..... میں سویرا ہوں.....

میں اپنی terms پر اس رشتے میں بندھی تھی..... اپنی terms پر اس رشتے سے نکلوں گی۔

فرراز:..... کیا چاہتی ہو تم.....؟

سویرا: (عجیب سا لہجہ) یہ ایک سوال ہے جس کا جواب مجھے ڈھونڈنا ہے..... (فرراز کچھ کہے بغیر کمرے سے نکل جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ پتھر کے بت کی طرح اپنے بیڈ پر بیٹھی ہے۔ آمنہ اُس کے پاس آ کر کہتی ہے۔

آمنہ: کیا سوچ رہی ہو.....؟

عائشہ: میں.....؟ میں صرف ایک سوال کا جواب.....؟

آمنہ:..... کیا.....؟

عائشہ:..... فرراز نے اتنی تذلیل کیسے ہونے دی میری.....؟ اتنی گندگی کیسے لگنے دی میرے

چہرے پر.....؟

آمنہ:..... کیونکہ اُسے تم سے محبت نہیں ہے..... کبھی نہیں تھی..... اب بھی نہیں ہے.....

(عائشہ اُس کا چہرہ دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 1

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، ثنا

فراز سیل فون ہاتھ میں لیے دم سادھے بیٹھا ہے اس کے ماتھے پر ہلکے ہلکے پسینے کے قطرے ہیں۔ تبھی سیل فون پر دوبارہ کال آنے لگتی ہے۔ مگر وہ کال ریسیو نہیں کرتا۔ وہ سیل فون پر ثنا کے نام کو ابھرتا دیکھتا رہتا ہے۔ پھر بہت دیر بعد مسکراتا ہوتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات

جگہ: سفینہ کا لاؤنج

کردار: جواد، سفینہ، نینا

تینوں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔ سفینہ بے حد پریشان نظر آ رہی ہے۔
سفینہ: میں اسی لیے اس شادی کے حق میں نہیں تھی کتنا منع کیا تھا سویرا کو..... مگر مجال ہے اُس نے ایک سنی ہو.....

نینا: (بے ساختہ) مُمی اب جو ہو گیا سو ہو گیا..... اب اس طرح کی باتیں اُس کے سامنے مت کیجیے گا.....

سفینہ: (پریشان)..... اب کیا کرنا ہے..... وہ وہاں کیا کر رہی ہے.....؟

جواد: (چڑکر)..... مجھے کیا پتہ.....؟ اُسی کو پتہ ہوگا کہ وہ کیا کر رہی ہے اور کیا کرنا چاہتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت: دن

جگہ: مسجد کا آفس

کردار: اسجد، رضا، علیم

عائشہ اسجد کے آفس میں چپ چاپ بیٹھی اُسے دیکھ رہی ہے وہ بے حد افسردہ ہے اور

رکھوں؟

فراز: (سنجیدہ)..... کیونکہ میں چاہتا ہوں تمہیں کوئی psychological problems نہ ہوں۔

ثنا: (بے ساختہ) مجھے نہیں ہیں..... trust me

فراز: (عجیب سا لہجہ)..... ذہن ایک بہت عجیب شے ہے..... بے حد عجیب..... یہ اپنی deformities بعض دفعہ ہمارے اپنے وجود سے بھی چھپاتا ہے۔

ثنا: (چونک کر) تم ذہن کے بارے میں یہ سب کچھ کیسے جانتے ہو.....؟

فراز: (بے ساختہ) مجھے دلچسپی ہے..... میں پڑھتا ہوں یہ سب کچھ۔

ثنا: (عجیب سا لہجہ) صرف پڑھنے سے تو انسان یہ سب کچھ نہیں جان سکتا

فراز: (بے ساختہ)..... یہ پڑھنے والے پر منحصر ہے۔

ثنا: (مسکراتی ہے) تو تمہیں لگتا ہے..... میں پاپا سے نہیں ملوں گی تو میری personality کسی disorder کا شکار ہو جائے گی..... یا ہو چکی ہے۔

فراز:..... ہاں.....

ثنا: (یک دم)..... اور تم..... تمہاری personality کسی disorder کا شکار ہے.....؟

فراز: (کچھ دیر بول نہیں پاتا پھر کہتا ہے)..... تم کو کیا لگتا ہے.....؟

ثنا: (مسکرا کر) تم سے ملے بغیر میں یہ کیسے جان سکتی ہوں۔

فراز: (ہنس کر)..... اور میں تم سے فی الحال نہیں ملوں گا۔

ثنا: (بے ساختہ) اس خوف سے کہ میں تمہیں جان نہ لوں.....؟

فراز:..... خوف نہیں ہے یہ

ثنا: (یک دم)..... اچھا..... تو پھر کل ملتے ہیں ڈاکٹر فراز سعید.....

فراز: (شاکڈ)..... تم نے کیا کہا.....؟

ثنا: پورا جملہ دہراؤں..... یا صرف تمہارا نام لوں.....؟ (دوسری طرف سے فون بند ہو جاتا ہے۔ ثنا بے اختیار ہنستی ہے۔)

//Cut//

اُس کی آنکھیں سرخ اور متوم ہیں۔

اججد: عائشہ اس طرح ہم کیس ہار جائیں گے۔

عائشہ: (تختی سے) کوئی بات نہیں..... جب زندگی ہار دی تو کیس تو کوئی معنی ہی نہیں رکھتا.....

اججد: (سنجیدہ) وہ یہی چاہتے ہیں..... وہ بالکل یہی چاہتے ہیں..... اور تم ایک بار پھر سے اُن کے ہاتھوں میں کھیل رہی ہو۔

عائشہ: (دو ٹوک انداز) جو بھی ہے..... میں نے دوبارہ کورٹ میں نہیں جانا..... میں نے دوبارہ فراز کا سامنا نہیں کرنا۔

اججد: لیکن کیوں.....؟

عائشہ: میں پہلے ہی بہت ذلیل ہو چکی ہوں..... اور نہیں ہو سکتی.....

اججد: (سنجیدہ) یہ پاکستان ہے عائشہ..... یہاں کورٹس میں یہ سب کچھ ہوتا ہے.....

عائشہ: (تختی سے) کیوں ہوتا ہے.....؟ کیوں ہوتا ہے.....؟

اججد: میں.....

عائشہ: مجھے نہیں لڑنا یہ کیس..... مجھے نہیں چاہیے حق مہر اور جائیداد..... جب وہ میرا نہیں تو ان چیزوں کو کیا کرنا ہے مجھے

عظیم: (روتے ہوئے کمرے سے نکل جاتی ہے۔) عائشہ..... عائشہ..... عائشہ..... (آوازیں دیتا اُس کے پیچھے جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن
جگہ: ریٹینورٹ
کردار: رضا، سویرا

رضا اور سویرا ریٹینورٹ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سویرا بے حد اُپ سیٹ نظر آ رہی ہے۔

رضا: میں تمہیں پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا..... مگر تمہیں یہ سب کچھ بتانا ضروری تھا۔

سویرا: تو عائشہ پاگل نہیں ہے؟

رضا: She is perfectly healthy.

سویرا: (سویرا ہونٹ کاٹتی ہے۔) کیس کب تک چلے گا.....؟

رضا:..... پتہ نہیں یہ پاکستان ہے سویرا.....

سویرا: (وہ کچھ کہتے کہتے رُک جاتی ہے۔) This man is -----

رضا: میں نے تمہیں اس سے شادی کرنے سے منع کیا تھا.....

سویرا: (بات بدل کر) میں اُس سے کہوں گی وہ عائشہ کے ساتھ settlement کرے۔

رضا: اور تم سمجھتی ہو وہ کر لے گا.....؟

سویرا: I'll make him do that.

رضا: وہ تمہارے ساتھ بہت اچھا ہوگا..... مگر وہ اچھا آدمی نہیں ہے.....

سویرا: (یک دم اپنا بیگ اٹھا کر) I have to go.

رضا: سویرا۔

سویرا: I have heard every thing..... مجھے کیا کرنا ہے مجھے سوچنے دو.....

//Cut//

Scene No # 5

وقت: شام
جگہ: ماڑہ کالاؤنچ
کردار: ماڑہ، ملازم

ماڑہ اپنے لاؤنچ میں فون پر کسی سے بات کر رہی ہے۔ تبھی ملازم آتا ہے اور ماڑہ سے

کہتا ہے۔

ملازم: آپ سے کوئی ملنے آیا ہے.....؟

ماڑہ: (فون کان سے ہٹاتے ہوئے)..... کون ہے.....؟

ملازم: پتہ نہیں کوئی زیر صاحب ہیں۔ (ماڑہ چونک جاتی ہے کچھ دیر بول نہیں پاتی پھر ملازم

سے کہتی ہے۔)

ماڑہ: انہیں ڈرائنگ میں بٹھاؤ۔ (ملازم جاتا ہے ماڑہ بے حد اُلجھی ہوئی سیل فون پر کہتی ہے۔)

ماڑہ: کوئی guest آئے ہیں میرے..... میں بعد میں کال کرتی ہوں تمہیں۔ (سیل فون

بند کر کے چپ چاپ صوفہ پر بیٹھی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: شام
جگہ: ماڑہ کا ڈرائنگ

آئی..... (وہ اُٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے پھر کچھ کہے بغیر وہاں سے چلا جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا بیڈروم
کردار: عائشہ، آمنہ، علیم

تینوں بیڈروم میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

علیم: اس طرح مقدمے کے بیچ میں ہم ایک دم مقدمہ واپس لیں گے تو کتنی بدنامی ہوگی ہماری.....

عائشہ: (رنجیدہ) کیسی بدنامی.....؟

علیم: لوگ سوچیں گے شاید قصور تمہارا تھا اس لیے ہم کو مقدمہ واپس لینا پڑا۔ (بے ساختہ)

عائشہ: لوگ جو بھی مرضی سوچیں مجھے لوگوں کی پرواہ نہیں ہے..... لوگوں کو مجھ سے زیادہ تکلیف تو نہیں ہو رہی.....

علیم: (سنجیدہ) وہ طلاق کے معاملات نمٹانے میں بہت دیر لگائیں گے عائشہ..... اور میں تمہیں اس طرح تو نہیں چھوڑ سکتا..... مجھے تمہاری دوبارہ شادی کرنی ہے۔

عائشہ: (شاکڈ) دوبارہ شادی.....؟ آپ کو لگتا ہے میں اب دوبارہ شادی کروں گی.....؟ میں کبھی نہیں کروں گی.....

علیم:..... اگر ایک تجربہ تلخ ہو تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ.....

عائشہ: (بات کاٹ کر رنجیدہ)..... آپ کو پتہ ہے ابو آپ نے مجھے کتنا کمزور بنا دیا ہے..... ساری عمر صرف یہ ایک بات میرے ذہن میں ڈال ڈال کر..... کہ مجھے صرف ایک

اچھی بیوی بننا ہے..... صرف یہ میری زندگی کا مقصد ہے.....

علیم: عائشہ.....

عائشہ: (بات کاٹ کر) مجھے تو آپ نے کچھ اور سوچنے سمجھنے کے قابل ہی نہیں چھوڑا..... یہ تک نہیں کہ میں اپنے آپ کو انسان سمجھوں.....

علیم: میں تمہارا باپ ہوں عائشہ تمہارا برا نہیں چاہ سکتا.....

عائشہ: (روتے ہوئے)..... لیکن آپ نے برا ہی کیا ہے میرے ساتھ..... مجھے آج لگتا ہے کہ میں اچھی بیوی نہیں بن سکتی تو بس سب کچھ ختم ہو گیا میرے لیے..... اور ایسا آپ

کردار: مائرہ، زبیر

زبیر مائرہ کے ڈرائنگ میں بے حد خاموش اور سنجیدہ بیٹھا ہوا ہے۔ تبھی مائرہ کمرے میں داخل ہوتی ہے۔ زبیر اُٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں ایک دوسرے سے نظریں چراتے ہیں۔ کچھ دیر خاموشی رہتی ہے۔ پھر مائرہ کہتی ہے۔

مائرہ: بیٹھیں..... (زبیر بیٹھتا ہے مائرہ بھی بیٹھ جاتی ہے۔ کچھ دیر خاموشی رہتی ہے۔ پھر زبیر کہتا ہے۔)

زبیر: تم..... آپ کیسی ہیں.....؟ (بے ساختہ تم کہتا ہے پھر جیسے کچھ شرمندہ ہو کر آپ کہتا ہے۔)

مائرہ: (انگ کر گنیوزڈ) میں ٹھیک ہوں..... آپ کچھ لیں گے.....؟ چائے.....؟ کافی.....؟

زبیر:..... نہیں.....

مائرہ: ثنا ابھی تھوڑی دیر میں آجائے گی.....

زبیر:..... میں ثنا سے ملنے نہیں آیا.....

مائرہ: پھر.....؟

زبیر:..... آپ سے ملنے آیا ہوں.....

مائرہ: مجھ سے؟ کس لیے.....؟

زبیر: (کچھ دیر خاموش رہ کر)..... بہت سالوں سے ایک بات کہنا چاہتا تھا..... لیکن کبھی ہمت نہیں کر سکا..... اس دن ثنا سے بات ہوئی تو لگا..... اب کہنا چاہیے مجھے.....

مائرہ:..... کیا.....؟

زبیر: I am sorry. (کچھ دیر رُک کر کچھ ہجک کر مائرہ کچھ دیر کے لیے بے حس و حرکت ہو جاتی ہے۔ دونوں بہت دیر ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھتے رہتے ہیں پھر مائرہ کی آنکھوں میں آنسو اُٹنے لگتے ہیں وہ اپنے کانپتے ہوئے ہونٹ دانتوں سے کاٹتے ہوئے جیسے سر ہلاتی ہے۔)

زبیر: میں نے بہت زیادتی کی تمہارے ساتھ..... And I regret it..... مجھے کوئی حق نہیں تھا تم پر ہاتھ اُٹھانے کا.....

مائرہ: (بہتے آنسوؤں کے ساتھ سر جھکائے) صرف اتنی سی بات تھی ساری..... آپ یہ پہلے محسوس کر لیتے تو..... (بے حد شکست خوردہ انداز میں)

زبیر: میرے گھر میں اب ایک اور عورت ہے..... مگر میرے دل میں دوبارہ کوئی عورت نہیں

ماثرہ: (آنکھوں میں دوبارہ نمی آنے لگتی ہے۔)..... شادی کے دس سالوں میں اُس نے ایک بار مجھ سے اظہار محبت نہیں کیا..... پتہ نہیں کیا خوف محسوس کرتا ہے مرد بیوی کو یہ بتاتے ہوئے کہ وہ اُس سے محبت کرتا ہے.....

ثنا: آپ نے کبھی اُن سے یہ کہا.....؟

ماثرہ:..... کیا؟

ثنا: (مدھم آواز میں) کہ آپ اُن سے محبت کرتی ہیں.....؟

ثنا: (ماثرہ کے ہونٹ کپکپانے لگتے ہیں۔ آنکھوں سے آنسو گرتے ہیں..... پھر وہ نفی میں سر ہلا دیتی ہے.....) آپ دونوں کی خاموشی نے گھر توڑ دیا..... میرا

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، سویرا

فراز اطمینان سے TV دیکھ رہا ہے سویرا سنجیدگی سے اُس سے کہہ رہی ہے۔

سویرا:..... کیا فیصلہ کیا ہے تم نے.....؟

فراز:..... کیسا فیصلہ.....؟

سویرا: عاشرہ اور اپنے کیس کے حوالے سے..... میرے اور اپنے حوالے سے.....

فراز: (کندھے اُچکا کر) تمہیں جلدی کس چیز کی ہے..... اور عاشرہ کو کس چیز کی جلدی ہے.....؟

سویرا: (سنجیدہ)..... تم اُس کی اور میری زندگی سے کھیل رہے ہو.....

فراز: (بے ساختہ)..... تو.....؟ (شاکڈ)

سویرا:..... تو.....؟ تمہارے نزدیک یہ کچھ بھی نہیں ہے.....؟

فراز:..... نہیں..... (اطمینان سے سرد مہری سے)

سویرا: تم کیا انسان ہو فراز.....؟ (ٹھنڈا لہجہ)

فراز:..... اگر تمہیں انسان نہیں لگ رہا تو چھوڑ دو مجھے..... divorce لے لو مجھ سے.....

سویرا: تم divorce کر دو مجھے.....

فراز: (اطمینان سے)..... وہ تو میں نہیں کروں گا..... میں تمہیں آزادی اور پیسہ دونوں نہیں

کی وجہ سے ہوا ہے.....

علیم: میں سنگل پیرنٹ ہوں عاشرہ بہت fears تھے میرے.....

عاشرہ: (روتے ہوئے)..... اور آپ نے وہ سارے fears مجھے ٹرانسفر کر دیئے..... میں تو اتنی کمزور ہو گئی ہوں کہ کسی کا بھی مقابلہ کرنے کے قابل تک نہیں رہی..... سہاروں کی

محتاج ہو گئی ہوں۔

علیم: (آپ سیٹ) ایسے مت کہو عاشرہ.....

عاشرہ: (آپ سیٹ اور روتے ہوئے)..... کیوں نہ کہوں..... میں ایسی زندگی تو نہیں چاہتی تھی

کہ اپنی زندگی کے ایک مسئلے کو حل کرنے کی ہمت بھی نہ ہو مجھ میں.....

علیم: (بے بس) مجھ سے کچھ غلطیاں ہوئی ہیں عاشرہ..... میں مانتا ہوں..... لیکن میں ویسا

ہی باپ ہوں جیسے اس سوسائٹی میں ہوتے ہیں.....

عاشرہ: (آپ سیٹ)..... اسی لیے تو آپ کی بیٹی کے ساتھ یہ سب کچھ ہو رہا ہے..... جیسا اس

سوسائٹی میں ہوتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: شام

جگہ: ماثرہ کا لاؤنج / بیڈروم

کردار: ماثرہ، ثنا

ثنا کمرے میں داخل ہوتی ہے اور لائٹ آن کرتی ہے۔

ثنا: آپ کیا ساری لائٹس آف کر کے بیٹھی رہتی ہیں..... کیا ہوا.....؟

ماثرہ: (چونک کر ماثرہ کو دیکھتی ہے جس کی آنکھیں سرخ اور متورم ہیں۔ ثنا پاس بیٹھتی ہے۔)

..... کچھ نہیں..... آج زیر آیا تھا۔

ثنا: (حیران)..... کہاں.....؟ یہاں.....

ماثرہ: ہاں.....

ثنا: کس لیے.....؟

ماثرہ: (بہت دیر چپ رہ کر)..... ایک سکینوز کرنے کے لیے..... اور طلاق کے 20 سال بعد

یہ بتانے کے لیے کہ وہ مجھ سے محبت کرتا تھا.....

ثنا: (وہ ماثرہ کے کندھے پر سر رکھتی ہے۔) نمی.....

فراز: یعنی میری غلطی کی وجہ سے میں پکڑا گیا.....؟
 ثنا: ہر کوئی کسی نہ کسی غلطی کی وجہ سے ہی پکڑا جاتا ہے..... لیکن تم نے مجھے بہت تنگ کیا۔
 فراز: بہت زیادہ نہیں۔
 ثنا: But I am grateful to you too تم نے بہت سے اہم فیصلوں میں میری مدد کی.....
 فراز: صرف میں نے نہیں..... تم نے بھی بہت سے فیصلے کرنے میں میری مدد کی۔
 ثنا: کیسے فیصلے.....؟
 فراز: میں ڈنر پر بتا سکتا ہوں۔
 ثنا: (ہنستی ہے۔) طے کی آفر کر رہے ہو.....؟
 فراز: نہیں..... ڈنر کی۔
 ثنا: (پھر ہنستی ہے) چلو ٹھیک ہے چلتے ہیں ڈنر کے لیے۔
 فراز: کب.....؟
 ثنا: جب تم چاہو۔
 فراز: کل
 ثنا: ٹھیک ہے..... کل.....

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن
 جگہ: سویرا کا بوتیک
 کردار: سویرا

سویرا اپنے بوتیک کے آفس میں اکیلی بیٹھی ہے وہ بے حد آپ سیٹ لگ رہی ہے اُسے فراز کے ساتھ گزارے ہوئے اپنے زندگی کے بہت سے خوشگوار لمحات یاد آ رہے ہیں۔ پھر تکلیف دہ لمحات اور جھگڑے..... وہ بہت آپ سیٹ لگ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات
 جگہ: ماڑہ کا ڈائننگ روم

دوں گا..... کوئی ایک چیز ملے گی تمہیں بھی.....
 سویرا: (بے ساختہ)..... میں دونوں لوں گی تم سے.....
 فراز (کندھے اُچکا کر)..... تم بھی کوشش کر لو..... کورٹس کھلے ہیں..... میں تمہیں اتنا خوار کروں گا کورٹ میں کہ.....
 سویرا: کہ.....؟
 فراز: (مسکرا کر)..... کہ تم بھی پاگل ہو جاؤ گی..... عائشہ کی طرح.....
 سویرا: (بے حد عجیب سا لہجہ)..... پاگل..... اوہ..... اچھا..... Thank you for driving me crazy.....
 فراز: پاگل کچھ بھی کر سکتے ہیں..... کچھ بھی..... ہے
 ثنا: (وہ کمرے سے باہر جاتی ہے۔ فراز کچھ اُلجھ کر اُسے دیکھتا ہے پھر TV دیکھنے لگتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات
 جگہ: علیم کا بیڈ روم
 کردار: علیم

علیم اپنے بیڈ پر بیٹھا بے حد پریشان انداز میں کچھ سوچ رہا ہے۔ اُس کے کانوں میں عائشہ کی آوازیں آرہی ہیں۔ وہ بے حد پچھتا ہوا نظر آ رہا ہے۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن
 جگہ: فراز کا آفس
 کردار: فراز، ثنا

فراز ثنا کے ساتھ مسکراتے ہوئے فون پر بات کر رہا ہے۔

فراز: تمہیں کیسے پتہ چلا کہ یہ میں ہوں.....

ثنا: تم نے اُس دن جب اچانک ذہن کے بارے میں بات کرنا شروع کیا تو تمہاری کچھ باتیں مجھے ڈاکٹر فراز جیسی لگیں..... تم اپنا نام سن کر فون بند نہ کر دیتے تو شاید میں ابھی بھی کنفیوزڈ رہتی.....

سوریا، جواد: کردار:

سوریا فون پر جواد سے بات کر رہی ہے۔

سوریا: مجھے سامان اٹھوانا ہے یہاں سے اپنا تم کل آ سکتے ہو یہاں.....؟

جواد: (سنجیدہ) ہاں فرماؤ سے بات ہوئی تمہاری.....؟

سوریا: (مدہم تھکی ہوئی آواز) ہوگئی لیکن وہ یہ نہیں جانتا کہ میں گھر چھوڑ رہی ہوں میں پہلے یہاں سے اپنی چیزیں اٹھوانا چاہتی ہوں پھر اُنہیں اپنے فیصلے کے بارے میں بتانا چاہتی ہوں.....

//Cut//

Scene No # 15

دن: وقت:
 علم کا لاونج: جگہ:
 علم، آمنہ کی ساس، سر: کردار:

تینوں لاونج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

ساس: پھر آپ اب ہمیں شادی کی تاریخ دیں بھائی صاحب.....

علم: (سنجیدہ) ابھی یہ ممکن نہیں ہے۔

سر: کیا مطلب.....؟

علم: (سنجیدہ) میں آمنہ کی تعلیم مکمل ہونے تک اُس کی شادی نہیں کروں گا۔

ساس: (حیران) لیکن بھائی صاحب وہ تو ہم نے آپ سے وعدہ کیا ہے کہ ہم خود آمنہ کی

شادی کے بعد تعلیم مکمل کروائیں گے۔

علم: میں جانتا ہوں لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ اپنی تعلیم پہلے مکمل کر لے تو زیادہ

بہتر ہے۔

ساس: مگر پہلے تو آپ نے ایسی کوئی بات نہیں کی۔

علم: وہ میری غلطی تھی اور میں اس کے لیے معذرت خواہ ہوں لیکن جو کچھ عائشہ

کے ساتھ ہو رہا ہے اُس کے بعد میں آمنہ کے لیے رسک نہیں لے سکتا۔

ساس: آپ بہت عجیب باتیں کر رہے ہیں آج اور بہت مایوس کر رہے ہیں ہمیں۔

علم: ہو سکتا ہے لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ کل کو دونوں فیملیز کے لیے کوئی مسئلہ ہو.....

ساس: لیکن ہمیں تو اپنے بیٹے کی جلدی شادی کرنی ہے۔

کردار: ماڑہ، ثنا:

ماڑہ اور ثنا دونوں ڈانٹنگ ٹیبل پر کھانا کھا رہی ہیں۔ ثنا بے حد جوش کے عالم میں ماڑہ کو بتا رہی ہے۔

ثنا: آپ کو پتہ ہے می مجھے اُس بندے کا پتہ چل گیا ہے جو مجھے پھول بھیجا کرتا ہے.....

ماڑہ: (بے ساختہ) ارے "The one who knows you"

ثنا: (ہنستی ہے) Now I know him too.

ماڑہ: کون ہے وہ.....؟ سلمان.....؟

ثنا: نہیں می.....

ماڑہ: پھر.....؟

ثنا: آپ کو ڈاکٹر فراس سعید کا پتہ ہے.....؟

ماڑہ: وہ جو اُڑان کے شروع کے پروگرامز میں آیا تھا۔

ثنا: بالکل

ماڑہ: oh my God یہ وہ ہے.....؟

ثنا: Absolutely

ماڑہ: مگر اُسے تمہاری routine کے بارے میں کیسے پتہ چلتا تھا؟

ثنا: یہ تو طے پر پوچھو گی اُس سے لیکن یہ سٹوڈیو آڈینس میں اکثر شامل ہوتا تھا

تو ظاہر ہے مجھے دیکھتا تو ہوگا وہاں۔

ماڑہ: اگر یہ وہ ڈاکٹر ہے تو مجھے تو بہت پسند ہے بھئی۔

ثنا: Even I am pleasantly surprised. کیونکہ

personality واقعی بہت impressive ہے اس کی۔

ماڑہ: تو تم ملونا اس سے

ثنا: مل رہی ہوں آج رات کو.....

ماڑہ: good.....

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: سوریا کا بیڈروم

Scene No # 18

وقت: رات
جگہ: ثنا کا بیڈروم
کردار: ثنا

ثنا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی کچھ جیولری پہن رہی ہے وہ ساتھ خود کو مسکراتے ہوئے دیکھ بھی رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 19-A

وقت: رات
جگہ: ریٹینورنٹ
کردار: ثنا، فراز

فراز ٹیبل پر بیٹھا ہوا ہے ثنا ہال میں داخل ہوتی ہے۔ فراز اُسے دیکھ کر کھڑا ہوتا ہے۔ ثنا متلاشی نظروں سے اُسے دیکھتے ہوئے مسکراتی ہے اور اُس کی طرف آتی ہے۔

فراز: Hello !

ثنا: Hello !

ثنا: (بیٹھنے کا اشارہ قدرے نروس انداز میں مسکرا کر) میں پانچ منٹ پہلے آگئی۔

فراز: میں آدھ گھنٹہ پہلے آیا ہوں۔

فراز: (دونوں ہنستے ہیں پھر وہ کچھ پھول اُسے دیتا ہے۔) تمہارے لیے.....

ثنا: Thank you..... بہت خوبصورت ہیں۔

فراز: اسی لیے..... خوبصورت لوگوں کے پاس ہونا چاہیے انہیں۔ (ثنا پھول رکھتے

ہوئے مسکراتی ہے اور کہتی ہے قدرے مذاق اُڑاتے ہوئے)

ثنا: You are a sweet talker.

فراز: (بے ساختہ) You are the only one I talk sweetly to.

ثنا: کیوں سائیکالٹرسٹ ہو تم..... سب کے ساتھ rude ہوتے ہو کیا.....؟

فراز: نہیں..... کسی کے ساتھ بات کرنے کا موقع نہیں ملتا..... I just listen

ثنا: میرے ساتھ تو بہت باتیں کرتے ہو تم

فراز: تمہاری بات اور ہے.....

علیم: آپ سوچ لیں ورنہ پھر آپ کہیں اور شادی کر لیں۔ (ساس اور سریک دم پریشان ہو کر ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن
جگہ: لاؤنج
کردار: سویرا، ملازمہ

لاؤنج کے فرش پر فراز کے کپڑوں اور جوتوں کا ایک اونچا سا ڈھیر پڑا ہے۔ اور سویرا

ملازمہ سے کہہ رہی ہے۔

سویرا: اپنے ملازموں کو بلواؤ..... اور آس پاس کے گھروں کے بھی ملازموں کو بلواؤ.....

ملازمہ: (حیران)..... سویرا بی بی کس لیے.....

سویرا: (سنجیدہ)..... جس جس کو یہ کپڑے پسند ہوں وہ لے جائے۔

ملازمہ: (حیران)..... لیکن یہ تو فراز صاحب کے نئے کپڑے ہیں۔

سویرا: (سنجیدہ)..... ہاں لیکن اُس نے کہا ہے یہ بانٹ دیں۔

ملازمہ: (جوش میں)..... میں جی ابھی بلا کر لاتی ہوں..... میں بھی اپنے میاں اور بھائی کے

لیے کپڑے نکال لوں.....

سویرا: ضرور.....

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات
جگہ: ثنا کا بیڈروم
کردار: ثنا

ثنا اپنی وارڈروب کھولے اُس میں اپنے لیے مختلف لباس نکال نکال کر دیکھ رہی

ہے..... یوں جیسے طے نہ پارہی ہو کہ اسے کون سا لباس پہننا چاہیے۔ پھر آخر کار ایک لباس وہ طے کرتی ہے۔

//Cut//

personality کو اپنے ہاتھ سے مسخ کر دیا ہے وہ split
personality disorder کا شکار ہے۔

سارہ: بکواس ہے یہ.....

سویرا: اور شاید آپ بھی آپ دونوں کو علاج کی ضرورت ہے you
understand that

سارہ: (چلاتی ہے) get out of here.....

سویرا: (بے ساختہ دو ٹوک انداز)..... آپ کو کہنے کی ضرورت نہیں ہے میں پہلے ہی جا
رہی ہوں اس پاگل خانے میں رہنے کا مجھے کوئی شوق نہیں ہے۔ (سارہ بے حد آپ
سیٹ اُسے جاتا دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19-B

وقت: رات

جگہ: ریستورنٹ

کردار: فراز، ثنا

کھانا کھاتے ہوئے دونوں کسی بات پر کھکھلا کر ہنستے ہیں۔

ثنا: تم نے واقعی بہت تنگ کیا مجھے.....

فراز: (مسکرا کر) I am sorry.....

ثنا: لیکن میں نے تمہاری ای میلو تمہاری باتوں کو انجوائے بھی بہت کیا۔

فراز: (بے ساختہ)..... اور تم نے بالآخر مجھے بوجھ لیا.....

ثنا: تم توقع کر رہے تھے.....؟

فراز: No way..... میرے پیروں کے نیچے سے تو زمین نکل گئی تھی تمہارے ہونٹوں سے

اپنا نام سن کر

ثنا: (ہنستے ہوئے)---- oh really

فراز: You are really smart.

ثنا: smart or smarter

فراز: اوکے..... smarter

ثنا: Thank you

ثنا: آرڈر کریں.....؟

فراز: اوہ ہاں.....

//Intercut//

Scene No # 20

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، سویرا

لاؤنج میں پڑا بہت سارا فرنیچر اور دیواروں پر لگی چیزیں غائب ہیں۔ سویرا ایک صوفہ
پر چپ چاپ بیٹھی ہے جب سارہ کچھ گھبرائے ہوئے انداز میں اندر آتی ہے اور کمرے کی
حالت دیکھ کر سویرا سے کہتی ہے۔

سارہ: تم کیا کر رہی ہو گھر کے سامان کو.....؟ ملازم نے مجھے بتایا کہ جو ادھیہاں سے سڑک
پر سامان لا کر گیا ہے.....

سویرا: (سنجیدہ)..... ہاں وہ آیا تھا اور میں نے اپنا سارا سامان گھر بھجوا دیا..... اب میں آپ
کا انتظار کر رہی تھی.....

سارہ: (بے ساختہ)..... کیا مطلب.....؟ کیوں بھجوا دیا سب کچھ گھر.....؟ (دو ٹوک انداز)

سویرا:..... کیونکہ وہ میرا سامان تھا.....

سارہ:..... لیکن کیوں.....؟

سویرا:..... کیونکہ میں وہ رشتہ ختم کرنا چاہتی ہوں جس میں میں بندھی ہوں.....

سویرا:..... اور اگر میرا جینز وہ قیمت ہے جس سے میں نے آپ کا بیٹا خریدا تھا تو میں وہ قیمت

واپس لے رہی ہوں۔..... Because your son is not worth it.....

سارہ: (لہجہ بدل کر)..... تمہیں کیا ہو گیا ہے.....؟ تم کس طرح کی باتیں کر رہی ہو.....؟

(ظفریہ)

سویرا: کم از کم مجھے سکٹس فرینڈ نہیں ہے.....

سارہ: ہاں ہو سکتا ہے..... لیکن اُس سے پہلے آپ لوگوں کو عائشہ کے ساتھ اپنے معاملات

طے کرنے ہوں گے..... فراز کا ذہنی علاج کروانا ہوگا..... اور پھر اگر ڈاکٹر نے

سارہ: (چلا کر)..... میرا بیٹا بالکل ٹھیک ہے.....

سویرا: (سنجیدہ)..... وہ شاید ٹھیک ہوتا اگر آپ ٹھیک ہوتیں۔ لیکن آپ نے اپنے بیٹے کی

Scene No # 23

وقت: رات
جگہ: فراز کا گھر
کردار: فراز، سارہ

سارہ پریشان لاؤنج کے ایک صوفہ پر بیٹھی ہے۔ جب فراز اندر داخل ہوتا ہے اور سامان کو غائب دیکھ کر اطمینان سے ماں سے کہتا ہے۔

فراز: اوہ ہیلومی آج پھر کوئی setting یا انٹریز ہو رہا ہے۔

سارہ: (پریشان) سویرا گھر چھوڑ کر اور اپنا سامان اٹھا کر چلی گئی ہے۔

فراز: (کندھے اچکا کر) o h یعنی ایک اچھی خبر ہے میرے لیے

good مجھے ویسے بھی آپ کو کچھ بتانا تھا

سارہ: کیا؟

فراز: (اطمینان سے) میں نے ثنا ہدائی سے شادی کا فیصلہ کر لیا ہے؟

سارہ: (چونک کر) What?

فراز: (بے ساختہ) I think she is the first woman I have ever loved.

سارہ: (غصے میں) اتنا بڑا decision کیسے لے سکتے ہو تم اور یہ جو mers ہے یہ

فراز: (بے ساختہ) میں نے طے کیا ہے میں ثنا کے ساتھ امریکہ چلا جاؤں گا

سارہ: (آپ سیٹ) تم تم کس طرح ایسا فیصلہ کر سکتے ہو مجھ سے پوچھے بغیر؟ مجھے بتائے بغیر

فراز: (آرام سے) میں آپ کو بتا رہا ہوں۔

سارہ: (دو ٹوک انداز) مجھے وہ لڑکی پسند نہیں ہے

فراز: (بے ساختہ) مجھے ہے اور مجھے پرواہ نہیں ہے کہ وہ آپ کو پسند ہے یا نہیں

..... دو شادیاں میں نے آپ کی پسند سے کی ہیں اب اپنی پسند سے کرنے دیں

مجھے (کہہ کر جاتا ہے۔ سارہ ثنا کا انداز میں اُسے جاتا دیکھتی ہے۔)

//Cut//

فراز: میں نے شرط ہاری ہے اب تم کچھ بھی مانگ سکتی ہو۔

ثنا: یاد رکھنا کسی وقت واقعی کچھ مانگوں گی۔

فراز: کسی وقت کیوں؟ ابھی کیوں نہیں؟

ثنا: ابھی تو ہے سب کچھ میرے پاس ہو سکتا ہے کل کسی چیز کی ضرورت پڑے مجھے

فراز: ٹھیک ہے done But I have something for you.

ثنا: کیا؟ (وہ ایک ڈیپائٹیل پر اُس کی طرف بڑھاتے ہیں۔ ثنا بے حد حیرانی سے اُسے دیکھتی ہے پھر ڈیپائٹیل ہوتی ہے۔ اُس میں ایک رنگ ہے۔ وہ جیسے کچھ بات نہیں کر پاتی۔)

//Intercut//

Scene No # 22

وقت: رات
جگہ: سفینہ کا ڈائنگ روم
کردار: سفینہ، جواد، ثنا

تینوں بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں سفینہ بات کر رہی ہے۔

سفینہ: میں سوچ رہی تھی اگر عائشہ اور فراز کی طلاق ہو جاتی ہے اور معاملات ختم ہو جاتے ہیں

تو پھر ہمیں سویرا کی طلاق کے لیے جلدی نہیں کرنی چاہیے

جواد: (سنجیدہ) آپ چاہتی ہیں اُس کی زندگی کے چند سال ضائع ہوں

سفینہ: (سنجیدہ) لڑکی والے ہیں ہم سو چیزیں دیکھنی پڑتی ہیں بہت کچھ

برداشت کرنا پڑتا ہے عورت کو

جواد: (ناراض) یہ کہاں لکھا ہے؟ قرآن میں یا حدیث میں یا پاکستان

کے آئین میں؟

سفینہ: (سنجیدہ) اس معاشرے کا رواج ہے یہ

جواد: بھاڑ میں جائے ایسا معاشرہ اور اُس کے رواج میں اپنی بہن کو اس کے

رواجوں کی بھینٹ نہیں چڑھا سکتا

سفینہ: (سنجیدہ) ایک دفعہ بیٹھ کر بات کرنے سے شاید اس مسئلے کا کوئی حل نکل آئے؟

جواد: وہ فیملی خود ایک مسئلہ ہے وہ کسی مسئلے کو حل کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ (سفینہ

خاموش ہو جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: ماڑہ کا بیڈروم

کردار: ثنا، ماڑہ

ماڑہ ایک کتاب پڑھ رہی ہے۔ جب ثنا دستک دے کر اندر آتی ہے۔۔۔

ثنا: ہیلو.....

ماڑہ: میں پہلے ہی تمہارا انتظار کر رہی تھی..... بہت دیر کر دی تم نے..... اتنی دیر لگتی ہے ڈنر میں کیا.....؟

ثنا: (پاس بیٹھتے ہوئے)..... ہم لوگ سی سائیڈ پر چلے گئے تھے۔

ماڑہ:..... تو کیسا ہے فراز.....؟ (ثنا مسکراتے ہوئے ماں کو دیکھتی ہے پھر اپنا ہاتھ ماں کے آگے کرتی ہے۔ اُس میں انگوٹھی ہے۔)

ماڑہ: یہ کیا.....؟..... My God --- He has proposed you? (بے اختیار کھکھلا کر ہنستے ہوئے۔)

ثنا: Yes he has..... میں طوٹنا چاہ رہی ہوں آپ سے اُسے

ماڑہ: (مسکراتے ہوئے) Any time sweetheart any time -----

ثنا: (ہنس کر) I am very happy Mummy. -----

ماڑہ: (مسکراتے ہوئے) I can see that

ثنا: (گرم جوشی سے) I really love him.

//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن

جگہ: فراز کی سٹڈی

کردار: فراز

فراز اپنی سٹڈی میں داخل ہوتا ہے اور شا کڈ کھڑا رہ جاتا ہے۔ سٹڈی کتابوں سے خالی ہے اور سٹڈی ٹیبل پر سویرا کی وہ گڑیا پڑی ہے جس میں فراز نے سویرا کو چھوڑ رکھی ہے۔

فراز: (چلاتا ہے اور باہر نکلتا ہے۔)..... میں تمہیں جان سے مار دوں گا سویرا.....

//Cut//

Scene No # 26

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز

فراز بیڈروم میں داخل ہوتا ہے اور شا کڈ رہ جاتا ہے۔ بیڈروم کا سارا فرنیچر اور TV وغیرہ غائب ہے۔ کمرہ تقریباً خالی ہے۔ وہ گھبراہٹ میں جا کر الماری کھولتا ہے۔ اور وہ کپڑوں اور جوتوں سے خالی ہے۔ وہ بے حد آپ سیٹ انداز میں ہاتھ روم جاتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 27

وقت: رات

جگہ: ہاتھ روم

کردار: فراز

فراز ہاتھ روم میں جاتا ہے اور شا کڈ کھڑا رہ جاتا ہے۔ وہاں جا بجا پرفیوم کلونز کی بائٹلز ٹوٹی پڑی ہیں اور باقی تمام چیزیں بھی ٹوٹی پھوٹی پڑی ہیں۔ ہاتھ روم کے شیشے پر لپ اسٹک سے لکھا ہوا ہے۔

Love Sawera

// Freeze //

مشکل کام ہے مگر پھر بھی.....

سلمان: ان تو ہیں آمیز کلمات کے باوجود میں تمہاری مدد قبول کر رہا ہوں.....

ثنا: اچھا بولو اس سے پہلے کہ میں یہاں سے چلی جاؤں۔

سلمان: میری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ کچھ لڑکیاں اچانک خوبصورت کیوں لگنے لگتی ہیں؟

ثنا: کچھ..... یا ایک.....؟

سلمان: دونوں میں کیا فرق ہے.....؟

ثنا: تعداد کا

سلمان: Does that matter?

ثنا: tremendously..... سو پہلے تو یہ طے کر کے آؤ کہ تمہیں کچھ لڑکیاں

خوبصورت لگ رہی ہیں یا ایک.....؟ اُس کے بعد بات کرتے ہیں.....

سلمان: اچھا کچھ لڑکیاں.....

ثنا: تو ایک لڑکی اچانک تمہیں خوبصورت لگنے لگی ہے؟

سلمان: مجھے نہیں سب کو.....

ثنا: تو پھر یہ تمہارا نہیں سب کا مسئلہ ہوا..... چھوڑو اسے پھر.....

سلمان: اچھا چلو کچھ لو کہ مجھے خوبصورت لگنے لگی ہے۔

ثنا: تو پھر یہ محبت کا کرشمہ ہے۔

سلمان: کس کو محبت ہوگئی ہے.....؟ مجھے اُس سے یا اُسے مجھ سے.....؟

ثنا: دوطرفہ ہو سکتی ہے لیکن..... تمہیں تو ہے.....

سلمان: تمہیں مان گیا ہوں میں۔

ثنا: فرق نہیں پڑتا ساری دنیا مانتی ہے مجھے.....

سلمان: وہ کھانا یاد ہے نا.....؟

ثنا: بالکل یاد ہے.....

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات
جگہ: سویرا کا بیڈروم
کردار: سویرا، فراز

قسط نمبر 15

Scene No # 1

وقت: رات
جگہ: سفینہ کالائونج
کردار: سفینہ، نینا، سویرا

تینوں بیٹھی ہوئی ہیں اور بے حد آپ سیٹ نظر آ رہی ہیں۔

نینا: کیا فائدہ ہوا یہ سب کر کے.....؟

سویرا: (رنجیدہ)..... کوئی فائدہ نہیں ہوا..... چیونٹی کو بھی تکلیف دو تو وہ بھی کاٹتی ہے..... میں

تو پھر انسان ہوں..... چیونٹی جتنی ہی سہی لیکن اُسے تکلیف تو پہنچائی میں نے.....

سفینہ: اللہ غارت کرے اُسے.....

سویرا: (بے ساختہ)..... نہیں..... یہ کام میں کروں گی..... اُس کو حق نہیں تھا میری زندگی کے

ساتھ یہ سب کرنے کا..... اُس کو حق نہیں تھا کسی کی زندگی کے ساتھ بھی یہ سب کرنے

کا..... He has hurt me like hell..... میں عورت ہوں..... جانور تو

نہیں تھی..... (سفینہ کی گود میں منہ چھپا کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی ہے۔ نینا بھی

اپنے آنسو صاف کرنے لگتی ہے۔ سفینہ اُسے چپ کر داتے ہوئے خود بھی رو دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن
جگہ: سنوڈیو
کردار: ثنا، سلمان

ثنا کچھ پیپر زد دیکھ رہی ہے۔ جب سلمان اندر آتے ہوئے کرسی کھینچ کر بیٹھتا ہے اور غور

سے ثنا کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

سلمان: میری سمجھ میں ایک بات نہیں آتی۔

ثنا: (اپنے کام میں مصروف) صرف ایک بات.....؟

سلمان: ہاں بی الحال صرف ایک بات۔

ثنا: بولو..... ہو سکتا ہے میں کچھ مدد کر سکوں..... ویسے تو تمہیں کچھ سمجھانا ایک بے حد

ماثرہ: You are her father..... اُس کی زندگی کے اہم فیصلوں میں آپ کی رائے شامل ہونی چاہیے۔

زبیر: I know that.....

ماثرہ: اوکے..... پھر ویک اینڈ پر ملاقات ہوگی..... خدا حافظ۔

زبیر: خدا حافظ (وہ بہت دیر تک فون لیے بیٹھا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن

جگہ: جواد کا لاؤنج

کردار: جواد، رضا، سویرا

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔ رضا سویرا کو کچھ پیپر دکھاتے ہوئے کہہ رہا ہے۔

رضا: یہاں سائن کر دو۔

رضا: (سویرا پیپرز پر ایک نظر دوڑاتے ہوئے اُن پر سائن کر دیتی ہے۔ وہ ایک اور صفحے پر کہتا ہے۔) یہاں بھی..... بس ٹھیک ہے.....

جواد: (سنجیدہ) divorce کا حق تو پہلے ہی سویرا کے پاس ہے..... اس صورت میں زیادہ مسئلہ تو نہیں ہونا چاہیے۔

رضا: (سنجیدہ) ہونا تو نہیں چاہیے..... لیکن دیکھتے ہیں فراز کی طرف سے کیا جواب دعویٰ داخل ہوتا ہے..... اس کو دیکھ کر ہی پتہ چلے گا۔

سویرا: (سنجیدہ)..... اور یہ کیس کتنا عرصہ چلے گا.....؟

رضا:..... اُمید تو ہے کہ جلدی کیس کا فیصلہ ہو جائے گا..... میں چاہتا ہوں تم عائشہ سے ملو۔

جواد: (چونک کر) فراز کی پہلی بیوی.....؟

رضا: (بے ساختہ) ہاں.....

سویرا: (سنجیدہ) کس لیے.....؟

رضا: وہ اپنا کیس واپس لینا چاہتی ہے..... جبکہ میں چاہتا ہوں تم دونوں مل کر اپنے کیس کی پیروی کرو.....

سویرا: (سوچتے ہوئے)..... وہ ملنے پر تیار ہو جائے گی.....؟

رضا:..... بات کرتا ہوں اُس سے۔

//Cut//

سویرا فون پر فراز سے بات کر رہی ہے وہ بے حد غصے میں ہے۔

سویرا: فون کرنے کی زحمت کیوں کی ہے تم نے.....؟

فراز: books کہاں ہیں میری.....؟

سویرا: (اطمینان سے)..... شہر کی مختلف لائبریریز میں تمہاری طرف سے donate کر دیا ہے میں نے انہیں..... وہ کتابیں تمہارا تو کچھ بگاڑ نہیں سکیں..... میں نے سوچا شاید کوئی اور پڑھ کر کچھ سیکھ جائے.....

فراز: (چلاتا ہے) میری لاکھوں کی کتابیں تھیں وہ

سویرا: (بے ساختہ)..... اور میری زندگی انمول تھی.....

فراز: (دانت پیس کر) you will have to pay for all this -----

سویرا: No, it's pay back time now ----- (وہ کہہ کر فون بند کر

دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: ماثرہ کا آفس / زبیر کا آفس

کردار: ماثرہ، زبیر

ماثرہ زبیر کو کال کرتی ہے۔

زبیر: ہیلو

ماثرہ: ہیلو.....

زبیر: (بے حد حیران ہو کر)..... ماثرہ.....؟

ماثرہ:..... ہاں.....

زبیر:..... تم کیسی ہو.....؟

ماثرہ: (بے ساختہ)..... میں ٹھیک ہوں..... آپ کو آج انوائسٹ کرنا چاہ رہی تھی۔

زبیر: کس چیز کے لیے.....؟

ماثرہ: (سنجیدہ)..... ثنا کی کوپنڈ کرتی ہے..... اس ویک اینڈ پر اُس لڑکے کو ڈنر پر بلوایا ہے

..... میں چاہتی ہوں آپ بھی آکر اُس سے ملیں.....

زبیر: sure..... میں ضرور آؤں گا..... Thank you.....

Scene No # 6

وقت: دن
جگہ: وکیل کا آفس
کردار: فراز، سارہ، وکیل

تینوں بیٹھے ہوئے چائے پی رہے ہیں۔ عظیم کہتا ہے۔
فراز: وہ ہمارے گھر سے اپنے بھائی کے ساتھ مل کر ہمارا بہت سا سامان چوری کر کے لے گئی ہے۔ میری کتابیں کپڑے سب۔ (بے ساختہ)
سارہ: اتنی expensive paintings بیٹنگنگر اٹھا کر لے گئی وہ (بے ساختہ)

فراز: میری کتنی چیزیں توڑ دیں اُس نے کتنے کپڑے ضائع کر گئی ہے وہ
سارہ: (بے ساختہ) لا کر سے زیورات اور گھر میں پڑی کتنی رقم اٹھا کر لے گئی ہے وہ
فراز: (بے ساختہ) اور اوپر سے وہ اور اُس کا بھائی دھمکیاں دے رہا ہے ہمیں
وکیل: (ٹھنڈا لہجہ) اس کے باوجود آپ کو اُس کی ضرورت ہے وہ کیس کرے گی اور ہم یہ کیس ہار جائیں گے
فراز: (بے ساختہ) میں اب اُس عورت کے ساتھ نہیں رہ سکتا
سارہ: (بے ساختہ) نہ میں اُسے گھر میں برداشت کر سکتی ہوں آپ کیس کریں اُس پر چوری کا مقدمہ کریں (دونوں چلے جاتے ہیں۔ وکیل سر پکڑ کر بڑبڑاتا ہے۔)
وکیل: کیا پاگل فیملی ہے

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن
جگہ: عائشہ کا لاؤنج
کردار: عائشہ، عظیم، آمنہ

تینوں بیٹھے ہوئے چائے پی رہے ہیں۔ عظیم کہتا ہے۔
آج میں اسجد کے پاس گیا تھا فراز کی دوسری بیوی نے بھی طلاق کے لیے کیس فائل کر دیا ہے۔

عائشہ: (چونک کر) کیوں؟ ابھی تو
آمنہ: (بے ساختہ) بہت اچھا ہوا وہ آدمی اس قابل ہی نہیں کہ اُس کے ساتھ کوئی رہ سکے
عائشہ: (مدہم آواز) یہ اچھا نہیں ہوا
عظیم: کیوں اچھا نہیں ہوا؟ بہت اچھا ہوا ہے میری بیٹی کا گھر نہیں بسا تو فراز کا بھی نہیں بسنا چاہیے (عائشہ کچھ کہنے کی بجائے اٹھ کر چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات
جگہ: سویرا کا گھر
کردار: سویرا، سفینہ، جواد، نینا

چاروں بڑی خاموشی سے ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔ سویرا بے حد بے دلی سے کھانا کھا رہی ہے۔ سفینہ اُس سے کہتی ہے۔
سفینہ: سویرا کھانا کیوں نہیں کھا رہی ہو؟
سویرا: (چونک کر) کھا رہی ہوں میں
سفینہ: (ناراض ہو کر) جس طرح کھا رہی ہو میں دیکھ رہی ہوں اتنے سے چاول لیے بیٹھی ہو
سویرا: (مدہم آواز) بس اتنی ہی بھوک ہے مجھے
سفینہ: (بے ساختہ) کیا ہو گیا ہے تمہاری بھوک کو جب سے آئی ہو کھانا پینا ہی ختم ہو کر رہ گیا ہے تمہارا
سویرا: (جھنجھلا کر) مٹی پلیز میں جتنا کھا رہی ہوں کھانے دیں۔
سفینہ: نینا اس کی پلیٹ میں اور چاول ڈالو۔
سویرا: (چچ بخ کر اٹھ کر چلی جاتی ہے۔) آپ چاہتی ہیں میں کچھ بھی نہ کھاؤں تو یہ لیں
سفینہ: (ناراض ہو کر) سویرا سویرا کیا ہو گیا ہے اسے؟ کتنی بد مزاج ہو گئی ہے یہ اس طرح تو نہیں ہوتی تھی یہ
جواد: (کچھ خفا) مٹی آپ بھی بعض دفعہ حد کرتی ہیں اچھا بھلا کھانا کھاتے ہوئے

کردار: فراز، وکیل، سارہ

وکیل دونوں سے بات کر رہا ہے۔

وکیل: میں نے ایف آئی آر کٹوانے کی کوشش کی ہے..... لیکن وہ سامان انہوں نے آپ

کے گھر سے سول کپڑوں میں پولیس کے چند افراد کی موجودگی میں اٹھوایا ہے..... اور

پولیس کے پاس اُس سامان کی تمام لسٹ ہے..... اور اس میں کتابیں یا کپڑے اور

paintings جیسی چیزیں شامل نہیں ہیں۔

فراز: (تاراض)..... وہ لے کر گئی ہے کتابیں میرے گھر سے..... کپڑے کالونی میں بانٹ

گئی ہے.....

وکیل: (سنجیدہ)..... اگر کتابیں لے کر بھی گئی ہے تو یہ کام پولیس کے آنے سے پہلے کیا ہے

اُس نے.....

وکیل: ہمیں کچھ اور سوچنا پڑے گا اس مسئلے کے لیے.....

فراز: (عجیب سا لہجہ)..... سوچ کر آیا ہوں میں.....

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا گھر

کردار: عائشہ، رضا

عائشہ اور رضا لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

رضا: میں چاہتا ہوں آپ سویرا سے ملیں..... (حیران)

عائشہ: کیوں؟

رضا: (سنجیدہ)..... کیونکہ آپ کو ملنا چاہیے.....

عائشہ: (اُلجھ کر)..... آپ نے اُسے میرے بارے میں بتایا ہے.....؟

رضا: (بے ساختہ)..... ہاں..... سب کچھ

عائشہ: (شرمندہ)..... میں اُس کا سامنا نہیں کر سکتی۔

رضا: کیوں.....؟

عائشہ: (اُلجھ کر)..... پتہ نہیں..... شاید میں بہت کمزور ہوں..... اس لیے.....

رضا: (سنجیدہ)..... لیکن وہ ملنا چاہتی ہے آپ سے

اُٹھادیا اُسے.....

سفینہ: میں نے اُٹھایا.....؟ تم نے خود دیکھا اُس نے کتنی بدتمیزی کی

جواد: (رنجیدہ) مئی اُس کا گھر ٹوٹ رہا ہے..... you should realize it.

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ اپنے بیڈ پر بیٹھی ہے آمنہ اس کے پاس بیٹھی ہوئی ہے۔

آمنہ: تمہیں کیا ہوا ہے.....؟

عائشہ: کچھ نہیں۔

آمنہ: (سنجیدہ)..... فراز کی بیوی کے بارے میں سوچ رہی ہو.....؟

عائشہ: (مدھم آواز)..... ہاں.....

آمنہ: کیا؟

عائشہ: (سنجیدہ)..... مجھے ترس آرہا ہے اُس پر

آمنہ: کیوں.....؟

عائشہ: (مدھم آواز)..... گھر ٹوٹ رہا ہے اُس کا

آمنہ: (بے ساختہ) وہ خود طلاق لے رہی ہے..... تم سے زیادہ سمجھ دار ہے۔

عائشہ: پھر بھی..... ایسا تو نہیں ہوگا کہ اُسے تکلیف ہی نہ ہو۔

آمنہ: ہو بھی تو ہمیں کیا..... فراز سے شادی اُس کا اپنا فیصلہ تھا..... اُسے شادی کرنے

سے پہلے سوچنا چاہیے تھا..... (بات ادھوری چھوڑتی ہے۔)

عائشہ: قسمت خراب ہو تو.....

آمنہ: چھوڑو اس سب کو..... آرام سے خود بھی سوؤ..... اور مجھے بھی سونے دو۔ (اُٹھ کر

جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن

جگہ: وکیل کا آفس

اجد: سویرا..... یہ عانتہ ہے..... اور عانتہ یہ سویرا ہے۔ (شکست خوردہ مسکراہٹ سے)
 سویرا: ہم دونوں تعارف کے بغیر بھی ایک دوسرے کو پہچان سکتی ہیں۔
 اجد: بیٹھیں..... (سب لوگ بیٹھتے ہیں) میرا خیال ہے ابھی ہم لوگ کچھ دیر کے لیے باہر بیٹھ کر کچھ چیزوں کو ڈسکس کر لیتے ہیں آپ دونوں تب تک باتیں کریں۔
 سویرا: نہیں یہ بہتر ہے میں اور عانتہ باہر پھر آتے ہیں..... ایک ڈیڑھ گھنٹے تک ہم آجائیں گے۔

اجد: That's even better. (عانتہ ایک بار پھر سویرا کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن
 جگہ: سڑک
 کردار: سویرا، عانتہ
 سویرا گاڑی ڈرائیو کر رہی ہے۔ عانتہ ساتھ بیٹھی ہے۔
 سویرا: تمہیں دیکھ کے بہت حیرت ہوئی ہے مجھے (چونک کر)
 عانتہ: کیوں؟
 سویرا: (مدہم آواز)..... مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم اتنی خوبصورت ہوگی (سنجیدہ)
 عانتہ: مجھے بھی حیرت ہوئی ہے۔
 سویرا: (ہنس کر) یہ دیکھ کر کہ میں بھی خوبصورت ہوں.....؟
 عانتہ: نہیں تم اپنی تصویروں سے زیادہ خوبصورت ہو۔
 سویرا: (حیرانی سے)..... میری تصویریں کہاں دیکھی ہیں تم نے.....؟
 عانتہ: تمہاری شادی کی تصویریں فراز نے بھجوائی تھیں مجھے.....
 سویرا: (چونک کر) کب.....؟
 عانتہ: تمہاری شادی کے تین دن بعد
 سویرا: (بے یقینی سے) I don't believe it. (سویرا کچھ دیر تک بے یقینی سے اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کچھ بول نہیں پاتی۔)
 سویرا: اور اب وہ تصویریں کہاں ہیں.....؟
 عانتہ: انکل اجد کے پاس ہیں..... ہنی مون کی میرے پاس ہیں..... اُس نے ای میل کی

عانتہ: (چونک کر) کس لیے.....؟
 رضا: (بے ساختہ)..... یہ آپ اُس سے خود پوچھ سکتی ہیں۔
 عانتہ: وہ فراز سے طلاق کیوں لینا چاہتی ہے.....؟
 رضا: یہ بھی آپ اُس سے پوچھ سکتی ہیں.....

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات
 جگہ: عانتہ کا بیڈروم
 کردار: عانتہ، آمنہ
 دونوں بیٹھی ہوئی باتیں کر رہی ہیں۔
 عانتہ: میری کچھ میں نہیں آتا..... میں سویرا سے کیا بات کروں گی.....؟
 آمنہ: جب ملوگی تو باتیں خود بخود آجائیں گی
 عانتہ: (الٹی کر)..... لیکن کون سی باتیں..... میں تو اُس سے فراز کے بارے میں کچھ سننا نہیں چاہتی.....
 آمنہ: ہو سکتا ہے اُس کے پاس فراز کے علاوہ بھی اور بہت کچھ بتانے کے لیے ہو.....
 عانتہ: (بے ساختہ) لیکن میں تو اُس سے فراز کے علاوہ بھی کچھ اور سننا نہیں چاہتی۔ (اُس کے کندھے پر ہمدردی سے ہاتھ رکھ کر بے اختیار ہنس کر آنکھوں میں نمی کے ساتھ)
 آمنہ: عانتہ
 عانتہ: بعض دفعہ لگتا ہے آمنہ واقعی پاگل ہو گئی ہوں میں۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن
 جگہ: اجد کا آفس
 کردار: اجد، علیم، رضا، عانتہ، سویرا
 اجد رضا اور سویرا اجد کے آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ جب عانتہ علیم کے ساتھ اندر داخل ہوتی ہے سویرا اُس کو دیکھ کر بے اختیار کھڑی ہو جاتی ہے۔ عانتہ اُس کو دیکھتی ہے پھر عانتہ اُس سے نظریں جدا کر کے جھکا لیتی ہے۔

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: سویرا، عائشہ

دونوں پارک کی بیچ پر بیٹھی ہوئی ہیں۔ عائشہ بار بار سویرا کے گلے میں لٹکے ایک

پینڈنٹ کو دیکھ رہی ہے اور پھر کہتی ہے۔

عائشہ: یہ فراز نے دیا ہے تمہیں.....؟

سویرا: (چوٹ کر).....کیا؟

عائشہ:.....یہ پینڈنٹ

سویرا: (یک دم جیسے realize کرتی ہے) ہاں.....تمہارا ہے یہ.....؟

عائشہ: (رنجیدہ مسکراہٹ).....ہاں.....میرے ابو نے.....تمہارے شادی میں.....

سویرا: (شاکڈ) اور تمہارا زیور.....باقی کا.....؟

عائشہ: (مدہم آواز) سب کچھ وہیں ہے.....مجھے تو کچھ لینے نہیں دیا.....ایسے ہی گھر سے

نکال دیا.....صرف اب جہیز بھجوا یا ہے انہوں نے.....

سویرا: (مدہم آواز).....وہ میں نے بھجوا یا تھا.....

عائشہ: تم نے.....؟

سویرا:.....ہاں.....نو کروں کے کوارٹر میں پڑا تھا.....خراب ہو رہا تھا.....میں نے مرمت

کروا کر بھجوا دیا.....اسی بات پر تو جھگڑے شروع ہوئے تھے ہمارے.....فراز کہتا تھا

تمہاری فیملی خود جہیز لے جانے پر تیار نہیں.....

عائشہ: (رنجیدہ).....ابو نے بہت کوشش کی تھی سامان واپس لینے کی.....وہ بات تک تو

کرتے نہیں تھے۔

سویرا: (بے ساختہ).....فراز بھی اسی طرح روز بہانے بنا تا تھا.....اس لیے میں نے خود ہی

تمہاری ساری چیزیں بھجوا دیں.....

عائشہ: (رنجیدہ).....اور میں نے سوچا کہ.....thank you.....تم نے انہیں بہت

حفاظت اور احتیاط سے پیک کروا کر بھجوا یا تھا.....میں نے سمجھا شاید.....

سویرا: (بات مکمل کرتی ہے) شاید فراز نے ایسا کیا ہے۔

عائشہ: (مدہم آواز) ہم لڑکیوں کو خوش فہمی میں مبتلا ہونا اچھا لگتا ہے۔

تھیں مجھے.....ملا لیا گئے تھے ناتم۔ (وہ کہتی ہے پھر کچھ وقفے سے کہتی ہے۔ سویرا کو ایک

بار پھر جھٹکا لگتا ہے.....وہ بے اختیار آنکھیں بند کرتی ہے تکلیف کے عالم میں.....)

سویرا: My God.....اُس نے وہ بھی تمہیں بھجوا دیں.....؟

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

جگہ: ماثرہ کا ڈرائنگ روم

کردار: ماثرہ، شائلا، ملازم

شائلا ملازم کو ڈرائنگ کی کچھ چیزیں ٹھیک کرنے کے لیے ہدایات دے رہی ہے۔

ڈرائنگ روم کی طرف جاتی ہے جہاں پر چار لوگوں کے لیے برتن لگے ہوئے ہیں۔ وہ کچھ اُٹھ

ہے تبھی ماثرہ اندر آتی ہے۔

شائلا: مئی.....فراز تو اکیلا آ رہا ہے۔

ماثرہ:.....ہاں مجھے پتہ ہے۔

شائلا: (حیران).....تو یہ برتن چار لوگوں کے لیے کیوں ہیں.....؟

ماثرہ: (مسکرا کر).....کبھی کوئی مہمان اچانک بھی آ سکتا ہے۔

شائلا: don't tell me.....کہ آپ نے آسیہ آئی کو بلایا ہے.....وہ تو سوال کر کر کے

فراز کو بھگادیں گی یہاں سے

ماثرہ: (مسکرا کر).....اچھا ہے نا

شائلا: Are you serious?

ماثرہ:.....ہاں

شائلا: مئی فوراً سے پہلے فون کر کے منع کریں انہیں.....

ماثرہ:.....اب میں انہیں انوائٹ کر چکی ہیں.....میں منع نہیں کر سکتی.....

شائلا:.....! آپ کو مجھ سے پوچھنا چاہیے تھا.....

ماثرہ:.....ہر بات تم سے پوچھنا ضروری نہیں ہے.....یہ اُڑان کا سیٹ نہیں ہے.....میرا گھر

ہے.....

شائلا: (ناراضی سے کہتے کہتے مڑتی ہے) Come on.....مئی (تبھی اُس کی نظر پھول

ہاتھ میں لیے زبیر پر پڑتی ہے۔ شائلا کا منہ کھلے کا کھلا رہ جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: سویرا، عائشہ

دونوں پارک میں بیٹھی ہیں۔

عائشہ: بعض دفعہ سب کچھ ڈراؤنا خواب سا لگتا ہے۔

سویرا: (مدہم آواز)..... مجھے بھی.....

عائشہ: (رنجیدہ)..... میں نے گھر ٹوٹنے کے بارے میں سنا تھا..... مگر یہ نہیں پتہ تھا کہ ایسا میرے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔

سویرا: (بے ساختہ) اور میں سمجھتی تھی کہ میں کبھی ایسے آدمی سے شادی ہی نہیں کروں گی جس سے بعد میں مجھے الگ ہونا پڑے۔

عائشہ: (مدہم آواز)..... فراز بہت محبت کرتا تھا مجھ سے..... مجھے یقین ہے اب بھی کرتا ہوگا..... تم سے بھی ذکر کرتا ہوگا میرا۔

سویرا: (بے ساختہ)..... کبھی نہیں.....

عائشہ: (آپ سیٹ ہو کر)..... تم نے بھی کبھی محسوس نہیں کیا کہ اُسے مجھ سے.....

سویرا: (بے ساختہ) وہ کہتا تھا تم نے اُس کی زندگی جہنم بنا دی ہے۔

عائشہ:..... میں..... میں..... شاید وہ جھوٹ بولتا ہوگا تم سے..... (انک کرشاکڈ)

سویرا: مجھے کبھی ایسا نہیں لگا کہ وہ تمہارے بارے میں مجھ سے جھوٹ بول رہا ہے..... اُس کے لہجے میں کبھی تمہارے ذکر پر خوشی نام کی کوئی چیز محسوس نہیں ہوئی مجھے..... بیزاری،

نفرت، اکتاہٹ..... زیادہ سے زیادہ تمہارے لیے انہیں جذبوں کو identify کر پائی۔ (عائشہ کچھ دیر آنسو روکنے کی کوشش میں اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے ہونٹ کانٹتی

رہتی ہے۔ پھر یک دم پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن

جگہ: ماڑہ کا ڈرائنگ روم

کردار: ماڑہ، زبیر، ثنا، فراز

سویرا: (رنجیدہ، اکتاہٹ)..... صرف خوش فہمی نہیں غلط فہمی بھی.....

عائشہ: (بے ساختہ) تم بڑا سز ہو؟

سویرا: (بے ساختہ) تم بھی تمہیں فراز نے بتایا ہوگا.....؟ (تلخی سے)

عائشہ: (بے ساختہ) تم اُسے جو ای میل کر رہی تھیں وہ مجھے forward کر دیتا تھا..... اس لیے مجھے پتہ لگا کہ تم ڈیزائنر ہو.....

سویرا: (شاکڈ)..... میری ای میلز.....؟..... آج کیا کیا انکشاف کرو گی تم.....؟ (بے حد غصے سے)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: ماڑہ کا ڈرائنگ روم

کردار: ثنا، ماڑہ، زبیر

ثنا حیرانی سے ماڑہ کو دیکھتی ہے جو مسکراتی ہے پھر زبیر کو..... اور پھر تقریباً بھاگتے ہوئے جا کر باپ سے پلتی ہے۔ اُسے پلٹائے ہوئے زبیر کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی آتی ہے۔ وہ دور کھڑی ماڑہ کو دیکھتا ہے۔ جو نظریں چرا لیتی ہے۔

ثنا: It's a pleasant surprise..... میرے لیے لائے ہیں؟

زبیر: (پھول پکڑتے ہوئے)..... نہیں تمہاری می کے لیے.....

ماڑہ: (ثنا حیران ہو کر باپ کو دیکھتی ہے پھر دور کھڑی ماڑہ کو جو چونک کر زبیر کو دیکھتی ہے ثنا وہ پھول لے کر ماڑہ کو تھماتی ہے۔) Thank you

ثنا: (تبھی باہر ہارن ہوتا ہے وہ تیزی سے باہر چلی جاتی ہے۔) فراز آ گیا..... (زبیر اور ماڑہ چند لمحوں کے لیے ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں پھر مسکراتے ہیں۔)

زبیر: فراز نام ہے اس کا.....؟

ماڑہ: (دونوں ساتھ چلتے ہوئے باہر کی طرف جاتے ہیں۔) ہاں..... سائیکا ٹرسٹ ہے.....؟

زبیر: سائیکا ٹرسٹ.....؟

//Cut//

گانے گایا کرتا تھا..... (بات کرتے کرتے تھوڑا سا ہنستی ہے آنسو بھری آنکھوں کے ساتھ)
 سویرا: وہ یہ سب کچھ میرے لیے بھی کرتا تھا..... (بے حد مدہم آواز میں، عانثہ کے چہرے
 سے مسکراہٹ غائب ہو جاتی ہے۔ وہ چپ چاپ سویرا کو دیکھتی رہتی ہے..... بہت دیر
 تک، پھر بے اختیار گہرا سانس لے کر انہیں بند کرتی ہے۔)
 سویرا: میں بھی تمہاری طرح اسے محبت سمجھتی تھی..... لیکن یہ محبت نہیں تھی۔
 عانثہ: (بے ساختہ) وہ بہت اچھا تھا..... صرف اُس کی مُمی اچھی نہیں ہیں..... انہوں نے
 میرے لیے سارے مسئلے پیدا کیے۔
 سویرا: (مدہم آواز)..... اور میرے لیے صرف فراز نے..... اُس کی مُمی سے شکایت نہیں ہے
 مجھے.....

//Intercut//

Scene No # 21

وقت: دن
 جگہ: سڑک
 کردار: فراز، ثنا

فراز ثنا سے فون پر بات کر رہا ہے۔

ثنا: مُمی اور پاپا کو تم بہت اچھے لگے ہو

فراز: (مسکرا کر)..... Really ?

ثنا: ہاں.....

فراز: اور اُن کی بیٹی کو.....؟

ثنا: (ہنستی ہے)..... اُسے تو تم پہلے ہی بہت اچھے لگتے ہو۔

فراز: صرف اچھا لگتا ہوں۔

ثنا: میں نے بہت اچھا کہا ہے۔

فراز: صرف بہت اچھا.....؟

ثنا: تو کیا کہنا چاہیے.....؟

فراز: مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہو.....؟

ثنا: تم سائیکالٹرسٹ ہو..... اس لیے۔

فراز: فی الحال میں صرف ایک عاشق ہوں۔

چاروں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔

ثنا: Faraz is an amazing psychiatrist Papa.

زبیر: (مسکرا کر)..... میں جانتا ہوں..... میں نے بہت نام سنا ہے فراز کا..... اور ویسے بھی

تمہارے پروگرام میں دیکھا بھی ہے اُسے..... (بے ساختہ)

فراز: ثنا ایسے ہی تعریف کر رہی ہے۔ (مسکرا کر)

مارہ: ثنا کسی کی ایسے ہی تعریف نہیں کرتی..... اور تمہاری تو اکثر کرتی ہے تو یقیناً تم میں

کوئی بات ہوگی۔

فراز: (بے ساختہ) Thank you aunty

زبیر: (بے ساختہ) بیٹا تم اگلی بار اپنے پیرنٹس کو بھی لاؤ نا۔

فراز: جی انکل..... وہ تو آج ہی آنا چاہ رہے تھے لیکن میں نہیں لے کر آیا.....

مارہ: ارے کیوں لے آتے.....

فراز: They were very excited about meeting Sana.

زبیر: اور تم لے کر ہی نہیں آئے۔

فراز: نہیں میں اگلے ویک اینڈ پر لاؤں گا انہیں..... مُمی تو ویسے بھی ثنا کی فین ہیں..... ثنا کا

پروگرام بہت شوق سے دیکھتی ہیں۔

زبیر: وہ تو پورا پاکستان دیکھتا ہے۔ (سب ہنستے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن
 جگہ: پارک
 کردار: عانثہ، سویرا

دونوں پارک کی بیچ پر بیٹھی ہیں۔ سویرا عانثہ کا کندھا تھپکتے ہوئے کہہ رہی ہے۔

سویرا: I am sorry.

عانثہ: (عانثہ اپنے آنسو خشک کرنے کی کوشش کرتے ہوئے سر ہلاتی ہے پھر کہتی ہے۔) فراز

کبھی ایسا نہیں تھا..... He was mad about me..... شادی کے پہلے

سال وہ ہر روز میرے لیے پھول لاتا تھا..... چاکلیٹیں لاتا تھا..... بے تحاشہ گفتگو دیتا

تھا..... بے تحاشہ شاپنگ کرواتا تھا..... ڈنرز کے لیے لے کر جاتا تھا..... میرے لیے

ثنا: وہ اکثر نامراد رہتے ہیں۔
 فراز: وہ بے وقوف عاشق ہوتے ہیں۔
 ثنا: عشق تو بڑے بڑوں کو بے وقوف بنا دیتا ہے.....
 فراز: یہ تو صحیح کہا تم نے.....
 ثنا: ویسے تمہیں میرے parents کیسے لگے؟
 فراز: یعنی اپنے ہونے والے ساس سر؟
 ثنا: چلو..... ایسے کہہ لو
 فراز: بہت اچھے..... اب دیکھتے ہیں تمہیں اپنے ہونے والے ساس سر کیسے لگتے ہیں؟
 ثنا: کب آرہے ہیں وہ.....؟
 فراز: اگلے ویک اینڈ پر۔

//Cut//

Scene No # 22

وقت: دن
 جگہ: پارک
 کردار: عائشہ، سویرا

دونوں پارک میں بیٹھی ہیں۔

سویرا: یہ آدمی پاگل ہے..... اور یہ اس بات کو جانتا نہیں..... اس پوری فیملی کو علاج کی ضرورت ہے۔
 عائشہ: (سنجیدہ)..... بعض دفعہ وہ سب اتنی عجیب باتیں کرتے تھے..... اتنی عجیب حرکتیں..... کرتے تھے کہ.....
 سویرا: (طنز یہ مسکراہٹ)..... جانتی ہوں میں..... میں نے زندگی میں اس سے زیادہ dysfunctional فیملی کہیں نہیں دیکھی۔
 عائشہ: (بے ساختہ) جب تک میں وہاں تھی مجھے سب کچھ نارمل لگتا تھا..... آج میں سوچتی ہوں تو مجھے لگتا ہے..... مجھے کیا ہو گیا تھا تب.....؟
 سویرا: اور اب تم کیس واپس لینا چاہتی ہو؟
 عائشہ: (بے بس)..... میں بہت کمزور ہوں سویرا..... میں کورٹ پروکیلوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی..... بار بار یہ نہیں سن سکتی کہ میں پاگل ہوں.....

سویرا: (بے ساختہ) اس لیے تم انہیں موقع دے رہی ہو کہ کورٹ واقعی یہ فیصلہ دے دے کہ تم پاگل تھیں اور واقعی اسی سلوک کی مستحق تھی جو اُس نے تم سے کیا۔
 عائشہ: تم نے کورٹ دیکھا ہے.....؟
 سویرا: نہیں لیکن میری پیشی ہے اگلے ہفتے.....
 عائشہ: تم ایک بار وہاں سے ہو آؤ..... پھر میں تم سے پوچھوں گی..... کہ کتنی ہمت رہ جاتی ہے کئیرے میں کھڑے ہو کر اپنے اوپر لگائے ہوئے الزامات، سن کر۔
 سویرا: ہو جائے ختم ہمت..... لیکن میں کسی کو واک اور نہیں دوں گی..... میں اپنا کیس لڑوں گی..... نہیں لڑوں گی تو یہ سب کچھ فراز کل کسی اور کے ساتھ کر رہا ہوگا..... (عائشہ کچھ مضطرب ہو کر اُس کی بات سنتی ہے۔ سویرا اگلے سے وہ پیئڈنٹ اُتار لیتی ہے اور عائشہ کو دیتی ہے۔)
 عائشہ: یہ کیا.....
 سویرا: تمہاری چیز ہے.....
 عائشہ: (واپس کرتے ہوئے)..... نہیں اسے تم پہننے رکھو.....
 سویرا: (ہاتھ پیچھے کرتی ہوئی)..... تم نے دیا ہوتا تو پہننے رکھتی..... فراز نے دیا ہے..... نہیں پہنوں گی.....

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات
 جگہ: جواد کا لاؤنج
 کردار: سویرا، نینا

دونوں بیٹھی ہوئی ہیں۔

نینا: ملی اُس سے.....؟
 سویرا: ہاں.....
 نینا: کیسی ہے وہ.....؟
 سویرا: (بے ساختہ)..... ابھی یا پہلے؟
 نینا: (سنجیدہ)..... ابھی.....
 سویرا: She was a topper when she married Faraz.....

and accountable for what he did to you.....

محبت کے نام پر اُسے جو چاہے مرضی کرنے کا لائسنس مت دو۔

//Cut//

Scene No # 25

دن : وقت :
عائشہ کا ڈائٹنگ روم : جگہ :
عائشہ، علیم، آمنہ : کردار :
تینوں ناشتہ کر رہے ہیں۔ جب عائشہ علیم سے کہتی ہے۔
عائشہ: اگلی پیشی کب ہے ابو؟ (علیم اور آمنہ چونک کر اُسے دیکھتے ہیں پھر ایک دوسرے کو قدرے حیرانی سے)
علیم: کیا؟
عائشہ: اگلی پیشی؟
علیم: دو ہفتے کے بعد
عائشہ: میں جاؤں گی۔ (آمنہ اور علیم ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے ہیں۔)

//Cut//

اور اب اُس کو بات کرتے وقت دو دفعہ سوچنا پڑ رہا تھا۔

نینا: (بے ساختہ) So sad

سویرا: (رنجیدہ) اور فرماز نے شادی والے دن میری اور اپنی شادی کی تصویریں اُس کو بھجوائیں۔

نینا: My God -----

سویرا: (تلخی سے مسکرا کر) ہنسی مون کی تصویریں اُسے بھجوائیں اپنے نام میری ساری ای میلز اُسے بھجواتا رہا.....

سویرا: اُس نے تو میری اور اپنی زندگی کو ایک reality show بنا دیا سب کے لیے میری private لائف کو public کر دیا اور میں سوچتی رہی میں ایک آئیڈیل زندگی گزار رہی ہوں اور دنیا شاید ہنس رہی ہوگی مجھ پر.....

نینا: مت سوچو اس طرح.....

سویرا: (رنجیدہ) It is hurting me like hell..... آج اُس سے ملنے کے بعد اگر کوئی soft corner تھا بھی فرماز کے لیے تو وہ ختم ہو گیا That man is sick ---really sick.

//Cut//

Scene No # 24

رات : وقت :

عائشہ کا بیڈ روم : جگہ :

عائشہ : کردار :

سویرا: عائشہ اپنے بیڈ پر بیٹھی جاگ رہی ہے۔ اُس کے کانوں میں سویرا کی آواز گونج رہی ہے۔ میری زندگی اتنی سستی نہیں ہے کہ میں اُسے صرف ایک مرد کی یادوں میں ضائع کر دوں وہ تمہارے لیے میرے سامنے روتا نہیں پھر عائشہ وہ میرے لیے کسی دوسرے کے سامنے بھی روتا نہیں پھرے گا پھر میں کیوں اپنے آپ کو یہ فریب دوں کہ اُسے مجھ سے محبت ہے محبت تکلیف نہیں دیتی سگریٹ کے کٹڑے سے جلاتی نہیں بے رحمی سے جوتے نہیں مارتی اور اس سب کے بعد بھی اگر تمہارا خیال ہے کہ اُسے تم سے یا تمہیں اُس سے محبت ہے تو پھر مجھے تم پر رحم آتا ہے (عائشہ بے اختیار ہونٹ کاٹنے لگتی ہے) Hold him responsible

اجد: (سنجیدہ)..... لیکن کیوں.....؟
 جواد: (سنجیدہ)..... میں اپنی بہن کے بارے میں یہ سب نہیں سن سکتا.....
 اجد: (بے ساختہ)..... اور یہ وہ جانتا ہے اور یہی وہ چاہتا تھا.....
 جواد:..... چند لاکھوں کے لیے میں اتنی ذلت نہیں اٹھانے دوں گا اپنی بہن کو..... میں کیس
 واپس لے لوں گا.....
 رضا: (اٹھ کر چلا جاتا ہے)..... جواد..... جواد..... (روکنے کی کوشش کرتا ہے لیکن ناکام
 رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات
 جگہ: سویرا کا گھر
 کردار: سویرا، جواد

سویرا فٹ ہوتی رنگت کے ساتھ وہ پیپرز دیکھ رہی ہے۔ اُس کے چہرے پر بے حد
 تکلیف کے آثار ہیں۔ جواد بھی اسی طرح اُپ سیٹ بیٹھا ہے۔ وہ پیپرز پڑھنا ختم کر دیتی ہے
 پھر ایک گہرا سانس لے کر کچھ دیر تک جیسے بول نہیں پاتی۔
 جواد:..... میں نے وکیل کو کیس واپس لینے کو کہہ دیا ہے۔
 سویرا: (یک دم)..... کیوں.....؟
 جواد: (تختی سے)..... اب بھی پوچھ رہی ہو کیوں.....؟
 سویرا: (بے ساختہ)..... اب تو بد کرداری کا الزام لگ گیا ہے نا..... کیس واپس لینے کا
 مطلب ہے میں مان لوں کہ ہاں میرا کردار بُرا تھا.....
 جواد:..... سویرا.....
 سویرا: (بات کاٹ کر)..... اُس نے آج آخری حد پار کر لی ہے..... اور میں اُسے فاتح کے
 طور پر نہیں دیکھ سکتی
 جواد: (ناراض)..... یہ سارا کچھ کورٹ میں کہا جائے گا..... ہمارے خاندان کی عزت اُچھلے
 گی..... پتہ نہیں کہاں کہاں کس رنگ میں بات پہنچے گی..... بہتر ہے out of
 court سٹلمنٹ کر کے طلاق لے لیں..... باقی چیزوں کو رہنے دو سویرا
 سویرا: (بے ساختہ)..... یہ سب چیزیں تم نے میرے لیے اُن سے لکھوائی ہیں.....

Scene No # 1

وقت: دن
 جگہ: جواد کا گھر
 کردار: جواد، نینا، سفینہ

جواد فرار کی طرف سے بھیجا گیا نوٹس پڑھ رہا ہے اور اُس کی آنکھوں اور چہرے پر
 بے حد غصہ ہے پھر وہ یک دم کہتا ہے۔

جواد:..... میں اس آدمی کو shoot کر دوں گا.....
 سفینہ: (پریشان)..... کیا ہوا.....؟ کیا ہے ان پیپرز میں.....
 جواد: (غصے میں)..... یہ کس طرح کا انسان ہے..... کمینہ..... اس کی اتنی جرأت.....
 سفینہ:..... کیا ہوا.....؟ (جواد جواب دیئے بغیر وہ پیپرز لیے اٹھ کر چلا جاتا ہے۔ سفینہ اور نینا
 ایک دوسرے کو دیکھتی رہتی ہیں۔ پریشانی سے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن
 جگہ: اجد کا آفس
 کردار: اجد، رضا، جواد

تینوں بے حد سنجدہ بیٹھے ہیں اجد اُن پیپرز کو پڑھ رہا ہے۔ پھر وہ بڑبڑاتا ہے۔
 اجد:..... ایسے آدمی سے یہی توقع کی جا سکتی ہے.....
 رضا: (ناراض) لیکن سر وہ مجھے implicate کر رہا ہے..... میرا نام شامل کر دیا ہے اُس
 نے جواب دعوئی میں.....
 اجد: (سمجھاتا ہے)..... relax..... تم lawyer ہو..... تمہیں پتہ ہے..... کیسے کیسے
 الزامات لگتے ہیں کورٹ میں.....
 جواد: (غصے میں)..... یہ سب کچھ کہنا ہے اگر اُس نے کورٹ میں تو میں یہ کیس واپس لینا
 زیادہ بہتر سمجھوں گا.....

ثنا: (بے ساختہ) چلو چلتے ہیں..... کیا یاد کرو گے تم۔
 سلمان: اب شکریہ ادا کروں۔
 ثنا: (نہں کر) نہیں تم بس مل ادا کرنا۔

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات
 جگہ: ریستورنٹ
 کردار: امجد، ماڑہ

دونوں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔

ماڑہ: ثنا کو پر پوز کیا ہے کسی لڑکے نے.....

امجد: oh wonderful -----

ماڑہ: (مسکرا کر)..... وہ بھی پسند کرتی ہے اُس لڑکے کو..... مجھے بھی اچھا لگا ہے..... کچھ دن

تک اُس کی فیملی formally ہمارے گھر آئیں گے۔

امجد: (بے ساختہ) Good to hear all this.

ماڑہ: (مسکرا کر)..... تمہیں بھی ملواؤں گی اُس لڑکے اور اُس کی فیملی سے..... بس کچھ بات

آگے بڑھ جائے.....

امجد: engagement ہوگی ابھی؟

ماڑہ: (بے ساختہ)..... نہیں..... ڈائریکٹ شادی ہی..... ثنا پڑھنے کے لیے باہر جانا چاہ

رہی ہے اور اُس لڑکے کو بھی آگے کچھ سنڈیز کرنا ہیں..... تو سوچا ہے چند ہفتوں میں

ہی شادی کر دیں گے.....

امجد: اور ثنا کے شو کا کیا ہوگا.....

ماڑہ: وہ وائنڈ اپ کر رہی ہے.....

امجد: ثنا کی شادی ہو جائے تو پھر تم سے کچھ important باتیں کرنا ہیں مجھے.....

ماڑہ: (چونک کر)..... کیسی باتیں.....؟

امجد: (مسکرا کر)..... تمہاری اور میری زندگی کے حوالے سے.....

ماڑہ: (سنجیدہ)..... ابھی کیوں نہیں کر سکتے.....؟

امجد: (بے ساختہ) It's too early پلیز ابھی تمہارے ری ایکشن سے ڈرتا

جواد: میں تب تک اُنہیں "انسان" سمجھتا تھا.....
 سویرا: (ناراض)..... لیکن میں اب اپنے حق کو نہیں چھوڑوں گی..... I'll fight میں کیس
 واپس نہیں لوں گی.....

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن
 جگہ: چینل
 کردار: سلمان، ثنا

سٹوڈیو میں کھڑے باتیں کر رہے ہیں۔ سلمان سکرپٹ دیکھتے دیکھتے ثنا سے کہتا ہے۔

سلمان: اس ویک اینڈ پر تم کیا کر رہی ہو.....؟

ثنا: (چونک کر)..... کیوں؟

سلمان: (بے ساختہ)..... اگر فارغ ہو تو چلو کہیں ڈنر کرتے ہیں۔

ثنا: (مسکرا کر)..... کس خوشی میں؟

سلمان: (بے ساختہ) ڈنر بھوک لگنے پر کھایا جاتا ہے..... کسی خوشی کا ہونا ضروری نہیں۔

ثنا: (مسکرا کر)..... کسی کے ساتھ کھانے کے لیے کسی خوشی کا ہونا ضروری ہے..... بلکہ کہنا

چاہیے کسی ocaassion کا۔

سلمان: کیا ocaassion؟

ثنا: (چھیڑتی ہے) منگنی وگنی کرواؤ تم.....

سلمان: (ناراض ہو کر)..... اب ایک ڈنر کے لیے میں اپنی آزادی بیچ دوں.....؟

ثنا: (غصے سے) شادی کو قید سمجھتے ہو تم؟

سلمان: (بے ساختہ)..... مذاق کر رہا تھا۔

ثنا: (بے ساختہ) اور ہمیشہ کی طرح یہ مذاق بھی بے ہودہ ہے۔

سلمان: (سنجیدہ)..... تم بہت ڈانٹتی ہو مجھے..... کبھی نوٹس کیا ہے تم نے؟

ثنا: (مسکرا کر)..... ہاں..... تمہاری شکل دیکھتے ہی میرا دل تمہیں ڈانٹنے کو چاہتا ہے.....

سلمان: (بے ساختہ) تم مجھے خوش فہمی میں مبتلا کر رہی ہو۔

ثنا: (چونک کر) کیا مطلب.....؟

سلمان: (بات بدلتا ہے) کچھ نہیں..... ڈنر پر چلو گی پھر؟

Scene No # 7

وقت: دن
جگہ: کورٹ
کردار: سویرا، جواد، اسجد، رضا، فراز، سارہ، فراز کا وکیل
سویرا جج کے سامنے کھڑی فراز کے وکیل کی جرح کا سامنا کر رہی ہے۔
فراز کا وکیل: آپ فیشن ڈیزائنر ہیں.....؟

سویرا: جی.....
وکیل: (معنی خیز انداز)..... ڈیزائنرز کا تو مردوں اور ماڈلز کے ساتھ بہت میل ملاپ ہوتا ہے.....

سویرا: (بے ساختہ)..... میں خواتین کے کپڑے ڈیزائن کرتی ہوں.....
وکیل: (اطمینان سے)..... لیکن آپ نے کئی شوز کروائے ہیں اپنے کپڑوں کی نمائش کے لیے..... یہ ٹھیک ہے.....؟

سویرا: (بے ساختہ)..... ہاں.....
وکیل: (طنز یہ انداز) late night shows.....

سویرا: (اپنے لفظوں پر زور دے کر)..... میری فیملی ساتھ ہوتی تھی میرے.....
وکیل: (بے ساختہ)..... لیکن فراز صاحب تو ایسے شوز میں کبھی آپ کے ساتھ نہیں گئے.....
سویرا: (سنجیدہ)..... میں آپ کو تصویریں پیش کر سکتی ہوں ان شوز کی جن میں وہ میرے ساتھ ہے.....

وکیل: (بات بدلتا ہے)..... آپ کے شوہر کو آپ کا پروفیشن نا پسند تھا.....؟
سویرا: (سنجیدہ)..... نہیں..... وہ اسے بہت پسند کرتا تھا.....

وکیل: (بے ساختہ)..... لیکن آپ کے شوہر نے تو کبھی اس پروفیشن کو پسند نہیں کیا.....
سویرا: اگر یہ پروفیشن انہیں پسند نہ ہوتا تو مجھ سے کبھی شادی نہ کرتے تو وہ.....

وکیل: (بات بدل کر)..... یہ شادی ارے سنجیدہ تھی.....
سویرا: (سنجیدہ)..... ہم فراز کی mother کے ذریعے ملے تھے..... لیکن شادی کا فیصلہ ہم نے کئی بار ملنے کے بعد کیا.....

سویرا: (بے ساختہ)..... اس لیے میں اسے ارے نہیں سمجھتی.....
وکیل: (کچھ معنی خیز انداز)..... آپ مردوں سے میل جول کے حوالے سے زیادہ تحفظات

ہوں میں.....
ماثرہ: اسجد میں.....
اسجد: (بات کاٹ دیتا ہے) چائے لوگی یا کافی..... چائے پیتے ہیں میرا خیال ہے.....
(ماثرہ مسکراتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات
جگہ: ریستورنٹ
کردار: ثناء، فراز

دونوں ایک ریستورنٹ میں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔

فراز: میں چاہتا ہوں شادی جلدی ہو جائے..... نومبر میں مجھے ایک سال کا ایک کورس کرنا ہے امریکہ جا کر..... اور میں تمہیں ساتھ لے کر جانا چاہتا ہوں.....

ثناء: (سوچتے ہوئے)..... That means..... میرا شو ختم کرنا ہوگا مجھے.....

فراز: (بے ساختہ)..... That's upto you.....

ثناء: (بڑ بڑاتے ہوئے)..... ختم ہی کرنا ہوگا..... ایک سال تو اکتوبر میں ہو ہی جائے گا..... ویسے چیئٹل والوں پر bomb بن کر گرے گی یہ خبر.....

فراز: (کچھ حیران)..... ویسے میں سوچ رہا تھا تم اتنی آسانی سے اتنی جلدی اس شو کو چھوڑ کر شادی پر تیار نہیں ہوگی.....

ثناء: (مسکرا کر)..... جلدی مان گئی کیا.....؟

فراز: (بے ساختہ)..... بہت جلدی.....

ثناء: (سنجیدہ ہو کر)..... بور ہو رہی ہوں اب اس شو سے..... ایک سال تو ہونے والا ہے..... اور کتنا کھینچ سکتے ہیں..... میں ویسے بھی ڈاکٹرٹ کرنا چاہ رہی ہوں واپس امریکہ جا کر..... چلو تمہارے بہانے یہ کام بھی ہو جائے گا.....

فراز: (چھیڑتا ہے)..... دونوں پڑھ رہے ہوں گے What a boring life.....

ثناء: (ہنس کر)..... ہاں لیکن at least اب اکیلے نہیں پڑھ رہے ہوں گے.....

//Cut//

نہیں رکھتیں..... بلکہ لگتا ہے آپ کے دوستوں میں بھی مرد شامل ہیں.....

سویرا: (بے ساختہ)..... ہم ایک مخلوط معاشرے میں رہ رہے ہیں..... دوستوں میں مرد اور عورت کی تخصیص ختم ہو رہی ہے اب.....

وکیل: (طنزیہ)..... لیکن کچھ ”اچھی فیملیز“ میں اب بھی یہ تخصیص رکھی جاتی ہے..... آپ کے شوہر کو مردوں سے آپ کی دوستی پسند نہیں تھی.....

سویرا: (سنجیدہ)..... میرے دوستوں کی تعداد بہت کم ہے اور میرے شوہر نے کبھی اس بات پر اعتراض نہیں کیا۔

وکیل: (بے ساختہ)..... انہوں نے اعتراض نہیں کیا یا آپ نے اس اعتراض کو کبھی اہمیت نہیں دی.....

سویرا: (بے ساختہ)..... انہوں نے کبھی اعتراض نہیں کیا۔

وکیل: (بے ساختہ)..... حالانکہ وہ کرتے رہے..... آپ کے اپنے دوست رضا سے کیسے تعلقات ہیں.....

سویرا: (ساتھ ہی بات بدلتا ہے۔)..... وہ میرا بچپن کا دوست ہے میری بھابھی کا.....

وکیل: (بات کاٹ کر)..... وہ آپ سے شادی کرنا چاہتے تھے.....

سویرا: (بے ساختہ)..... انہوں نے ویسے ہی پر پوز کیا تھا مجھے.....

وکیل: (طنزیہ)..... اور آپ اپنے شوہر کو بار بار اس پر پوزل کے بارے میں بتاتی رہیں۔

سویرا:..... بار بار.....؟ میں نے ایک آدھ بار ذکر کیا ہوگا.....

وکیل:..... اور آپ شادی کے بعد رضا سے ملتی بھی رہیں۔

سویرا:..... میں نے آپ سے کہا کہ وہ میرے فیملی فرینڈ.....

وکیل:..... رضا ابھی تک شادی شدہ نہیں ہیں..... (بات کاٹ کر)

سویرا:..... یہ اُس کا ذاتی مسئلہ ہے میرا اس سے کیا تعلق ہے.....

وکیل: (بے ساختہ)..... لیکن رضا کے ساتھ آپ کے تعلقات آپ کے اور میرے موکل کے درمیان تنازعے کی وجہ بنے.....

سویرا: (کچھ جھنجھلا کر)..... فرماؤں سے میرے جھگڑے کی وجہ رضا کبھی بھی نہیں رہا..... (یک دم کچھ تصویریں نکال کر جج کو دیتا ہے)

وکیل: پورا آرز میں آپ کے سامنے سویرا صاحبہ کی چند میگزینز میں شائع ہونے والی تصاویر پیش کر رہا ہوں اس میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ مختلف شوخ میں وہ مردوں کے ساتھ کس طرح

کی بے تکلفی کا مظاہرہ کر رہی ہیں..... کسی بھی مشرقی شوہر کے لیے ایسی بے تکلفی برداشت کرنا ناممکن ہے.....

سویرا: (کچھ آپ سیٹ ہو کر)..... یہ سب ماڈلز تھے میرے (کچھ آپ سیٹ ہو کر)

وکیل:..... ماڈلز کیا مرد نہیں ہوتے.....؟ (معنی خیز انداز)

سویرا:..... میں..... (بات کاٹ کر)

وکیل:..... پورا آرز..... میرے موکل کو اپنی بیوی کے مختلف مردوں کے ساتھ تعلقات خاص

طور پر مسٹر رضا اسد کے ساتھ تعلقات پر اعتراض تھا اور یہی وجہ تھی جس پر یہ گھر چھوڑ

کر چلی گئیں..... نہ صرف یہ بلکہ انہوں نے ان کے گھر توڑ پھوڑ کی..... گھر کا قیمتی

سامان، زیورات اور ایک کثیر مقدار میں روپیہ بھی گھر سے لے گئیں.....

اسجد: objection your honour میرے فاضل دوست میری موکلہ پر جھوٹے

اور بے بنیاد الزامات لگا رہے ہیں..... (سویرا اس ساری گفتگو کے دوران دور

کھڑے فرما کر ساکت دیکھ رہی ہے جو بڑے اعتماد کے ساتھ ایک مسکراہٹ چہرے

پر لیے کھڑا ہے۔)

وکیل: پورا آرز میں آپ کو ایک میگزین میں شائع ہونے والا سویرا صاحبہ کے ایک انٹرویو

کے چند حصے پڑھ کر سنا پسند کروں گا جسے سن کر آپ کو اندازہ ہو کہ محترمہ کس قدر آزاد

خیال اور بولند ہیں..... (اب ساری آوازیں اُس کے کانوں میں نہیں آرہی ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات
جگہ: ریسٹورنٹ
کردار: ثناء، سلمان

دونوں ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

سلمان: مجھے ویسے ویسٹ کی ایک بات بہت پسند ہے۔ (چونک کر)

ثناء: کیا؟ (مسکرا کر)

سلمان:..... وہاں کھانا کھانے کے بعد لوگ اپنا اپنا بل خود دیتے ہیں.....

ثناء: (بے ساختہ ہنس کر)..... بہت mean ہوتی..... کل کو اپنی بیوی کو کہیں کھانا کھلانے

لے کر جاؤ گے تو اس کو بھی بل دینے کا کہو گے.....؟

سلمان: (کندھے اچکا کر) کوئی حرج نہیں ہے ویسے اس میں..... سوچا جاسکتا ہے.....
ثنا: (چھیڑتی ہے)..... تم شادی مت کرنا۔

سلمان:..... کیوں.....؟

ثنا: میں نہیں چاہتی..... مجھے اُڑان میں تمہارا کیس بھی ڈسکس کرنا پڑے.....

سلمان: (مزے سے) کوئی بات نہیں..... اُسے پروڈیوس تو میں ہی کروں گا..... سب edit
کروں گا.....

ثنا: (ناراض ہو کر) بڑے فضول آدمی ہو تم..... ویسے وہ لڑکی کون ہے جو آج کل تمہیں
اچانک خوبصورت لگنے لگی ہے۔

سلمان: (ہنستا ہے)..... تمہیں بڑی یاد ہے وہ لڑکی

ثنا: (بے ساختہ)..... میری یادداشت اچھی ہے.....

سلمان: ہے کوئی.....

ثنا: یعنی بتاؤ گے نہیں.....؟

سلمان:..... تم کو تو بتانا ہی پڑے گا.....

ثنا: good شروع ہو جاؤ پھر.....

سلمان:..... (وہ ایک ڈیبا نکال کر میز پر رکھتا ہے۔ ثنا چونک کر اُسے دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: سویرا کالاؤنج

کردار: سویرا، نینا، جواد، سفینہ

چاروں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔ سفینہ کچھ پریشانی سے کہہ رہی ہے۔

سفینہ:..... تمہیں کیا ضرورت تھی اُس سے رضا کا ذکر کرنے کی.....

نینا: (حمایت کرتی ہے)..... اُسے کیا پتہ تھا می وہ اتنی گھٹیا حرکت کر سکتا ہے.....

جواد: (سنجیدہ)..... میں انہیں باتوں سے بچنے کے لیے کیس واپس لینے کا کہہ رہا تھا.....

سویرا: (تلخی سے)..... کیس واپس لینے سے یہ ساری بے عزتی بھی واپس ہو جائے گی

کیا.....

سفینہ: (بے ساختہ)..... ہم عزت دار لوگ ہیں اور یہ.....

سویرا: (بات کاٹ کر کچھ رنج سے)..... میں بھی عزت دار ہوں می..... میں بھی..... میرے
شوہر کے مجھ پر چھوٹی تہمت لگا دینے کا یہ مطلب تو نہیں ہے کہ میری عزت ختم ہو گئی
ہے.....

سفینہ: (مدہم آواز)..... میں نے ایسا تو نہیں کہا بیٹا.....

جواد: (کچھ پریشان)..... ابھی ابتدا ہے وہ آگے چل کے پتہ نہیں کیسے کیسے الزامات لگائے
..... چھوڑ دو سویرا..... ہمیں ضرورت نہیں ہے اُس کی چیزوں کی.....

سویرا: (غصے سے)..... میں اُن چیزوں کو charity کروں گی..... لیکن میں اُس کے

پاس نہیں رہنے دوں گی..... اور اب تو نہیں..... اپنے چہرے پر اتنی کالک لگوانے کے

بعد تو نہیں..... میری بھی کوئی عزت ہے..... اور وہ عزت ایک مرد کے ہاتھ اور زبان

میں نہیں دوں گی میں کہ وہ مجھے عزت دار کا لیبل دے تو میں باعزت اور وہ مجھ پر الزام

لگائے تو میں بد کردار..... اب کورٹ ہی کو طے کرنے دیں کہ کون کیا ہے..... (وہ

اُٹھ کر چلی جاتی ہے۔ سب چپ بیٹھے رہ جاتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: ریسنورٹ

کردار: ثنا، سلمان

ثنا حیرت سے اُس ڈیبا کو کھول کر دیکھ رہی ہے جس میں ایک ring ہے۔

ثنا:..... یہ کیا ہے.....؟

سلمان: (مسکراتا ہے) تمہیں پر پوز کرنے کی کوشش کر رہا ہوں.....

ثنا: (سنجیدہ) تم مذاق کر رہے ہو۔

سلمان: (بے ساختہ) No, I am not

ثنا: (ہنس کر) You can't be serious.

سلمان: (سنجیدہ) I am Serious..... میں پسند کرتا ہوں تمہیں (انک کر بولتا ہے وہ

شاکڈ اُسے دیکھ رہی ہے)..... اور..... اور..... بہت عرصے سے یہ بات تم تک پہنچانا

چاہتا تھا لیکن I was reluctant..... یہ اتنا بڑا فیصلہ تھا اور..... پھر میں

نہیں جانتا تھا کہ.....

کردار: فراز، سارہ

سارہ کوئی میگزین پڑھ رہی ہے اور فراز بے حد حنفی کے عالم میں اُس سے کہہ رہا ہے۔
فراز: آپ لوگوں کا جانا ضروری ہے وہاں یہ شادی آپ لوگوں کے بغیر طے نہیں ہو
سکتی.....

سارہ: (ٹھنڈا لہجہ) تم نے کتولی ہے.....؟

فراز: (جھنجھلا کر) مئی کیوں کر رہی ہیں آپ اس طرح؟ کیوں کرتی ہیں آپ
اس طرح؟

سارہ: (بے ساختہ) کیا کر رہی ہوں میں؟ کیا کرتی ہوں میں.....؟

فراز: (سنجیدہ) وہ میرے لیے بہت important ہے you should
know that. know وہ مجھے نہیں طے گی تو میں مر جاؤں گا.....

سارہ: (تلخی سے) مجھ سے زیادہ important ہے وہ.....؟

فراز: (بے ساختہ) Stop asking me this question please.

سارہ: (کچھ رنجیدہ ہو کر) میں نے تمہارے لیے اپنی ساری زندگی ایک ایسے شخص کے
ساتھ گزار دی جس کی میں شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی تھی اور تم تم چاہتے ہو میں
تم سے یہ سوال بھی نہ کروں کہ میں تمہاری زندگی میں کیا importance رکھتی
ہوں.....

فراز: (آپ سیٹ ہو کر) مئی میں ویلیو کرتا ہوں آپ کی قربانی کی لیکن میں تھک

گیا ہوں یہ بوجھ اٹھاتے اٹھاتے پلیز (وہ ایک دم کہہ کر اُلجھے ہوئے انداز
میں چلا جاتا ہے وہاں سے وہ بیٹھی رہ جاتی ہے بے حد آپ سیٹ ہے)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا بیڈروم / سویرا کا بیڈروم
کردار: سویرا، عائشہ

عائشہ بے حد ہمدردی سے سویرا سے پوچھ رہی ہے۔

عائشہ: کیسی ہو تم.....؟

سویرا: میں ٹھیک ہوں.....

ثنا: I am engaged Salman (ایک دم بات کاٹ کر)

سلمان: (ہنستا ہے) Now you are kidding me.

ثنا: (سنجیدہ) نہیں میں سیریس ہوں (اور پھر اُسے اپنی ring دکھاتی ہے) I am
sorry. (شاکڈ کچھ دیر کچھ بول نہیں پاتا پھر خود پر قابو پانے کی کوشش کرتا ہے)

سلمان: تم نے کبھی نہیں بتایا یہ کب؟ کیسے؟ I mean.....

ثنا: (سنجیدہ) چند ہفتے پہلے ہی.....

سلمان: (بے ساختہ) کون ہے وہ.....؟

ثنا: ڈاکٹر فراز سعید.....

سلمان: (شاکڈ) For God's sake.....

ثنا: (حیران) کیوں؟.....

سلمان: (بے ساختہ) تم اُس کے ساتھ engagement کر رہی ہو.....؟

ثنا: (بات کاٹ کر مسکرا کر) کیوں؟ صرف engaged نہیں شادی کی
تیاریاں ہو رہی ہیں ہماری اگلے ماہ شادی ہے ہماری.....

سلمان: (شاکڈ) تم اُس کے بارے میں جانتی ہو کہ وہ.....

ثنا: (بات کاٹ کر) سب جانتی ہوں میں تمہیں پتہ ہے وہ جو آدمی مجھے ای میلو
اور کالز کرتا تھا وہ فراز ہی تھا He is an excellent human

being میری زندگی کے بہت سے ایڈیشنل کرائس سے نکالا ہے اُس نے مجھے

..... There is no one like him.....

سلمان: (کچھ کہنا چاہتا ہے) تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ.....

ثنا: (وہ بات کاٹ دیتی ہے) بتانا چاہتی تھی لیکن سب کچھ اتنی جلدی میں ہوا کہ.....
میں شو بھی چھوڑ رہی ہوں (شاکڈ)

سلمان: What?.....

ثنا: ہاں میں نے صہیب صاحب کو انفارم کر دیا ہے آج.....

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات
جگہ: سارہ کا گھر

عائشہ: (مدہم آواز)..... مجھے پتہ چلا کورٹ hearing کے بارے میں..... بہت دُکھ ہوا مجھے

سویرا: (مدہم آواز)..... مجھے نہیں ہوا..... اچھا ہوا..... یہ سب ہوا..... اچھا ہوا..... یہ سب ہوا..... اس سب نے میرے دل سے اُسے نکال دیا..... کسی soft corner کسی اچھی یاد..... کسی اچھے لمحے سب کو..... یہ bitterness اور humiliation مجھے heal کر دے گی اُس تکلیف سے جو اس رشتے کے ٹوٹنے پر میں نے محسوس کی تھی.....

عائشہ:..... اب تم کیا کرو گی.....؟

سویرا: (تکلیف کے ساتھ)..... وہی جو پہلے کر رہی ہوں..... اب عزت تو رہی نہیں میری جس کو بچانے کے لیے میں..... اب منہ چھپا کر نہیں پھر سکتی میں.....

عائشہ:..... میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ تمہارے ساتھ یہ سب کر سکتا ہے..... اُس نے برا کیا..... بہت برا کیا.....

سویرا: (اُس کی آواز بھرا جاتی ہے)..... تم سوچ رہی ہو گی پاگل ہونے کا الزام بد کردار ہونے کے الزام کے مقابلے میں تو کچھ بھی نہیں.....

عائشہ:..... تم رو رہی ہو سویرا.....

سویرا:..... نہیں.....

عائشہ:..... سویرا..... (سویرا فون بند کر دیتی ہے اُس کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے ہیں).....

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن
جگہ: ماڑہ کالاؤنچ
کردار: ثناء، ماڑہ، زبیر، فراز، سعید، سارہ

سب بیٹھے ہوئے چائے پی رہے ہیں۔ سارہ اور سعید بے حد خاموش ہیں۔

ماڑہ:..... بہت competant ہے آپ کا بیٹا..... (بے ساختہ)

سارہ:..... آپ کی بیٹی بھی.....

زبیر: (بے ساختہ) اب تو آپ کی بیٹی ہے وہ.....

سارہ: (عجیب سا لہجہ سب ہنس پڑتے ہیں)..... لیکن میرا بیٹا تو میرا ہی بیٹا ہے.....

ماڑہ: (بے ساختہ)..... جی بالکل.....

سارہ: (یک دم) آپ کی separation کب ہوئی.....

ماڑہ: (مسکراتا بھول جاتی ہے)..... تقریباً 20 سال پہلے

سارہ: (عجیب سا لہجہ) اور آپ لوگ تب سے اسی طرح ملتے ہیں آپس میں.....؟

That's strange.

فراز: (جلدی سے بات بدلتا ہے)..... میرا خیال ہے اب چلتے ہیں..... ایک patient کے ساتھ میری اپائنٹمنٹ ملے ہے.....

سفینہ: (کھڑے ہو کر)..... ہاں میرا خیال ہے چلنا چاہیے..... سارے معاملات تو طے ہو گئے ہیں.....

سارہ: (عجیب سی مسکراہٹ کے ساتھ ماڑہ کو دیکھتی ہے)..... اور اگر کچھ رہ گیا ہو تو فون پر طے کر لیں گے..... اتنے بڑی شیڈول میں سے بار بار ٹائم نکالنا کچھ مشکل ہوتا ہے.....

ماڑہ: I can understand. (وہ پھر رخصت ہونے لگتے ہیں)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن
جگہ: ریستورنٹ
کردار: رضا، سویرا

دونوں ریستورنٹ میں بے حد چپ بیٹھے ہیں رضا کہتا ہے۔

رضا:..... بہت شرمندہ ہوں میں تم سے.....

سویرا: (بے ساختہ)..... اس میں تمہارا کیا قصور ہے.....؟ شرمندہ تو مجھے ہونا چاہیے..... وہ

میرا شو ہر ہے جو یہ سب کہہ رہا ہے.....

رضا: (سنجیدہ)..... مجھے کبھی انداز بھی نہیں تھا کہ اُسے میرے حوالے سے کوئی ایٹو ہے.....

سویرا: (آپ سیٹ)..... اُس کا ایٹو اُس کا خراب ذہنی توازن ہے..... وہ کسی چیز کو بھی ایٹو بنا سکتا ہے.....

رضا: (اُسے چپ دیکھ کر)..... ٹھیک ہو؟

سویرا: (بڑ بڑانے لگتی ہے)..... پتہ نہیں..... ٹھیک رہنے کی کوشش کر رہی ہوں..... لیکن بہت

مشکل ہو جاتا ہے بعض دفعہ جب میں کورٹ کے بارے میں سوچتی ہوں..... اُس کے

Scene No # 15

وقت: دن
جگہ: ماثرہ کالائونج
کردار: ماثرہ، زیریر

دونوں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔

زیریر: (کچھ اُلجھا ہوا)..... کچھ عجیب لوگ لگے مجھے.....؟

ماثرہ:..... عجیب کیوں؟

زیریر: (بے ساختہ) گرم جوشی نہیں تھی اُن میں.....

ماثرہ: (سنجیدہ) ایک بروکن فیملی کی بیٹی کو بیانے کی بات کرنے آئے ہیں..... کتنا گرم جوش ہو سکتے تھے.....؟ لیکن فرازا اچھا ہے.....

زیریر: (سوچتے ہوئے) ہاں فرازا اچھا ہے..... لیکن پتہ نہیں..... کچھ زیادہ جلدی نہیں ہو رہا یہ سب کچھ..... میرا مطلب ہے..... کچھ عرصہ معافی رہتی..... اور

ماثرہ: (اطمینان سے)..... ثنا اُسے پسند کرتی ہے اور تقریباً ایک سال سے جانتی ہے..... وہ بہت خوش رہے گی اُس کے ساتھ..... دونوں کی compatability ہے..... انڈر سٹینڈنگ ہے..... آپ زیادہ خائف ہو رہے ہیں..... (اُلجھ کر)

زیریر: ہاں..... شاید..... پتہ نہیں کیوں.....؟

ماثرہ: (وہ بے حد عجیب سے لہجے میں کہہ کر جاتی ہے۔)..... اپنی بیٹی کو بیاہ رہے ہیں اس لیے..... (زیریر کچھ نادام انداز میں بیٹھا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات
جگہ: علیم کا گھر
کردار: مسٹر نواز، مسز نواز، علیم

تینوں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔

مسز نواز:..... فیصل کو اعتراض نہیں ہے..... وہ کہہ رہا ہے کہ ٹھیک ہے اگر آئمہ شادی سے پہلے

اپنی تعلیم مکمل کرنا چاہتی ہے تو کر لے..... وہ چند سال کے بعد شادی کر لے گا.....

علیم: (بے حد خوش ہو کر)..... میں کس طرح آپ کا شکریہ ادا کروں.....

وکیل کے لفظوں اور انداز کے بارے میں..... فراز اور اُس کی ممی کی آنکھوں کے تسخیر کے بارے میں..... وہاں کھڑے لوگوں کی نظروں میں اپنے لیے جھکنے والی حقارت کے بارے میں..... بعض دفعہ مجھے واقعی کلنے لگتا ہے کہ میں بد کردار ہو گئی ہوں

A woman of low morals.

رضا: (ٹوکتا ہے) Don't be solly.

سویرا: (سنجیدہ)..... یہ جو ہمارے ماں باپ ہم پر اپنی زندگیوں اور پیسہ برباد کرتے ہیں تا..... ہمارا مستقبل محفوظ کرنے کے لیے.....؟ ہمیں مضبوط، پر اعتماد لڑکیاں بنانے کے

لیے..... This is all waste of time, energy and money..... ہم اُس ایک مرد کے چار لفظوں کی مار ہوتے ہیں جسے معاشرہ ہمارا شوہر کہتا ہے.....

رضا:..... سویرا.....

سویرا: (تلخی سے)..... میں ٹھیک کہہ رہی ہوں رضا..... معاشرہ مجھے میری ڈگری میری قابلیت میری شخصیت پر judge نہیں کرتا..... وہ اُس ایک مرد کی زبان اور نظروں سے مجھے دیکھتا اور judge کرتا ہے..... جو بد قسمتی سے یا انتخاب کی غلطی سے میرا شوہر بن گیا.....

رضا: (سنجیدہ)..... تم جائزہ کو اتنا حوصلہ دیتی ہو..... اُس کی سوچ بدل کر رکھ دی ہے تم نے..... اور خود کمزور پڑ رہی ہو.....

سویرا: (بے ساختہ)..... ہاں اندر سے کمزور ہوں میں..... یہ مجھے زندگی کے اس کرائس میں آکر پتہ چلتا ہے..... اس رشتے کے ٹوٹنے سے پتہ چلتا ہے..... عائشہ کبھی طاقتور نہیں رہی..... power اُس کی fantasy بنائی جاسکتی ہے.....

سویرا:..... لیکن میں تو powerful رہی ہوں ہمیشہ..... اب کسی کے جوتے کی نوک پر آتا بہت تکلیف دہ ہے.....

رضا: (مدہم آواز) All is not lost yet.

سویرا: (بے ساختہ) I know..... لیکن وہ جو کشتیاں ہم بچا لیتے ہیں اُن میں سفر کرنے سے بھی ساری زندگی ڈرتے ہیں..... So it makes no difference..... کہ پیچھے کوئی کشتی بچی ہے کہ نہیں.....

//Cut//

کردار: آئندہ، عائشہ

دونوں بیٹھی باتیں کر رہی ہیں۔

عائشہ: تم خوش نہیں ہو.....؟

آئندہ: (سوچتے ہوئے)..... خوشی والی کیا بات ہے اس میں.....؟

عائشہ: کتنا بڑا مسئلہ حل ہو گیا ہے ابو کا..... اور کتنے سمجھدار اور kind ہیں تمہارے سرال والے اور فیصل بھی.....

آئندہ: (بے ساختہ کچھ رنجیدہ)..... سچ بتاؤں عائشہ..... مجھے شادی کے نام سے خوف آنے لگا ہے..... جو کچھ تمہارے ساتھ ہوا ہے اُس کے بعد مجھے فیصل پر اعتبار نہیں رہا.....

عائشہ: (سنجیدہ)..... ہر کوئی فراز جیسا نہیں ہوتا.....

آئندہ: (بدھم آواز)..... لیکن یہ گارنٹی کون دے گا مجھے جو میرا مقدر ہے وہ فراز جیسا نہیں ہے..... (عائشہ کچھ بول نہیں پاتی)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: سویرا، عائشہ

دونوں ایک بیچ پر بیٹھی پاپ کارن کھاتے ہوئے بے حد سنجیدگی سے بات کر رہی ہیں

اور ساتھ دور چلتے ہوئے ایک couple کو دیکھ رہی ہیں جس میں لڑکی بے حد شرمناک ہے اور مرد بڑے رومانٹک انداز میں باتیں کرتا نظر آ رہا ہے۔ سویرا بڑ بڑا رہی ہے۔

سویرا:..... ایک اور دھوکہ..... ایک اور بد قسمت لڑکی..... ایک اور چالباز مرد.....

عائشہ: (بات کاٹتی ہے)..... ایسا مت کہو..... ہو سکتا ہے کہ.....

سویرا: (بات کاٹ دیتی ہے)..... کیا کہہ رہا ہوگا یہ اُسے کہ میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا..... تم میری پہلی اور آخری محبت ہو..... poor girl..... blah, blah.....

عائشہ: (ہمدردی سے)..... پھر آپ سیٹ ہو؟

سویرا: (بے ساختہ)..... کیسی رہی تمہاری hearing؟

عائشہ: (اُداس)..... وہی سب کچھ..... پاگل ہوں پاگل نہیں ہوں کی بحث

سویرا:..... فراز آیا تھا؟

مسز نواز: (بے ساختہ)..... ہم بھی بیٹیوں والے ہیں علیم صاحب..... آپ جس مشکل سے دو چار ہیں..... اُسے سمجھتے ہیں ہم.....

مسز نواز: (کچھ نام)..... کچھ جذباتی ہو کر سوچنے لگے تھے ہم لیکن فیصل نے سمجھایا ہمیں..... آج کل کے بچے ہم بڑوں سے زیادہ عقل کی بات کرنے لگتے ہیں بعض دفعہ..... (علیم کچھ مطمئن انداز میں مسکراتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات

جگہ: ریٹورنٹ

کردار: ثنا، فراز

دونوں باتیں کر رہے ہیں ڈنر کرتے ہوئے۔

ثنا: تمہاری مٹی کچھ خفا لگیں مجھے.....؟

فراز: نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں.....

ثنا:..... میں نے محسوس کیا

فراز: مٹی کے mood swings ہوتے ہیں..... اُس دن اچھے موڈ میں نہیں تھیں وہ..... اس لیے تمہیں لگا ہوگا..... کوئی اور بات نہیں ہے..... تم نے برا نیڈل ڈریس بننے کے لیے دیا.....

ثنا: (مسکرا کر)..... نہیں..... کل جاؤں گی ایک ڈیزائنر کے پاس..... تم چلو ساتھ.....

فراز: (بے ساختہ)..... یار یہ کام میں نہیں کر سکتا..... تم اپنی مرضی سے جس ڈیزائنر سے کپڑے بنوانا چاہتی ہو بنواؤ.....

ثنا:..... اور آئی وہ چلیں گی ساتھ.....؟

فراز: مٹی بہت لبرل ہیں اس طرح کے کاموں میں نہیں پڑتیں وہ..... ہماری شادی ہے یہ کافی ہے کہ ہمیں پسند ہو وہ لباس جو ہم پہننے والے ہیں.....

ثنا: (مسکرا کر)..... That's ok.....

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بڈروم

کردار: سویرا، ثنا

ثنا سویرا کے سامنے بیگ رکھتے ہوئے بیٹھ رہی ہے سویرا بے حد ایکساٹینڈ ہے۔

سویرا: I am a huge fan of yours.

ثنا: Thank you.

سویرا: (مسکرا کر) میرے لیے تو بڑی privillage کی بات ہوگی کہ آپ میرے ڈیزائن

کیے ہوئے کپڑے پہنیں۔

ثنا: (مسکرا کر) You are a wonderful designer..... میں نے اتنے

میگزینز میں دیکھے ہیں آپ کے ڈیزائنز. And I am impressed.

سویرا: (بے ساختہ) Thank you..... چائے لیں گی یا کافی؟

ثنا: Nothing..... میں ابھی اپنے fiance کے ساتھ لنچ کر کے آئی ہوں.....

سویرا: (چونک کر) oh you are engaged. I never knew.

ثنا: (مسکرا کر) چند ہفتے پہلے ہی engagement ہوئی ہے ہماری

ثنا: (مسکراتے ہوئے) ایک ماہ تک شادی ہے ہماری اور میں اسی سلسلے میں آئی ہوں.....

اپنا bridal آپ سے ڈیزائن کروانے کے لیے.....

سویرا: (خوش ہو کر تجسس کے ساتھ) Many congrats..... کیا کرتے ہیں آپ

کے ہونے والے husband..... میڈیا سے منسلک ہیں کیا؟

ثنا: نہیں..... وہ سائیکالوجسٹ ہیں.....

سویرا: (چونکتی ہے) oh..... سائیکالوجسٹ..... کیا نام ہے اُن کا.....؟

ثنا: ڈاکٹر فراسعید میرے شروع کے چند شووز میں بھی آئے تھے۔ شاید دیکھا ہو آپ

نے (سویرا شاکڈ ہو جاتی ہے)

//Cut//

// Freeze //

عائشہ:..... نہیں..... بس اُس کا وکیل تھا.....

سویرا: (یک دم)..... میں اگر دوبارہ پیدا ہوئی نا تو میں عورت کے طور پر کبھی پیدا ہونا پسند

نہیں کروں گی..... میں مرد کے طور پر پیدا ہونا چاہوں گی..... اور میری یہ خواہش بھی

ہوگی کہ فرماز کوئی عورت ہو پھر میں بھی اُس کے ساتھ یہی سب کروں.....

عائشہ: (مسکرا دیتی ہے)..... اُلٹی سیدھی باتیں مت کیا کرو.....؟

سویرا: (سنجیدہ) What can you expect from me?..... ویسے تم کیا

دوبارہ عورت بننا پسند کرو گی.....؟

عائشہ:..... نہیں.....

سویرا: (اعتماد سے)..... مرد ہونگی نا تم بھی.....

عائشہ: (اُداسی سے)..... میں دوبارہ پیدا ہونا ہی نہیں چاہوں گی..... دُنیا میں اتنی زندگی

گزارنے کے بعد میں نے محسوس کیا ہے کہ دُنیا میں ایسا کچھ نہیں ہے جس کے لیے

انسان دوبارہ پیدا ہونے کی خواہش کرے.....

سویرا: (اُس کا ہاتھ تھیک کر)..... میں نے ڈپریشن کر دیا تمہیں بھی..... سویری.....

عائشہ: (اُداس مسکراہٹ)..... تم نے نہیں کیا..... میں by nature depressed

ہوں..... by default.....

سویرا: (یک دم)..... ویسے میں ایک بات سوچ رہی تھی.....

عائشہ: (بے ساختہ)..... کیا.....؟

سویرا:..... پارک میں بیٹھ کر پاپ کارن خود خرید کر کھا کر بھی زندگی گزاری جا سکتی تھی.....

Why do we ever want a man to buy them for us?..... ان

خریدے ہوئے پاپ کارن کی کچھ زیادہ بھاری قیمت نہیں ادا کرتے ہم.....؟

عائشہ: (بے اختیار ہنس پڑتی ہے)..... تم سویرا..... What a logic!

سویرا:..... لگتا ہے ہم واقعی پاگل ہو رہے ہیں۔ (وہ بھی ہنستی ہے اور دونوں پاگلوں کی طرح

ہنستی ہی جاتی ہیں ان کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بوتیک

Scene No # 2

وقت: دن

جگہ: کار

کردار: سویرا، عائشہ

دونوں گاڑی میں بیٹھی ہیں سویرا ڈرائیور سیٹ پر ہے۔ عائشہ بے حد آپ سیٹ انداز میں اُسے دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

عائشہ: اُسے پتہ ہے؟

سویرا: پتہ ہوتا تو وہ میرے پاس ڈریس ڈیزائن کروانے آتی؟

عائشہ: ہو سکتا ہے اُسے یہ پتہ نہ ہو کہ فراز کی شادی کس سے ہوئی تھی مگر یہ پتہ ہو کہ فراز کی پہلے شادی ہو چکی ہے؟

سویرا: شادی یا شادیاں؟

عائشہ: پتہ نہیں.....

سویرا: شادمانی ایسے آدمی سے کیسے شادی کر سکتی ہے جو دو لڑکیوں کی زندگی خراب کر چکا ہے..... اور ابھی بھی انہیں کورٹ کیسز میں پھنسائے ہوئے ہے۔

عائشہ: ہو سکتا ہے وہ اُسے پسند کرتی ہو جس طرح تم پسند کرنے لگی تھی.....

سویرا: مجھ میں اور شادمانی میں بہت فرق ہے

عائشہ: کس چیز کا؟

سویرا: Approach کا..... شادمانی حد practical ہے.....

عائشہ: لیکن لڑکی ہے.....

سویرا: میرے اور تمہارے جیسی لڑکی نہیں ہے وہ۔

عائشہ: تم کیسے کہہ سکتی ہو؟

سویرا: میں اُذان دیکھتی ہوں..... اُس کی باتیں سنتی ہوں..... وہ میری یا تمہاری طرح ایموشنل نہیں ہے.....

عائشہ: تم کیا کرو گی؟

سویرا: میں اُسے بتانا چاہتی ہوں..... سب کچھ.....

عائشہ: پھر؟

سویرا: مجھے یقین ہے اُسے کچھ پتہ نہیں..... یہ ضروری ہے کہ اُسے اس انداز سے کہیں

Scene No # 1

وقت: دن

جگہ: سویرا کا آفس

کردار: سویرا، ثنا، پی اے

سویرا بے حد شاکڈ انداز میں ثنا کو دیکھ رہی ہے جبکہ ثنا اپنے سامنے ٹیبل پر پڑے کچھ ڈیزائنز کو دیکھ رہی ہے۔ (بمشکل کہتی ہے)

سویرا: ڈاکٹر فراز سعید؟..... ڈاکٹر سارہ سعید اور ڈاکٹر سعید کا بیٹا..... (انہیں ڈیزائنز کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر)

ثنا: ہاں اُس کے دونوں پیزنس بھی بہت نامور ڈاکٹر ہیں..... (سویرا کچھ کہنے لگتی ہے مگر تبھی اُس کی پی اے ایک کینٹاگ لیے اندر آتی ہے۔ ثنا اُس کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے جبکہ سویرا کو جیسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہوتا کہ وہ کیا کرے۔ اس سے پہلے کہ کچھ بات ہو۔ ثنا کے سیل فون پر کال آنے لگتی ہے۔ پی اے اُس کے سامنے ٹیبل پر کینٹاگ بک رکھتی ہے۔ ثنا کال ریسیو کرتی ہے۔)

ثنا: oh Hello! فراز..... نہیں نہیں..... میں بس آتی ہوں..... میں اپنا برائیڈل ڈریس ڈیزائن کروانے کے لیے ڈیزائنز کے پاس ہوں..... نہیں بس آ رہی ہوں..... بائے (ہنسی ہے فراز کی کسی بات پر..... فون بند کرتے ہوئے بیک میں رکھتی ہے اور پھر سویرا سے کہتی ہے۔ کھڑے ہوتے ہوئے جیسے جلدی کے عالم میں)

ثنا: میں کینٹاگ بک ساتھ لے جانا چاہتی ہوں..... میں فراز کو بھی دکھا لوں گی..... اور پھر اگر کچھ changes ہوئے تو آپ سے ڈسکس کر لوں گی..... ابھی مجھے ذرا جانا ہے..... لُج کے لیے..... Nice meeting you. (بمشکل مسکرا کر کہتے ہوئے جاتی ہے)

سویرا: Me too

ثنا: Bye (سویرا اُس کو جاتا دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن
جگہ: سویرا کا آفس
کردار: سویرا، عائشہ، ثنا

سویرا، عائشہ اور ثنائیوں سویرا کے آفس میں کھڑی ہیں۔ ثنا سویرا سے ہاتھ ملانے کے بعد عائشہ سے لاپرواہی کے انداز میں ہاتھ ملاتے ہوئے سویرا سے معذرت خواہانہ انداز میں کہتی ہے۔

سویرا: یہ میری دوست ہے..... عائشہ عظیم.....

ثنا: سویرا..... مجھے کچھ دیر ہوگئی..... آج شوٹنگ تھی میری۔

سویرا: (مسکراتے ہوئے) It's alright.....

ثنا:..... ایسی کیا ارجنٹ بات تھی جس کے لیے آپ نے مجھے بلوایا ہے.....؟ ورنہ میں تو کل ملنا چاہ رہی تھی آپ سے۔

سویرا:..... آپ پلیز بیٹھیں۔

ثنا: (بیگ سے کیٹلاگ نکالتے ہوئے سویرا کی میز پر رکھتے ہوئے کہتی ہے۔) Thank you..... میں نے اس میں سے ایک دو ڈیزائنز دیکھے ہیں میرے فیائنسی کو بھی اچھے لگے ہیں.....

سویرا: (سویرا اور عائشہ ایک دوسرے کو دیکھتی ہیں۔ سنجیدہ) ثنا میں نے آپ کو ان ڈیزائنز پر بات کرنے کے لیے یہاں نہیں بلایا..... میں آپ کو کچھ اور بتانا چاہتی ہوں۔

ثنا: (کچھ سنجیدہ کچھ حیران) میں کچھ سمجھی نہیں.....

سویرا:..... میں آپ کو آپ کے منگیتر کے بارے میں کچھ بتانا چاہتی ہوں۔

ثنا: (اب اُلجھتی ہے اور قدرے ناگواری سے)..... ایکسکوز می..... میرے منگیتر کا یہاں

کیا ذکر.....؟ اُس کا آپ سے کیا تعلق ہے؟ (سویرا کچھ کہنے کی بجائے دراز سے چند

تصویریں نکال کر اُس کے سامنے رکھ دیتی ہے۔ وہ اُس کی اور فراز کی شادی کی

تصویریں ہیں۔ ثنا حیرانی سے اُن تصویروں پر نظر ڈالتی ہے اور پھر اُسے جیسے کرنٹ لگتا

ہے اور وہ سویرا کو دیکھتی ہے۔ وہ بول نہیں پاتی)

ثنا:.....

سویرا: یہ ڈاکٹر فراز سعید اور میری شادی کی تصویریں ہیں۔ (ثنا دم سادھے بے حس و حرکت

پلکیں جھپکائے بغیر سویرا کو دیکھ رہی ہے۔ عائشہ کی طرف اشارہ کر کے)

میں گرنے سے بچالیں..... جس میں ہم گرے تھے۔

عائشہ:..... اور اگر سب کچھ جان کر بھی وہ فراز کو چھوڑنے پر تیار نہ ہوئی تو.....؟ (بہت دیر خاموش رہنے کے بعد)

سویرا:..... میں زندگی میں دوبارہ کبھی اُڑان نہیں دیکھوں گی۔

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن
جگہ: اسجد کا آفس
کردار: اسجد، رضا

رضا اور اسجد آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اسجد حیرانی سے رضا سے کہہ رہا ہے۔

اسجد: تم سے کس نے کہا؟ سویرا نے.....؟

رضا:..... نہیں..... سویرا تو آج کل اتنی آپ سیٹ رہتی ہے کہ اُس کو بات کرنا بھی مشکل ہے..... مجھے تو جواد نے بتایا۔

اسجد:..... It's very sad..... لیکن ہمارے کیس کے لیے اچھا ہوگا.....

رضا: اتنا اچھا بھی نہیں ہوگا

اسجد:..... کیوں؟

رضا:..... کیونکہ وہ جس لڑکی سے شادی کر رہا ہے..... She is a star these

days..... باہر سے پڑھ کر آئی ہے بہت اچھی فیملی سے ہے..... وہ فراز سے شادی

کر لے گی تو کوٹ تو یہی سمجھے گا کہ مسئلہ فراز کی پہلی دونوں بیویوں کے ساتھ تھا فراز

کے ساتھ نہیں..... ورنہ ثنا ہدانی جیسی لڑکی اُس سے شادی کیوں کرتی.....

اسجد:..... What?.....

رضا: کیا ہوا.....؟

اسجد:..... ثنا ہدانی سے شادی کر رہا ہے وہ؟

رضا:..... ہاں جواد نے مجھے اُسی کا نام بتایا ہے۔

اسجد:..... اوہ مائی گاڈ..... اوہ مائی گاڈ (بے حد پریشان ہو کر بے اختیار بار بار کہتا ہے۔ رضا

حیرانی سے اسجد کو دیکھتا ہے۔)

//Cut//

سویرا: اور یہ ڈاکٹر فراز سعید کی پہلی بیوی ہے..... (شنا گردن موڑ کر عائشہ کو دیکھ رہی ہے۔
یوں جیسے وہ کسی بھوت کو دیکھ رہی ہے۔ وہ کچھ کہنے کی کوشش کرتی ہے مگر صرف منہ
کھول کر رہ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: شام
جگہ: ماڑہ کا گھر
کردار: ماڑہ، زبیر، اسجد

ماڑہ اور زبیر ڈرائنگ میں صوفے پر بیٹھے ویڈیو گارڈز کے ڈیزائنز دیکھ رہے ہیں۔ وہ
بے حد خوش نظر آ رہے ہیں۔

ماڑہ: مجھے تو یہ والا بہت اچھا لگ رہا ہے..... Simple yet very elegant.....
دیکھیں ذرا.....

زبیر: (کارڈ بڑھا کر، مسکرا کر کارڈ دیکھتے ہوئے)..... ہاں مجھے بھی یہ بہت اچھا لگا تھا.....
لیکن ابھی چند اور ڈیزائنز بھی ہیں انہیں بھی دیکھ لیں..... یہ کیسا ہے۔ (چند اور کارڈز
کو شغل کرتے ہوئے ایک کارڈ ماڑہ کو دیتے ہوئے۔)

Very nice -----

زبیر: (گھڑی دیکھ کر)..... ٹا کب تک آجائے گی؟

ماڑہ:..... جلدی آجائے گی..... میں نے اُسے بتایا تھا کہ آج کارڈ اُسے
choose کر کے printing کے لیے دینا ہے اس لیے آفس سے جلدی آجائے..... (جیسے
یاد آنے پر)

زبیر:..... ہوٹل کی بنگ بھی ہوگئی ہے آج..... اور یہ شانے برائینڈل ڈریس تیار ہونے کے
لیے دے دیا ہے کیا.....؟

ماڑہ:..... نہیں..... ایک آدھ دن میں دے دے گی کل ڈیزائنز کے پاس گئی تھی وہ.....

ملازم: (ملازم اندر آتا ہے)..... اسجد صاحب آئے ہیں.....؟

ماڑہ: (ہانکا سا پریشان ہوتی ہے)..... اسجد.....؟..... اچھا..... بھیج دو انہیں..... میرے
دوست ہیں..... (کچھ وقفے سے انک کر زبیر سے تبھی اسجد اندر داخل ہوتا ہے اور ماڑہ
کے ساتھ زبیر کو دیکھ کر ڈراٹھکتا ہے۔)

زبیر: ہیلو.....
ماڑہ: ہیلو.....
اسجد: ہیلو.....

اسجد:..... میں کب سے فون کر رہا ہوں تمہیں..... لیکن تمہارا فون آف ہے.....

ماڑہ: (کچھ گڑبڑا کر)..... ہاں وہ میں کچھ مصروف تھی..... یہ زبیر ہیں.....

اسجد: (غور سے دیکھ کر) glad to meet you..... بہت اچھا ہوا آپ سے نہیں

ملاقات ہوگئی..... ورنہ مجھے شاید آپ کے پاس آنا پڑتا۔

ماڑہ: (کچھ پریشان ہوتی ہے)..... کیوں.....؟..... کیا ہوا؟

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن
جگہ: سویرا کا آفس
کردار: سویرا، ثناء، عائشہ

کیمرا ثناء کے چہرے کو فوکس کیے ہوئے ہے جو بے حد دھواں دھواں ہے وہ ایک فائل
میں ایک کے بعد ایک کاغذ کو دیکھ رہی ہے..... اور اس کے چہرے پر اب کوئی تاثر نہیں ہے.....
وہ بے حد میکانیکی انداز میں ایک کے بعد ایک کاغذ پلٹ رہی ہے۔ جبکہ سویرا بول رہی ہے۔
سویرا:..... ہم دونوں کا کیس کورٹ میں چل رہا ہے..... کتنا عرصہ چلے گا ہمیں نہیں پتہ.....
عائشہ یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ وہ پاگل نہیں ہے اور میں یہ ثابت کروں گی
کہ میں بد کردار نہیں ہوں.....

عائشہ: لیکن بہت دفعہ مجھے واقعی لگتا ہے جیسے میں پاگل ہوں.....

سویرا:..... اور کسی بھی مرد کے ساتھ ملنے ہوئے مجھے لگتا ہے جیسے میں آوارہ اور بد کردار ہوگئی ہوں۔

عائشہ: پتہ نہیں یہ سب ہمیں آپ کو بتانا چاہیے تھا یا نہیں..... (شنا چپ چاپ کچھ کہے بغیر اٹھ کر

میکانیکل انداز میں کھڑی ہو جاتی ہے۔ عائشہ اور سویرا ایک دوسرے کو دیکھتی ہیں اور پھر

کھڑی ہوتی ہیں۔ ثناء ایک بھی لفظ کہے بغیر کمرے سے نکل جاتی ہے۔ عائشہ اور سویرا اس

کو دیکھتی رہتی ہیں۔ اُس کے جانے کے بعد سویرا کہتی ہے بڑبڑانے والے انداز میں)

سویرا: میں نے تمہیں کہا تھا وہ کچھ نہیں جانتی۔

//Cut//

- 4- فراز کی ای میلز
5- فراز سے پہلی بار ملنا
6- ثنا کے اپنے شو میں کہی ہوئی اس میں باتیں (وہ سگنل پر رکتی ہے اور وہ ذہنی طور پر اتنی آپ سیٹ ہے کہ سگنل کھلنے پر بھی گاڑی نہیں چلاتی اُس کے پیچھے یک دم بہت سے ہارن بجنے لگتے ہیں وہ اپنے ماتھے اور کپٹی کو مسل کر گاڑی دوبارہ چلاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 8

- وقت: شام
جگہ: ثنا کا گھر
کردار: ثنا، زبیر، اسجد، مائرہ
- ثنا دروازہ کھول کر لاؤنج میں داخل ہوتی ہے اور اُن تینوں کو دیکھ کر ٹھٹھکتی ہے۔ جو بے حد پریشان لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ثنا انہیں دیکھ کر ٹھٹھکتی ہے اور وہ اُسے چند لمحوں کے لیے اُن کے درمیان کوئی بات نہیں ہوتی ثنا صرف خاموشی سے سب کو دیکھتی ہے اور پھر جیسے اُسے پتہ چل جاتا ہے کہ وہ کس لیے وہاں جمع ہیں۔ وہ ایک نظر اسجد کو دیکھتی ہے پھر وہاں سے قدم بڑھا دیتی ہے مائرہ اُس کے پیچھے آتے ہوئے اُسے آواز دیتی ہے۔
- مائرہ: ثنا ہمیں تم سے کچھ (ٹاپلٹ کر ماں کو دیکھتے ہوئے ہاتھ اٹھا کر ماں کی بات کاٹی ہے۔)
- ثنا: میں جانتی ہوں کچھ مت کہیں (بہ شکل بات کر پاتی ہے۔ پھر تیزی سے اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔ مائرہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 9

- وقت: شام
جگہ: ثنا کا بیڈروم
کردار: ثنا
- ثنا دروازہ کھول کر اپنے بیڈروم میں آتی ہے پھر دروازہ بند کر کے کچھ دیر کے لیے کمرے میں کھڑی رہتی ہے۔ پھر بے اختیار دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپائے ہوئے صوفہ پر بیٹھتی ہے اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 6

- وقت: شام
جگہ: مائرہ کا گھر
کردار: مائرہ، اسجد، زبیر
- مائرہ اور زبیر بے حد شاکڈ انداز میں اسجد کا چہرہ دیکھ رہے ہیں۔ اسجد بے حد سنجیدہ بیٹھا ہوا ہے۔ زبیر کچھ کہنے کی کوشش میں دو چار بار منہ کھولتا ہے مگر جیسے بات نہیں کر پاتا پھر ہونٹ کاٹتے ہوئے خود پر جیسے قابو پانے کی کوشش۔
- زبیر: میری میری بیٹی کے ساتھ وہ یہ سب کیسے کر سکتا ہے۔
- اسجد: He is a psyycho. (یک دم جیسے غصے سے پھٹ پڑتا ہے)
- زبیر: اُس کے پیرنٹس نے ایسی کوئی بات نہیں کہی سب کچھ چھپایا ہم سے؟
- دھوکہ دیا ہمیں؟ میں I will shoot that rascal اتنا بڑا دھوکہ کیا سمجھا اس نے میری بیٹی کو؟
- اسجد: ہمیں صرف شکر ادا کرنا چاہیے کہ یہ سب کچھ ٹھیک وقت پر پتہ چل گیا (بے حد رنجیدہ انداز میں)
- مائرہ: ٹھیک وقت؟ تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے وہ فراز کے ساتھ کس طرح اٹیچ ہو گئی ہے You have no idea
- اسجد: ابھی کہاں ہے ثنا؟

//Cut//

Scene No # 7

- وقت: شام
جگہ: سڑک
کردار: ثنا
- ثنا گاڑی ڈرائیو کر رہی ہے اور گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے فلیش بیک کی صورت میں اور voice over کی صورت میں اُسے بہت کچھ یاد آ رہا ہے۔

Flashback -1

-2 فراز سے فون پر باتیں

-3 ماں باپ کا فراز کو پسند کرنا

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: سویرا، نینا

سویرا رات کے وقت بے حد آپ سیٹ انداز میں لاؤنج میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ جیسے کچھ سوچ رہی ہے۔ تبھی نینا کسی کام سے باہر نکلتی ہے اور سویرا کو وہاں بیٹھے دیکھ کر اُس کے پاس چلی آتی ہے۔

نینا: تم سوئی نہیں ابھی تک؟

سویرا: نہیں..... ایسے ہی.....

نینا: (پاس بیٹھے ہوئے)..... کیا بات ہے.....؟

سویرا: (ٹالتے ہوئے)..... کوئی بات نہیں.....

نینا: سویرا..... I can read your face.....

سویرا: (کچھ دیر کی خاموشی کے بعد)..... شاہدانی کو جانتی ہو.....؟

نینا: وہ اُزان پر وگرام کی host؟

سویرا: ہاں..... وہ میرے پاس اپنا برائیڈل ڈیزائن کرنے آئی تھی.....

نینا: (ہنستے ہوئے)..... اور تمہاری نینڈ اُڑ گئی ہے..... come one Sawera.....

..... اب اتنی بڑی celebrity بھی نہیں ہے وہ.....

سویرا: جانتی ہو کس سے شادی کر رہی ہے وہ.....؟

نینا: (مسکراتے ہوئے پھر اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے) یک دم جیسے جان جاتی ہے اور جیسے

اُسے شاک لگتا ہے سویرا سہلائی ہے۔)..... کس سے.....؟..... فرماؤ..... oh?

..... my God

سویرا: میں نے آج اُسے اپنے اور عائشہ کے بارے میں بتا دیا۔

نینا: پھر.....؟

سویرا: She was shocked..... بس چپ چاپ چلی گئی..... پتہ نہیں ٹھیک کیا میں

نے یا نہیں.....؟ (بے ساختہ)

نینا: بالکل ٹھیک کیا..... تمہیں ایسا ہی کرنا چاہیے تھا..... ایک اور لڑکی کی زندگی برباد

ہو جاتی.....

سویرا: (رنجیدہ) I feel for her. I feel for her. shattered ہوئی ہوگی وہ۔

نینا: لیکن اُس سے کم جتنا وہ یہ سب کچھ بعد میں جان کر ہوتی..... Everything

(نینا اُسے تسلی دیتی ہے اُس کا ہاتھ تھپکتے ہوئے) is not lost yet.

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: آئمہ، عائشہ

دونوں بے حد رنجیدہ عائشہ کے بیڈ پر بیٹھی ہوئی ہیں۔

عائشہ: کتنا آسان ہے ایک مرد کے لیے..... ایک سے دوسری اور دوسری سے تیسری زندگی

تباہ کرنا..... پلٹ کر دیکھنے کی فرصت تک نہیں ہے اُس کے پاس.....

آئمہ: بہت اچھا کیا تم لوگوں نے شاہدانی کو یہ سب کچھ بتا کر..... مجھے تو اب تک یقین

نہیں آرہا کہ شاہدانی جیسی لڑکی کو بھی دھوکہ دیا جاسکتا ہے..... یہ ارغیڈ میرج تھی کیا؟

عائشہ: پتہ نہیں..... میں نے تمہیں کہا نا وہ بس خاموش بیٹھی سب کچھ سنتی رہی..... اُس

نے کچھ کہا ہی نہیں۔

آئمہ: انکل اسجد کو بتانا چاہیے یہ سب کچھ..... ہو سکتا ہے اس سے تمہارے کیس میں کچھ

relief ملے..... سو جاؤ اب..... بہت رات ہو گئی ہے..... (کہتے ہوئے اٹھ کر

اپنے بستر پر جاتی ہے اور بیڈ سائیڈ لیپ بچھا دیتی ہے۔ عائشہ اسی طرح اپنے بستر پر

بیٹھی رہتی ہے۔ اُس کے چہرے پر رنج ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: شام

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز

فراز اپنے بیڈروم میں ٹھلٹھا ہوا مسکراتا ہوا سیل فون پر شاکو کال کرتا ہے۔ کانی دیر تک

تیل ہوتی ہے کوئی فون نہیں اٹھاتا..... وہ دو چار بار کال کرتا ہے۔ پھر قدرے حیران ہوتے

ہوئے بڑبڑاتا ہے۔

What's wrong with you (ملازم کو آوازیں دیتے ہوئے۔ روکتی ہے) ثنا: Mummy?..... اُس کو پتہ ہے میں کیسا اٹھ رہا ہوں وہ خود لے آئے گا۔ (اُسی وقت شکور اٹھنے کی پلیٹ اٹھائے آتا ہے اور اٹھنے ٹا کے سامنے ٹیبل پر رکھتا ہے۔ ماثرہ جیسے کچھ نادم ہو جاتی ہے..... اُس کی سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کیا بات کرے۔ ثنا ناشتہ کرنے لگتی ہے اور نظریں کچھ دیر کے بعد ماثرہ سے کہتی ہے۔)

I am alright Mummy. ----- you need not worry. ثنا: ماثرہ جیسے کچھ پرسکون ہو کر اُسے دیکھتی ہے اور ناشتہ کرنے لگتی ہے۔ کچھ دیر دونوں خاموشی کے ساتھ رہتی ہیں۔ پھر ثنا کہتی ہے۔)

پاپا سے کہنا تھا کہ ہوٹل کی بکنگ کینسل کروادیں.....

ماثرہ: (ماثرہ کو جیسے تکلیف ہوتی ہے۔) وہ کروادیں گے۔

ثنا: میں کچھ جیولری کا آرڈر بھی دے کر آئی ہوں آپ ذرا جیولر کو فون کر کے وہ بھی کینسل کروادیں.....

ماثرہ: فراز سے بات ہوئی تمہاری.....؟

ثنا: (کھاتے ہوئے ہاتھ رکھتا ہے۔) نہیں

ماثرہ: کیوں؟

ثنا: اب اس کی ضرورت نہیں ہے۔

ماثرہ: (ناراض)..... میں خود اُس کے گھر فون کر کے اُس کی مٹی کو کھری کھری سٹاؤں گی اور.....

ثنا: (بات کاٹ کر) آپ کسی کو فون نہیں کریں گی.....

ماثرہ: لیکن.....

ثنا: (بات کاٹ کر) میں آج بات کروں گی فراز سے.....

ماثرہ: لمبی بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے..... صرف اُسے انکار کرنا اور فون بند کر دینا.....

ثنا: (جیسے بات بدلتی ہے) یہ ذرا جوس دیجیے گا۔

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن
جگہ: سڑک / فراز کا آفس
کردار: ثنا، فراز

فراز: فون کیوں نہیں اٹھا رہی یہ..... آج تو ریکارڈنگ نہیں ہے اس کی..... شاید فون پاس نہیں ہے اس کے..... (وہ کچھ الجھ کر دوبارہ کال کرتا ہے)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: شام
جگہ: ثنا کا بیڈروم
کردار: ثنا

ثنا اپنے بیڈ پر بیٹھی فون اپنے ہاتھ میں لیے اُسے دیکھ رہی ہے جو بج رہا ہے اور جس پر بار بار فراز کا نام آرہا ہے۔ (وہ سیل فون کو دیکھ رہی ہے مگر اُس کے ذہن میں فراز اور اُس کے اپنے تعلقات کے آغاز کے سارے سین flash کر رہے ہیں۔) montage فراز کے ساتھ فون پر باتیں..... اُس کی ای میلز..... اس کا پھول بھیجنا..... ثنا کا اُسے پہچان لینا..... (وہ بے اختیار تکلیف کے عالم میں آنکھیں بند کر لیتی ہے۔ سیل فون اب خاموش ہو چکا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن
جگہ: ماثرہ کا ڈائننگ
کردار: ماثرہ، ثنا، ملازم

ماثرہ ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھی ہے اور وہ ملازم سے کہہ رہی ہے۔

ماثرہ: ثنابی بی کو بتاؤ کہ ناشتہ..... (اُس کی بات ادھوری رہ جاتی ہے۔ ثنابے حد نارمل انداز میں)

ثنا: السلام علیکم می..... (وہاں آ کر کرسی کھینچ کر بیٹھتی ہے۔ ماثرہ بے حد غور سے اُس کا چہرہ دیکھتی ہے یوں کچھ پوچھنا چاہ رہی ہو۔ ثنا اُس سے نظریں چرائے اپنے سلاکس پر کھنسن لگانے لگتی ہے ماثرہ اُس کی سوجی ہوئی سرخ آنکھیں دیکھ کر کچھ ڈسٹرب ہوتی ہے اور آلیٹ اُس کے سامنے کرتے ہوئے کہتی ہے۔)

ماثرہ: یہ آلیٹ لو بہت اچھا بنا ہے.....

ثنا: نہیں میں فرائینڈ لوں گی آپ کو پتہ ہے میں آلیٹ نہیں لیتی۔

ماثرہ: (کچھ نزوس)..... میں نے سوچا شاید..... لیکن ٹھیک ہے فرائینڈ ہی ٹھیک ہے میں شکور سے کہتی ہوں شکور..... شکور.....

Scene No # 16

وقت: دن
جگہ: پارک / ریستورنٹ / گاڑی
کردار: سویرا، عائشہ

دونوں ایک دوسرے سے باتیں کر رہی ہیں۔

عائشہ: اُس نے تم سے دوبارہ رابطہ کیا؟

سویرا: (مدہم آواز میں) نہیں.....

عائشہ: تمہیں کیا لگتا ہے؟؟ Did she believe us?

سویرا: پیہ نہیں۔

عائشہ: اُس نے فراز سے بات کی ہوگی؟

سویرا: (سوچتے ہوئے) بات تو کی ہوگی یہ تو possible نہیں کہ وہ فراز سے

کچھ پوچھے ہی نہ

عائشہ: (تلخی سے مسکرا کر) اور فراز نے ہم پر الزامات کا ڈھیر لگا دیا ہوگا.....

سویرا: وہ جھوٹ بچ کی تمیز کر سکتی ہے تم دیکھتی ہو اُس کے شو میں وہ کتنی آسانی سے

دودھ کا دودھ پانی کا پانی کر دیتی ہے.....

عائشہ: (مدہم آواز میں رنجیدہ) ہاں لیکن یہ وہ مرد ہے جس کے ساتھ وہ محبت کرتی ہے

..... جس سے وہ شادی کر رہی ہے وہ عورت بھی ہے سویرا صرف TV پر آنے

والے ایک شو کی host نہیں.....

سویرا: (یک دم اُلجھ کر) میں اُسے آج فون کروں گی۔

عائشہ: (بات کاٹتی ہے) Don't do that ہمیں اُسے جو بتانا تھا بتا دیا..... اب

اپنی زندگی کا فیصلہ اُس کو کرنا ہے..... ہمیں نہیں۔

//Cut//

Scene No # 17

وقت: شام
جگہ: سٹوڈیو
کردار: شہ، Studio Audience

شناہتے ہوئے ایک لڑکی کی آٹو گراف بک سائن کر رہی ہے۔ اڈان کے سیٹ پر

شنا گاڑی ڈرائیو کر رہی ہے جب سیل فون پر اُسے فراز کی کال ملتی ہے۔ وہ سیل فون دیکھتی ہے۔ چند لمحوں کے لیے جیسے اُس کی آنکھوں اور چہرے پر رنج نمودار ہوتا ہے پھر وہ جیسے ہمت کر کے اُس کی کال ریسیو کرتی ہے۔

شنا: ہیلو

فراز: Thank God تم نے میری کال ریسیو کی میں ساری رات سو نہیں سکا.....

(مدہم آواز میں بے ساختہ پہلا جملہ کہتی ہے..... پھر وقفے کے بعد دوسرا جملہ)

شنا: سوئی تو میں بھی نہیں ساری رات کام کرتی رہی (اُس کے لہجے پر غور کیے بغیر)

فراز: لیکن تم نے میری کال ریسیو کیوں نہیں کی کام تھا..... تو بتا سکتی تھی مجھے..... میں اس طرح پریشان تو نہ ہوتا۔

شنا: مجھے بتانا یاد نہیں رہا۔ (بے یقینی سے)

فراز: what? یاد نہیں رہا.....؟ تم مجھے بھول گئیں؟

شنا: (رنج سے) تمہیں کیسے بھول سکتی ہوں میں؟ اور خاص طور پر اب

فراز: (مسکرا دیتا ہے) جانتا ہوں لیکن پھر بھی تم نے بہت بری طرح انکوار کیا ہے مجھے کل ایسا بھی کیا کام پڑ گیا تھا.....؟

شنا: ایسا ہی کچھ کام

فراز: لٹچ پر مل رہے ہیں نا؟

شنا: ویک اینڈ پر ملیں گے..... چند دن بڑی ہوں میں

فراز: (حیران ہو کر) کیا مطلب ہے..... پورا ہفتہ نہیں صرف ویک اینڈ پر.....؟

شنا: ہاں..... میرا لاسٹ شو ہے اُس کی تیاری کرنی ہے مجھے

فراز: (ناراض ہوتے ہوئے) اور شو کی خاطر تم مجھ سے ملنا چھوڑ رہی ہو؟

شنا: ہاں ابھی تو شو کے لیے میں ملنا چھوڑ رہی ہوں..... شو کے بعد تم چھوڑ دو گے۔

فراز: That's impossible

شنا: (بات کاٹتے ہوئے) بعد میں بات کروں گی تم سے آفس آ گیا ہے میرا

Bye

فراز: Bye (فراز کچھ اُلجھا ہوا فون ہاتھ میں لیے اُسے دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

audienc میں سے کچھ لڑکیاں اُسے گھیرے ہوئے ہیں۔ وہ اُن کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے اُن کی آٹوگراف بکس بھی سائن کر رہی ہے۔
ایک لڑکی: پلیز آپ اس پروگرام کو ختم نہ کریں اس کی وجہ سے تو ہم نے TV دیکھنا شروع کر دیا ہے۔

ثنا: (اُس کی مسکراہٹ میں اُداسی ہے۔)..... ہر چیز کو ختم ہونا ہوتا ہے۔

دوسری: آپ بیک لے لیں لیکن TV کو چھوڑیں مت۔

ثنا:..... دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے..... ہو سکتا ہے چند سالوں بعد آکر کوئی اور پروگرام کروں۔

تیسری: آپ کو اندازہ ہی نہیں ہے کہ آپ کی اور اُڑان کی وجہ سے کتنی awareness آئی ہے لوگوں میں..... خاص طور پر نوجوان لڑکیوں میں.....

ثنا: Thank you so much

پہلی:..... اُڑان کا آخری پرہ گرام کس topic پر ہوگا؟

ثنا: Wait and watch..... (مسکراتے ہوئے کہہ کر آٹوگراف بک اور پین تھا کر ایک دوسرے گروپ کی طرف جاتی ہے لیکن اُس کی آنکھوں میں رنجیدگی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: دن

جگہ: ثنا کا آفس

کردار: ثنا، سلمان

ثنا بے حد رنجیدہ انداز میں اپنے آفس میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ جیسے کسی گہری سوچ میں ہے۔ تبھی دروازہ کھول کر سلمان اندر آتا ہے۔ ثنا جیسے خود کو سنبھالتی ہے۔ سلمان اُس کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

سلمان: Are you alright?

ثنا: Absolutely..... کیوں؟

سلمان: You don't look like..... (ٹالتے ہوئے)

ثنا: وہم ہے تمہارا.....

سلمان:..... بہت ری ٹیکس کروائیں آج پہلی بار تم نے

ثنا: (الٹھ کر)..... ہاں..... بس..... پتہ نہیں..... I wasn't focussed today.

سلمان:----- Anyone could see that..... لیکن کیوں..... That's the ?

Question (نظریں چرا کر)

ثنا:..... کوئی وجہ نہیں ہے۔

سلمان: We are friends Sana..... کوئی مسئلہ ہے تو مجھ سے ڈسکس کر سکتی ہو

..... (ٹالتے ہوئے)

ثنا:..... کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ (سنجیدہ)

سلمان:..... جانتا ہوں تم بہت بہادر ہو..... چنگی بجانے میں کسی کا بھی مسئلہ حل کر سکتی ہو.....

لیکن کسی کے مسئلے میں اور اپنے مسئلے میں فرق ہوتا ہے ثنا

ثنا: (بے حد غصے میں تقریباً چلا کر)..... تم کیا سننا چاہتے ہو مجھ سے.....؟ کہ میں تمہارے

کندھے پر سر رکھ کر دھاڑیں مار مار کر روؤں اور کہوں کہ بہت بڑا کر اُس آ گیا ہے

میری زندگی میں.....؟

سلمان:..... تم یہ کرنا چاہتی ہو کیا.....؟ (بے حد سنجیدہ غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر ثنا جیسے کچھ بول

نہیں پاتی۔ وہ یک دم اٹھ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔ سلمان اُسے دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بوتیک

کردار: سویرا PA

سویرا اپنی PA سے بات کرتے ہوئے آکر اپنے آفس میں بیک رکھتے ہوئے بیٹھتی ہے۔

سویرا: منزه آئی تھی.....؟

PA: نہیں.....

سویرا: اچھا پھر آنے والی ہوگی..... درکشاپ سے اُس کا برا اینڈل منگوانا ہے۔

PA: (کہتے ہوئے جاتی ہے) جی..... (سویرا اپنی ڈاک دیکھنا شروع کرتی ہے اور ایک

لفافہ دیکھ کر کچھ حیران ہوتے ہوئے اُسے کھولتی ہے اُس میں ثنا کے شو کے دو کارڈ

ہیں۔ وہ بے حد حیرانی کے عالم میں اُن دونوں کو دیکھتی ہے کچھ پریشان بھی نظر آنے

لگتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 20

وقت: شام
جگہ: گاڑی/ پارک/ ریسٹورنٹ
کردار: سویرا، عائشہ

عائشہ گاڑی کی سیٹ پر بیٹھی اپنا کارڈ دیکھ رہی ہے۔ وہ بھی کچھ اُلجھی نظر آرہی ہے سویرا ڈرائیونگ سیٹ پر ہے وہ بھی کچھ پریشان ہے۔ الٹ پلٹ کر کارڈ کو)

عائشہ: یہ کیا ہے؟
سویرا: اُس کے شو کا کارڈ ہے۔
عائشہ: وہ تو مجھے نظر آرہا ہے..... لیکن کیوں بھیجا ہے اُس نے ہمیں؟
سویرا: (مذاق اُڑانے والے انداز میں) تاکہ ہم اُس کے شو میں جائیں۔
عائشہ: تم مذاق کر رہی ہو؟
سویرا: پتہ نہیں.....
عائشہ: میری سمجھ میں کچھ نہیں آرہا..... اُس نے اپنے ڈریس کے بارے میں کچھ کہا ہے تم سے.....؟
سویرا: نہیں.....
عائشہ: میں.....
سویرا: (بات کاٹ کر)..... میں آج اُس کو فون کروں گی پوچھوں گی کہ یہ کارڈ اُس نے کیوں بھیجے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 21

وقت: شام
جگہ: ماڑہ کالاؤنچ
کردار: ماڑہ، زبیر، ثنا

تینوں بیٹھے باتیں کرتے نظر آرہے ہیں ماڑہ اور زبیر کچھ حیران لگ رہے ہیں۔

ماڑہ: لیکن ثنا، ہم دونوں کیا کریں گے تمہارے شو میں جا کر.....؟
ثنا: میرا لاسٹ شو ہے..... میں چاہتی ہوں آپ لوگ وہاں ہوں.....
زبیر: بیٹا ہم TV پر دیکھ لیں گے.....

ثنا: نہیں میں چاہتی ہوں..... آپ لوگوں کو اعتراض کیا ہے؟
ماڑہ: کوئی اعتراض نہیں ہے ہمیں..... تم اگر اس طرح خوش ہو تو ٹھیک ہے میں آ جاؤں گی؟
ثنا: اور پاپا آپ؟
زبیر: میں بھی..... (وہ مسکراتی ہے اور کہتے ہوئے اُٹھ کر چلی جاتی ہے ماڑہ اور زبیر اُسے جاتے ہوئے دیکھتے رہتے ہیں)
ثنا: Thank you..... میں جانتی تھی آپ لوگ میری بات رد نہیں کریں گے۔
ماڑہ: چند دنوں میں بہت بدل گئی ہے یہ..... اس طرح react اس نے پہلے صرف تب کیا تھا..... (دونوں کی نظریں ملتی ہیں۔ زبیر سر جھکا تا ہے۔ ماڑہ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد کہتی ہے۔) جب ہماری divorce ہوئی تھی..... تب چھوٹی تھی یہ سمجھنا آسان تھا..... اب زخم پر مرہم رکھنا مشکل ہو گیا ہے۔
زبیر: (رنجیدہ) اپنی بیٹی کے ساتھ یہ سب کچھ ہوا ہے تو مجھے اُس اذیت اور بے بسی کا اندازہ ہوا ہے..... جو اپنی بیٹی کو تکلیف میں دیکھ کر باپ کو ہوتی ہے۔ دولت سے اُس کا دل آباد کر سکتا تو اپنی ساری دولت دے کر کر دیتا۔
ماڑہ: (بیسے کچھتاتے ہوئے) ہم نے بہت بڑی غلطی کی..... ہمیں فراز کے بارے میں پتہ کروانا چاہیے تھا۔

//Cut//

Scene No # 22

وقت: شام
جگہ: ساحل سمندر
کردار: ثنا، فراز

دونوں ساحل سمندر پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ فراز اُسے دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

فراز: تم بہت خاموش ہو آج.....
ثنا: میں؟
فراز: ہاں..... کچھ سوچ رہی ہو کیا؟
ثنا: ہاں..... بہت کچھ.....
فراز: کیا؟
ثنا: تمہارے اور اپنے بارے میں.....

فراز: کہنے کی کیا ضرورت ہے..... ظاہر ہے آؤں گا.....
 ثنا: اگر تمہارے parents بھی آسکیں تو مجھے خوشی ہوگی۔
 فراز: میں اُن سے بات کروں گا..... لیکن وعدہ نہیں کرتا.....

//Cut//

Scene No # 23

وقت: دن
 جگہ: آفس
 کردار: ثنا، سلمان

ثنا کمپیوٹر پر کچھ دیکھ رہی ہے جب سلمان بے حد تیزی سے ہاتھ میں چند پیپرز پکڑے اندر داخل ہوتا ہے۔ (اندر داخل ہوتے ہوئے)
 سلمان: فارگاہڈ سیک ٹاویک اینڈ سر پر کھڑا ہے..... live show ہے اور تم نے ابھی تک topic کے بارے میں کسی کو intimate نہیں کیا..... سکرپٹ کو ڈیکس نہیں کیا؟
 کیا ہو گیا ہے تمہیں؟
 ثنا: (کمپیوٹر پر مصروف)..... ابھی دو دن باقی ہیں؟
 سلمان: لیکن کم از کم topic تو بتا دو promo تیار کرنا ہے مجھے..... کیا topic ہے؟
 ثنا: میں.....
 سلمان: What?

//Cut//

// Freeze //

فراز: مجھے بتاؤ گی۔
 ثنا: نہیں.....
 فراز: کیوں.....؟
 ثنا: وقت آنے پر بتا دوں گی۔
 فراز: اور وہ وقت کب آئے گا؟
 ثنا: بہت جلد.....
 فراز: یعنی انتظار کروں؟
 ثنا: اگر کر سکتے ہو تو؟
 فراز: ساری عمر کر سکتا ہوں.....
 ثنا: اتنا لمبا انتظار نہیں کرواؤں گی تمہیں۔ (فراز مسکراتا ہوا اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا ہے۔ ثنا مزاحمت نہیں کرتی اُس کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی اور چہرے پر رنجیدگی ہے۔ فراز اپنے ہاتھ میں لیے اُس کے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے گہری آواز میں کہتا ہے۔)
 فراز: میں ایک لمحہ گن رہا ہوں ثنا کہ تم کب میری زندگی میں شامل ہوگی..... کب ایسا ہوگا کہ میں ہر وقت تمہیں پاس رکھ سکوں گا..... زندگی میں اتنا انتظار میں نے کسی کو نہیں کیا..... انتظار بڑی تکلیف دہ شے ہے.....
 ثنا: (مدہم آواز میں کہتے ہوئے نرمی سے اُس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکال لیتی ہے۔)..... جانتی ہوں..... اس لیے میں انتظار نہیں کرتی.....
 فراز: محبت میں انتظار ہوتا ہے.....
 ثنا: محبت میں دھوکہ بھی ہوتا ہے۔
 فراز: یہ کس نے کہا تم سے؟
 ثنا: میں نے دیکھا ہے۔
 فراز: کہاں دیکھا ہے؟
 ثنا: اپنے سامنے..... اپنے سامنے بہت لوگوں کو دھوکہ دیتے دیکھا ہے.....
 فراز: وہ محبت نہیں کرتے ہوں گے.....
 ثنا: پر کہتے تو ہیں۔
 فراز: جھوٹ بولتے ہیں۔
 ثنا: میرا بھی یہی خیال ہے..... میرے شو پر آؤ گے تا.....؟

Scene No # 1

وقت: دن
جگہ: ثنا کا آفس
کردار: سلمان، ثنا

ثنا اور سلمان آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ثنا بے حد رنجیدہ نظر آ رہی ہے جبکہ سلمان بے حد شاکڈ نظر آ رہا ہے۔ بہت دیر تک دونوں اسی طرح بیٹھے رہتے ہیں یوں جیسے اُن کی سمجھ میں نہ آ رہا ہو کہ وہ کس طرح بات کریں۔ پھر سلمان گہرا سانس لیتے ہوئے کہتا ہے۔
سلمان: میں بھی سب کچھ بتانا چاہتا تھا تمہیں..... لیکن تم نے سننے سے انکار کر دیا..... میں نے سوچا شاید تم یہ سب کچھ چاہتے ہوئے بھی اُس کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہو۔
ثنا: تمہیں یہ سب پتہ تھا؟

سلمان: ہاں..... میرا کزن فراز کا دوست ہے..... اُس کی پہلی شادی میں شرکت بھی کی تھی اُس نے..... فراز جب ہمارے شو میں آیا تو اُس نے مجھے بتایا..... دوسری شادی کے بارے میں اُس نے سنا تھا کسی سے.....

ثنا: (بے حد رنجیدہ)..... تمہیں بتانا چاہیے تھا یہ سب کچھ مجھے.....

سلمان: (ثنا کے آنسو بہنے لگتے ہیں۔)..... تم نے مجھے موقع نہیں دیا..... you were too hasty in taking every decision..... لیکن میں تمہیں criticise نہیں کر رہا..... تمہاری جگہ کوئی بھی لڑکی ہوتی تو یہی کرتی.....

ثنا: (روتے ہوئے)..... That's what is hurting me the most..... میں "کوئی بھی لڑکی" نہیں تھی..... میں ثنا ہمدانی تھی۔

سلمان: Don't think like that.

ثنا: (رنجیدہ) میری اپنی نظروں میں کوئی عزت نہیں رہی.....

سلمان: (اُس کا کندھا تھپکتے ہوئے)..... اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے اُس نے تمہیں دھوکہ دیا.....

ثنا: (بات کاٹ کر)..... نہیں اُس نے نہیں..... میں نے خود اپنے آپ کو دھوکہ دیا۔

سلمان: (ثنا روتی رہتی ہے)..... Come on --- you don't sound Sana

Hamdani right now..... بہت اچھا ہوا یہ سب کچھ ابھی پتہ چل گیا.....

worst scenario جب ہوتا اگر یہ سب کچھ تمہیں شادی کے بعد پتہ چلتا.....

(کچھ ناراض ہو کر)

ثنا: تمہیں لگتا ہے ابھی مجھے کم تکلیف ہوئی ہے؟ (اپنے لفظوں پر زور دے کر مدہم آواز میں سر جھکانے آنسو بہاتے ہوئے)

سلمان:..... نہیں..... I just want to say..... ابھی تم فریج لگی ہو.....

ثنا:..... پتہ نہیں..... کیا بچا ہے کیا نہیں..... (سنجیدہ)

سلمان:..... ہم 24 گھنٹے سال کے 365 دن ہر شخص کو صحیح judge نہیں کر سکتے..... کوئی بھی نہیں کر سکتا..... ثنا ہمدانی بھی نہیں..... یہ غلطی ہے..... اسے غلطی ہی سمجھو..... گناہ نہیں.....

ثنا: (رنجیدہ)..... تمہارے لیے یہ سب کہنا آسان ہے..... تم میری جگہ ہوتے تو پوچھتی.....

سلمان: (بے حد سنجیدہ) میں تمہاری جگہ ہوتا تو میں سلمان سے شادی کرتا فراز سے نہیں..... ویسے میں تمہیں نظر کیوں نہیں آیا؟

ثنا: you are so mean---- (روتے ہوئے ہنس پڑتی ہے سلمان بھی ہنستا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن
جگہ: آفس
کردار: سویرا، ثنا، عائشہ

تینوں سویرا کے آفس میں بیٹھی ہوئی ہیں۔ سویرا پوچھ رہی ہے۔

سویرا: کیا لیں گی.....؟ چائے یا کافی؟

ثنا:..... کچھ نہیں..... میں ابھی لُنج کر کے آئی ہوں..... (تینوں کچھ نا موٹ بیٹھی رہتی ہیں یوں جیسے تینوں کی کچھ سمجھ میں نہ آ رہا ہو کہ وہ بات کیسے شروع کریں۔ پھر سویرا بات شروع کرنے کی کوشش کرتی ہے۔)

سویرا: اُس دن کے بعد آپ سے بات نہیں ہو سکی..... (زک زک کر بات کرتی ہے۔)

ثنا:..... ہاں..... بات کرنے کے قابل نہیں رہی تھی میں..... اس لیے..... It was like.....

a nightmare..... میں نے بہت بچپن میں..... divorce کی parent دیکھی

شنا: پتہ ہوتا تو وہ شو پر آتا۔

سویرا: (سر جھٹک کر) وہ کبھی آپ کے سوالوں کا جواب نہیں دے گا آپ اُسے نہیں جانتیں۔

شنا: یہ لائیو شو ہو گا سویرا وہ جو بھی کہے گا جو بھی کرے گا ہر ایک تک پہنچ جائے گا اُس کے patients تک بھی۔ وہ rude نہیں ہو سکے گا آپ لوگ میرے شو پر آئیں گے؟ (دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ثنا کو دیکھتی ہیں۔)

عائشہ: پتہ نہیں I can't face him اور پوری دنیا کو اس طرح اپنا چہرہ دکھا دینا

شنا: (سویرا سے اُلجھ کر) اور آپ؟

سویرا: I am confused میری ٹیلی شاید مجھے اس کی permission نہ دے اور پھر میرے کیس پر بھی اثر پڑ سکتا ہے اور اگر فراز نے اس شو میں میرے character کے بارے میں کچھ کہا تو میرے کلائنٹس پر بھی اثر پڑے گا۔

شنا: (خاموش رہ کر) میں آپ دونوں کو مجبور نہیں کروں گی لیکن آپ دونوں کی عدم موجودگی میں میں اُس کا سامنا اُس طرح نہیں کر سکتی جس طرح آپ کے وہاں ہونے پر کر سکوں گی وہ آپ دونوں کے بارے میں کچھ بھی کہہ سکتا ہے اور اپنے آپ کو جس طرح آپ لوگ defend کر سکتی ہیں میں نہیں کر سکوں گی

عائشہ: آپ اُسے نہیں جانتیں وہ اس طرح بات کرتا ہے کہ ہر ایک صرف اسی پر اعتبار کرتا ہے میرا جج اُس کے جھوٹ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

شنا: لیکن تین لوگوں کا جج شاید اُس کے جھوٹ کو پکڑا دے وہ اس قابل نہیں ہے کہ وہ لوگوں کے ذہنی اور نفسیاتی امراض کا علاج کرے کیونکہ وہ خود سائیکو ہے اور میں چاہتی ہوں وہ اور اُس کے پاس جانے والے لوگ یہ دیکھ سکیں یہ جان سکیں (سر جھٹکا کر)

عائشہ: I am sorry Sana! لیکن میں یہ نہیں کر سکتی میں اپنے باپ کے مسئلے بڑھانا نہیں چاہتی (وہ اٹھ کر چلی جاتی ہے ثنا اور سویرا بیٹھی رہ جاتی ہیں پھر ثنا اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے کہتی ہے مسکرانے کی کوشش)

شنا: Nice meeting you again دوبارہ شاید ہماری ملاقات نہ ہو

سویرا: (وہ اُس کی بات کاٹ کر کہتی ہے ثنا کچھ دیر کے لیے بول نہیں پاتی۔) میں آپ

تھی اور میرا خیال تھا اپنی ماں کے ساتھ رہنے کی وجہ سے بریک آپ سے ہونے والی اذیت کو میں سمجھ سکتی تھی I was wrong وہ مئی کی زندگی کا turmoil تھا یہ میری زندگی کا turmoil ہے بہت فرق ہے دونوں میں۔

عائشہ: (سنجیدہ) جو اذیت آپ کو شادی کے بعد یہ سب کچھ جان کر اور ایک رشتہ توڑنے میں ہوتی وہ اس سے بھی زیادہ ہوتی

شنا: ہو سکتا ہے

سویرا: آپ کو ہم لوگوں سے کوئی شکایت تو نہیں؟ شاید ہم کبھی یہ سب کچھ آپ سے نہ کہتے اگر ہمیں یہ نہ لگ رہا ہوتا کہ آپ اُسی کنویں میں گرنے والی ہیں جس سے نکلنے کی ہم کوششیں کر رہی ہیں۔

شنا: (گہرا سانس) نہیں کوئی شکایت نہیں ہے مجھے تم لوگوں سے I am infact grateful مجھے صرف یہ سمجھ میں نہیں آیا کہ اُس نے میرے ساتھ یہ سب کچھ کیوں کیا؟

عائشہ: (عجیب سی مسکراہٹ کے ساتھ) یہ کس کو سمجھ آیا ہے؟ مجھے؟ سویرا کو؟ آپ تو بہادر ہیں پھر بھی یہاں ہمارے پاس بیٹھی ہیں ہمیں face کر رہی ہیں میں تو مرنا چاہتی تھی دودھ خود کشی کی کوشش کی میں نے۔

سویرا: (رنجیدہ) اور میرے اندر اس رشتے نے اتنا زہر بھردیا ہے کہ میرے باقی سارے رشتے مرنے لگے ہیں اُس سے I was a carefree, happy go luck type of a girl اور اب اب میں کسی سے کیا کہہ رہی ہوتی ہوں مجھے خود بھی سمجھ نہیں آتی He has destroyed everything

عائشہ: (کچھ دیر کے بعد) آپ نے اُسے یہ سب کچھ بتایا ہے؟

شنا: نہیں

سویرا: (چونک کر) کیوں؟

شنا: یہ سب کچھ میں اُسے اپنے آخری شو میں بتانا چاہتی ہوں۔ (اُلجھ کر)

عائشہ: کیا مطلب؟

شنا: وہ میرے شو میں ارہا ہے میں یہ سارے سوال وہاں کرنا چاہتی ہوں اُس

سے

سویرا: (رہنمونہ سے) اور اُسے؟

کے شو پر آؤں گی..... آپ ٹھیک کہتی ہیں اُسے علاج کی ضرورت ہے۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا گھر
کردار: عائشہ، آمنہ، علیم

تینوں ڈائمنگ ٹیبل پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

علیم: بہت اچھا کیا تم نے اُس کے شو پر جانے سے انکار کر کے..... لیکن تم نے اور سویرا نے یہ سب کچھ اُسے بتا کر بہت غلط کیا..... اُسے کچھ نہیں بتانا چاہیے تھا تم لوگوں کو۔

عائشہ: تاکہ وہ بھی وہی سب کچھ face کرتی جو ہم دونوں کر رہی ہیں.....؟

علیم: ہر مسئلہ دنیا کو دکھا کر کیا مسئلہ حل ہو جاتا ہے..... کتنے مسئلے حل ہوئے ہیں آج تک اس طرح کے شوز میں..... اب پتہ نہیں اسجد کو پتہ چلے گا تو وہ کیا کہے گا..... کہیں کیس پر کوئی غلط اثر نہ ہو جائے..... تمہیں پوچھنا چاہیے تھا اُس سے ملنے سے پہلے مجھ سے..... (وہ بے حد ناراض اور پریشانی کے عالم میں کھانا چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ عائشہ کچھ آپ سیٹ اُنہیں دیکھتی ہے پھر آمنہ کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: رات
جگہ: سویرا کا گھر
کردار: سویرا، جواد، سفینہ، نینا

چاروں ڈائمنگ ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں جواد بے حد شاکڈ انداز میں ہاتھ روکے سویرا کو دیکھ رہا ہے.....

سویرا: ثنائے اُسے ابھی یہ نہیں بتایا کہ وہ مجھ سے اور عائشہ سے مل کر یہ سب کچھ جان چکی ہے..... وہ اس شو میں اُس سے اس بارے میں بات کرے گی.....

جواد: (غصے سے)..... اور تم پورے پاکستان کے سامنے فراز کے منہ سے اپنے بارے میں وہ سب کچھ سننا چاہتی ہو جو اس سے پہلے اُس کا وکیل اور وہ عدالت کے کمرے میں چند لوگوں کے سامنے کہتے رہے ہیں۔

سفینہ: (ناراض)..... پاگل ہو گئی ہو تم.....؟ پہلے کم جگ ہنسائی ہو رہی ہے کہ تم مزید رسوائی مول لینا چاہتی ہو..... ثنائے امدانی کی tprs بڑھے گی مگر ہمیں اور تمہیں کیا ملے گا..... یہ اندازہ ہے تمہیں؟

سویرا: (گہرا سانس)..... مجھے کیا ملے گا.....؟..... مجھے ایک موقع ملے گا..... اُس سے وہ سب کچھ پوچھنے کا جو میں ابھی تک نہیں پوچھ سکی..... وہ سب کچھ کہنے کا..... جو میں عدالت میں کہتی تو contempt ہوتی۔

جواد: تم اسٹوڈیو ہو۔

سویرا: (بے ساختہ)..... ہو سکتا ہے..... لیکن اس بار میری stupidity بہت سی لڑکیوں کی زندگیوں بچا دے گی..... کسی نہ کسی کو تو روکنا ہے فراز کو.....

جواد: جس کو روکنا ہے رو کے..... لیکن وہ کوئی تم کیوں ہو.....؟

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن
جگہ: ثنا کا آفس/سلمان کا آفس/سٹوڈیو
کردار: ثنا، سلمان، کیمروہ مین

ثنا سٹوڈیو میں خالی سٹیج کے سامنے audience والی جگہ پر بیٹھے ہوئے۔ سلمان کیمروہ مین کے پاس کھڑا اُسے کچھ سمجھاتا ہوا ثنا کے پاس آتا ہے اور آکر ثنا کے پاس بیٹھ جاتا ہے۔ تھوڑی دیر دونوں چپ چاپ بیٹھے رہتے ہیں پھر سلمان اُس سے کہتا ہے۔

سلمان: ایک بار پھر سوچ لو ثنا..... یہ بہت بڑا step ہے۔

ثنا: تمہارا خیال ہے میں غصے میں آکر یہ قدم اٹھا رہی ہوں۔

سلمان: غصہ نہیں ہے مگر جذبات تو ہیں اس سب میں.....

ثنا: ہاں جذباتی ہو کر کر رہی ہوں لیکن سوچ سمجھ کر..... ایک بار نہیں بہت بار سوچا ہے میں نے اس بارے میں۔

ثنا: اُسے میرے ساتھ یہ سب کچھ کرنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا تھا سلمان..... اُسے کسی کے ساتھ بھی یہ سب کچھ کرنے کا حق نہیں پہنچتا تھا.....

سلمان: ہاں اُسے حق نہیں تھا مگر تم یہ سب کچھ خاموشی سے بھی ختم کر سکتی ہو۔

ثنا: کیوں؟

Scene No # 7

وقت: شام
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثناء، سویرا، عائشہ

ثناء چند فالٹز ہاتھ میں پکڑے اپنے آفس کا دروازہ بند کرتے ہوئے نکل رہی ہے جب سویرا کوریڈور میں داخل ہوتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتی ہیں اور ثناء بے اختیار اُسے دیکھ کر مسکراتی ہے سویرا کبھی اُسے دیکھ کر مسکراتی ہے لیکن اُس کی مسکراہٹ کچھ بے جان سی ہے۔

ثناء: میں جانتی تھی تم آؤ گی.....

سویرا: میں نے وعدہ کیا تھا.....

ثناء: (دروازے کی ناب پر ہاتھ رکھ کر) There is a surprise for you.....

سویرا: (حیران ہو کر)..... کیا؟ (ثناء جواب دینے کی بجائے دروازہ کھول دیتی ہے سویرا اندر داخل ہوتی ہے اور جیسے اُسے شاک لگتا ہے سامنے ایک کرسی پر عائشہ بیٹھی ہے جو اُسے دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔

سویرا: oh my God! I don't believe it.

//Cut//

Scene No # 8

وقت: شام
جگہ: سٹوڈیو
کردار: سارہ، فراز، مائرہ، زبیر چندرہ میں لوگ

سارہ اور فراز audience میں بیٹھے ہوئے ہیں جب مائرہ اور زبیر چلتے ہوئے اپنی سیٹیں لینے کے لیے اُن کے سامنے گزرتے ہیں۔ وہ سارہ اور فراز کو دیکھ کر کچھ شاکڈ ہوتے ہیں دوسری طرف سارہ اور فراز اُنہیں دیکھ کر بڑی خوش دلی کے عالم میں اُن سے ملنے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں مگر مائرہ اور زبیر ان پر غصے والی نظریں ڈالتے ہوئے اُن کے سامنے سے گزر جاتے ہیں سارہ اور فراز ہکا بکا کھڑے رہ جاتے ہیں۔ سارہ فراز سے کہتی ہے۔

سارہ: ان لوگوں کو کیا ہوا.....؟

فراز: (بے حد پریشان)..... پتہ نہیں..... شاید اتنے بہت سے لوگوں کے سامنے ملنا نہیں چاہتے.....

سلمان: دنیا کا سامنا کر سکو گی اس شو کے بعد.....؟
ثناء: کر لوں گی..... تمہیں لگتا ہے..... نہیں کر سکوں گی؟
سلمان: لوگ تمہارے طاقتور عورت کے image کے پرستار ہیں..... تمہیں ایک کمزور لڑکی کی شکل میں دیکھ کر شاک لگے گا انہیں۔

ثناء: تم سمجھتے ہو کہ میں اپنے image کے لیے کام کرتی ہوں؟..... میں اپنے ضمیر کے لیے کام کرتی ہوں..... وہی کرتی رہی ہوں جو میرے ضمیر نے مجھے کہا..... اور اب بھی وہی کرنا چاہتی ہوں جو میرا ضمیر مجھے کہہ رہا ہے..... (وہ اٹھ کر چلی جاتی ہے۔ سلمان پُرسوج نظروں سے دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: شام
جگہ: سڑک
کردار: فراز، سارہ

دونوں گاڑی میں سفر کر رہے ہیں۔ فراز گاڑی ڈرائیو کرتا ہے۔ سارہ ساتھ بیٹھی ہے وہ

تاگوری سے کہہ رہی ہے۔

سارہ: کیا ضرورت تھی اُس کے شو میں شرکت کرنے کی..... گھر بیٹھ کر بھی دیکھ سکتے تھے.....

وہاں بیٹھ کر تالیاں بجانا ضروری ہے کیا.....؟

فراز: مئی اُس کا لاسٹ شو ہے..... وہ خوش ہوگی ہمیں وہاں دیکھ کر.....

سارہ: تمہیں آج کل اُس کی خوشی کے علاوہ کسی اور چیز کی پرواہ ہے؟

فراز: میں نے ہمیشہ آپ کی خوشی کی بھی پرواہ کی ہے.....

سارہ: پرواہ کرتے تھے..... اب نہیں..... اب تمہیں ثناء ہدانی جو مل گئی ہے..... لیکن یہ جو

شو بڑی لڑکیاں ہوتی ہیں تا یہ کبھی اچھی بیویاں نہیں بن سکتیں.....

فراز: وہ سب کچھ چھوڑ رہی ہے میرے لیے.....

سارہ: (تفصر سے کہتے ہوئے) hmm..... تمہارے لیے.....؟ اور میں سمجھتی تھی میرا بیٹا

بہت سمجھدار ہے..... کسی عورت کے فریب میں نہیں آسکتا.....

فراز: (بے حد تنگی سے بات کاٹ کر)..... مئی پلیز..... ہم اس ایٹو پر پھر کبھی بات کریں

کے۔ (سارہ بے حد سرد انداز میں اُسے دیکھ کر وٹڈ سکرین سے باہر دیکھنے لگتی ہے۔)

//Cut//

locked. ---- He will be like a caged lion اور پتہ نہیں

اس حالت میں وہ کس طرح ری ایکٹ کرے۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: شام

جگہ: مانیٹر روم

کردار: سلمان، عائشہ، سویرا، چند دوسرے لوگ

سلمان ہیڈ فون کان پر لگائے TV سکرین (بہت سارے مانیٹرز) کو دیکھتے ہوئے ہیڈ فون پر کچھ بول رہا ہے۔ سکرین پر بیک counting نظر آرہی ہے۔ زیرو کے فوراً بعد سنوڈیو میں داخل ہوتی ثنا نظر آتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 12

وقت: شام

جگہ: سنوڈیو

کردار: ثنا، مائرہ، زبیر، سارہ، فراز، audience، کسرہ مین

ثنا سنوڈیو میں داخل ہوتی نظر آتی ہے اور آڈینس کے لوگ کھڑے ہو کر تالیاں بجاتے ہوئے اُس کا استقبال کرتے نظر آتے ہیں۔ مائرہ، زبیر، سارہ، فراز بھی کھڑے تالیاں بجا رہے ہیں۔ ثنا سٹیج پر چڑھتی ہے اور آڈینس کو دیکھتے ہوئے مسکراتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: شام

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: سفینہ، نینا، ثنا

دونوں TV کے سامنے بیٹھی ہوئی ہیں۔ TV سکرین پر شاہدانی بات کر رہی ہے۔
ثنا: آج میں آپ کے سامنے اُڑان کا آخری شولے کر آئی ہوں ایک سال پہلے اس شو کو شروع کرتے ہوئے مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ آپ لوگ اُڑان کو اتنا پسند کریں گے بالکل اسی طرح جیسے مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ ایک سال بعد میں ان حالات میں

سارہ: لیکن تم نے اُن کے چہرے کے ایکسپریشنز نہیں دیکھے؟

فراز: پتہ نہیں شو شروع ہونے والا ہے بیٹھ جائیں۔ (کہتے ہوئے بیٹھتا ہے اور سارہ بھی بیٹھتی ہے لیکن سارہ اب وقفے وقفے سے مائرہ اور زبیر کو دیکھ رہی ہے جو اپنی سیٹوں پر بیٹھے کچھ بات کر رہے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: شام

جگہ: سنوڈیو

کردار: مائرہ، زبیر، فراز، سارہ، audience کے دس پندرہ لوگ
مائرہ اور زبیر اپنی سیٹوں پر بیٹھ رہے ہیں اور بیٹھتے ہی زبیر بے حد غصے کے عالم میں مائرہ سے کہتا ہے۔

زبیر: ثنائے ان لوگوں کو کیوں بلوایا ہے یہاں؟

مائرہ: (پریشان) پتہ نہیں میں تو خود اُنہیں دیکھ کر پریشان ہو گئی ہوں

زبیر: ثنائے فراز کو یہ سب کچھ بتایا بھی ہے یا نہیں (مائرہ جواب نہیں دیتی زبیر بڑبڑاتا ہے۔) اُن دونوں کو یہاں دیکھ کر تو مجھے نہیں لگتا کہ اس نے ایسا کیا ہے پتہ نہیں وہ کیا کرنے والی ہے۔ (دونوں دور سٹیج پر کھڑی سلمان سے باتیں کرتی ہوئی ثنا کو دیکھتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: شام

جگہ: کوریڈور سنوڈیو کا

کردار: ثنا، سلمان

ثنا اور سلمان دونوں باتیں کرتے ہوئے کوریڈور میں چل رہے ہیں۔

ثنا: you have to be careful وہ سوال جواب شروع ہوتے ہی سنوڈیو سے جانے کی کوشش کرے گا۔

سلمان: Don't worry about that سنوڈیو سے تو وہ کسی صورت شو ختم ہونے سے پہلے نہیں نکل سکے گا (ثنا خاموشی سے چلتی رہتی ہے) Doors will be

اُڑان کو ختم کر رہی ہوں گی۔

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن
جگہ: سٹوڈیو

کردار: عائشہ، سویرا، سلمان، چند دوسرے لوگ

عائشہ اور سویرا مانیٹرز سکرین پر ابھرتے چہروں کو دیکھ رہی ہیں جہاں بار بار فراز کا چہرہ دکھایا جا رہا ہے..... اُن دونوں کی آنکھوں میں رنج ہے۔ سلمان اور ایک دوسرے لوگ بھی اسی کمرے میں مانیٹرز پر پروگرام کو دیکھ رہے ہیں۔ سویرا سکرین کو دیکھتے ہوئے ایک گہرا سانس لے کر دبی دبی آواز میں عائشہ سے کہتی ہے۔

سویرا: میں کبھی سوچ نہیں سکتی تھی کہ تم آ جاؤ گی.....

عائشہ: (رک رک کر بات کرتی ہے)..... میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی..... آج پہلی بار مجھے پتہ چلا ہے کہ میں بہت بزدل نہیں ہوں..... (سویرا اُس کی بات پر مسکراتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: شام
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا

ثنا سٹیج پر کھڑی کیمبرہ کو دیکھتے ہوئے بات کر رہی ہے۔

ثنا: ہم لڑکیاں اپنی زندگی کے ایک حصے کو ہمیشہ ایک fairytale کے طور پر جیسا ہی دیکھنا چاہتی ہیں..... ایک ایسی فیری ٹیل جس میں the damsel in distress کو knight in the shining armour مل ہی جاتا ہے..... اور اُس مسٹرائٹ میں دنیا کی ہر خوبی ہوتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت: شام
جگہ: شاہنگ سینٹر

کردار: ثنا، لڑکیاں

کچھ لڑکیاں شاہنگ سینٹر میں لگے TV سکرین پر ثنا ہمدانی کا شو دیکھ رہی ہیں وہ بے حد انہماک سے سکرین پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔

ثنا: میرا خیال تھا میں نے ایسی کسی fairytale کا حصہ ہونے کی خواہش کبھی نہیں پائی..... میرا خیال غلط تھا.....

//Cut//

Scene No # 17

وقت: شام
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا

ثنا سٹیج پر کھڑی بول رہی ہے۔

ثنا:..... مجھے اندازہ بھی نہیں تھا کہ ہر عام لڑکی کی طرح میری خواہش بھی شادی، گھر، بچے کے گرد گھوم سکتی ہے..... اگر مجھے زندگی میں کبھی میرا مسٹرائٹ نظر آیا تو.....

//Cut//

Scene No # 18

وقت: شام
جگہ: سٹوڈیو
کردار: سلمان، ثنا، عائشہ، سویرا، چند دوسرے لوگ

سلمان سٹوڈیو کے مانیٹرز پر سویرا اور عائشہ کے ساتھ کھڑا اور چند دوسرے ایڈیٹرز کے ساتھ سکرین پر بے حد سنجیدگی کے عالم میں ثنا کو سکرین پر بولتے ہوئے دیکھ رہا ہے۔

ثنا:..... اور تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے مجھے مسٹرائٹ مل گیا..... اور آج سے ٹھیک تین ہفتے کے بعد اُس کے ساتھ میری شادی کی تاریخ طے ہے..... (سٹوڈیو میں آڈینس حیرت اور خوشی کا اظہار کر رہی ہے فراز مسکراتا ہوا نظر آ رہا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: شام
جگہ: سٹوڈیو

Scene No # 21

وقت: شام
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثناء، فراز

ثناء: ثناء سٹیج پر کھڑی بات کر رہی ہے۔ فراز مسکراتا ہوا اسے دیکھ رہا ہے۔ (وہ بولنا شروع کرتی ہے تو آڈینس بیٹھتے ہوئے تالیاں بجانا بند کر دیتی ہے اور اُسے سننے لگتی ہے۔)

ثناء: fairytales میں کہانی یہاں ختم ہو جاتی ہے..... جہاں مسٹراٹ ملتا ہے..... زندگی میں کہانی مسٹراٹ کے ملنے سے شروع ہوتی ہے..... زندگی اور fairytales میں صرف ایک فرق ہوتا ہے..... زندگی میں ہمیشہ happy endings نہیں ہوتیں..... جیسے اس کہانی میں نہیں ہے..... (زیور چونک کر اُسے دیکھتا ہے)..... آج سے دس دن پہلے مجھے یہ پتہ چلا کہ میرا مسٹراٹ دو اور لڑکیوں کا بھی مسٹراٹ رہا ہے..... اب آپ اُن سے ملیئے..... اس fairytales کے دو اور کرداروں سے..... سویرا اور عائشہ..... (فراز کارنگ اُڑ جاتا ہے، آڈینس میں بیٹھی ہوئی سارہ کارنگ بھی اُڑ جاتا ہے۔ سویرا اور عائشہ سٹیج پر آتی ہیں..... ہال میں یک دم خاموشی چھا جاتی ہے۔ آڈینس اُلجھی نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھتی ہے فراز شاکڈ بیٹھا ہے سویرا اور عائشہ سٹیج پر آ کر کرسیوں پر فراز کے سامنے بیٹھ جاتی ہیں۔)

//Cut//

// Freeze //

کردار: ثناء، فراز، آڈینس

ثناء: ثناء سٹیج پر کھڑی بات کر رہی ہے۔

ثناء: اور میں چاہتی ہوں اب میری اس fairytale کے سینٹرل کریکٹر سے ملیں..... میرے مسٹراٹ اور منگیتر کے ساتھ..... میں سٹیج پر بلانا چاہتی ہوں..... ڈاکٹر فراز سعید کو (فراز اُس کے دعوت دینے پر مسکراتے ہوئے کچھ ہچکچاتا ہے۔ مگر پھر مسکراتا ہوا بڑے فخریہ انداز میں اُٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ سٹوڈیو آڈینس اُس کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے اور رشک آمیز انداز میں اُسے دیکھتی ہے فراز تالیوں کی گونج میں چلتا ہوا سٹیج پر پہنچتا ہے۔ ثناء اور اُس کی نظریں ملتی ہیں۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے ہیں پھر فراز ایک کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔ سٹوڈیو میں ابھی بھی ہر ایک کھڑا تالیاں بجا رہا ہے۔ لڑکیاں رشک کے انداز میں ایک دوسرے سے بات کرتے ہوئے تالیاں بجا رہی ہیں۔ آڈینس میں مارہ اور زبیر تالیاں نہیں بجا رہے۔ وہ اپنے ہونٹ بیچھ رہے ہیں۔)

زبیر: یہ کیا کر رہی ہے؟ (بڑبڑاتی ہے)

مارہ: حماقت.....

//Cut//

Scene No # 20

وقت: شام
جگہ: سویرا کا گھر

کردار: جواد، نینا، سویرا کی ماں، فراز

سکرین پر فاتحانہ انداز میں بیٹھا فراز نظر آ رہا ہے اور ہال میں بجتی ہوئی تالیاں لاؤنج میں نینا جواد اور مارہ TV دیکھتے نظر آ رہے ہیں۔ جواد دانت پیتے ہوئے کہہ رہا ہے۔

جواد: son of a bitch..... میں اسی لیے منع کر رہا تھا سویرا کو اس شو پر جانے سے..... ثناء بھائی کو اپنی TPRS کے علاوہ کسی چیز میں دلچسپی نہیں..... کم از کم کسی کی زندگی میں نہیں

نینا: (بے ساختہ TV دیکھ کر)..... وہ کچھ کہنے لگی تھی.....

جواد: (کہتے ہوئے اُٹھ کر جانے لگتا ہے۔) بھاڑ میں جائے.....

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: شاپنگ مال

کردار: چند لڑکے لڑکیاں

شاپنگ مال میں لگے ایک TV سکرین پر ثنا کا پروگرام چل رہا ہے اور کچھ لڑکے لڑکیاں سکرین پر اُسے دیکھ رہی ہیں۔

ثنا: اور یہ ہیں سویرا حیدر نامور فیشن ڈیزائنر اور فراز کی دوسری بیوی (بے ساختہ)

ایک لڑکی: oh my God کتنا بڑا cheat ہے یہ آدمی

//Cut//

Scene No # 4

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، فراز، عائشہ، سویرا

آڈینس ثنا کڈ بیٹھی ہے۔ اور ثنا فلور پر ایک کرسی پر بیٹھی ہے۔ فراز کے ماتھے پر پسینہ ہے اور وہ کیمرہ کو دیکھتے ہوئے ثنا سے کہہ رہا ہے۔

فراز: (گڑ گڑاتے ہوئے) میں تم سے اکیلے میں بات کرنا چاہتا ہوں I can explain everything to you Sana. -----

please----- (طنز یہ مسکراہٹ)

ثنا: یہ دونوں غیر تو نہیں ہیں آپ کی wives ہیں اور یہ آڈینس وہی آڈینس ہے جسے اس کیمرہ کے تھر آپ انسانی اخلاقیات اور نفسیات پر بہت سے لیکچرز دیتے رہے ہیں تو یہاں کوئی ایسا نہیں ہے جس سے کچھ چھپانے کی ضرورت ہو۔

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

Scene No # 1

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سویرا، عائشہ، فراز

سب لوگ فلور پر موجود ہیں۔ فراز ثنا کڈ نظر آ رہا ہے۔ ثنا اُس سے پوچھ رہی ہے۔

ثنا: آپ پہچانتے تو ہوں گے ان دونوں خواتین کو؟ آپ کی زندگی سے ان کا بہت گہرا تعلق رہا ہے (آڈینس کے ساتھ بیٹھی سارہ بھی ثنا کڈ ہے۔ اور اُسے سمجھ نہیں آ رہا کہ وہ کیا کرے۔)

فراز: ثنا I can explain.

ثنا: Thats why you are here.----- you owe an explanation to me ----- to them ----- to the audience.

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات

جگہ: میس

کردار: چند لڑکیاں

ہاسٹل کے ایک میس میں TV آن ہے اور لڑکیاں کھانا اپنے سامنے رکھے ہوئے ہیں لیکن TV سکرین پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔

ثنا: یہ عائشہ علیم ہیں ڈاکٹر فراز سعید کی پہلی بیوی جو میڈیکل سٹوڈنٹ تھیں فراز سے شادی کے وقت ایک brilliant student تھیں۔ (لڑکیاں ہنسنے لگیں)

نظر آ رہی ہیں ایک لڑکی بے ساختہ کہتی ہے۔)

ایک لڑکی: کمینہ

//Cut//

کردار: سارہ، سعید، آڈینٹس، ایک لڑکا ثنا، فراز، عائشہ، سویرا
ڈاکٹر سارہ شاکر سعید کے ساتھ آڈینٹس میں بیٹھی ہے پھر یک دم وہ سعید سے کہتی ہے
جب وہ کیمرا اپنے اوپر محسوس کرتی ہے۔

سارہ: Let's go..... بہت بڑی بے وقوفی کی ہم نے یہاں آکر۔ (بڑ بڑاتے ہوئے
اٹھتی ہے اور فلور پر بیٹھے لوگوں سمیت سب کی توجہ کا مرکز بن جاتی ہے اُسے کھڑا
ہوتے دیکھ کر ثنا فلور سے کہتی ہے۔)

ثنا: اور یہاں آڈینٹس میں میں آپ کی ملاقات ڈاکٹر سارہ سعید اور اُن کے شوہر
ڈاکٹر سعید سے بھی کروانا چاہوں گی..... یہ دونوں اس شہر کے نامور ڈاکٹرز ہیں.....
لیکن ان کی وجہ شہرت یہ ہے کہ یہ ڈاکٹر فراز کے والدین ہیں۔ (کیمرا اُن دونوں کو
فوکس کیے ہوئے ہے۔ دونوں کے رنگ فاق ہیں اور وہ ثنا کو کچھ نفرت اور بے بسی سے
دیکھ رہے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات
جگہ: سویرا کا گھر
کردار: سفینہ، نینا

دونوں بالکل ساکت سکرین کو دیکھ رہی ہیں لاؤنج میں بیٹھے جس پر وقتے وقتے سے ثنا،
سارہ اور باقی لوگ آ رہے ہیں۔

ثنا: I am very grateful to both of you. کہ آپ آج کے شو میں
یہاں موجود ہیں..... اپنے بیٹے کی شخصیت کو کوئی آپ دونوں سے بہتر سمجھ سکتا ہے نہ
اُس پر روشنی ڈال سکتا ہے..... پلیز تشریف رکھئے..... (وہ بیٹھنے کی بجائے سٹوڈیو سے
باہر نکلنے کی کوشش کرتے ہیں کیمرا انہیں follow کر رہا ہے۔ ثنا بے حد پرسکون
آواز میں اُن سے کہتی ہے۔)

ثنا: مسٹرائینڈ مسز سعید آپ یہاں سے شو ختم ہونے سے پہلے نہیں جاسکتے..... کیونکہ سٹوڈیو
لاکڈ ہے..... (ثنا سے ثنا سے کہتی ہے)

سارہ: کون رہے گا ہمیں.....؟
ثنا: (بے حد پرسکون)..... کوئی نہیں..... سٹوڈیو کا دروازہ جو لاکڈ ہے.....

نینا: (بے ساختہ کہتی ہے)..... بہت اچھا ہو رہا ہے ان دونوں کے ساتھ یہی ہونا چاہیے
ایسے ماں باپ کے ساتھ.....

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات
جگہ: علیم کا گھر
کردار: علیم، آمنہ

علیم اور آمنہ دونوں بے حد آپ سیٹ انداز میں سکرین کو دیکھ رہے ہیں اپنے لاؤنج میں
بیٹھے جس کے اوپر سارہ اور سعید نظر آ رہے ہیں۔ جو بے حد آپ سیٹ اب بند دروازے کے
سامنے کھڑے ہیں۔ فلور پر اطمینان سے بیٹھی ثنا کہہ رہی ہے۔

ثنا: آپ چاہیں تو اسی دروازے کے پاس کھڑے ہمارا شو دیکھ سکتے ہیں اور چاہے تو
آڈینٹس میں آکر بیٹھ سکتے ہیں..... لیکن یہ دروازہ کچھ سوالوں کے جواب ملنے سے
پہلے نہیں کھلے گا..... (بے حد رنجیدہ اپنے باپ سے کہتی ہے)

آمنہ: اس کو مکافات عمل کہتے ہیں..... آپ اسی طرح بھاگتے رہے تھے ان کے پیچھے
ان سے بات کرنے کے لیے..... جس طرح یہ آج یہاں بات نہ کرنے کے لیے
بھاگ رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا، فراز، عائشہ، سویرا

سب فلور پر بیٹھے ہیں۔ ثنا فراز سے کہہ رہی ہے۔

ثنا: میں اپنا سوال آپ کے لیے دوبارہ دہراتی ہوں..... آپ ان دونوں کو جانتے
ہیں نا

فراز: ثنا پلیز..... یہ کوئی طریقہ نہیں ہے اس ایشو پر بات کرنے کا.....

ثنا: ہم اس پر اپنی آڈینٹس سے رائے لے لیتے ہیں..... (سب بے حد جوش و خروش
سے تالیاں بجانے لگتے ہیں فراز گیمز میں مدغم ہو جاتا ہے۔)

تھی..... یہ ابنارل لوگ تھے..... دو سال میں میں جتنا کپڑا مانز کر سکتی تھی میں نے کیا..... لیکن لیکن وہ.....

ثنا: (یک دم)..... ڈاکٹر فراز سعید بھی ابنارل تھے..... (عائشہ فراز کو دیکھتی ہے فراز کی آنکھوں میں پہلی بار اُسے خوف التجا نظر آتی ہے۔ وہ چند لمحے اُسے دیکھتی رہتی ہے پھر وہ اپنی شرٹ کی آستینیں اوپر کرتے ہوئے اپنے بازوؤں پر سگریٹ اور زخموں کے نشان دکھاتی ہے۔)
عائشہ:..... کوئی نارل انسان یہ نہیں کر سکتا.....

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: زبیر، مائرہ، آڈینس

آڈینس میں بیٹھی مائرہ رو پڑتی ہے اور لٹو سے اپنی آنکھیں صاف کر رہی ہے۔ زبیر بے حد ندامت سے بڑبڑاتا ہے۔

زبیر: I am sorry Maira. I am sorry. (وہ ہونٹ کاٹ رہا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات
جگہ: بازار
کردار: دکان دار

بازار کی ایک شاپ پر TV آن ہے اور چند دکاندار اکٹھے ہو کر وہی شو دیکھ رہے ہیں اُن میں سے ایک دوسرے سے کہتا ہے۔
دکاندار:..... تو بھی بھابھی پر ہاتھ اٹھانا بند کر دے..... ورنہ تجھے بھی ایسے کسی شو پر لے جانا پڑے گا.....

تیسرا دکاندار: (حیران)..... لیکن میری سمجھ میں نہیں آتا اتنا پڑھا لکھا آدمی..... وہ بھی ڈاکٹر ایسی حرکت کیسے کر سکتا ہے.....

چوتھا: (بے ساختہ)..... بے شرم آدمی ہے.....

//Cut//

ثنا:..... آپ نے آڈینس کی رائے سنی.....؟

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: سارہ، سعید

سارہ اور سعید سٹوڈیو کے دروازے پر کھڑے دروازہ کھولنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: سلمان

سلمان اپنے مانیٹر پر ثنا اور فراز کی گفتگو سن رہا ہے۔

ثنا:..... عائشہ فراز سے آپ کی شادی کیسے ہوئی؟

عائشہ:..... اربنچ میرج تھی۔

ثنا:..... کیا ہوا پھر.....؟ (مدہم آواز)

عائشہ: دو سال شادی رہی پھر فراز نے مجھے ڈائیورس کر کے گھر سے نکال دیا۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا، فراز، سویرا، عائشہ

ثنا عائشہ سے پوچھ رہی ہے۔

ثنا:..... عائشہ کیوں divorce دی۔ انہوں نے آپ کو.....؟

عائشہ: (تھکی ہوئی)..... میں نے خودکشی کی کوشش کی تھی شاید اس لیے.....

ثنا: (بے ساختہ)..... اور یہ کوشش کیوں کی تھی آپ نے.....؟

عائشہ: (رنجیدہ)..... میں..... میں اُس زندگی سے تنگ آ گئی تھی جو میں اُس گھر میں گزار رہی

کر دار: سارہ، سعید

سارہ سٹوڈیو کی دیوار کے ساتھ لگی سب کچھ سن رہی ہے۔ عائشہ بول رہی ہے۔
عائشہ: اُس نے سویرا کے ساتھ اپنی شادی کی ہنسی مون کی تصویریں مجھے بھیجیں وہ ای
میلو تک جو سویرا اُسے کرتی تھی میں نے اُسے خود کو تارچہ کرنے کی اتنی عادت
ڈال دی تھی کہ وہ مجھے اس گھر سے نکال دینے کے بعد بھی اپنی اس عادت کو نہیں چھوڑ
سکا تھا.....

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کر دار: ثنا، عائشہ، فراز، سویرا

عائشہ مدہم آواز میں بول رہی ہے۔ (زیر اور مارہ کا شاٹ علیم کے گھر کا شاٹ
شاپنگ مال اور میس کا شاٹ)

عائشہ: میں ایک typical لڑکی ہوں ویسی ہی لڑکی جو باپ کے گھر میں باپ کو
سب کچھ سمجھتی ہے اور شوہر کے گھر میں شوہر کو میرا خیال تھا obey کرنے کا
مطلب تھپڑ کھا کر خاموش رہنا۔ گالیاں کھا کر مسکرانا، سگریٹ سے جلانے جانے کے
بعد نشان چھپانا ہوتا ہے میرا خیال تھا یہ ساری چیزیں ہمارے
relationship کو مضبوط کریں گی یہ بہت بعد میں احساس ہوا مجھے کہ
میرے اور اُس کے درمیان تو کوئی رشتہ ہی نہیں تھا۔ He treated me like
an animal. ویسا جانور جس کے کوئی حقوق نہیں ہوتے۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کر دار: فراز، ثنا، عائشہ، سویرا

ثنا کی آنکھوں میں تکلیف ہے اور وہ فراز کو دیکھتے ہوئے اُس سے کہہ رہی ہے۔
ثنا: ایسا کون سا کام کرتی تھی وہ عائشہ جس پر آپ نے یہ ضروری محسوس کیا کہ

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کر دار: ثنا، فراز، عائشہ، سویرا

سب فلور پر بیٹھے ہیں۔ فراز بے حد فحاشی کے عالم میں کہہ رہا ہے۔

فراز: یہ جھوٹ بول رہی ہے.....

ثنا: اگر آپ سچ جانتے ہیں تو آپ بتادیں ڈاکٹر فراز.....

فراز: یہ mentally ٹھیک نہیں ہے..... سکسٹھ فرینڈ ہے اسے..... اس لیے میں نے اسے

ثنا: یہ کچھ دوسرے سائیکا ٹریٹمنٹس کے دیئے ہوئے میڈیکل سرٹیفیکیشن ہیں جن کے

مطابق وہ ڈپرینڈ ہے لیکن سکسٹھ فرینڈ نہیں..... آپ دیکھنا چاہیں گے یہ

رپورٹ.....؟ (فراز کچھ دیر کچھ بول نہیں پاتا)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات

جگہ: علیم کا گھر

کر دار: علیم، آمنہ

عائشہ TV پر مدہم آواز میں بات کر رہی ہے۔

عائشہ: میں تین سال اُس گھر میں گزارنے کے بعد واقعی آپ سیٹ ہو چکی تھی..... وہاں

سے آنے کے بعد بھی میں سوچتی تھی کہ فراز کو مجھ سے محبت ہے اور یہ سب کچھ میری

غلطی کی وجہ سے ہوا ہے..... پھر آہستہ آہستہ مجھے احساس ہوا..... ایسا نہیں تھا..... میں

اُس کی مجبور نہیں تھی اُس کا فیورٹ کھلونا تھی..... punching bag..... اُس کی

ماں ساری زندگی اُسے اُس حد تک کنٹرول کرتی رہی کہ میری شکل میں اُسے وہ کھلونا

نظر آیا جس پر وہ اپنا سارا anger ڈپریشن، فرسٹریشن نکال سکتا..... And he

did exactly that.

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

ثنا: سویرا آپ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ میچور خوبصورت لڑکی ہیں ایک شادی شدہ mentally unstable آدمی کے ساتھ آپ نے دوسری شادی کیسے کر لی؟

سویرا: Appearances are deceptive جس طرح یہاں بیٹھا کوئی شخص انہیں دیکھ کر یہ اندازہ نہیں کر سکتا کہ ان کو کوئی mental پر اہم ہو سکتا ہے بالکل اسی طرح میں بھی اندازہ نہیں کر پائی

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا، سویرا، فراز، عائشہ

چاروں فلور پر بیٹھے ہیں سویرا بے حد سنجیدہ بات کر رہی ہے۔

سویرا: ان سے میری ملاقات ان کی ممی کے تھرو ہوئی وہ میری کلائنٹ تھیں اور ایک دن انہوں نے پراپوز کر دیا یہ بتائے بغیر کہ فراز کی پہلے شادی ہو چکی ہے ہم لوگ چند بار ملے اور مجھے یہ اچھے لگے۔

ثنا: اور آپ کو یہ پتہ نہیں تھا کہ یہ پہلے married ہیں

سویرا: شادی کی تاریخ طے ہونے سے چند دن پہلے انہوں نے بتایا تھا مجھے عائشہ کے بارے میں یہ کہا تھا کہ وہ مینٹلی ٹھیک نہیں تھی اور انہوں نے اُس کا بہت علاج کروایا لیکن پھر چھ ماہ بعد انہوں نے اُسے طلاق دے دی

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا، فراز، سویرا، عائشہ

ثنا فراز سے کہہ رہی ہے۔

ثنا: ایک بیوی کو زبانی طلاق دینے کے بعد گھر سے نکالنے کے بعد ایک دوسری لڑکی سے جھوٹ بول کر شادی اور ایک تیسری لڑکی کے ساتھ فلرٹ یہ ایک نارمل انسان کی حرکات ہیں ڈاکٹر فراز؟ انسانی نفسیات اس کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

اُسے سگریٹ سے جلا کر اُس پر تشدد کر کے آپ اُس کو ٹھیک کر لیں گے (ہماری طرح اُس کی زبان لڑکھڑاہی ہے۔ وہ سٹوڈیو کے اُس دروازے کی طرف دیکھتا ہے جہاں سارہ ہے)

فراز: یہ سب جھوٹ ہے میں نے کبھی اُس کو نہیں مارا آپ میری ممی سے پوچھ سکتے ہیں you can ask her آپ بے شک

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: سارہ، سعید

دونوں بے حد اپ سیٹ انداز میں سٹوڈیو کے دروازے کے پاس کھڑے ہیں اور سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا، فراز، سویرا، عائشہ

ثنا کیمرے کو دیکھ کر کہہ رہی ہے۔

ثنا: کہانی صرف یہاں ختم ہو جاتی تو بھی ٹھیک تھا لیکن عائشہ اور فراز کی کہانی یہاں ختم نہیں ہوئی عائشہ کو طلاق دے کر اُس کا جہیز کا سامان رکھ کر گھر سے نکالنے کے ٹھیک تین ماہ بعد فراز نے دوسری شادی کر لی سویرا حیدر کے ساتھ

//Cut//

Scene No # 21

وقت: رات
جگہ: سویرا کا لاؤنج
کردار: نینا، سفینہ

دونوں TV دیکھ رہی ہیں جس پر ثنا سویرا سے بات کر رہی ہے۔

Scene No # 26

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: سویرا، ثنا، عائشہ، فراز

سویرا بول رہی ہے۔

سویرا: پھر آہستہ آہستہ مجھے سب کچھ پتہ چلتا گیا اور پھر میں نے کیس فائل کر دیا فراز نے اُس کے جواب میں کورٹ میں مجھ پر بد کرداری کے الزامات لگائے (مسکرا کر فراز کو دیکھ کر کہتی ہے۔)

ثنا: یعنی عائشہ پاگل اور آپ بد کردار اور جب سویرا کا کیس چل رہا تھا تو ڈاکٹر فراز اور اُن کے گھر والے اُن کی تیسری شادی کی تیاری میں تھے (پھر آڈینس کو دیکھ کر)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: رات
جگہ: شاپنگ مال
کردار: چند لڑکیاں

چند لڑکیاں ایک شاپنگ مال میں TV کے سامنے کھڑی بہت آپ سیٹ انداز میں یہ سب کچھ دیکھ رہی ہیں۔

ثنا: اور یہی وہ وقت تھا جب ڈاکٹر فراز سویرا سے شادی کی تیاریاں کر رہے تھے اور مجھ سے امی میلو، فون کالز، فلاورز اور کارڈز کے ذریعے اپنی محبت کا اظہار کر رہے تھے ایک لڑکی: ثنا کو کوئی بے وقوف کیسے بنا سکتا ہے؟ (تلخ مسکراہٹ)
ثنا: شامدانی کو بھی بے وقوف بنایا جاسکتا ہے اور میں بن گئی۔

//Cut//

cene No # 28

وقت: رات
جگہ: رضا کا بیڈروم
کردار: رضا

رضا TV پر سویرا کو دیکھ رہا ہے۔ وہ بے حد شکست خوردہ انداز میں کہہ رہی ہے۔

سویرا: میں فراز سے شادی سے پہلے ایک strong انڈینڈنٹ پروڈیشنل دو من تھی

فراز: (بے بس) میں نے تم سے فلٹ نہیں کیا؟
ثنا: (بے ساختہ) یقیناً آپ مجھے ان دو بد قسمت لڑکیوں کی فہرست میں کھڑا کرنا چاہتے تھے سویرا آپ کو انہوں نے گھر سے نکالا عائشہ کی طرح؟
سویرا: نہیں میں نے خود divorce کے لیے فائل کیا

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات
جگہ: ہوٹل میں
کردار: لڑکیاں

سب لڑکیاں سکرین پر سویرا کو دیکھ رہی ہیں جو بول رہی ہیں۔

سویرا: مجھے اتفاقاً عائشہ کے بارے میں پتہ چلا کہ فراز کے ساتھ اُس کا کیس ابھی کورٹ میں ہے اُس کا جہیز کا سارا سامان اُس گھر کے نوکر استعمال کر رہے تھے میں نے وہ سامان اٹھا کر عائشہ کے گھر بھجوا دیا۔ اُس کے بعد فراز اور اُس کی فیملی کا رویہ میرے ساتھ یک دم بدل گیا انہوں نے مجھے گھر سے بھی نکال دیا

//Cut//

Scene No # 25

وقت: رات
جگہ: سویرا کا لاؤنج
کردار: سفینہ، نینا، جواد

سفینہ اپنے بچتے ہوئے آنسو روک رہی ہے۔ نینا اُسے تسلی دے رہی ہے۔ جبکہ جواد ڈسٹریڈ بیٹھا TV دیکھ رہا ہے۔

سویرا: میں بوتیک سے گھر گئی تو چوکیدار نے مجھے اندر نہیں آنے دیا It was humiliating very بعد میں میں نہیں جانتی کہ فراز یا اُس کے پیرنٹس نے کیا سوچا لیکن وہ مجھے منا کر لے گیا لیکن ہم دونوں کے درمیان کبھی بھی ٹھیک نہیں تھا پھر

//Cut//

Scene No # 31

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: فراز، ثنا، سویرا، فراز

ثنا: ثناء ہمدانی فلور پر کھڑی کیمرے کو دیکھ کر بات کر رہی ہے۔ وہ تھکی ہوئی نظر آ رہی ہے۔
(زیر اور ماڑہ کا شاٹ)

ثنا: اور اب ثناء ہمدانی کی کہانی میں بروکن فیملی سے تعلق رکھتی ہوں اور میں اپنے سر پر انڈیشن اور احتیاطوں کا پورا ٹوکرا اٹھا کر زندگی گزار رہی تھی فراز سے ملنے سے پہلے وہ سائیکا ٹرسٹ تھا exceptional psychiatrist اس میں تو کم از کم اب مجھے کوئی شبہ نہیں وہ مجھے بہت آسانی سے ٹریپ کرنے میں کامیاب ہو گیا

//Cut//

Scene No # 32

وقت: رات

جگہ: مانیٹر روم

کردار: سلمان

سلمان بے حد سنجیدہ سکریں پر ثنا کو دیکھ رہا ہے۔

ثنا: trap کا لفظ اپنے لیے استعمال کرتے ہوئے مجھے تکلیف ہو رہی ہے لیکن یہ fact ہے جسے میں بدل نہیں سکتی سویرا کی طرح میرا بھی خیال تھا کہ میں relationships اور شادی کے بارے میں کوئی fantasy نہیں رکھتی I was wrong عورت اور fantasy کو کبھی الگ نہیں کیا جاسکتا fantasy کسی طرح ہمارے ساتھ چلتی ہے

//Cut//

Scene No # 33

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، فراز، سویرا، عائشہ

..... شادی اور relationships کے بارے میں میری کوئی fantasies نہیں تھیں یہ میرا خیال تھا میں سمجھتی تھی میں کبھی typical لڑکیوں کی طرح کپیر و ماسٹر نہیں کروں گی لیکن مجھے کرنا پڑے اس لیے نہیں کہ مجھ پر کوئی پریشر تھا عائشہ کی طرح صرف اس لیے کہ اس معاشرے میں ہم کتنا بھی انڈیپنڈنٹ ہو جائیں ہماری شناخت ہمارے گھر اور شوہر سے ہی ہوتی ہے میرا بھی یہی خیال تھا کہ گھر نہیں ٹوٹنا چاہیے لیکن مجھے یہ نہیں پتہ تھا کہ اس کی قیمت میری اپنی شخصیت کی توڑ پھوڑ ہے۔

//Cut//

Scene No # 29

وقت: رات

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: سفینہ، نینا، جواد

سفینہ رو رہی ہے اور نینا اُسے خاموش کرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ جواد چپ چاپ بیٹھا TV سکرین دیکھ رہا ہے۔

سویرا: یہ چھوٹا سا لفظ ”بد کردار“ ایک کوڑے کی طرح ہے کورٹ میں یہ سننے کے بعد ہر وقت میرے وجود پر برستا رہتا ہے ہم کتنی بھی مضبوط ہو جائیں ایک مشرقی معاشرے کی عورت ہیں مردوں کا بنایا ہوا معاشرہ جسے پتہ ہے عورت کو توڑنے جھکانے اور اُس کی تذلیل کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 27

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سویرا، فراز، عائشہ

چاروں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سویرا بات کر رہی ہے۔

سویرا: عائشہ کی طرح میرے جسم پر سگریٹ اور مارپین کے نشان نہیں ہیں کیونکہ میں طاقتور عورت تھی وہ اپنے ہاتھ سے نہیں مار سکتا تھا اُس نے مجھے ذہنی اذیت دے کر وہ کی پوری کر لی جو scars میرے وجود پر میری شخصیت پر ہیں وہ ساری زندگی رہیں گے۔

//Cut//

Scene No # 36

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا

ثنا فلور پر کھڑی کیمرے کو face کرتے ہوئے بات کر رہی ہے۔

ثنا: دوسروں کی زندگی کی کہانی پر بات کرنا بہت آسان ہوتا ہے..... آج پہلی بار اپنی زندگی کی کہانی پر بات کی تو مجھے اندازہ ہوا..... کہ یہاں اس فلور پر بیٹھ کر آپ کے سامنے اپنی بات کرنے والے کتنے بہادر اور مجبور ہوتے ہیں..... ڈاکٹر فراز کو اس شو پر لانے کا مقصد کوئی ذاتی رنجش نہیں تھا..... صرف ایک کوشش تھی کچھ زندگیاں بچانے کی..... آج اور آنے والے کل میں..... میں اُمید کرتی ہوں اس شو کا نوٹس لیتے ہوئے گورنمنٹ اُن کا لائنس جب تک کینسل کر دے گی جب تک اُن کا اپنا علاج نہیں ہو جاتا..... اور جانے سے پہلے آخری باتیں..... آج پہلی دفعہ مجھے احساس ہوا..... اُڑان بھرنا کتنا مشکل ہے..... پروں کے بغیر اُڑنا اور بھی مشکل..... عورت یہ کام کئی صدیوں سے کر رہی ہے..... یہ اُڑان آسان ہو سکتی ہے اگر یہ معاشرہ اُسے تحفظ، تعلیم، اعتماد اور عزت کے پردے دے..... میری اُڑان بس یہیں تک..... (ساری آڈینس سکتے میں ہے پھر یک دم کھڑے ہو کر وہ تالیاں بجانے لگتے ہیں پر جوش انداز میں۔)

//Cut//

Scene No # 37

وقت: رات

جگہ: شاپنگ مال

کردار: لڑکیاں، لڑکے

TV سکرین کے سامنے کھڑے لوگ چپ چاپ کھڑے تالیاں بجا رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 38

وقت: رات

جگہ: میس

کردار: لڑکیاں

ثنا فراز سے کہہ رہی ہے۔

ثنا: آپ کو کچھ کہنا ہے ڈاکٹر فراز..... اس ایک جملے کے علاوہ کہ یہ دونوں جھوٹ بول رہی ہیں.....

فراز: (انگلتا ہے خوفزدہ)..... میں..... میں.....

ثنا: انہیں دیکھیں..... ایک دفعہ اُن کو دیکھیں..... یہ صرف ”عورت“ نہیں ہیں..... دو

”انسان“ ہیں..... جیتے جاگتے احساسات رکھنے والے انسان..... آپ کی طرح.....

یہ دو زندگیاں ہیں..... دو گھر جو آپ نے تباہ کر دیئے.....

فراز: (یک دم)..... میں..... میں.....

فراز: مُمی..... مُمی..... Mummy..... Where are you?.....

//Cut//

Scene No # 34

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: سارہ، سعید

کیمرا سارہ کا چہرہ دکھا رہا ہے جو بے حد آپ سیٹ آنکھوں میں آنسو لیے فراز کو فلور سے اُتر کر اپنی طرف آتے دیکھ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 35

وقت: رات

جگہ: ہوٹل میں

کردار: لڑکیاں

لڑکیاں آپ سیٹ سکرین کو دیکھ رہی ہیں۔ جس پر فراز اپنی مُمی کے گلے کے ساتھ لگ

کر رہا ہے اور سارہ اُسے تسلی دے رہی ہے۔

سارہ: I know تم نے کچھ نہیں کیا..... تم یہ سب کچھ کر ہی نہیں سکتے..... چپ ہو جاؤ تم

..... بس چپ ہو جاؤ..... And..... Mummy trusts you.....

mummy is always there for you.

//Cut//

ثنا: ابھی کچھ ایسا باقی تھا جسے کہنے کے لیے تمہیں دوبارہ میرا سامنا کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی؟

فراز: میں تمہارے دل میں اپنے لیے جو غلط فہمی پیدا ہوئی ہے وہ
ثنا: کوئی غلط فہمی نہیں ہے فراز اور نہ ہی تمہیں کوئی وضاحت دینے کی ضرورت ہے۔
فراز: وہ دونوں مجھے تباہ کرنا چاہتی تھیں اس لیے انہوں نے یہ سب کیا
ثنا: اور وہ یہ اس لیے کرنا چاہتی تھیں کیونکہ تم نے اُن کی زندگی کو پہلے تباہ کیا
فراز: میں

ثنا: (یک دم) اس چیز کو مزید ایشومت بناؤ فراز تمہیں علاج کی ضرورت ہے تم یہ کیوں نہیں سمجھ لیتے یہ کیوں نہیں مان لیتے that you have been making mistakes all along
فراز: (لمبی خاموشی کے بعد سر جھکائے) میں یہ نہیں کہتا کہ میں نے mistakes نہیں کی بہت ساری کی ہوں گی مجھے ذہنی علاج کی ضرورت ہے میں یہ بھی مانتا ہوں لیکن میں بڑا انسان نہیں ہوں کم از کم ایک رشتہ ایسا ضرور ہے میری زندگی میں جس کے بارے میں میں بہت sincere ہوں اور وہ تم سے میرا رشتہ ہے

ثنا: (بے ساختہ) وہ رشتہ ”تھا“ ہمارے درمیان اب کچھ نہیں ہے۔
فراز: (منت والا انداز) ایک چانس صرف ایک چانس
ثنا: (بے ساختہ) بات ایک اور موقع کی نہیں ہے فراز بات trust کی ہے میں بروکن فیملی سے belong کرتی ہوں ایک بار کوئی میرے اعتماد کو ٹھیس پہنچائے تو میں لاکھ چاہوں پھر بھی دوبارہ اُس پر trust نہیں کر سکتی یہ میرا ایشو ہے

فراز: (بے ساختہ) میں تم سے ”واقعی“ محبت کرتا ہوں ثنا
ثنا: (مدہم آواز) ہو سکتا ہے تم سچ کہہ رہے ہو لیکن میں میں زندگی میں اُن لوگوں کی محبت کو کبھی ویلیو نہیں کر سکتی جو دوسرے لوگوں کو تکلیف پہنچانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں مجھے اب بھی یقین نہیں آتا کہ تمہارے جیسا پڑھا لکھا مرد لڑکیوں کے ساتھ یہ سب کر سکتا ہے کیسے کر سکتا ہے It doesn't make sense to me. (تھکا ہوا)

نم آنکھوں کے ساتھ لڑکیاں تالیاں بجا رہی ہیں TV کے سامنے بیٹھے۔

//Cut//

Scene No # 39

وقت: رات
جگہ: بازار
کردار: چند دکاندار
TV سکرین کے سامنے بیٹھے وہ تالیاں بجا رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 40

وقت: دن
جگہ: ثنا کا بیڈروم
کردار: ثنا

ثنا کے چہرے پر سورج کی روشنی پڑتی ہے اور وہ بے اختیار آنکھیں کھولتی ہے۔ کھڑکی کے پردے ہٹے ہوئے ہیں اور روشنی اندر آرہی ہے۔ وہ آنکھیں رگڑتی کسماتی بستر سے اٹھ کر کھڑکی کے سامنے جا کر کھڑی ہوتی ہے اور کھڑکی سے باہر دیکھ رہی ہے۔ اُس کے چہرے پر بے حد تھکاوٹ ہے۔ وہ جیسے پچھلی رات کے بارے میں سوچ رہی ہے۔ سچی دروازے پر دستک دے کر ملازمہ اندر آتی ہے اور کہتی ہے۔

ملازمہ: فراز صاحب بڑی دیر سے انتظار کر رہے ہیں (ثنا بے حد حیرانی سے اُس کا چہرہ دیکھتی ہے پھر کہتی ہے۔)

ثنا: آ رہی ہوں میں

//Cut//

Scene No # 41

وقت: دن
جگہ: ثنا کا ڈرائنگ روم
کردار: ثنا، فراز

فراز ڈرائنگ میں بیٹھا ہوا انتظار کر رہا ہے۔ جب ثنا تھکی ہوئی اندر داخل ہوتی ہے۔ وہ اُس کو دیکھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ دونوں کے درمیان ہیلو بائے کا تبادلہ نہیں ہوتا۔
ثنا: بیٹھو (بے تاثر لہجہ فراز بیٹھ جاتا ہے کچھ دیر خاموش رہتی ہے پھر ثنا کہتی ہے۔)

Scene No # 42

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، عائشہ

سویرا فون پر عائشہ سے بات کر رہی ہے۔

عائشہ: اُس نے فون کیا تھا مجھے ایکسکیوز کرنے کے لیے.....

سویرا: مجھے بھی کیا تھا.....

عائشہ: (بے ساختہ)..... پھر تم نے کیا کہا اُس سے؟.....

سویرا: (ٹھنڈا لہجہ)..... کچھ تھا ہی نہیں کہنے کے لیے I kept listening to

her..... تم نے کیا کہا؟

عائشہ: (مدہم آواز)..... سب کچھ..... وہ سب کچھ جو میں اُس کو کہنا چاہتی تھی.....

سویرا: سنتا رہا ہوگا وہ بھی؟.....

عائشہ: (رنجیدہ)..... ہاں..... پہلی بار بات سنی اُس نے اتنی خاموشی کے ساتھ میری.....

سویرا: (بے ساختہ)..... اور معاف کر دیا تم نے اُسے؟.....

عائشہ: (مدہم آواز)..... پتہ نہیں..... معافی اب بے معنی ہو گئی ہے۔

سویرا: (بے ساختہ)..... کیا بدلے گا اب اُس کی معافی سے.....؟ لیکن اُس کا خیال ہے یہ

ازالہ ہے.....

عائشہ: (سنجیدہ)..... اُس نے مجھ سے کہا کہ وہ میرے ساتھ کیس کے حوالے سے out of

court settlement چاہتا ہے۔

سویرا: (بے ساختہ)..... مجھے بھی کہا ہے اُس نے؟.....

عائشہ: شوکی وجہ سے تبدیل ہوا ہے وہ.....؟

سویرا: (دو ٹوک انداز)..... وجہ جاننا بہت مشکل ہے..... شاید شو وجہ بنا ہو..... شاید ثنا.....

لیکن تبدیلیں وہ کبھی نہیں ہوگا

//Cut//

Scene No # 43

وقت: رات

جگہ: ریٹورنٹ

فرراز: می میڈیکل کالج میں کسی کلاس فیو سے محبت کرتی تھیں..... لیکن اُن کی فیملی نے

زبردستی اُن کی شادی میرے پاپا سے کر دی..... وہ بہت لائق تھے لیکن بہت

ordinary looking تھے..... اور کسی حد تک complexed بھی..... می

کی coldness کا جواب انہوں نے ایک نرس کے ساتھ افیئر کی صورت میں دیا

..... فیملی کو پتہ چلا تو فیملی نے وہ افیئر تو ختم کروا دیا لیکن می کی خواہش کے باوجود انہیں

پاپا سے divorce نہیں لینے دیں..... اُس کے بعد سب کچھ میرے لیے خراب

ہونا شروع ہو گیا..... پاپا نے اپنی زندگی کو صرف ہاسپٹل تک محدود کر لیا اور می کی زندگی

کا محور میں بن گیا..... انہیں خوف تھا میں کہیں پاپا کی طرح انہیں cheat نہ کروں

..... اس لیے وہ پاپا کے خلاف جتنی نفرت میرے دل میں بھر سکتی تھی وہ بھرتی رہیں

..... میں نے اپنا سارا childhood می کے ساتھ sympathise کرتے

ہوئے گزارا اور اپنی ساری teenage پاپا پر ترس کھاتے..... میں نے زندگی میں

اس سے odd اور mismatched کپل پہلے نہیں دیکھا تھا..... مجھے سمجھ نہیں

آئی میں نے می سے محبت کرتے کرتے کب اُن سے نفرت کرنا شروع کر دی اور اُس

نفرت کو کب می سے دوسری عورتوں تک لے گیا.....

فرراز: ہوش اب آیا ہے جب میں یہاں کھڑا ہوں..... جہاں آج ہوں..... اور پیچھے مڑ

کر دیکھتا ہوں تو.....

ثنا: ہم اپنی محرومیوں کا بدلہ دوسروں سے نہیں لے سکتے..... ہم اپنی اذیت اور تکلیف

دوسروں کے وجود اور زندگی تک ٹرانسفر نہیں کر سکتے۔ That is inhuman.

فرراز: میں ایکسکیوز کرنا چاہتا ہوں تم سے..... For everything..... for all

those lies and pain that I caused you.

ثنا: صرف ایک کام کرو فرراز..... عائشہ اور سویرا کے ساتھ out of court settlement

کر لو..... give them what belongs to them you owe

it to them. (وہ سر ہلا دیتا ہے ثنا اٹھ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔)

فرراز: ہم دوبارہ کبھی مل سکتے ہیں.....؟

ثنا: I do not want to relive all these days.....

(فرراز بے حد تکلیف کے عالم میں اُسے دیکھتا کھڑا رہ جاتا ہے۔) Khuda Hafiz

//Cut//

.....تین سال بعد.....

Scene No # 44

وقت: دن
جگہ: شاپنگ مال/ شاپ
کردار: سارہ، ایک لڑکی

سارہ ایک شاپ میں ڈیکوریشن پیسز دیکھ رہی ہے وہ اس کام میں بے حد اٹھاک سے محو ہے۔ ایک سیلز مین اُس کے ساتھ ہے۔ ڈیکوریشن کی ایک دو چیزیں پسند کرنے کے دوران اُس کی ملاقات ایک خوبصورت سٹائلش سی young لڑکی کے ساتھ ہوتی ہے جو ایک lamp دیکھ رہی ہے۔ سارہ ایک دم lamp دیکھ کر زک جاتی ہے۔

سارہ: What a lovely lamp آپ buy کر رہی ہیں کیا.....؟

لڑکی: (مسکرا کر)..... سوچ رہی ہوں What do you suggest?
But I am confused.....

سارہ: (بے ساختہ)..... آپ buy نہیں کرتیں تو میں buy کر لوں گی It's that good.

لڑکی: (ہنس کر) اس کا مطلب ہے مجھے خرید لینا چاہیے.....

سارہ: (مسکرا کر) Oh I missed the chance.

لڑکی: (بے ساختہ)..... نہیں اب وہ دوسرا lamp خرید سکتی ہیں وہ بھی بہت اچھا ہے

Let me show you.....

سارہ: (اور اُسے ساتھ لے کر دوسرے lamp کی طرف جاتی ہے) May I ask your name.

لڑکی: (بے ساختہ) Maira

سارہ: (ہنس کر)..... Lovely name..... کیا کرتی ہیں آپ.....؟

لڑکی: (مسکرا کر) میں میڈیکل سٹوڈنٹ ہوں.....

سارہ: (چونک کر)..... اوہ..... میں بھی ڈاکٹر ہوں.....

لڑکی: Thats great.....

سارہ: (مسکرا کر)..... میرا بیٹا بھی ڈاکٹر ہے..... ابھی واپس آئے ہیں ہم دونوں states سے تین سال کے بعد..... (دونوں ساتھ باتیں کرتی اب سٹور کی کچھ چیزیں دیکھ

کردار: سلمان، ثنا

دونوں بیٹھے ڈنر کر رہے ہیں۔ سلمان اور وہ دونوں خاموش ہیں۔

سلمان: بہت سارے دوسرے فیصلوں کی طرح یہ بھی احمقانہ فیصلہ ہے۔

ثنا: ہو سکتا ہے..... لیکن فراز کافی الجال یہی ایک راستہ ہے.....

سلمان: اور تم فراز پر یقین رکھنے والوں میں سے کبھی نہیں تھیں.....

ثنا: وقت انسان کو بدل دیتا ہے.....

سلمان: اچھا.....؟ اس کا مطلب ہے ڈاکٹریٹ کے بعد تم بدل جاؤ گی.....؟

ثنا: شاید.....

سلمان: یہ سب بھول چکی ہو گی.....؟

ثنا: پتہ نہیں.....

سلمان: کوئی فائدہ ہو یا یہ سب کر کے.....؟

ثنا: مجھے نہ سہی سیر اور عائشہ کو ہو گیا..... فراز نے سٹلمنٹ کر لی ہے اُن کے ساتھ.....

سلمان: اگر یہ ”تم“ نہ ہوتی کوئی دوسری لڑکی ہوتی تو میں کبھی اُسے اڑان کے اس آخری

شو پر یہ نہ کرنے دیتا.....

ثنا: Thanks for the favour.....

سلمان: میڈیا بہت ظالم چیز ہے ثنا..... ہم اس کی مائیکروسکوپ کے نیچے ہر ایک کی زندگی

رکھ سکتے ہیں..... اپنی نہیں..... کچھ حد و شاید ہمیں کبھی نہیں یاد کرنا چاہیے..... زندگی کا

ہر ایشو ایک شوکل نہیں کر سکتا..... چاہے اُس کا host کتنا ہی intellectual کتنا ہی

influential کیوں نہ ہو..... بعض چیزیں کبھی resolve نہیں ہوتیں..... بعض

ایشوز زندگی بھی حل نہیں کر پاتی..... (وہ اُس کا چہرہ دیکھتی رہتی ہے پھر کہتی ہے۔)

ثنا: پہلی بار تمہیں اس طرح سنجیدہ دیکھ رہی ہوں.....

سلمان: پہلی دفعہ ایسی صورت حال کا سامنا کیا ہے میں نے..... I will wait for

You return.

ثنا: میں اُڑان دوبارہ نہیں کروں گی.....

سلمان: بعض انتظار پنی زندگی کے لیے ہوتے ہیں.....

ثنا: چلیں.....

عورت: آپ مجھے بتائیں میں کیا کروں.....؟

فراز: (انسانیت سے سمجھاتے ہوئے)..... پہلی بات تو یہ کہ آپ خود پر ترس کھانا چھوڑ دیں you are not helpless..... آپ بہت powerful..... لیکن اس power کو پہچاننے اور استعمال کرنے کی ضرورت ہے..... زندگی میں ہمیشہ positive رہنا چاہیے..... negativity انسان کی personality بدل کر رکھ دیتی ہے.....

عورت: (یک دم اُلجھ کر)..... پتہ نہیں مجھے کیوں لگتا ہے جیسے میں نے آپ کو کہیں دیکھا ہے.....

فراز: (رنگ فق ہوتا ہے)..... کہاں دیکھا ہے.....؟.....

عورت: (اُلجھ کر سوچتے ہوئے)..... کہاں.....؟..... کہاں.....؟..... آپ TV پر تو نہیں آتے

فراز: (فق چہرے کے ساتھ)..... نہیں.....

عورت: (پھر بات بدل دیتی ہے)..... اچھا..... چھوڑیں..... آپ کیا کہہ رہے تھے.....؟.....

//Cut//

Scene No # 47

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بوتیک

کردار: سویرا، ایک لڑکی، رضا

دونوں بیٹھی ہوئی ہیں سویرا کے آفس میں۔

سویرا: یہ کلر آپ پر suit نہیں کرے گا..... نہ کلر نہ سائز..... (اپنے لفظوں پر زور دے کر)

لڑکی: نہیں لیکن میرے فیانسی نے کہا ہے مجھ سے..... یہ اس کا فیورٹ کلر ہے (بے ساختہ)

سویرا: آپ اُسے میری رائے بتائیں.....

لڑکی: (سچیہ)..... نہیں کوئی بات نہیں یہی کلر ٹھیک ہے.....

سویرا: (کندھے اُچکا کر)..... As you wish.....

لڑکی: (یک دم) میں پھر کل آ جاؤں..... ابھی مجھے مارکیٹ تک جانا ہے کچھ کام سے.....

سویرا: (چونک کر)..... It's ok..... کل بارہ بجے کی اپائنٹ منٹ رکھو ادیتی ہوں آپ کے لیے.....

(رہی ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 45

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لان

کردار: عائشہ، ایک لڑکا

دونوں لان میں بیٹھے بات کر رہے ہیں۔ وہ لڑکا بے حد سنجیدگی سے بات کر رہا ہے۔

لڑکا: میں شادی سے پہلے اس لیے ملنا چاہتا تھا کیونکہ بہت ساری چیزیں تھیں جن کے بارے میں میں بات کرنا چاہتا تھا.....

عائشہ: جی..... (سنجیدہ)

لڑکا: میری شادی آپ کی شادی کی طرح کسی بڑے tragic انداز میں ختم نہیں ہوئی

..... بس ہم دونوں کلاس فیوز تھے..... لو میرج کی..... (عائشہ اُس کا چہرہ دیکھ رہی

ہے) لیکن بعد میں انڈر سٹینڈنگ اور compatability کے بہت سارے ایٹوز

سامنے آ گئے..... ہم نے چیزیں resolve کرنے کی کوشش کی..... لیکن چونکہ

بہت young تھے دونوں اس لیے کچھ زیادہ اچھے طریقے سے معاملات حل نہیں کر

سکے..... پھر کافی عرصہ مجھے دوسری شادی کے بارے میں سوچ کر بھی خوف آتا تھا

..... آپ واقعی اتنا کم بولتی ہیں؟

عائشہ: (ہنس پڑتا ہے پھر کہتا ہے)..... نہیں میں بولتی ہوں.....

لڑکا: نہیں اگر آپ واقعی اتنی کم گو ہیں..... تو یہ بڑی اچھی خبر ہے میرے لیے.....

(عائشہ ہنس پڑتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 46

وقت: دن

جگہ: فراز کا آفس

کردار: فراز، ایک عورت

فراز اپنے آفس میں ایک عورت کے سامنے بیٹھا اُس سے بات کرتے ہوئے اب اُس

کی بات سن رہا ہے۔

- لڑکی: (کہہ کر جاتی ہے۔) Khuda Hafiz..... fine.....
 سویرا: (تجھی فون بجاتا ہے اور وہ فون اٹھاتی ہے۔)..... ہیلورضا
 رضا: تم کہاں غائب ہو جاتی ہو.....؟
 سویرا: (مسکرا کر ساتھ اپنا بیگ اور چیزیں سمیٹ رہی ہے)..... کلائنٹ آ کر بیٹھی ہوئی تھی
 میری اور تم کال پر کال کر رہے تھے.....
 رضا: (رضا ایک ننھی بچی کو اٹھائے پھر رہا ہے)..... یار اب آ جاؤ گھر واپس یہ Timi نے
 جان عذاب میں کر دی ہے میری۔
 سویرا: (ہنستی ہے)..... اچھا ایک دن babysitting کرنی پڑی تو پتہ چل گیا تمہیں کہ
 بچے پالنا کتنا مشکل ہے۔
 رضا: بہت مشکل ہے یار بہت مشکل ہے..... اب بس آ جاؤ.....
 سویرا: fever کیسا ہے اُس کا؟
 رضا: بس fever تو نہیں اب اُسے..... دو دفعہ ٹمپر پچر لیا ہے میں نے اُس کا..... ایک
 گھنٹے تک میننگ سٹارٹ ہو رہی ہے میری۔ تم کب پہنچو گی؟

//Cut//

Scene No # 48

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، سعید، فرراز

تینوں بے حد چپ چاپ ڈزٹریبل پر بیٹھے میکانیکی انداز میں کھانا کھا رہے ہیں۔ جب
 سارہ یک دم کہتی ہے۔

سارہ: میں نے تمہارے لیے ایک لڑکی پسند کی ہے۔ (سعید اور فرراز چونک کر اُسے
 دیکھتے ہیں۔)

//Cut//